

بانی جامعیت احمدیہ، حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام کے منقولہ عربی کلام کا زیر نظر مجموعہ اُن قصائد پر مشتمل ہے جو حضور نے اپنی اُردو اور عربی تصانیف میں جا بجا مناسب مقامات پر رقم فرمائے ہیں۔ ان قصائد کے معانی کی کمرائی اور وسعت کا صحیح اور اک تو تب ہوتا ہے جب انہیں حضور کی اصل تصانیف میں ان کے سیاق و سباق، حواشی اور وضاحتوں کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تاہم ان متفرق قصائد کو مجموعہ کی شکل میں شائع کرنے کی اپنی غاوت ہے اور اس کے ساتھ اُردو ترجمہ عربی سے ناواقف قارئین کیلئے ان ضخیم روحانی مضامین سے متعارف کرنے کا ایک ذریعہ ہو گا جو ان عربی اشعار میں مکنون ہیں۔

حضور کے عربی قصائد کا اصل موضوع اور محور رسول عربی، حضرت محمد مصطفیٰ، احمدیہ یعنی اہل اللہ علیہ وسلم کی ذات متودہ صفات سے اپنی بے کوث محبت اور بے مثل عشق کا اظہار ہے اور ان قصائد کا ایک ایک شعر اس الزام کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ خود بائبل آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کسی منصب کا دعویٰ کیا ہے۔

اس کے بعد آپ کے قصائد میں مناجات، اور عبادتِ ربی تعالیٰ کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور ان کی بے نظیر اطاعت و قربانی، دینی اسلام اور امتِ مرحومہ پر موجودہ زمانہ میں آنے والے مصائب کا بیان اور ان کے ازالہ کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور درود و منادائیں، اپنے میں جانب اللہ ہونے پر غیر متردد تزلزلین اور محاضرات و معانی میں سے مبارزتِ ظلی خاص موضوع ہیں۔

حضور کا یہ کلام فصاحت و بلاغت، پاکیزگی افکار و شہسہ بیانی اور خاص عربی اسلوب کے لحاظ سے ایک بے مثل شاہکار ہے اور اسلامی عربی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ۔ آپ نے قدیم عربی ادب میں استعمال ہونے والی ترکیب کو وسیع روحانی معانی کا لباس پہنایا ہے۔ گو آپ نے کسی دینی مدرسہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی اساتذہ فنی کے سامنے زانوئے تلمذ تہریل کیا لیکن جب بھی آپ کو اپنے جذبات کی ترجمانی کی ضرورت پڑی آپ نے اپنے خدا داد علم سے اُردو، فارسی اور فصیح عربی میں بلا تکلف اور بلا تصنع بلکہ اور بجا طویل قصائد لکھے جو تصنع اور اُردو سے پاک ہیں اور ادب کی انتہائی بلندیوں کو چھوتے ہیں۔ آپ کے بعض قصائد اپنے اندر راجازی شان رکھتے ہیں اور رتبہ دنیا تک آپ کے سرِ جانب اللہ ہونے کا ایک زندہ نشان ہیں۔

قصیدہ اعجازیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب قرآن کریم کی تفسیر پر مشتمل بعض عربی کتب تصنیف فرمائیں تو مخالفین نے ان کی قدر و منزلت کم کرنے کیلئے آیاتِ اَعْلٰیہ قَوْمِ الْاٰخِرٰیْنَ (الفرقان: ۵۰) کا الزام لگایا اس الزام سے آپ کی بریت ثابت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک تعریف پیدا کی۔ مصلحِ اُمّت میں حضرت مسیح علیہ السلام کے نمائندہ حضرت مولوی محمد سرور شاہ اور نمائندہ اہل حدیث مولوی شامہ اللہ قرسری کے درمیان ۲۹ اور ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۷ء کو ایک مناظرہ منعقد ہوا، حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پانچ دن کے مختصر عرصہ میں ۵۳۳ اشعار پر مشتمل ایک طویل قصیدہ مع ترجمہ رقم فرمایا جس میں مباحثہ مذکور حالات تفصیلاً درج تھے اور اس کے بارے میں یہ کہنا ناممکن تھا کہ اسے پہلے سے لکھوایا گیا ہے حضور نے اس مترجم قصیدہ کو دن دن کے اندر چھپوا کر مولوی شامہ اللہ قرسری اور

الْقَصَائِدُ الْاَحْمَدِيَّةُ

کلام

حَضَرَتُ مِرْزَا غُلَامِ اَحْمَدِ الْقَادِيَانِي

الْمَسِيحِ الْمَوْعُودِ وَالْمَهْدِيِّ الْمَعْهُودِ

عَلَيْهِ السَّلَام

بعض دوسرے علماء کو بھیج دیا اور معارضہ کے لئے دس ہزار روپے کے انعامی چیلنج کے ساتھ یہ بھی تحریر فرمایا:-

”پھر اگر میں نے دس یا بیس جو دسمبر ۱۹۰۶ء کی دسویں کے دن شام تک ختم ہو جائے گی انہوں نے اس قصیدہ اور اردو مضمون کا جواب چھاپ کر شائع کر دیا تو ان کو سمجھو کہ میں غیبت و ناگواری کا اور میرا سلسلہ باطل ہو گیا۔ اس صورت میں میری تمام جماعت کو چاہیے کہ مجھے حضور دیں اور قلعے تعلق کریں۔“ اور پھر آپ نے پورے یقین اور تھکدی کے ساتھ تحریر فرمایا :-

”دیکھو میں آسمان اور زمین کو گواہ رکھتا ہوں کہ آج کی تاریخ سے اس نشان پر بصر رکھتا ہوں۔ اگر میں صادق ہوں اور خدا جانتا ہے کہ میں صادق ہوں تو کیسی ممکن نہ ہو کہ مولوی ثناء اللہ اور ان کے تمام مولوی باپ بچہ دیں میں ایسا تصدیق نہ کیا میں اور اردو مضمون کا رد دیکھ کیوں کہ یہ کلمہ خدا تعالیٰ انہی قلموں کو توڑ دے گا اور ان کے دلوں کو بھی کر دے گا“

یہ میعاد گزرنے لگی اور آج تک علماء سے نہ انفرادی طور پر اور نہ اجتماعی طور پر اس کا جواب لکھا جاسکا اور آج بھی یہ چیلنج قائم ہے۔

ایکے وضاحت: اُس زمانہ میں ایک طرف عیسائی باوری یہ دعویٰ کرتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام افضل نقیبین ہیں بلکہ الوہیت کے تمام پر فائز ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اللہ کے بعد پہلی نبی نہیں ہیں اور دوسری طرف بعض غالی شیعہ علماء نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ قیامت کے دن تمام مخلوق بلکہ تمام انبیاء و مرآت اور صرف حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی شفاعت سے ہی نجات پائیں گے اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غیبت کا تقاضا تھا کہ ان کے بنیاد و دعویٰ کا رد کیا جاتا چاہئے۔

حضرت بانی جماعت احمدیہ نے اسی جذبہ سے اپنے اس قصیدہ میں ان دونوں دعویٰ کا رد فرمایا ہے اور وہ باجماع بطور وضاحت تحریر فرمایا ہے:-

”میں نے اس قصیدہ میں جو امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسبت لکھا ہے یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت بیان کیا ہے یہ انسانی کاروائی نہیں ہمیشہ ہے وہ انسان جو اپنے نفس سے کالوں اور راسخا زوں پر زبان دراز کرتا ہے۔ یہ نقیبین رکھتا ہوں کہ کوئی انسان حسین عیسیٰ یا حضرت عیسیٰ عیسیٰ سے راسخا ز پر بُر نبائی کرے ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور وہ عیدِ حق عا دَیَاشائی دستِ بدست اس کو کچر دیتا ہے پس مبارک وہ جو آسمان کے مصالح کو سمجھتا ہے اور خدا کی حکمتِ عظیموں پر غور کرتا ہے“

(الغماز احمدی)

ترجمہ و تفسیر

اس مجموعہ کے بہت سے قضاہ تو وہ ہیں جن کا اردو ترجمہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اور وہ مصور کی کتب میں طبع شدہ موجود ہے۔ اس ترجمہ کو ہم نے من و عن اس مجموعہ میں شامل کیا ہے بغیر ترجمہ قضاہ کے ترجمہ اور تمام قضاہ پر حرکات اور اعراب لگانے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حضرت مرزا ناصر احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ نے استادی الحکم پر فیض برساتا، الرحمن صاحب ایم ایس کے سرکردگی میں ایک کمیٹی میں مقرر فرمائی تھی جس کے ممبر استادی المحترم حضرت قاضی محمد زید صاحب فاضل، مولوی محمد صادق صاحب فاضل متبع سہ ماہی، ملک بیدل صاحب مختار فیضیہ جامعہ مدینہ منورہ، انور زنگی کی سنت اور ان سے قریبائیکہ اہل میں پر کام مکمل ہوئے۔

زیر نظر مجموعہ کی ترتیب، کمپوزنگ، پروفٹ ریڈنگ اور طباعت کے مختلف مراحل میں امتدادی المحترم پر فیض برساتا، الرحمن صاحب کے علاوہ مولوی سلطان احمد صاحب شاہ، مولوی طاہر محمود صاحب شاہ اور مولوی فضل کریم صاحب شاہ نے میری معاونت فرمائی ہے۔ ہم سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سید عبدالحی ناظر اشاعت

الفهرست

صفحة	تعداد اشعار	پہلا مصرعہ
۲	۷۰	۱۔ یَاعِیْنَ قَبِیضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ
۱۴	۴۴	۲۔ بِمُطْلَعٍ عَلٰی اَسْرَارِ بَالِی
۲۰	۱۸	۳۔ تَذَكَّرْ يَا اَخِيْ یَوْمَ التَّنَادِی
۲۴	۴۶	۴۔ هَذَاكَ اللّٰهُ هَلْ قَتَلِیْ یَبَاح
۳۰	۴۲	۵۔ یَا قَلْبِیْ اذْكُرْ اَحْمَدًا
۳۶	۳۳۳	۶۔ اَیَا مُحْسِنِیْ اَتْنِیْ عَلَیْكَ وَاشْكُرْ
۷۴	۱۱۹	۷۔ بِكَ الْخَوْلُ یَا قِیَوْمَ یَا مَنِّعَ الْهُدٰی
۸۸	۱۶۸	۸۔ اَلَا یَا اَیُّهَا الْوَاثِیْنِ الْاَمَ تُكَذِّبُ
۱۰۸	۲	۹۔ حَمَامَتُنَا تَطِیْرُ بِرِیْشِ شَوْقِی
۱۱۰	۱۸۹	۱۰۔ دُمُوْعِیْ تَفِیْضُ بِذِكْرِ فِتْنِیْ اَنْظُرْ
۱۳۲	۱۲۲	۱۱۔ اِلٰی الدُّنْیَا اَوْی الْحِزْبُ الْاَجَانِی
۱۴۸	۲۴	۱۲۔ اِنِّیْ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَكْبَرِ

صفحة	تعداد اشعار	پهلا مصرعه
١٥٢	٩١	١٣ - أَنْظُرْ إِلَى الْمُتَنَصِّرِينَ وَذَائِبِهِمْ
١٦٤	٢٨	١٤ - لَمَّا أَرَى الْفِرْقَانَ مِمَّسَّهُ نَزَدَى مِنْ طَغَى
١٦٨	٩	١٥ - تَرَكْتُمْ أَيُّهَا النُّوْكَى طَرِيقَ الرُّشْدِ تَزْوِيراً
١٧٢	٢	١٦ - اتَّقِ اللَّهَ يَا عَدُوَّ الْحَسَنِ
١٧٤	٢٠	١٧ - غَسَا النَّيْرَانِ هِدَايَةَ لِلْكُودِنِ
١٧٨	٢٨	١٨ - ظَهَرَ الْخُسُوفُ وَفِيهِ نُورٌ وَالْهُدَى
١٨٢	١	١٩ - عَلَى أَتْنَى رَاضٍ بَانَ أَظْهَرَ الْهُدَى
١٨٤	٢	٢٠ - أَيَا مَنْ يَدْعِي عَقْلاً وَفَهْماً
١٨٦	٣	٢١ - وَكَمْ مَنْ نَدَامَى أَدَارُوا الْكُتُوسَا
١٨٨	٥	٢٢ - قَضَى بَيْنَنَا الْمَوْلَى فَلَا تَعْصُ قَاضِياً
١٩٠	١١٠	٢٣ - بُشِّرْ لَكُمْ يَامَعْشَرَ الْأَخْوَانِ
٢٠٤	٥٨	٢٤ - قَدْ جَاءَ يَوْمُ اللَّهِ يَوْمٌ أَطِيبٌ
٢١٢	٣٢	٢٥ - فَذُنْكَ النَّفْسُ يَا خَيْرَ الْأَنَامِ
٢١٨	٣	٢٦ - مَا لِلْعَدَى مَالُوا إِلَى الْآهْوَاءِ
٢٢٠	٤	٢٧ - هَذَاكَ اللَّهُ هَلْ تَرْضَى الْعَوَامَا
٢٢٢	٢	٢٨ - كِتَابٌ عَزِيزٌ مُحْكَمٌ يُفْحِمُ الْعِدَا
٢٢٤	١٠٥	٢٩ - رُوَيْدُكَ لَا تَنْهَجُ الصَّحَابَةَ وَاحْذَرِ

صفحة	تعداد اشعار	پهلا مصرعه
٢٣٨	١٨	٣٠ - إِنَّ الصَّحَابَةَ كُلَّهُمْ كَذُكَاءُ
٢٤٢	٢٥	٣١ - نَفْسِي الْغَدَاءُ لِبَذْرِ هَاشِمِي عَرَبِي
٢٤٦	١٠٠	٣٢ - يَأْمَنُ أَحَاطَ الْخَلْقُ بِالْآلَاءِ
٢٥٨	٧	٣٣ - أَطِيعْ رَبَّنَا الْجَبَّارَ أَهْلَ الْأَوَامِرِ
٢٦٠	٦	٣٤ - لَمَّا رَأَى النُّوْكَى خُلَاصَةَ أَنْضَرِي
٢٦٢	٣	٣٥ - أَلَا يَا أَيُّهَا الْحَرُّ الْكَرِيمُ
٢٦٤	٢	٣٦ - أَحَاطَ النَّاسُ مِنْ طَغَوَى ظَلَامٍ
٢٦٦	٤٣	٣٧ - تَذَكَّرْ مَوْتَ دَجَالٍ رُدَّالٍ
٢٧٢	٢٢	٣٨ - بَوَّخَسَ الْبَرِّيُّ رَجَى الْإِتِّلَافِ
٢٧٦	٢	٣٩ - أَلَا أَيُّهَا الْأَبَارُ مِثْلُ الْعَقَارِبِ
٢٧٨	٧	٤٠ - أَلَا لَا تَعِينِي كَالسَّفِيهِ الْمَشَارِزِ
٢٨٠	٢٥٧	٤١ - عَلِمْتُ مِنَ الرَّحْمَنِ ذِي الْآلَاءِ
٣١٠	٧	٤٢ - يَا فِرْدَوْسُ زَيْنِ أَيْنَ أَتَمَّ سَلْ غَشِيرَتُهُ
٣١٢	٣٦	٤٣ - إِنِّي صَدُوقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمٌ
٣١٨	٢٩٤	٤٤ - لَكَ الْحَمْدُ يَا نَرْسِي وَجَرَزِي وَجُوسِي
٣٥٢	٨	٤٥ - حُبٌّ لَنَا فَبِحُبِّهِ نَتَحَبَّبُ
٣٥٤	٥٩	٤٦ - أَرَى سَبِيلَ أَفَاتٍ قَضَاهَا الْمُقَدَّرُ

صفحة	تعداد اشعار	پہلا مصرعہ
۳۶۲	۷	۴۷- وَمَعْنَى الرَّجْمِ فِي هَذَا الْمَقَامِ
۳۶۴	۵۳۳	۴۸- أَيَا أَرْضَ مَدٍّ قَدْ دَفَاكَ مُدْمَرٌ
۴۲۴	۱۸۱	۴۹- تَرَى نَصْرَ رَبِّي كَيْفَ يَأْتِي وَيُظْهِرُ
۴۴۶	۳۴	۵۰- إِنِّي مِنَ الرَّحْمَنِ عَبْدٌ مُكْرَمٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

قصیدہ

فِي مَدْحِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هذه القصيدة انيقة رشيقة مملوءة من اللطائف الأدبية و
الفرائد العربية في مدح سيدى وسيد الثقلين خاتم النبیین
محمد الذى وصفه الله فى الكتاب المبین اللهم صل وسلم
عليه الى يوم الدين و ليست هذه من قريحتى الجامدة و
فطنتى الخامدة . و ما كانت رويتى الناضبة ضليع هذا
المضمار و منبع تلك الاسرار بل كل ما قلت فهو من ربى
الذى هو قرينى و مؤيدى ، الذى هو معى فى كل حينى ،
الذى يطعمنى ويسقنى ، و اذا ضللت هو يهدينى ، و
اذا مرضت فهو يشفينى - ما كسبت شيئا من ملح الادب و
نوادره - و لكن جعلنى الله غالباً على قادره - وهذه آية من
ربى لقوم يعلمون - و انى اظهرتها و بيّتها لعلّ أجزى
جزاء الشاكرين ولا ألحق بالذين لا يشكرون -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ قصیدہ نہایت عمدہ اور لطیف ہے اور یہ ادبی لطائف اور عربی زبان کے بے مثل قیمتی موتیوں سے بھرپور ہے یہ میرے
پیدائش سے آقا ، دو جہاں کے بادشاہ ، خاتم النبیین ، سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہے جن کی اللہ تعالیٰ
نے قرآن مجید میں تعریف بیان فرمائی ہے - اے اللہ ! قیامت تک ان پر درود بھیج اور سلامتی نازل فرما - اور یہ قصیدہ میری
جلد طبیعت اور نجی ہوتی ذہانت سے نہیں ہے اور نہ ہی میرے یہ خشک خیالات اس میدان کے شہسوار ہیں اور نہ ہی ان اسرار
کا منبع میں بلکہ وہ سب باتیں جو میں نے اس سلسلہ میں کہی ہیں وہ میرے اس رب کی طرف سے ہیں جو میرا ساتھی اور میرا
مؤید ہے (وہ مجھے قوت بخشنے والا ہے) جو ہر وقت میرے ساتھ ہے - وہی خدا ہے جو مجھے کھاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں
راستہ سے بھٹک جاتا ہوں تو میری رہنمائی فرما کر مجھے منزل مقصود تک پہنچاتا ہے اور جب میں بیدار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا
بخشتا ہے اور میں نے (اس قصیدہ میں) ادب کے عمدہ اور دلچسپ کلمات اور اس کے عجیب و غریب ، جنت اور ندرت رکھنے
والے فصیح الفاظ ، بزور محنت حاصل نہیں کئے لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے قادر الکلام آدمیوں پر غلبہ بخشا ہے اور یہ میرے
رب کی طرف سے علم رکھنے والی قوم کے لئے زبردست نشان ہے اور میں نے صرف اس لئے اس کا اظہار کیا اور اسے بیان کیا
ہے تاکہ میں شکر گزار لوگوں کی جزا پاؤں اور ان لوگوں میں شامل نہ کیا جاؤں جو شکر نہیں کرتے -

- ۱- يَاعَيْنَ فَيُضِلُّ اللّٰهَ وَالْعِرْفَانَ
- ۲- يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعَمِ الْمَنَّانِ
- ۳- يَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْإِحْسَانِ
- ۴- قَوْمٌ رَأَوْكَ وَأُمَّةٌ قَدْ أُخْبِرَتْ
- ۵- يَتَكُونُ مِنْ ذِكْرِ الْجَمَالِ صِبَاةٌ
- ۶- وَأَرَى الْقُلُوبَ لَدَى الْخَنَاجِرِ كُرْبَةً
- ۷- يَا مَنْ غَدَا فِي نُورِهِ وَضِيَاءُهُ
- ۸- يَا بَذَرْنَا يَا آيَةَ الرَّحْمَنِ
- ۹- إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
- ۱۰- وَقَدْ اقْتَفَاكَ أُولُو النَّهْيِ وَبَصِذَتْهُمْ
- ۱۱- قَدْ أَثَرُوكَ وَفَارَقُوا أَحِبَابَهُمْ
- ۱۲- قَدْ وَدَّعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَنَفْسَهُمْ
- ۱۳- ظَهَرَتْ عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتٌ رُسُولُهُمْ
- يَسْنَى إِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّنَانِ
- تَهْوَى إِلَيْكَ الزُّمُرُ بِالْكَيْرَانِ
- نَوَّرَتْ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمَرَانِ
- مِنْ ذَلِكَ الْبَذَرِ الَّذِي أَصْبَانِي
- وَنَاطِلًا مِنْ لَوْعَةِ الْمُهْجَرَانِ
- وَأَرَى الْغُرُوبَ تُسِيلُهَا الْعَيْنَانِ
- كَالنَّيِّرَيْنِ وَنُورِ الْمَلَوَانِ
- أَهْدَى الْهُدَاةِ وَأَشْجَعَ الشُّجْعَانِ
- شَأْنًا يَفُوقُ شَيْئَالَ الْإِنْسَانِ
- وَدَّعُوا تَذَكُّرَ مَعْهَدِ الْأَوْطَانِ
- وَتَبَاعَدُوا مِنْ حَلَقَةِ الْأَخْوَانِ
- وَتَبَرَّعُوا مِنْ كُلِّ نَسَبٍ فَإِنْ
- فَتَمَرَّقَ الْأَهْوَاءُ كَالْأَوْثَانِ

- ۱- اے اللہ کے فیض و عرفان کے چشمے! خلقت تیری طرف پیاسے کی طرح دوڑ رہی ہے۔
- ۲- اے انعام و احسان کرنے والے خدا کے فضل کے سمندر! لوگوں کے کردہ کوزے لٹے ہوئے تیری طرف لپکے آ رہے ہیں۔
- ۳- اے حسن و احسان کے ملک کے آفتاب! تو نے یہ لہجوں اور آہوں کے چہرے کو متور کر دیا ہے۔
- ۴- ایک قوم نے تو تجھے دیکھا ہے اور ایک امت نے خبر سنی ہے اس بدر کی جس نے مجھے (پنا) عاشق بنا دیا ہے۔
- ۵- وہ میرے حسن کی یاد میں بوجہ خلق کے (بھی) روتے ہیں اور ہرانی کی جلن کے دکھ اٹھانے سے بھی۔
- ۶- اور میں دیکھتا ہوں کہ دل یہ قمری سے گلے تک آگئے ہیں اور میں دیکھتا ہوں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔
- ۷- اے وہ ہستی جو اپنے نور اور روشنی میں مہر و ملا کی طرح ہو گئی ہے اور رات اور دن متور ہو گئے ہیں۔
- ۸- اے ہلکے کامل چاند! اور اے رحمان کے نشان! سب راہنماؤں کے راہنما اور سب پہلوروں سے پہلور۔
- ۹- بے شک میں میرے درخشاں چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایک ایسی شان جو انسانی خصال پر فوقیت رکھتی ہے۔
- ۱۰- بے شک دانشمندوں نے تیری پیروی کی ہے اور اپنے صدق کی وجہ سے انہوں نے وطنوں کی یاد بھلا دی ہے۔
- ۱۱- بس شک انہوں نے تجھے مقدم کر لیا اور اپنے دوستوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بھائیوں کے دائرہ سے دور ہو گئے۔
- ۱۲- انہوں نے اپنی خواہشوں اور نفسوں کو یکسر چھوڑ دیا اور ہر فانی مال و منال سے یہ تار ہو گئے۔
- ۱۳- ان پر اپنے رسول کے روشن دلائل ظاہر ہوئے تو ان کی نفسانی خواہشیں بسوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔

- ۱۴۔ فِي وَفْتِ تَرْوِيْقِ اللَّيَالِي نُورُوا
۱۵۔ قَدْ هَاضَهُمْ ظَلَمُ الْإِنْسَانِ وَضَمِيمُهُمْ
۱۶۔ نَبَبُ اللَّثَامِ نُشُوبُهُمْ وَعِقَارُهُمْ
۱۷۔ كَسَحُوا بَيُوتَ نَفُوسِهِمْ وَتَبَادَرُوا
۱۸۔ قَامُوا بِإِقْدَامِ الرَّسُولِ بِغَرُوبِهِمْ
۱۹۔ فَذَمُّ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِي حُبِّهِمْ
۲۰۔ جَاءُوكَ مَنُوبِينَ كَالْعُرْيَانِ
۲۱۔ صَادَقْتَهُمْ قَوْمًا كَرُوبٌ ذَلَّةٌ
۲۲۔ حَتَّى انْتَهَى بَرٌّ كَمِثْلِ حَدِيقَةٍ
۲۳۔ عَادَتْ بِلَادُ الْعَرَبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ
۲۴۔ كَانَ الْحِجَازُ مُغَارِلَ الْغَزَلَانِ
۲۵۔ شَيْتَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمِيًّا فِيهِمَا
۲۶۔ أَمَّا النِّسَاءُ فَحُرِّمَتْ إِنْكَاحُهَا
۲۷۔ وَجَعَلَتْ دَسَكِرَةَ الْمَدَامِ مُحَرَّبًا
۲۸۔ كَمْ شَارِبٍ بِالرُّشْفِ دَنَا طَافِحًا
۲۹۔ كَمْ مُحَدِّثٍ مُسْتَطْنِقِ الْعِيدَانِ
۳۰۔ كَمْ مُسْتَهَامٍ لِلرُّشُوفِ تَعَشُّقًا
۳۱۔ أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُونِ بِجَلْوَةٍ
- وَاللَّهُ نَجَاهُمْ مِّنَ الطُّوفَانِ
فَتَشَبَّهُوا بِعِنَابَةٍ الْمَثَانِ
فَتَهَلَّلُوا بِجَوَاهِرِ الْفُرْقَانِ
لِنَمْتَعِ الْإِيْقَانِ وَالْإِيْمَانِ
كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوفِ فِي الْمِيدَانِ
تَحْتَ السُّيُوفِ أَرِيْقِ كَالْقُرْبَانِ
فَسَتَرْتَهُمْ بِمَلَاحِفِ الْإِيْمَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيكَةِ الْعَقِيَانِ
عَذَبَ الْمَوَارِدِ مُشِيرِ الْأَغْصَانِ
بَعْدَ الْوَجْهِ وَالْمَحَلِّ وَالْخُسْرَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ قَانِينَ فِي الرَّحْمَانِ
حَسُو الْعُقَارِ وَكَثْرَةَ النَّسْوَانِ
رُؤُجًا لَهُ التَّحْرِيْمُ فِي الْقُرْآنِ
وَأَزَلَّتْ حَاقَتَهَا مِنَ الْبُلْدَانِ
فَجَعَلْتَهُ فِي الدِّينِ كَالنَّشْوَانِ
قَدْ صَارَ مِنْكَ مُحَدِّثُ الرَّحْمَنِ
فَجَذَبْتَهُمْ جَذْبًا إِلَى الْفُرْقَانِ
مَاذَا يُبَاثِلُكَ بِهَذَا الشَّانِ

- ۱۳۔ وہ راتوں کی تاریکی کے وقت متور ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں طوفان سے نجات دے دی۔
۱۵۔ بے شک لوگوں کے ظلم و ستم نے انہیں پور پور کر دیا پھر بھی خدا نے عمن کی عنایت سے وہ طبت قدم رہے۔
۱۶۔ رفیق لوگوں نے ان کے مال اور جائیداد کو لوٹ لیا مگر اس کے عوض قرآن کے موتی پا کر ان کے چہرے چمک اٹھے۔
۱۷۔ انہوں نے اپنے نفس کے گمروں کو خوب صاف کیا اور یقین و ایمان کی دولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگے بڑھے۔
۱۸۔ وہ رسول کی پیش قدمی پر اپنی جگہ میں ایک عاشق شیدا کی طرح میدان میں ڈٹ گئے۔
۱۹۔ سو ان جوں مردوں کا خون اپنی محبت میں طبت قدمی کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہا گیا۔
۲۰۔ وہ تیرے پاس لئے پئے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تُو نے انہیں ایمان کی چادریں اوڑھا دیں۔
۲۱۔ تُو نے نہیں گور کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند بنا دیا۔
۲۲۔ یہاں تک کہ خشک ملک اس بارش کی مانند ہو گیا جس کے پتے شیریں ہوں اور جس کی ڈالیاں پھلدار ہوں۔
۲۳۔ ملک عرب خشک سلی۔ قحط اور تباہی کے بعد شاداب ہو گیا۔
۲۴۔ اہل حجاز آمو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے سو تُو نے انہیں خدا نے رحمان (کی محبت) میں غلّی بنا دیا۔
۲۵۔ دو باہیں تھیں جن میں قوم اندمی جو رزی تھی یعنی مزے لے لے کر شراب نوشی اور بہت سی عورتیں رکھتا۔
۲۶۔ عورتوں سے متعلق تو یہ حکم ہوا کہ ان کا کھل ایسے علانہ سے، جس کی حرمت قرآن میں آگئی، حرام کر دیا گیا۔
۲۷۔ اور تُو نے نئے غلوں کو ویران کر دیا اور شہروں سے شراب کی دکانیں بٹا دیں۔
۲۸۔ بہت سے تھے جو لبالب غم لٹھا جاتے تھے سو تُو نے انکو دین میں متوالے بنا دیا۔
۲۹۔ کہتے ہی بدعتی ساریکیں بھانے والے تیرے طفیل خدا نے رحمان سے ہم کلام ہو گئے۔
۳۰۔ بہتیرے مسطر دین عورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے سو تُو نے انہیں فرقان کی طرف کھینچ لیا۔
۳۱۔ تُو نے صدیوں کے مردوں کو ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا۔ کون ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے؟

۳۲- تَرَكُوا الْفُقُوقَ وَبَدَّلُوا مِنْ ذَوْقِهِ
 ۳۳- كَانُوا بِرَنَاتِ الْمَثَانِي قَبْلَهَا
 ۳۴- قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِي دَائِمًا
 ۳۵- مَا كَانَ فَكْرٌ غَيْرَ فَكْرٍ غَوَانِي
 ۳۶- كَانُوا كَمَشْغُوفِ الْفَسَادِ بِجَهْلِهِمْ
 ۳۷- غَيَّابِ كَانَ شِعَارُهُمْ مِنْ جَهْلِهِمْ
 ۳۸- فَطَلَعَتْ يَا شَمْسُ الْهَدَى نَصْحَاهُمْ
 ۳۹- أَرْسَلَتْ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ مُحْسِنٍ
 ۴۰- يَا لَلْفَتَى مَا حُسْنُهُ وَجَمَالُهُ
 ۴۱- وَجْهَهُ الْمُهَيْمِنِ ظَاهِرٌ فِي وَجْهِهِ
 ۴۲- فَلَذَا يُحِبُّ وَيَسْتَحِقُّ جَمَالُهُ
 ۴۳- سُبْحُ كَرِيمٍ بَاذِلٌ خِلُ الثَّقَى
 ۴۴- فَاقِ الْوَرَى بِكَمَالِهِ وَجَمَالِهِ
 ۴۵- لَا شَكَّ أَنَّ مُحَمَّدًا خَيْرُ الْوَرَى
 ۴۶- تَمَّتْ عَلَيْهِ صِفَاتُ كُلِّ مَزِيَّةٍ
 ۴۷- وَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا كَرْدَافَةٌ
 ۴۸- هُوَ فَخْرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَمُقَدَّسٍ
 ۴۹- هُوَ خَيْرُ كُلِّ مُقَرَّبٍ مُتَقَدِّمٍ

ذَوْقُ الدُّعَاءِ بَلِيلَةُ الْأَخْرَانِ
 قَدْ أَحْصَرُوا فِي شَحْهَا كَالْعَانِي
 طَوْرًا بِغَيْدٍ تَارَةً بِدَنَانِ
 أَوْ شَرِبَ رَاحٍ أَوْ خِيَالِ جَفَانِ
 رَاضِينَ بِالْأَوْسَاحِ وَالْأَذْرَانِ
 حَقُّ الْحِمَارِ وَوَثْبَةُ السَّرْحَانِ
 لِتَضِيئِهِمْ مِنْ وَجْهِكَ النُّورَانِي
 فِي الْفِتْنَةِ الصَّائِغِ وَالطُّغْيَانِ
 رَبَّاهُ يُضَيِّبُ الْقَلْبَ كَالرَّيْحَانِ
 وَشَوْنُهُ لَمَعَتْ بِهَذَا الشَّانِ
 شَغْفًا بِهِ مِنْ زُمْرَةِ الْأَخْدَانِ
 خَرَقَ وَفَاقَ طَوَائِفَ الْفَتِيَانِ
 وَجَلَالِهِ وَجَنَانِهِ الرَّيَّانِ
 رَبُّ الْكِرَامِ وَنُجْبَةِ الْأَعْيَانِ
 خَتَمَتْ بِهِ نِعْمَاءُ كُلِّ زَمَانِ
 وَبِهِ الْوُصُولُ بِسُدَّةِ السُّلْطَانِ
 وَبِهِ يُيَاهِي الْعَسْكَرُ الرُّوحَانِي
 وَالْفَضْلُ بِالْخَيْرَاتِ لَا بِزَمَانِ

۳۲- انہوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور اس کی لذت کو غم کی راتوں میں دعا کی لذت سے بدل دیا۔
 ۳۳- وہ اس سے پہلے دو تارے کی حرم میں قیدلوں کی طرح گرفتار تھے۔
 ۳۴- ان کے عیش و عشرت کا میدان ہمیشہ ہی راگ و رنگ تھا۔ کبھی تو نازک اہرام عورتوں سے شغل کرتے اور کبھی شراب کے منگلوں سے۔
 ۳۵- انہیں حسین عورتوں کے سوا اور کوئی فکر نہ تھی یا پھر وہ شراب نوشی میں مصروف رہتے یا شراب کے پیالوں کے تصور میں محو ہوتے
 ۳۶- وہ اپنے اکھڑوں کی وجہ سے فساد کے شیفٹ تھے اور میل بیکھل اور ناپکی پر خوش تھے
 ۳۷- ان کی چہالت کی وجہ سے وہ عیب ان کے لازم حال تھے یعنی گدھے کی آڑ اور بھیڑیے کا حمل
 ۳۸- سوائے آنکھ پر ہدایت! تو نے ان کی خیر خواہی کے لئے طلوع کیا تا اپنے نورانی چہرہ سے تو انہیں منور کر دے
 ۳۹- تو رب کریم محسن کی طرف سے خوفناک فتنے اور طغیان و سرکشی کے وقت بھیجا گیا
 ۴۰- واہ! کیا ہی جوان مرد ہے! کیسے حسن و جمال والا ہے! جس کی خوشبو دل کو ریحان کی طرح موہ لیتی ہے
 ۴۱- آپ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات (آپ کی) اس شان سے جلوہ گر ہو گئیں
 ۴۲- سو اسی لئے تو آپ سے محبت کی جاتی ہے اور آپ کا ہی جمال اس لائق ہے کہ دوستوں کے گروہ میں سے صرف آپ ہی سے بے پناہ محبت کی جائے
 ۴۳- آپ خوش خلق، مجز، سخی، تقویٰ کے سچے دوست، فیاض اور جواں مردوں کے گروہوں پر فوقیت رکھنے والے ہیں
 ۴۴- آپ ساری خلقت سے اپنے کمال اور اپنے جمال اور اپنے جلال اور اپنے شاداب دل کے ساتھ فوقیت لے گئے ہیں
 ۴۵- بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر الوزی، معززین میں سے برگزیدہ اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں
 ۴۶- ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپ پر ختم ہو گئیں ہیں
 ۴۷- بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ دہرہ شہابی میں رسائی ہو سکتی ہے
 ۴۸- آپ ہر ایک مطہر اور مقدس کا فریبیں اور روحانی لشکر آپ پر ہی ناز کرتا ہے
 ۴۹- آپ ہر مقرب اور (راہ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے افضل ہیں اور فضیلت کا پائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر

۵۰۔ وَالطَّلُّ قَدْ يَبْدُو أَمَامَ الْوَابِلِ
 ۵۱۔ بَطْلٌ وَحِيدٌ لَا تَطِيشُ سِهَامَهُ
 ۵۲۔ هُوَ جَنَّةٌ إِنِّي أَرَى أَثَرَهُ
 ۵۳۔ أَلْفَيْتُهُ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْهُدَى
 ۵۴۔ قَدْ مَاتَ عَيْسَى مُطَرَقًا وَنَبِيْنَا
 ۵۵۔ وَاللَّهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ جِهَالَهُ
 ۵۶۔ هَا إِنْ تَطَنَيْتَ ابْنَ مَرْيَمَ عَائِشًا
 ۵۷۔ أَفَأَنْتَ لَأَقَيْتَ الْمَسِيحَ بِنِقْطَةٍ
 ۵۸۔ أَنْظِرْ إِلَى الْقُرْآنِ كَيْفَ يُبَيِّنُ
 ۵۹۔ فَأَعْلَمُ بَانَ الْعَيْشِ لَيْسَ بِثَابِتٍ
 ۶۰۔ وَنَبِيْنَا حَىٌّ وَإِنِّي شَاهِدٌ
 ۶۱۔ وَرَأَيْتُ فِي رَيْعَانِ عُمَرَى وَجْهَهُ
 ۶۲۔ إِنِّي لَقَدْ أَحْيَيْتُ مِنْ إِحْيَائِهِ
 ۶۳۔ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ دَائِمًا
 ۶۴۔ يَا سَيِّدِي قَدْ جُنْتُ بِأَبْكَ لَاهِفًا
 ۶۵۔ يَفْرِي سِهَامُكَ قَلْبَ كُلِّ مُحَارِبٍ
 ۶۶۔ اللَّهُ دَرَكُ يَا إِمَامَ الْعَالَمِ
 ۶۷۔ أَنْظِرْ إِلَى بَرَحَةِ وَتَحْنٍ

فَالطَّلُّ طَلٌّ لَيْسَ كَالْتَهْتَانِ
 ذُومُضْمِيَّاتٍ مُوَبِّقُ الشَّيْطَانِ
 وَقُطُوفُهُ قَدْ ذَلَّلَتْ لِحَنَانِي
 وَرَأَيْتُهُ كَالدَّرِّ فِي اللَّمَعَانِ
 حَىٌّ وَرَبِّي إِنَّهُ وَافَانِي
 بَعْيُونِ جِسْمِي قَاعِدًا بِمَكَانِي
 فَعَلَيْكَ إِثْبَاتًا مِنَ الْبُرْهَانِ
 أَوْ جَاءَكَ الْأَنْبَاءُ مِنْ يَقْظَانِ
 أَفَأَنْتَ تُعْرِضُ عَنْ هُدَى الرَّحْمَنِ
 بَلْ مَاتَ عَيْسَى مِثْلَ عَبْدٍ فَإِنْ
 وَقَدْ اقْتَطَعْتَ قَطَائِفَ اللَّقْيَانِ
 ثُمَّ النَّبِيُّ بِنِقْطَتِي لَأَقَانِي
 وَأَهَا لِاعْجَازٍ فَمَا أَحْيَانِي
 فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَبَعَثِ ثَانِ
 وَالْقَوْمُ بِالْإِكْفَارِ قَدْ أَذَانِي
 وَيَسْجُ عَزْمُكَ هَامَةً الشُّعْبَانِ
 أَنْتَ السُّبُوقُ وَسَيِّدُ الشُّجْعَانِ
 يَا سَيِّدِي أَنَا أَحَقُّرُ الْغُلَمَانِ

۵۰۔ اور ہلکا مینہ (یعنی پھوار) کبھی موسلا حد بارش سے پہلے ہوتا ہے۔ ہلکا مینہ ہلکا مینہ ہی ہے۔ موسلا حد بارش کی طرح نہیں
 ۵۱۔ آپ بجز پہلوئوں میں جس کے تیر غلا نہیں جاتے۔ آپ ٹھیک ٹھکانے پر لگے والے تیروں کے ملک (اور) شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں
 ۵۲۔ آپ ایک بارغ ہیں۔ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ اس کے پھل اور اس کے خوشے میرے دل کے لئے جھکا دیئے گئے ہیں
 ۵۳۔ میں نے آپ کو حقائق اور ہدایت کا سمندر پایا اور چمک دکھ میں آپ کو موتی کی طرح پایا
 ۵۴۔ عیسیٰ تو سر جھکائے وفات پا گئے اور ہمارے نبی زندہ ہیں اور مجھے رب کی قسم! آپ نے مجھ سے ملاقات بھی کی ہے
 ۵۵۔ بخدا! میں نے آپ کے جلال کو اپنی جسمانی آنکھوں سے اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے
 ۵۶۔ دیکھ! اگر تو بھی ابن مریم کو زندہ گمان کرتا ہے۔ تو دلیل سے ثابت کرنا تجھ پر لازم ہے
 ۵۷۔ کیا تو مسیح سے یداری میں مل چکا ہے یا کسی جیتے جاگتے سے تمہیں ایسی خبریں ملی ہیں
 ۵۸۔ قرآن کو دیکھ کہ وہ کیسے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کیا خدائے رحمان کی ہدایت سے منہ پھیرتا ہے؟
 ۵۹۔ جان لے کہ زندگی تو ثابت نہیں بلکہ عیسیٰ ایک فانی بندہ کی طرح مر چکے ہیں
 ۶۰۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور بے شک میں گواہ ہوں اور میں نے آپ کی ملاقات کے ثمرات حاصل کئے ہیں
 ۶۱۔ میں نے تو (اپنے) عنفوانِ شباب میں ہی آپ کا چہرہ مبارک دیکھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری یداری میں بھی مجھے ملے ہیں
 ۶۲۔ بے شک میں آپ کے زندہ کرنے سے ہی زندہ ہوا ہوں۔ سبحان اللہ! کیا! عجز ہے اور مجھے کیا خوب زندہ کیا ہے!
 ۶۳۔ اے میرے رب! اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔ اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی
 ۶۴۔ اے میرے آقا! میں تیرے دروازے پر مظلوم و مضطرب فریادی کی حالت میں آیا ہوں چیک قوم نے (مجھے) کافر کہہ کر ایذا دی ہے
 ۶۵۔ تیرے تیر ہر جگہ کے دل کو چمید دیتے ہیں اور تیرا عزم اڑھا کے سر کو کچل ڈالتا ہے
 ۶۶۔ آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور پہلاروں کا سردار ہے
 ۶۷۔ تو مجھ پر رحمت اور شفقت کی غفر کر۔ اے میرے آقا! میں ایک حقیر ترین غلام ہوں

- ۶۸۔ يَا حَبِّ إِنَّكَ قَدْ دَخَلْتَ حَبَّةً فِي مُهْجَتِي وَمَدَارِكِي وَجَنَانِي
 ۶۹۔ مِنْ ذِكْرِ وَجْهِكَ يَا حَدِيقَةَ بَهْجَتِي لَمْ أَخُلْ فِي لَحْظٍ وَلَا فِي أَنْ
 ۷۰۔ جِسْمِي يَطِيرُ إِلَيْكَ مِنْ شَوْقٍ عَلا يَا لَيْتَ كَانَتْ قُوَّةُ الطَّيْرَانِ

آئینہ کمالات اسلام

- ۶۸۔ اے میرے آقا! تو ازراہ محبت میری جان، میرے خواہش اور میرے دل میں داخل ہو گیا ہے
 ۶۹۔ اے میری خوشی کے باغ! میرے چہرے کی یاد سے میں ایک لحظہ اور آن کے لئے بھی غلی نہیں رہا
 ۷۰۔ میرا جسم تو شوقِ غالب سے میری طرف اڑنا چاہتا ہے۔ اے کاش! مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی

الْقَصِيدَةُ الْمُتَبَكِّرَةُ الْمُحَبَّرَةُ الَّتِي خَاطِرِي أَبُو عُدْرَهَا
وَقَدْ أَوْدَعْتُهَا أَشْعَاراً تُشْفِي صُدُورَ الْمُتَفَكِّرِينَ وَتُرْوِي
أَوَامَ الصَّادِقِينَ

- ۱۔ بِمُطْلَعٍ عَلَى أَسْرَارِ بَالِي
- ۲۔ بَوَجْهِ قَدْ رَأَى أَعْشَارَ قَلْبِي
- ۳۔ لَقَدْ أُرْسِلْتُ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ
- ۴۔ وَقَدْ أُعْطِيتُ بُرْهَانًا كَرُمُحٍ
- ۵۔ فَلَا تَقْفُ الظُّنُونُ بِغَيْرِ عِلْمٍ
- ۶۔ تَرَى آيَاتِ صِدْقِي ثُمَّ تَنْسَى
- ۷۔ تَعَالِ إِلَى الْهُدَى ذُلًّا خُضُوعًا
- ۸۔ وَإِنْ نَاضَلْتَنِي فَتَرَى سِهَامِي
- ۹۔ سِهَامِي لَا تَطِيشُ بَوَاقِ حَرْبٍ
- ۱۰۔ فَإِنْ قَاتَلْتَنِي فَأَرِيكَ أَنِّي
- ۱۱۔ أَبَالِإِيْدَاءٍ أَتْرُكُ أَمْرَ رَبِّي
- ۱۲۔ وَكَيْفَ أَخَافُ تَهْدِيدَ الْخُنَائِي
- ۱۳۔ أَلَا إِنِّي أَقَاوِمُ كُلَّ سَهْمٍ
- بِعَالَمٍ غَيْبِي فِي كُلِّ حَالِي
- بِمُسْتَمْعٍ لَصَرْخِي فِي اللَّيَالِي
- رَحِيمٍ عِنْدَ طُوفَانِ الضَّلَالِ
- وَتَقْفَنَاهُ تَثْقِيفَ الْعَوَالِي
- وَخَفَ أَخَذَ الْمَحَاسِبِ ذِي الْجَلَالِ
- لِحَاكَ اللَّهُ مَالِكَ لَا تَبَالِي
- إِلَى مَا تَكْتَسِي ثَوْبَ الدَّلَالِ
- وَمِثْلِي لَا يَفِرُّ مِنَ النِّصَالِ
- وَسَيْفِي لَا يُغَادِرُ فِي الْقِتَالِ
- مُقِيمٌ فِي مِيَادِينِ الْقِتَالِ
- وَمِثْلِي حِينَ يُؤْذِي لَأَيَّالِي
- وَقَدْ أُعْطِيتُ حَالَاتِ الرِّجَالِ
- وَأَقْلَى إِلَّا كِتْنَانًا عَنِ النَّبَالِ

یہ منفرد اور خوبصورت قصیدہ میری طبع فکر کی تخلیق ہے میں نے اس
قصیدہ کو ایسے اشعار و دیعت کئے ہیں جو غور و فکر کرنے والوں کے
سینوں کو شفا دینگے اور پیاسوں کی پیاس کو بجھا دے گے

- ۱۔ قسم اس ذات کی جو میرے دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے اور قسم اس ذات کی جو ہر حال میں میرے سینے کے راز سے واقف ہے
- ۲۔ قسم اس ذات کی جو میرے دل کے تھم گوشوں سے واقف ہے اور قسم اس ذات کی جو راتوں کو میری آہ و زاری کو سننے والا ہے
- ۳۔ بے شک میں رب کریم رحیم کی طرف سے طوفانِ ضلالت کے وقت بھجیا گیا ہوں
- ۴۔ اور مجھ کو نیزے جیسی (تیز) برہان دی گئی ہے اور اس برہان کو ہم نے ہر گئی سے پاک کر دیا ہے جس طرح کہ نیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔
- ۵۔ پس تو نادانی سے بے بنیاد خیالی باتوں کے پیچھے نہ لگ اور صاحبِ جلال، حسب لینے والے کی گرفت سے ڈر
- ۶۔ تو میری سچائی کے نشان دیکھتا ہے۔ پھر بھول جاتا ہے۔ خدا تیرا برا کرے۔ کیا بات ہے کہ تو پرواہ نہیں کرتا
- ۷۔ فروتنی اور خاکساری سے ہدایت کی طرف آ۔ کب تک تو غرور کا لباس پہنے رکھے گا
- ۸۔ اگر تو تیرا انداز میں میرا مقابلہ کرے تو میرے تیروں کا تھم پتہ لگ جائے گا اور میرے جیسا آدمی تیرا انداز کے مقابلہ میں بھٹکا نہیں کرتا
- ۹۔ لڑائی کے وقت میرے تیر غلط نہیں جلتے اور میری تلوار لڑائی میں (کسی کو) نہیں چھوڑتی
- ۱۰۔ اور اگر تو مجھ سے جنگ کرے تو میں تجھے دکھا دوں گا کہ بے شک میں لڑائی کے میدانوں میں ثابت قدم ہوں
- ۱۱۔ کیا دیکھ دے جانے سے میں اپنے رب کے کام کو چھوڑ دوں؟ جبکہ میرے جیسا آدمی ایذا دے جانے پر پرواہ نہیں کیا کرتا
- ۱۲۔ میں محنتوں کی دھمکی سے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ مجھے مردوں کے حالات مردانگی دے گئے ہیں
- ۱۳۔ آگاہ رہو کہ میں ہر تیر کا سلنا کروں گا اور میں تیروں کے خوف سے مورچے بند ہونے کو پسند نہیں کرتا

- ۱۴۔ فَإِنْ حَرَبًا فَحَرَبٌ مِثْلُ نَارٍ
 ۱۵۔ وَ حَرَبِيٌّ بِالذَّلَائِلِ لَا السَّهَامِ
 ۱۶۔ وَفَاقَ السَّيْفِ نَظْفَى فِي الصِّقَالِ
 ۱۷۔ وَلَمْ يَزَلِ اللَّثَامُ يُكْفَرُونِي
 ۱۸۔ وَقَدْ جَادَلْتَنِي ظُلْمًا وَ زُورًا
 ۱۹۔ وَلَوْ قَبْلَ الْجِدَالِ سَأَلْتَ مِنِّي
 ۲۰۔ لَنَا فِي نُصْرَةِ الدِّينِ الْمَتِينِ
 ۲۱۔ هَدَانِي خَالِقِي نَهَجًا قَوِيًّا
 ۲۲۔ لَقَدْ أُعْطِيتُ أَسْرَارَ السَّرَائِرِ
 ۲۳۔ وَقَدْ غَوَّصْتُ فِي بَحْرِ الْفَنَاءِ
 ۲۴۔ رَأَيْتُ بِفَضْلِ رَبِّي سُبُلَ رَبِّي
 ۲۵۔ وَكَمْ سِرًّا أَرَانِي نُورَ رَبِّي
 ۲۶۔ وَعِلْمٌ يَبْهَرُنَّ عُقُولَ نَاسٍ
 ۲۷۔ سَعَيْتُ وَمَا وَنَيْتُ بِشَوْقِ رَبِّي
 ۲۸۔ وَقَدْ أَشْرَبْتُ كَأْسًا بَعْدَ كَأْسٍ
 ۲۹۔ وَقَدْ أُعْطِيتُ ذَوْقًا بَعْدَ ذَوْقٍ
 ۳۰۔ وَجَدْتُ حَيَوَةَ قَلْبِي بَعْدَ مَوْتِي
 ۳۱۔ لَفَاطَاتُ الْمَوَائِدِ كَانَ أَكْلِي
- وَ إِنْ سَلَّمْ فَسَلَّمْ كَالزُّلَّالِ
 وَقَوْلِي هَذَا شَاخُ الْقُدَالِ
 قَدْ اغْتَلَّتْ الْمُكْفَرُ كَالْغَزَالِ
 إِلَى أَنْ جَاءَ نُصْرَةُ ذِي الْجَلَالِ
 وَ جَاوَزْتَ الدِّيَانَةَ فِي الْجِدَالِ
 جَذِبْتَ إِلَى الْهُدَى قَبْلَ الْوَبَالِ
 مَسَاعِي فِي التَّرَقُّي وَالْكَمَالِ
 وَ رَبَّانِي بِأَنْوَاعِ النُّوَالِ
 فَسَلْ إِنْ شِئْتَ مِنْ نَوْعِ السُّوَالِ
 فَعَدْتُ وَفِي يَدِي أَبْهَى اللَّالِي
 وَإِنْ كَانَتْ أَدَقُّ مِنَ الْهَلَالِ
 وَأَيَّاتٍ عَلَى صَدَقِ الْمَقَالِ
 وَ رَأَى قَدْ عَلَا قَنْنَ الْجِبَالِ
 إِلَى أَنْ جَاءَ نَبِيَّ رِيَا الْوَصَالِ
 إِلَى أَنْ لَاحَ لِي نُورُ الْجَمَالِ
 وَنِعْمَاءُ الْمُحِبَّةِ وَالذَّلَالِ
 وَعَادَتِ دَوْلَتِي بَعْدَ الزَّوَالِ
 وَصِرْتُ الْيَوْمَ مِطْعَامَ الْآهَالِ

- ۱۴۔ اگر جنگ چاہو تو (اوسے) جنگ ہوگی آگ کی طرح۔ اور اگر صلح چاہو تو (اوسے) صلح ہوگی آپ شیریں کی طرح
 ۱۵۔ اور میری لڑائی دلائل کے ذریعہ ہوگی نہ کہ تیروں سے اور میرا قول تیغ بُراں ہے جو گدڑی کو توڑ دینے والا ہے
 ۱۶۔ اور میرا کلام چمک اور تیزی میں تلوار سے بڑھ کر ہے۔ بے شک میں نے تکفیر کرنے والے کو ہرن کے شکار کی طرح اچانک ہلاک کر دیا ہے
 ۱۷۔ اور کہنے لوگ میری تکفیر میں لگے رہے یہاں تک کہ خدا نے ذوالجلال کی مدد آگئی
 ۱۸۔ اور یقیناً تو نے ظلم اور جھوٹ کے ساتھ مجھ سے جھگڑا کیا ہے۔ اور اس جھگڑے میں دیانت سے تجاوز کر گیا ہے
 ۱۹۔ اگر جھگڑے سے پہلے تو مجھ سے دریافت کر لیتا تو مباحی سے پہلے ہدایت کی طرف کھینچا جاتا
 ۲۰۔ دینِ متین کی نصرت میں ہماری ایسی مساعی ہیں جو ترقی اور کمال پابری ہیں
 ۲۱۔ میرے خالق نے مجھے سیدھی راہ پر چلایا ہے اور طرح طرح کے انحرافات سے میری تربیت فرمائی ہے
 ۲۲۔ مجھے نہاں در نہاں اسرار عطا کئے گئے ہیں۔ اگر تو چاہے تو کسی طرح کا سوال کر کے پوچھ دیکھ
 ۲۳۔ اور میں نے فنا کے سمندر میں غوطہ کھیا۔ سو جب میں لومنا تو میرے ہاتھ میں سست ہی چمکدار موتی تھے
 ۲۴۔ میں نے اپنے رب کے فضل سے خدا کی راہیں پائی ہیں اگرچہ وہ جہاں سے بھی زیادہ پائیک تھیں
 ۲۵۔ اور بہتیرے بحید میرے رب کے نور نے مجھے دکھائے اور میری باتوں کی سچائی پر نشانات بھی دکھائے ہیں
 ۲۶۔ اور بہت سا علم بھی دیا جو مخالف لوگوں کی عقلوں پر غالب آجائیکا اور بہت سے افہم دینے جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے بھی بلند ہیں
 ۲۷۔ میں نے اپنے رب کے اشتیاق میں کوشش جاری رکھی اور کوئی شستی نہ کی یہاں تک کہ مجھے وصالِ الہی کی خوشبو آگئی
 ۲۸۔ اور مجھے ہیرا لے پر ہیرا مل چلایا گیا یہاں تک کہ مجھ پر جہاں حقیقی کا نور جلوہ گر ہو گیا
 ۲۹۔ اور مجھے ذوق پر ذوق دیا گیا اور محبت اور ناز کی نعمتیں بھی دی گئیں
 ۳۰۔ میں نے اپنی فنا کے بعد دل کی زندگی کو پالیا اور میری دولت جاستے۔ بننے کے بعد لوٹ آئی
 ۳۱۔ دستر خوانوں کا پس خوردہ میری ذمہ تک اور آج میں کئی کھانوں کو کھانے والا بن گیا ہوں

- ۳۲۔ اَزِيدْ بِفَضْلِهِ يَوْمًا فَيَوْمًا
۳۳۔ اَلَا يَا حَاسِدِي خَفْ قَهْرَ رَبِّي
۳۴۔ فَلَا تَسْتَكْبِرَنَّ بِقَوْرِ عُجْبٍ
۳۵۔ اَلَا يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدُّنْيَةُ
۳۶۔ سِهَامُ الْمَوْتِ تَفْجَأُ يَا عَزِيزِي
۳۷۔ هَذَاكَ اللَّهُ قَدْ جَادَلْتَ بُغْضًا
۳۸۔ وَكَمْ اَكْفَرْتَنِي كِذْبًا وَزُورًا
۳۹۔ وَاِنِّي قَدْ اَرَى قَدْ ضَاعَ دِينُكَ
۴۰۔ حَيَوَتُكَ بِالتَّغَافُلِ نَوْعُ نَوْمٍ
۴۱۔ وَلَسْتُ بِطَالِبِ الدُّنْيَا كَزَعْمِكَ
۴۲۔ تَرَكْنَا هَذِهِ الدُّنْيَا لَوَجْهِ
۴۳۔ وَاِنَّكَ تَزْدِرِي نُطْقِي وَقَوْلِي
۴۴۔ فَلَا تَنْظُرْ اِلَى رَحْفٍ فَاِنِّي
- وَأُضِلِّي قَلْبَ مُتَنَظِّرِ الْوَبَالِ
وَمَا أَلَوْكَ نُصْحًا فِي الْمَقَالِ
وَكَمْ مِنْ مُزْدَهِنِي صَيْدُ النَّكَالِ
تَذَكَّرْ يَوْمَ قُرْبِ الْأَرْجَالِ
وَلَوْ طَالَ الْمَدَى فِي الْإِنْتِقَالِ
وَمَا فَكَّرْتُ فِي قَوْلِي وَقَالِي
وَكَمْ كَذَبْتُ مِنْ زَيْغِ الْخَيَالِ
فَقُمْ وَارْزُبْ بِهِ قَبْلَ الرَّحَالِ
وَ أَيَّامِ الْمَعَاصِي كَاللَّيَالِ
وَقَدْ طَلَقْتُهَا بِالْأَعْتَزَالِ
وَأَثَرْنَا الْجَمَالَ عَلَى الْجَمَالِ
وَلَوْ صَادَفْتُهُ مِثْلَ اللَّالِي
نَظَّمْتُ قَصِيدَتِي بِالْأَرْجَالِ

آئینہ کمالات اسلام

- ۳۲۔ میں اس کے فضل سے دن بدن ترقی کر رہا ہوں۔ اور ہلاکت کے منتظر کے دل کو جلا رہا ہوں
۳۳۔ اے میرے حاسد! میرے رب کے قہر سے ڈر اور میں تیری خیر خواہی کی بات کہنے میں کوتاہی نہیں کرتا
۳۴۔ پس تو خود پسندی کے جوش میں ہرگز ٹکرت نہ کر۔ اور بہت سے مغرور عبرت ناک عذاب کا شکار بن چکے ہیں
۳۵۔ اے کینہی دنیا کے طالب! (دنیا سے) کوچ کے قرب ہونے کے دن کو یاد کر
۳۶۔ اے میرے عزیز! موت کے تیرا چالاک آگے میں غولہ (دنیا سے) استحال کی مدت لمبی بھی ہو جائے
۳۷۔ خدائے تعالیٰ ہدایت دے۔ تو نے بغض کی وجہ سے جھگڑا کیا ہے اور میری بات میں غور نہیں کیا
۳۸۔ اور تو نے جھوٹ اور دروغ گوئی سے میری بہت تکفیر کی ہے اور اپنی کج خیالی سے میری بہت تکذیب کی ہے
۳۹۔ اور یقیناً میں دیکھتا ہوں کہ تیرا دین ضائع ہو گیا ہے پس اٹھ اور کوچ سے پہلے اسے سنبھال لے
۴۰۔ تیری غافلانہ زندگی ایک قسم کی نیند ہے اور گناہوں کے ایام راتوں کی طرح ہیں
۴۱۔ اور میں ہرگز طالب دنیا نہیں ہوں جیسا کہ تیرا خیال ہے۔ میں نے تو گوشہ نشینی کے ذریعہ اسے طلاق دے دی ہے
۴۲۔ ہم نے یہ دنیا ایک چہرے کی خاطر چھوڑ دی ہے اور ہم نے اس کے جمال کو جہاں دنیوی پر ترجیح دی ہے
۴۳۔ تو میرے کلام اور میری بات کو حقیر سمجھتا ہے خواہ تو نے اسے موتیوں کی مانند پایا ہو
۴۴۔ پس تو (اس میں) کسی شغل کے بارے میں سوچ بچار نہ کر کیونکہ میں نے تو اپنے قصیدہ کو فی البدیہہ کہا ہے

- ۱- تَذَكَّرُ يَا اَخِي يَوْمَ التَّنَادِیِ وَ تَبَّ قَبْلَ الرَّحِيلِ اِلَى الْمَعَادِ
- ۲- فَاخْرَجْ كُلَّ حَقْدِكَ مِنْ جَنَانٍ وَ زَكَّ النَّفْسَ مِنْ سَمِّ الْعِنَادِ
- ۳- وَ خَفَّ قَهْرُ الْمُهْمِیْنَ عِنْدَ ذَنْبٍ وَ قَفَّ ثُمَّ اَنْتَهَجَ سُبُلَ الرَّشَادِ
- ۴- وَ اَقْسَمُ اَنْتَیْ يَا ابْنَ الْكِرَامِ لَقَدْ اُرْسِلْتُ مِنْ رَبِّ الْعِبَادِ
- ۵- وَ كَأْسًا بَعْدَ كَأْسٍ مِنْ جَوَادِیِ وَ يُدْنِیْنِیْ وَ يُعْطِیْنِیْ مُرَادِیْ
- ۶- وَ حَبِیْ كُلِّ حَیْنٍ یَحْتَبِیْنِیْ وَ صِدْقِیْ سَوْفَ یُذَكِّرُ فِی الْبِلَادِ
- ۷- فَمَا اَشْقَى بَلْعَنَ اللَّاعِنِیْنَا وَ اُخْرَى نَشْرَبُنْ فَوْقَ الْمَضَادِ
- ۸- وَ كَأْسٍ قَدْ شَرَبْنَا فِی وَهَادِ اِذَا مَا كَانَ مُوْتِیْ فِی الْجِهَادِ
- ۹- وَ لَسْتُ اَخَافُ مِنْ مُوْتِیْ وَ قَتْلِیْ وَ قُمْنَا لِلشَّهَادَةِ بِالْعِتَادِ
- ۱۰- وَ اَثَرُنَا الْحَبِیْبَ عَلٰی حَیَاةِ وَ خُسْرُ الْمَرْءِ فِی سُبُلِ الْقَسَادِ
- ۱۱- وَ مَا الْخُسْرَانُ فِی مَوْتٍ بِتَقْوٰی فَفَارَتْ عَیْنُ نُورٍ مِنْ فُؤَادِیْ
- ۱۲- وَ اِنِّیْ قَدْ خَرَجْتُ اِلٰی ذُكَاةٍ وَ مَا یَرْمِیْ مَتَاعِیْ بِالْكَسَادِ
- ۱۳- بِحَمْدِ اللّٰهِ اِنَّ الْحُبَّ مَعَنَا

- ۱- اے میرے بھائی! حشر کے دن کو یاد کر اور آخرت کی طرف کوچ سے پہلے توبہ کرنے
- ۲- اپنے ہر کینے کو دل سے نکال ڈال اور پاک کر نفوس کو دشمنی کے زہر سے
- ۳- اور نگرانِ خدا کے قہر سے گناہ کرنے کے وقت ڈر اور (گناہ سے) رگ - پھر ہدایت کے راستوں پر چل
- ۴- اور اے شریفوں کی اولاد! میں قسم کھاتا ہوں کہ میں یقیناً بندوں کے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہوں
- ۵- اور میں علم پر علم دیا گیا ہوں اور پیالہ پر پیالہ دیا گیا ہوں اپنے سخی خدا کی طرف سے
- ۶- اور میرا محبوب ہر وقت مجھے برگزیدہ کرتا ہے اور اپنے قریب کرتا اور میری مراد مجھے دیتا ہے
- ۷- پس لعنت کرنے والوں کی لعنت سے میں بدبخت نہیں ہو سکتا اور میری سچائی کا ضرور ملکوں میں ذکر کیا جائے گا
- ۸- اور بہت سے پیالے تو ہم نے پست زمین میں پئے ہیں اور ایک دوسرا پیالہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر پئیں گے
- ۹- میں اپنی موت اور قتل سے نہیں ڈرتا جب کہ میری موت چہلو میں ہو
- ۱۰- اور ہم نے اپنے محبوب کو اپنی زندگی پر خرچ دی ہے اور ہم پوری تیزی سے شہادت (حاصل کرنے) کے لئے کڑے ہو گئے ہیں
- ۱۱- اور تقویٰ کے ساتھ مرنے میں کوئی خسران نہیں ہے انسان کا خسران تو فساد کی راہوں میں ہوتا ہے
- ۱۲- اور بے شک میں ایک سوچ کی طرف نکل کھڑا ہوا تو میرے دل سے ایک نور کا چشمہ بھوت پڑا
- ۱۳- الحمد للہ کہ جہادِ محبوب (خدا) چارے ساتھ ہے اور وہ یہ سے سلمان کو کسادِ بازاری کا شکار نہیں ہونے دے گا

- ۱۴۔ وَ يُذِنِّي بِحَضْرَتِهِ بِلُطْفٍ وَ يَسْقِينِي مَدَامَ الْإِتِّحَادِ
 ۱۵۔ وَ إِنَّ هِدَايَةَ الْفَرَقَانِ دِينِي وَ أَدْعُوكُمْ إِلَى تَهْجِ السَّدَادِ
 ۱۶۔ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ كَالْأَحْبَابِ طَوْعاً وَ إِمَّا شِئْتَ فَاجْلِسْ فِي الْأَعَادِي
 ۱۷۔ وَ قَدْ بَارَى الْعَدُوَّ بِعَزْمِ حَرْبٍ وَ بَارَزْنَا، فَيَا قَوْمِي بَدَادِ
 ۱۸۔ وَ كَانَ نَصِيحَةً لِلَّهِ فَرَضِي فَقَدْ بَلَغْتُ فَرَضِي بِالْوَدَادِ

تحفة بغداد

- ۱۴۔ اور وہ اپنی چلب میں مہربانی سے قرب کرتا ہے اور مجھے وصل کی شراب پلاتا ہے
 ۱۵۔ اور بے شک قرآن کی ہدایت ہی میرا دین ہے اور میں تمہیں بھی درست راستے کی طرف بلاتا ہوں
 ۱۶۔ اگر تو چاہے تو دوستوں کی طرح (اپنی) خوشی سے اٹھ اور اگر چاہے تو تو دشمنوں میں بیٹھا رہ
 ۱۷۔ اور بے شک دشمن لڑائی کے لڑنے سے سائے آگیا اور ہم بھی مقابلے میں نکل کھڑے ہیں۔ پس اے میری قوم! میرے مقلید کو سائے لا
 ۱۸۔ اور خدا کے لئے نصیحت کرنا میرا فرض تھا اور میں نے اپنا فرض دوستانہ جذبات کے ساتھ پورا کر دیا ہے

- ۱۔ هَذَاكَ اللهُ هَلْ قَتَلْتُ يَبَاحُ وَ هَلْ مِثْلِي يَدْمُرُ أَوْ يُجَاحُ
- ۲۔ وَ هَلْ فِي مَذْهَبِ الْإِسْلَامِ أَنِّي أَرَى خِزْيًا وَلَمْ يَثْبُتْ جُنَاحُ
- ۳۔ وَ صِدْقِي بَيْنَ لِلنَّاطِرِينَ كِتَابُ اللهِ يَشْهَدُ وَ الصَّحَاحُ
- ۴۔ وَمَا كَانَ الْأَذَى خُلُقِ الْكِرَامِ وَلَكِنْ هَكَذَا هَبَّتْ رِيَّاحُ
- ۵۔ وَ إِنَّ الْخُرَّ يَفْهَمُ قَوْلَ حُرٍّ وَ تَشْفِي صَدْرَهُ الْكَلِمُ الْفِصَاحُ
- ۶۔ وَلَا أَخْشَى الْعِدَا فِي سُبُلِ رَبِّي وَ أَرْضُ اللهِ وَاسِعَةٌ بَدَاحُ
- ۷۔ لَنَا عِنْدَ الْمَصَائِبِ يَا حَبِيبِي رِضَاءٌ ثُمَّ ذَوْقُ وَ ارْتِيَّاحُ
- ۸۔ فَلَا تَقْفُ الْهَوَى وَ انْظُرْ مَالِي وَ رَبِّي إِنَّهُ نَصَحَ قَرَّاحُ
- ۹۔ وَمَنْ عَجَبَ أَشْرَفُكُمْ وَ أَدْعُو وَ مِنْكَ الْمَشْرِفَةُ وَ الرَّمَاحُ
- ۱۰۔ وَ بَلَدْتُكُمْ حَدِيثَهُ كُلَّ خَيْرٍ فَمِنْكُمْ سَيِّدِي يُرْجَى الصَّلَاحُ
- ۱۱۔ كَمِثْلِكَ سَيِّدُ يُؤْذِنُ عَجَبُ وَ فِي بَغْدَادَ خَيْرَاتُ كِفَاحُ
- ۱۲۔ أَرَى يَاجِبُ ! تَذَكَّرْنِي بِسَبِّ قَمَا هَذَا ؟ وَ سِيرْتُكُمْ سَمَاحُ
- ۱۳۔ أَخَذْنَا كُلَّ مَا أَعْطَيْتَ تُحْفًا وَ صَافَيْنَا وَزَادَ إِلَّا نَشْرَاحُ

- ۱۔ اللہ تجھے ہدایت دے۔ کیا میرا قتل جائز ہے؟ اور کیا میرے جیسا شخص ہلاک اور تباہ کیا جائے گا؟
- ۲۔ اور کیا مذہب اسلام میں ایسا ہے کہ میں رسولی پاؤں جب کہ گناہ بھی جلت نہ ہوا ہو؟
- ۳۔ اور میری سچائی دیکھنے والوں کے لئے واضح ہے۔ اللہ کی کتب بھی گواہی دیتی ہے اور حدیث کی مستند صحاح کی کتابیں بھی
- ۴۔ اور وہ دنیا شریفوں کی عادت نہیں لیکن اسی طرح سے ہوا میں چل پڑی ہیں
- ۵۔ اور بے شک شریف آدمی شریف کی بات کو سمجھ جاتا ہے اور فصیح کلمات اس کے سینے کو شفا دے دیتے ہیں
- ۶۔ اور میں اپنے رب کی راہوں میں دشمنوں سے نہیں ڈرتا اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ نہایت وسیع
- ۷۔ اے میرے پیارے! ہمیں مصائب کے وقت (پہلے) تسلیم و رضا، پھر ذوق اور فرحت حاصل ہوتی ہے
- ۸۔ تو خواہشات نفسانی کے پیچھے نہ پڑ اور میرے انجام کو دیکھ اور میرے رب کی قسم! یقیناً یہ خالص غیر خواہی ہے
- ۹۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ میں تہذیبی عزت کرتا ہوں اور تمہیں دعوت دیتا ہوں اور میری طرف سے طلحہ اور نیزے (دکھائے جاتے ہیں)
- ۱۰۔ اور تہذیبی شہر (بغداد) تو ہر خیر کا باغیچہ ہے۔ اے جناب! تم سے تو بہتری کی امید کی جاتی ہے
- ۱۱۔ میرے جیسا سرور مجھے ایذا دے تو تعجب ہے حالانکہ بغداد میں جوق در جوق بھلائیوں موجود ہیں
- ۱۲۔ اے میرے دوست! میں دیکھتا ہوں کہ تو مجھے کتابوں سے پلا کرتا ہے۔ یہ کیسا شوق ہے حالانکہ تہذیبی سیرت تو دو گزر کر لے کی ہے
- ۱۳۔ جو کچھ تو نے مجھ سے ہم نے محلے کے طور پر لے لیا ہے اور ہم نے دوستی کرتا چاہی اور انشراح صدر ہنہ کیا

- ۱۴۔ فَخُذْ مِنْ جَوَابِي كَاهِدَايَا
 ۱۵۔ إِذَا اغْتَلَقْتُ أَظْفِيرِي بِخَضَمِ
 ۱۶۔ وَ إِنْ وَافَيْتَنِي حُبًّا وَ سَلَامًا
 ۱۷۔ وَ إِنْ لَمْ تَقْرُبْنِ أَنَارَ مَاءِ
 ۱۸۔ وَ رَشَحُ الصُّلْدِ سَهْلٌ عِنْدَ جُهْدِ
 ۱۹۔ وَمَا نَالُوكَ نَضْحًا يَاحَيِّينِ
 ۲۰۔ وَ نَضْحِي خَالِصٌ لَا نَوْعَ هَزَلٍ
 ۲۱۔ يَا حَيُّ! تَفَكَّرْ فِي كَلَامِي
 ۲۲۔ وَلِي وَجْدٌ لِقَوْمِي فَوْقَ وَجْدِ
 ۲۳۔ إِلَيْكُمْ يَا أُولِي عَجْدِ إِلَيْكُمْ
 ۲۴۔ وَلِي قَدْرٌ عَظِيمٌ عِنْدَ رَبِّي
 ۲۵۔ وَ مِثْلِي حِينَ يَبْكِي فِي دُعَاءِ
 ۲۶۔ وَ كَادَتْ تَلْمَعُنْ أَنْوَارُ شَمْسِي
 ۲۷۔ وَيَأْتِي يَوْمٌ رَبِّي مِثْلُ بَرْقِ
 ۲۸۔ وَ لِي مِنْ لُطْفِ رَبِّي كُلُّ يَوْمٍ
 ۲۹۔ وَ نُورٌ كَامِلٌ كَالْبَذْرِ تَامٍ
 ۳۰۔ وَ نَعْنُ الْيَوْمَ نُسْقِي مِنْ غُبُوقِ
 ۳۱۔ وَ أَعْطَانِي الْمُهَيَّمِينَ كُلُّ نُورِ

- ۱۴۔ مولے مجھ سے میرا جواب غصوں کے طور پر ہی۔ لیکن ابدا میری طرف سے ہی جوتی ہے
 ۱۵۔ جب میرے ناخن کسی دشمن کے جسم میں گڑ جاتے ہیں تو اس کا انہم عبرت ناک سزا اور خرابی ہوتا ہے
 ۱۶۔ اور اگر تو محبت اور صلح سے میرے پاس آئے تو زائمن کے لئے بھلائی اور کامیابی ہے
 ۱۷۔ اور اگر تو پانی کی بہروں کے قریب نہ جانے تو ہوائیں تجھے کچھ پانی بھی نہیں دس کی
 ۱۸۔ اور کوشش کرنے پر چٹان کا ٹپک پڑنا تو آسان ہے اور کم ہستی اور زمین سے لگے رہنا تمہیں ہلاک کر رہا ہے
 ۱۹۔ اور اسے میرے دوست! ہم میری خیر خواہی میں کی نہیں کرتے اور ہم نے تو کوشش کی ہے کہ خیر خواہی کے تعلقات مضبوط ہوں
 ۲۰۔ اور میری خیر خواہی خالص ہے بیہودہ قسم کی نہیں اور سنجیدہ ہے جس میں کوئی ہنسی مذاق شامل نہیں
 ۲۱۔ سوائے میرے دوست! میرے کلام میں سوچ سے کام لے کیونکہ غور و فکر تو عقلی کامدین ہد ہے
 ۲۲۔ اور مجھے وہ ہے اپنی قوم کے لئے ہر دوسے بڑا۔ اور ان عورتوں کے درد کو جن کے بچے رہائیں اور ان کے رونے پھٹنے کو میرے درد سے کیا نسبت
 ۲۳۔ باز آ جاؤ اسے بزرگو! باز آ جاؤ۔ اگر تم باز نہ آؤ تو وقت ملامت کرے گا
 ۲۴۔ اور میرے رب کے حضور میں میرا بڑا مرتبہ ہے اور میری دعا رز نہیں کی جاتی اور نہ ہی علی جاتی ہے
 ۲۵۔ اور میرے جیسا آدمی جب دعا میں روتا ہے تو اس کی طرف فضل مقرر ہو کر آتا ہے
 ۲۶۔ اور قرب ہے کہ میرے سورج کے انوار پھکیں اور پھر سوائے بے شرم کے سدا چہان ان کے پیچھے چلے گا
 ۲۷۔ اور میرے رب کا دن بجلی کی طرح آئے گا۔ پس نہ کہے باقی رہیں گے نہ ہی ان کا بھونکنا
 ۲۸۔ اور میرے لئے اپنے رب کی مہربانی سے ہر روز ایسے مدارج ہیں کہ دشمنوں کے لئے ان میں رسوائی ہی رسوائی ہے
 ۲۹۔ اور مجھے چودھویں کے پانچ کی طرح کامل نور حاصل ہے اور ایسا چہرہ حاصل ہے جو چمکتا ہے اور مستحضر نہیں کیا جاسکتا
 ۳۰۔ اور آج تو ہم شام کی شراب (معرفت) پی رہے ہیں۔ اور رات گزر جانے کے بعد عید ہوگی اور پھر صبح کی شراب
 ۳۱۔ اور خدا نے تمہیں نے مجھے ہر ایک نور عطا کیا ہے اور مجھے اس کے فضل سے راحت اور آسائش حاصل ہے

- ۳۲۔ اَتَقْتُلْنِيْ بِغَيْرِ ثُبُوْتٍ جُرْمٍ
 ۳۳۔ قَتَلْنَا الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفٍ حُجَجٍ
 ۳۴۔ وَلَيْسَ لَنَا سِوَى الْبَارِىْ مَلَاذٌ
 ۳۵۔ اَتَعْلَمُ كَيْفَ يَسْفَعُ بِالنَّوَاصِي
 ۳۶۔ يَهْدُ الرَّبُّ ذُرُوْعَ كُلِّ طَوْدٍ
 ۳۷۔ اَتَقْتُلْنِيْ بِسَيْفٍ بِاَخْصِيْمِيْ
 ۳۸۔ وَ قَدْ مِتْنَا بِسَيْفٍ مِنْ حَيْبٍ
 ۳۹۔ وَ اَيْنَ سَيُوقُكُمْ ؟ يَا شَيْخَ قَوْمٍ !
 ۴۰۔ وَ صَالَ الْحِزْبُ وَ اخْتَلَسُوا كَذِبٌ
 ۴۱۔ وَ قَدْ صُبَّتْ عَلَيْكُمْ كُلُّ رُزْءٍ
 ۴۲۔ وَ كَمْ مِنْ مُسْلِمٍ ذَابُوا بِجُوعٍ
 ۴۳۔ وَ بَحْرُ الْعِلْمِ يَعْرِفُ مَوْجَ بَحْرِى
 ۴۴۔ نَظَّمْتُ قَصِيْدَتِيْ مِنْ اِرْتِمَالٍ
 ۴۵۔ فَخَذْتُ مِنْى بِغَفْوٍ كَالْكَرَامِ
 ۴۶۔ وَ اِنْ بَارَزْتَنِيْ مِنْ بَعْدِ نَضْحِيْ
 فَقُلْ مَا يَصْدُرُنْ مِنِّىْ جُنَاحٌ
 فَلَا يُرْجَى لِقَاتِنَا فَلَاحٌ
 وَ لَا تُرْسٌ يُّصَوْنُ وَ لَا السَّلَاحُ
 مَلِيْكَ لَا يَنَاقِضُهُ الطَّيَاحُ
 وَ تَتَّبَعُهُ اَلَا سِنَّةٌ وَ الصَّفَاحُ
 وَ قَتَلْنِيْ عِنْدَكُمْ اَمْرٌ مُّبَاحٌ
 عَلَى ذَرَاتِنَا تَسْفِي الرِّيَّاحُ
 وَ حَلَّ بِقَاعِكُمْ حِزْبٌ شِحَاحُ
 وَلَمْ يَكْ اَمْرُهُمْ اِلَّا اِكْتِسَاحُ
 فَمَا فِي بَيْتِكُمْ اِلَّا الرَّدَاحُ
 وَ عَاشُوا جَائِعِيْنَ وَ مَا اسْتَرَا حُوا
 وَلَكِنْ عِنْدَكُمْ مَاءٌ وَجَاحُ
 وَ اَيْنَ الْفَضْلُ لَوْلَا الْاِفْتِرَاحُ
 وَ ذُوْنَكَ مَا هُوَ الْخُفُّ الصَّرَاحُ
 فَتَعْلَمُ اَتْنِيْ بَطْلٌ شِنَاحُ

- ۳۲۔ کیا تو مجھے ثبوتِ جرم کے بغیر قتل کرے گا؟ سو جتنا تو سہی مجھ سے کون سا کتلہ ملاد ہو رہا ہے؟
 ۳۳۔ ہم نے کافروں کو دلائل کی تلوار سے قتل کر دیا ہے۔ پس ہلکے قتل کلامہ کرنے والے کے لئے کوئی تلافی کی امید نہیں ہو سکتی
 ۳۴۔ اور ہلکے لئے خدا کے سوا کوئی جانے پناہ نہیں اور نہ اس کے سوا کوئی ڈھال ہے جو پھلے اور نہ ہتھیار
 ۳۵۔ کیا تو جانتا ہے کس طرح کھینچنے کا پیشانیوں سے پکڑ کر وہ بادشاہ جس کے مقابل تکبر نہیں ٹھہر سکتا
 ۳۶۔ رب پر نیلے کی چوٹی کو ڈھادے گا اور نیزے اور تلواریں اس کے پیچھے آئیں گے
 ۳۷۔ اے میرے دشمن! کیا تو مجھے تلوار سے قتل کرتا ہے؟ اور میرا قتل تمہارے نزدیک ایک جائز امر ہے
 ۳۸۔ مالاہک ہم تو (پچھلی) محبوب کی ایک تلوار سے مر چکے ہیں اور ہلکے ذلت پر ہماریں چل رہی ہیں
 ۳۹۔ اے شیخ قوم! تمہاری تلواریں کہاں ہیں اور مالاہک اتر چکا ہے تمہارے صحنوں میں ایک حرمس گروہ
 ۴۰۔ اور اس گروہ نے حملہ کر دیا ہے اور وہ بڑے کی طرح جھپٹ پڑے ہیں اور نہیں تھا ان کا کام مگر سب کچھ لوٹ لینا
 ۴۱۔ اور تم پر ہر حیثیت ڈھل گئی ہے۔ پس تمہارے گروہوں میں سوائے ظلت کے کچھ باقی نہیں رہا
 ۴۲۔ اور کتنے ہی مسلمان بموک سے مکمل گئے اور بموک ہی رہے اور راحت نہ پائی
 ۴۳۔ اور علم کا سمندر ہی میرے سمندر کی موج کو پہنچاتا ہے لیکن تمہارے پاس تو صرف سطحی پانی ہے
 ۴۴۔ میں نے اپنا قصیدہ فی البدیہہ نظم کیا ہے اور اگر فی البدیہہ کہنا نہ ہوتا تو فضیلت کیسے ہو سکتی تھی
 ۴۵۔ پس اے مجھ سے غلو کے ساتھ شریضوں کی طرح لے لے اور جو کھلی سچائی ہے اسے حاصل کر
 ۴۶۔ اور اگر تو میری نصیحت کے بعد بھی مجھ سے مقابلہ کرے تو تو جان لے گا کہ جیتنا میں پہلور چلوں ہوں

الْقَصِيدَةُ الْأُولَى فِي نَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- ۱- يَا قَلْبِي اذْكُرْ أَحْمَدًا عَيْنَ الْهُدَى مُفْنِي الْعِذَا
- ۲- بَرًّا كَرِيمًا مُحْسِنًا بَحْرَ الْعَطَايَا وَالْجَدَا
- ۳- بَذْرٌ مُبِيرٌ زَاهِرٌ فِي كُلِّ وَصْفٍ حُجْدَا
- ۴- إِحْسَانُهُ يُضِيءُ الْقُلُوبَ وَحُسْنُهُ يُرَوِّى الصَّدَا
- ۵- الظَّالِمُونَ بِظُلْمِهِمْ قَدْ كَذَّبُوهُ تَمَرُّدَا
- ۶- وَالْحَقُّ لَا يَسْعُ الْوَرَى انْكَارُهُ لَمَّا بَدَا
- ۷- أَطْلُبُ نَظِيرَ كَمَالِهِ فَتَتَنَدَّمُنْ مُلْدَدَا
- ۸- مَا إِنْ رَأَيْنَا مِثْلَهُ لِلنَّائِمِينَ مُسَهَّدَا
- ۹- نُورٌ مِّنْ اللَّهِ الَّذِي أَحْيَى الْعُلُومَ تَجَدَّدَا
- ۱۰- الْمُضْطَفَى وَالْمُجْتَنِبَى وَالْمُقْتَدَا وَالْمُجْتَدَا
- ۱۱- جُمِعَتْ مَرَايِجُ الْهُدَى فِي وَبْلِهِ حِينَ النُّدَى
- ۱۲- نَسَى الزَّمَانَ رَهَامَهُ مِنْ جُودِ هَذَا الْمُقْتَدَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پہلا قصیدہ

- ۱- اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر جو ہدایت کا سرچشمہ اور دشمنوں کو فنا کرنے والا
- ۲- نیک، کریم، محسن، بخششوں اور سخاوت کا سمندر ہے
- ۳- وہ چودہویں کا نورانی روشن چاند ہے۔ وہ ہر وصف میں تعریف کیا گیا ہے
- ۴- اس کا احسان دلوں کو موہ لیتا ہے اور اس کا حسن پیاس کو بجھا دیتا ہے
- ۵- ظالموں نے اپنے ظلم کی وجہ سے اسے سرکشی سے جھٹلایا ہے
- ۶- اور سچائی ایسی شے ہے کہ مخلوق اس کا انکار نہیں کر سکتی جب وہ ظاہر ہو جائے
- ۷- تو اُس کے کمال کی نظیر تلاش کر۔ سو تو (اُس میں) یقیناً حیران ہو کر شرمندہ ہو گا
- ۸- ہم نے اس کی مانند سوتوں کو جھلنے والا کوئی نہیں دیکھا
- ۹- وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو تھے سرے سے زندہ کر دیا
- ۱۰- وہ برگزیدہ ہے، چاہا ہوا ہے، اس کی پیروی کی جاتی ہے، اس سے فیض طلب کیا جاتا ہے
- ۱۱- ہدایت کی بادشیں سخاوت کے وقت اس کی موسلا حد بارش میں جمع کر دی گئیں
- ۱۲- زمانہ اپنی مسلسل تھوڑی بارش کو بھول گیا ہے اس معتقد کی بارش کے مقابلہ میں

- ۱۳۔ الْيَوْمَ يَسْمَى النَّكْسُ أَنْ يُطْفَى هَذَا وَيُجْمَدَ
 ۱۴۔ وَاللَّهُ يَبْدِي نُورَهُ يَوْمًا وَ إِنْ طَالَ الْمَدَى
 ۱۵۔ يَاقَطْرَ سَارِيَةٍ وَغَادٍ قَدْ عَصَمْتَ مِنَ الرَّدَا
 ۱۶۔ رَبَّيْتَ أَشْجَارَ الْأَسِيرَةِ بِالْفَيَوضِ وَقَرَدًا
 ۱۷۔ إِنَّا وَجَدْنَاهُ اللَّادِ قَبْلَ كَهْفٍ قَدْ بَدَا
 ۱۸۔ لَأَنْتَقِي قَوْسَ الْخُطُوبِ وَلَا نُبَالِي مُرْجَدًا
 ۱۹۔ لَأَنْتَقِي نَوْبَ الزَّمَانِ وَلَا نَخَافُ تَهْدًا
 ۲۰۔ وَنَمُدُّ فِي أَوْقَاتِ أَفَاتٍ إِلَى الْمَوْلَى يَدَا
 ۲۱۔ كَمْ مِنْ مُنَارَعَةٍ جَرَتْ بَيْنِي وَأَقْصَامِ الْعِدَا
 ۲۲۔ حَتَّى اسْتَنْيْتُ مَظْفَرًا وَمَوْقَرًا وَ مُؤَيَّدَا
 ۲۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا يَوْمًا يُشِيبُ ثَوْبَهُذَا
 ۲۴۔ الْأُمَّةُ مَا تَنْقُضِي وَأَسِيرُهُ مَا يُفْتَدَى
 ۲۵۔ وَاللَّهُ إِنِّي مَاضِلْتُ وَمَا عَذَلْتُ عَنْ الْهُدَى
 ۲۶۔ لَكِنِّي مَذْ لَمْ أَزَلْ مِنْ إِذَا هُدَى الْهُدَى
 ۲۷۔ اللَّهُ حَمْدٌ ثُمَّ حَمْدٌ قَدْ عَرَفْنَا الْفَتَى
 ۲۸۔ كَادَتْ تَعْفِينِي ضَلَالَاتٌ فَأَذْرَكْنِي الْهُدَى
 ۲۹۔ يَا صَاحِبَ إِنْ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى لَنَا هَذَا جَدَا
 ۳۰۔ هُوَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي تُعْطَى نَعِيمًا تُخْلَدَا

- ۱۳۔ آج کینہ کو شش کرتا ہے کہ اس کی ہدایت کو بچھا دے اور ٹھنڈا کر دے
 ۱۴۔ اور اللہ اس کے نور کو ظاہر کر دے کسی نہ کسی دن خواہ مدت لمبی ہی ہو جائے
 ۱۵۔ اے رات کو برسنے والی اور دن کو برسنے والی بارش! تو ہلاکت سے محفوظ کر دی گئی ہے
 ۱۶۔ تو نے اپنے فیوض سے پست زمین کے درختوں کی پرورش کی ہے اور اونچی زمین کی بھی
 ۱۷۔ بے شک ہم نے تجھے پناہ پایا ہے سو ایسی عظیم الشان پناہ گاہ کے بعد، جو ظاہر ہو چکی ہے
 ۱۸۔ ہم حادثات کی کمان سے نہیں ڈرتے اور نہ ہم لرزہ طاری کر دینے والی تلوار کی پردہ کرتے ہیں
 ۱۹۔ ہم زلزلے کے حادثات سے نہیں ڈرتے اور نہ ہی ہم کسی دھکی سے خوف کھاتے ہیں
 ۲۰۔ اور ہم مصیبتوں کے اوقات میں اپنے مولا کی طرف ہاتھ پھیلاتے ہیں
 ۲۱۔ بہت سے مقابلے ہیں جو میرے اور دشمنوں کی قوموں کے درمیان ہوئے
 ۲۲۔ یہاں تک کہ میں کلیب، مجڑ اور مؤید ہو کر لوٹا
 ۲۳۔ اے لوگو! ڈرو اس دن سے جو ایک جواں مرد انسان کو (بھی) بوڑھا کر دے گا
 ۲۴۔ اس دن کے دکھ ختم نہیں ہوں گے اور اس دن کے قیدی کو قیدیہ دے کر چھڑایا نہ جاسکے گا
 ۲۵۔ اللہ کی قسم بے شک میں نہ گمراہ ہوا اور نہ ہی میں راہ ہدایت سے ہٹا ہوں
 ۲۶۔ لیکن میں جب سے کہ میں وجود میں آیا ان لوگوں میں سے ہوں کہ جب وہ راہ دکھائے جائیں تو راہ پا جاتیں
 ۲۷۔ اللہ ہی کی سب تعریف ہے پھر تعریف ہے کہ ہم نے اپنے مقتدا کو پہچان لیا ہے
 ۲۸۔ قرب تھا کہ گمراہیاں مجھے مٹا دیتیں پھر ہدایت نے مجھے پایا
 ۲۹۔ اے ساتھی! بے شک اللہ (تعالیٰ) نے ہمیں یہ علیہ بخش دیا ہے
 ۳۰۔ وہ ایسی لیلۃ القدر ہے جو دائمی نعمت عطا کرتی ہے

- ۳۱۔ اَلْجَوَلُ فِي حَوَامِ نَفْسِكَ تَارِكًا سُنَنَ الْهُدَى
 ۳۲۔ هَلَّا اسْتَهْجَتْ نَجْوةَ الْاَحْيَاءِ يَا صَبْدَ الرَّدَا
 ۳۳۔ يَا مَنْ غَدَا لِلْمُؤْمِنِينَ اَشَدُّ بُغْضًا كَالْعِدَا
 ۳۴۔ اخْتَرْتَ لَذَّةَ هَذِهِ وَنَسِيتَ مَا يُغْطِي غَدَا
 ۳۵۔ يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدُّنْيَةُ قَدْ هَلَكْتَ تَحْلَدَا
 ۳۶۔ عَادَيْتَ اَهْلَ وِلَايَةِ وَ قَفَوْتَ اَثَارَ الْعِدَا
 ۳۷۔ الْيَوْمَ تُكْفِرُنِي وَتُحْسِبُنِي شَقِيًّا مُلْجِدَا
 ۳۸۔ وَتَرَى بِوَقْتِ بَعْدِهِ فِي زِيِّ اَخْمَدِ اَخْمَدَا
 ۳۹۔ يَا مَنْ تَقَطَّنَى الْمَاءُ مِنْ خَوْفِ سَرَابَا وَاعْتَصَدَى
 ۴۰۔ السُّبْرُ سَهْلٌ هَيِّنٌ اِنْ كَانَ فَهْمٌ اَوْصَدَا
 ۴۱۔ وَاللهِ لَوْ كُشِفَ الْغِطَاءُ وَجَدْتَنِي غَيْنَ الْهُدَى
 ۴۲۔ وَنُظِمْتَ فِي سَبِيلِكَ الرُّفَاقِ وَجِئْتَنِي مُسْتَرْشِدَا

کرامات الصادقین

- ۳۱۔ کیا تو! (اے طالب) اپنے نفس کے میدانوں میں ہدایت کے طریقوں کو چھوڑ کر گمراہ ہے؟
 ۳۲۔ تو کیوں زندوں کے طریق کار پر کلام نہ ہوا؟ اے ہلاکت کے شہر!
 ۳۳۔ اے وہ شخص جو مومنوں کے لئے دشمنوں کی طرح شدید ترین بغض رکھنے والا ہو گیا ہے!
 ۳۴۔ تو نے اس دنیا کی لذت کو اختیار کر لیا اور جو کل ملے گا اسے بھلا دیا ہے
 ۳۵۔ اے حقیر دنیا کے طالب! تو گناہوں پر دلیری کی وجہ سے ہلاک ہو گیا ہے
 ۳۶۔ تو نے (اللہ سے) دوستی کرنے والوں سے دشمنی کی اور دشمنوں کے نشان قدم پر چلا ہے
 ۳۷۔ آج تو مجھے کافر کہتا ہے اور مجھے بدعت اور بے دین خیال کرتا ہے
 ۳۸۔ اور تو کسی وقت اس کے بعد اہم کو اہم کے لباس میں دیکھ لے گا
 ۳۹۔ اے وہ شخص جس نے بے وقوفی سے سراب کو پانی خیال کیا اور حد سے بڑھ گیا!
 ۴۰۔ آزمائش سہل اور آسان ہو جاتی ہے اگر فہم یا پیاس موجود ہو
 ۴۱۔ اللہ کی قسم! اگر پردہ کھول دیا جاتا تو تو مجھے ہدایت کا چشمہ پاتا
 ۴۲۔ اور تو پرو دیا جاتا میرے رفقاء کی لڑی میں۔ اور میرے پاس ہدایت کا طالب ہو کر آتا

الْقَصِيدَةُ الثَّانِيَّةُ

دوسرا قصیدہ

- ۱۔ اَيَا مُحْسِنِي اُتْنِي عَلَيكَ وَاشْكُرْ
- ۲۔ بِفَضْلِكَ اَنَا قَدْ غَلَبْنَا عَلَى الْعَدِي
- ۳۔ فَتَحَتْ لَنَا فَتْحًا مُبِينًا تَفَضُّلاً
- ۴۔ قَتَلْتَ خَنَازِيرَ النَّصَارَى بِصَارِمٍ
- ۵۔ بِوَجْهِكَ مَا اَنْسَى عَطَايَاكَ بَعْدَهُ
- ۶۔ ثَلْبِيكَ رُوحِي دَائِمًا كُلَّ سَاعَةٍ
- ۷۔ وَتَقْصِمُنِي فِي كُلِّ حَرْبٍ تَرْحُمًا
- ۸۔ يَنْوُرُ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَجْهَ خَلَائِقٍ
- ۹۔ تُحِيطُ بِكُنْهِ الْكَائِنَاتِ وَسِرِّهَا
- ۱۰۔ وَنَحْنُ عِبَادُكَ يَا اِلٰهِي وَمَلَجَائِي
- ۱۱۔ نَصَرْتَ لَا فَحَامِ النَّصَارَى قَرِيحِي
- ۱۲۔ وَآخَذْتَهُمْ وَكَسَرْتَ دَايَا مُنْضِدًا
- ۱۳۔ فَسُبْحَانَ مَنْ بَارَى لِنُصْرَةِ دِينِهِ
- ۱۔ اے میرے محسن! میں تیرا اور شکر کرتا ہوں۔ میری روح تجھ پر ضا ہو۔ تو میری ذمہ داری اور قوت ہے
- ۲۔ تیرے فضل سے ہم نے دشمنوں پر غلبہ پایا ہے اور تیری نصرت سے ہی احرامے ولی صلیب توڑ دی گئی ہے
- ۳۔ تو نے ہمیں اپنی مہربانی سے فتح بین عطا کی ایسی فتح سے کہ جب اس کے سپاہی پہنچے تو عیسائیت بھاگ چکی
- ۴۔ تو نے نصاریٰ کے خنزیروں کو نیز تلوار سے مار ڈالا۔ اور تیرے عظیم فضل نے ہمارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا
- ۵۔ تیری ذات کی قسم! اس کے بعد نہیں تیرے اسائنات کو نہ بھولوں گا۔ اور ہر مجلس میں تیرے فضل کی عظیم الشان خبر کا ذکر کرتا رہوں گا
- ۶۔ میری روح ہمیشہ ہر گھڑی تجھے لپیک کہتی ہے۔ اور بے شک تو جب بھی میرے دل کو بلاتا ہے وہ حاضر ہو جاتا ہے
- ۷۔ اور تو مجھے ازراہِ ترحم ہر لڑائی میں چالیتا ہے۔ میری روح تجھ پر قربان جائے۔ تو ہی میری زور اور خود ہے
- ۸۔ سورج کی روشنی تو مخلوق کے چہرے کو منور کرتی ہے۔ لیکن میرا دل تیرے نور سے منور ہوتا ہے
- ۹۔ تو کائنات کی کُنْہ اور بھیدوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو ظاہر ہے اور جو (دل میں) پوشیدہ ہے تو اسے خوب جانتا ہے
- ۱۰۔ اور اے میرے معبود اور میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم خشیت سے تیرے آگے ہی کرتے ہیں اور تیری بڑائی کرتے ہیں
- ۱۱۔ تو نے میری فطرت کو نصاریٰ کا منہ بند کرنے کے لئے مدد دی ہے اور تو نے اس عہد کو جو دشمن بلند کرتا ہے ڈھا دیا ہے
- ۱۲۔ تو نے ان کو گرفت میں لیا اور پہنچنے کی رشتہ پھیلوں کو توڑ ڈالا۔ اور (اس طرح) صلیب کے باہ میں اپنے وعدہ کو، کہ وہ توڑ دی جائے گی، پورا کر دیا
- ۱۳۔ پس پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے دین کی نصرت کے لئے مقابلہ کیا اور اس کے فضل کثیر نے نصاریٰ کو رسوا کر دیا

۱۴۔ سَقَانِي مِنَ الْأَسْرَارِ كَأَسَا رَوِيَّةُ
 ۱۵۔ غَيُورٌ يُبِيدُ الْمُجْرِمِينَ بِسَخَطِهِ
 ۱۶۔ وَحِيدٌ فَرِيدٌ لَا شَرِيكَ لِدَانِهِ
 ۱۷۔ لَهُ الْمُلْكُ وَالْمُلْكُوتُ وَالْمُجْدُ كُلُّهُ
 ۱۸۔ وَدَوْدُ يُحِبُّ الطَّائِعِينَ تَرَحُّمًا
 ۱۹۔ يُحِيطُ بِكَيْدِ الْكَائِبِينَ بِعِلْمِهِ
 ۲۰۔ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَا كُفُوًا لَهُ
 ۲۱۔ وَمَنْ قَالَ إِنَّ لَهُ إِهْمًا قَادِرًا
 ۲۲۔ وَبَشَرْنِي قَبْلَ الْجَدَالِ بِلُطْفِهِ
 ۲۳۔ فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي تَذَلُّلًا
 ۲۴۔ فَجِئْتُ النَّصَارَى فِي مَقَامِ جُلُوسِهِمْ
 ۲۵۔ وَظَلَّ النَّصَارَى يَنْصُرُونَ وَكَيْلَهُمْ
 ۲۶۔ رَكِبْتُ مُبَارَزَهُمْ كَذَنْبٍ بِظُلْمِهِ
 ۲۷۔ فَخَاصَمَ ظُلْمًا فِي ابْنِ مَرْيَمَ وَاجْتَرَى
 ۲۸۔ وَقَالَ لَهُ وَلَدٌ مَسِيحُ ابْنِ مَرْيَمَ
 ۲۹۔ وَقَالَ بِأَنَّ اللَّهَ اسْمُ ثَلَاثَةٍ
 ۳۰۔ فَقُلْتُ لَهُ اخْصَأْ لَيْسَ عِيسَى بِخَالِقِ
 ۳۱۔ أَتَبْتُ فِي مُلْكٍ لَهُ مِنْ بَرِيَّةِ
 وَإِنْ كُنْتُ مِنْ قَبْلِ الْهُدَى لَا أَغْتَرُ
 غَفُورٌ يُنَجِّي التَّائِبِينَ وَيَغْفِرُ
 قَوِيٌّ عَلَى مُسْتَعَانَ مُقَدِّرُ
 وَكُلُّ لَهُ مَا بَانَ فِينَا وَيُظْهِرُ
 مَلِكٌ فَيَزْعِجُ ذَا شِقَاقٍ وَيُخْصِرُ
 فَيَهْلِكُ مَنْ هُوَ فَاسِقٌ وَ مُزَوَّرُ
 وَحِيدٌ فَرِيدٌ مَا دَانَاهُ التَّكْثُرُ
 سِوَاهُ فَقَدْ نَادَى الرَّدَى وَيُدْمِرُ
 فَقَالَ لَكَ الْبَشَرَى وَأَنْتَ الْمَظْفَرُ
 وَ قَصَدْتُ عَنَبَ سِرِّ وَقَطَرِي يَمْطُرُ
 فَتَخَيَّرُوا مِنْهُمْ خَصِيًّا وَأَنْظُرُ
 وَكُلُّ تَسْلَحٍ صَائِلًا لَوْ يَقْدِرُ
 يَصُولُ عَلَى سَبِيلِ الْهُدَى وَيُزَوِّرُ
 عَلَى اللَّهِ فِينَا كَانَ يَهْدِي وَيَهْجُرُ
 فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَصَوَّرُوا
 أَبُ وَأَبْنَاهُ حَقًّا وَ رُوحٌ مُطَهَّرُ
 وَخَالَقْنَا الرَّبُّ الْوَحِيدُ الْأَكْبَرُ
 مِنَ الْأَرْضِ أَوْ هُوَ فِي السَّمَاءِ مُدَبِّرُ

۱۳۔ اس نے مجھے آسر کا سیرکن پیدا پایا اگرچہ میں اس راہنمائی سے پہلے (اس سے) اکلا نہیں تھا
 ۱۵۔ وہ غیرت مند ہے۔ اپنے غلبے سے مجرموں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ وہ بخشتا ہے، توبہ کرنے والوں کو نجات دیتا ہے اور بخش دیتا ہے
 ۱۶۔ وہ یگانہ ویکتا ہے، اپنی ذات میں لاشریک ہے، قوی (اور) بلند مرتبہ ہے، اسی سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) تقدر بنانے والا ہے
 ۱۷۔ اسی کے لئے حکومت، بادشاہی اور ساری بزرگی ہے اور سب اسی کا ہے جو ہم میں ظاہر ہوا اور ظاہر ہو گا
 ۱۸۔ وہ بہت محبت کرنے والا ہے۔ فرما رہا ہوں سے ازلہ شفقت پیدا کرنا ہے۔ وہ بادشاہ ہے سو وہ مخالف کو مغلوب کر دیتا ہے اور گمراہی سے لوٹاتا ہے
 ۱۹۔ وہ اپنے علم سے مخلوق کے مکر کا اعلان کر لیتا ہے سو وہ اس شخص کو جو فاسق اور فریبی ہو ہلاک کر دیتا ہے
 ۲۰۔ نہ اس نے کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ وہ یگانہ اور ویکتا ہے۔ کثرت اس کے قریب بھی نہیں آتی
 ۲۱۔ اور جو شخص کہے کہ اس کا ایک قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے ہلاکت کو بکھرا اور وہ ہلاک کیا جائے گا
 ۲۲۔ اور مقابلہ سے پہلے ہی اس نے اپنی مہربانی سے مجھے ہلاکت دے دی۔ سو کہا: تجھے ہلاکت ہو تو ہی کاہلیاں ہونے والا ہے
 ۲۳۔ جب میری آنکھوں سے ملائی سے آلو جاری ہو گئے اور میں نے اس حال میں اتر کر لا اودھ کیا کہ میرے آنسوؤں کی بجلی لگ رہی تھی
 ۲۴۔ پس میں نصاریٰ کے پاس ان کی جلسہ محل میں پہنچ گیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ انہوں نے اپنے میں سے ایک بٹ کر کے والے کا انتخاب کیا ہے
 ۲۵۔ اور نصاریٰ اپنے وکیل کو مدد دینے لگ گئے اور اگر بس چلتا تو ہر شخص مدد آور ہونے کے لئے مسلح ہو جاتا
 ۲۶۔ میں نے ان کی طرف سے مقابلہ کرنے والے کو اس کے ظلم کی وجہ سے بھڑکی کی طرح پلا جو ہدایت کی راہوں پر چل رہا تھا اور مکر سے کام لے رہا تھا
 ۲۷۔ اس نے ابن مریم کے بارے میں ظلم سے بھڑکیا اور جرات کی اللہ پر اسی بات میں جو وہ بک رہا تھا اور جس میں بے ہوشی دکھا رہا تھا
 ۲۸۔ اس نے کہا کہ سچ بن مریم خدا کا بیٹا ہے اور عرش کا مالک (خو) اس حجب سے پاک ہے جس کا انہوں نے تصور کیا
 ۲۹۔ اور اس نے کہا کہ اللہ عین شخصیتوں کا نام ہے۔ باپ۔ اس کے حقیقی بیٹے اور روح اللہ اس کا
 ۳۰۔ میں نے اس سے کہا: تجھے ہم ملے۔ عینی ہرگز خالق نہیں ہے۔ جدا خالق تو رب یگانہ ہے جو سب سے بڑا ہے
 ۳۱۔ کیا تو جہت کر سکتا ہے کہ اس (عینی) کے اہل میں زمین کی کوئی مخلوق ہے؟ یا (کیا تو جہت کر سکتا ہے کہ وہ آسمان میں نہ رہے

۳۲۔ وَ إِنْ عَلَى مَعْبُودِكَ الْمَوْتَ قَدْ أَتَى
 ۳۳۔ وَ لَيْسَ لِمُسْتَفْعٍ إِلَى الْإِبْنِ حَاجَةٌ
 ۳۴۔ أَعْيَسَى الَّذِي لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ ذَرَّةً
 ۳۵۔ فَأَتْنِي عَلَى إِبْلِيسَ بِالْعِلْمِ وَ الْهُدَى
 ۳۶۔ وَ يُؤْمِنُ بِالْإِبْنِ الْوَحِيدِ تَبْقَانَا
 ۳۷۔ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَيُّهَا الضَّالُّ مَنْ هُوَ
 ۳۸۔ وَ مَا كَانَ حَامِدُهُ بِصِيرٍ قَبْلَكُمْ
 ۳۹۔ فَمَا تَابَ مِنْ هَذْيَانِهِ وَ ضَلَالِهِ
 ۴۰۔ وَ كَمْ مِنْ خُرَافَاتٍ وَ كَمْ مِنْ مَفَاسِدٍ
 ۴۱۔ وَ قَالَ لِي إِنْ اللَّهُ خَلَقَ وَ خَالَقَ
 ۴۲۔ فَقُلْتُ لَهُ يَا تَارِكَ الْعَقْلِ وَالنَّهْيِ
 ۴۳۔ إِذَا قُلَّ دِينُ الْمَرْءِ قَلَّ قِيَاسُهُ
 ۴۴۔ وَ إِنِّي أَرَى فِي خَبْطِ عَشَوَاءِ عُقُولِكُمْ
 ۴۵۔ وَ إِنِّي أَرَاكُمْ فِي ظَلَامٍ دَائِمٍ
 ۴۶۔ وَ إِنْ هُوَ إِلَّا بَذْعَةٌ غَيْرُ ثَابِتٍ
 ۴۷۔ أَتَعْرِفُ فِي الصُّحُفِ الْقَدِيمَةِ مِثْلَهُ
 ۴۸۔ أَنَا جَبَلٌ عَيْسَى قَدْ عَفَتْ أَثَارُهَا
 ۴۹۔ نَبَذْتُمْ هَذَانِي وَ رَاءَ ظُهُورِكُمْ

وَالْمَنَا حَيٌّ وَ يَبْقَى وَيَعْمَرُ
 وَ حَاشَاءُ مَا الْأَوْلَادُ شَيْئًا يُوقَرُ
 إِلَهٌ وَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَقْدِرُ
 وَقَالَ هُوَ الشَّيْخُ الَّذِي لَا يُنْكِرُ
 وَ مَذْهَبُهُ مِثْلُ النَّصَارَى تَنْصَرُّ
 أَتَبْنِي عَلَى غَوْلٍ يُضِلُّ وَ يَذْخِرُ
 وَ لَكِنِّكُمْ عَنِّي فَكَيْفَ التَّبَصُّرُ
 وَ كَانَ كَذَّالٍ يُدَاجِي وَ يَمْكُرُ
 تَقُولُ خُبْنًا ذَلِكَ الْمُتَنَصِّرُ
 وَ مَسِيحُنَا عَبْدٌ وَ رَبُّ أَكْبَرُ
 إِلَهٌ وَ عَبْدٌ ذَاكَ شَيْءٌ مُنْكَرُ
 وَ مَنْ يُؤْمِنُ يُرْشِدُهُ عَقْلٌ مُطَهَّرُ
 تَقُولُونَ مَا لَا يَفْهَمُ الْمُتَفَكِّرُ
 وَ مَا فِي بَدْنِكُمْ مِنْ دَلِيلٍ يُنَوِّرُ
 وَ أَثْبَاتُهُ مُسْتَكْرَرٌ مُتَعَدِّرُ
 وَ قَدْ جَاءَ هَذِي بَعْدَ هَذِي وَ مُنْذِرُ
 وَ حَرَفَهَا قَوْمٌ خَبِيثٌ مُعْبَرُ
 وَ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ هَذِي آخِرُ

۳۲۔ اور یقیناً تیرے معبود پر تو موت آچکی ہے اور ہمارا معبود زندہ ہے، باقی رہے گا اور دائم ہے
 ۳۳۔ اور مستغنی ذات کو بیٹے کی کوئی حاجت نہیں ہے، وہ اس سے منزہ ہے۔ اولاد کوئی ایسی شے نہیں جو (اسے) عظمت دیتی ہو
 ۳۴۔ کیا عیسیٰ جو ذرہ بحر (بھی) علم غیب نہیں رکھتا، معبود ہو سکتا ہے؟ اور تو جانتا ہے کہ اسے کوئی قدرت حاصل نہیں
 ۳۵۔ پھر عاصم نے علم و ہدایت میں ابلیس کی تعریف کی اور اس نے کہا کہ وہ ایسا بزرگ ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا
 ۳۶۔ اور (کہا کہ) وہ (شیطان) اکلوتے بیٹے پر پورے جہنم کی راہ سے ایسا رکھتا ہے اور اس کا مذہب (بھی) عیسائیوں کی طرح عیسائیت (ہی) ہے
 ۳۷۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ اسے نفسانی خواہش کے باعث گمراہ شخص! کیا تو ایک پھلوسے کی تعریف کرتا ہے جو گمراہ اور ذلیل کرتا ہے
 ۳۸۔ اور کوئی (بھی) بصیرت رکھنے والا اس سے پہلے اس کی تعریف کرنے والا نہیں ہوا۔ ہر تم لوگ تو اندھے ہو، تم کیسے دکھ سکتے ہو؟
 ۳۹۔ ہر وہ عاصم اپنی بکواس اور گمراہی سے جانب نہ ہوا۔ دجال کی طرح صداوت کو چھپاتا ہے اور مکر سے کام لیتا تھا
 ۴۰۔ اور بہت سی خرافات اور بہت سی مفسدانہ باتیں اس عیسائی نے نباشت سے گمراہ کر دیان کیں
 ۴۱۔ اس نے مجھے کہا کہ اللہ مخلوق بھی ہے اور خالق بھی اور ہمارا مسیح بندہ بھی ہے اور رب اکبر بھی
 ۴۲۔ سو میں نے اس سے کہا: اسے عقل و دانش کو چھوڑ دینے والے! خدا بھی؟ بندہ بھی؟ یہ تو اوپر ہی بات ہے
 ۴۳۔ جب انسان کے دین میں کمی آجائے اس کے انداز فکر میں بھی کمی آجاتی ہے اور جو پورا مومن ہو، پاک عقل اس کی رہنمائی کرتی ہے
 ۴۴۔ اور میں تمہاری عقلوں کو کم نظر اونٹنی کی طرح بھٹکتا ہوا پاتا ہوں تم ایسی باتیں کہتے ہو جنہیں عقلمند سمجھ نہیں سکتا
 ۴۵۔ میں تمہیں دائمی ظلمت میں پاتا ہوں اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی (بھی) روشنی دینے والی دلیل نہیں
 ۴۶۔ یہ تو صرف ایک بدعت ہے جو ظاہر نہیں اور اس کا ثابت کرنا ناممکن اور محال ہے
 ۴۷۔ کیا تو پرانے صحیفوں میں اس کی مثل عقیدہ پاتا ہے؟ جبکہ ہدایت کے بعد ہدایت آتی رہی ہے اور ہوشیار کرنے والا بھی
 ۴۸۔ عیسیٰ کی انجیلوں کے نشانات مٹ گئے ہیں اور انہیں ایک خبیث اور عیب دار قوم نے حرف و مبدل کر دیا ہے
 ۴۹۔ تم نے عیسیٰ کی ہدایت کو تو اپنی ہڈیوں کے پیچھے پھینک دیا ہے اور یہ دوسرا مذہب شیطان کی طرف سے ہے

- ۵۰۔ اَقَمْتُمْ جَلَالَ اللَّهِ فِي رُوحٍ عَاجِزٍ
۵۱۔ فَقِيرٌ ضَعِيفٌ كَالْعِبَادِ وَمَيِّتٌ
۵۲۔ وَإِنْ شَاءَ رَبِّي يَبْدُ الْفَأْ نَظِيرُهُ
۵۳۔ وَقَدْ اضْطَفَانِي مِثْلَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ
۵۴۔ أَنَيْنَا مَيِّتٌ وَعِيسَى لَمْ يَمُتْ
۵۵۔ تُوْفِّي عِيسَى هَكَذَا قَالَ رَبُّنَا
۵۶۔ اتَّخَذُ الْعَبْدَ الضَّعِيفَ مُهَيِّمًا
۵۷۔ إِلَّا أَنَّهُ عَبْدٌ ضَعِيفٌ كَمِثْلِنَا
۵۸۔ وَاللَّهِ يَأْتِي وَقْتُ تَصْدِيقِ كَلِمَتِي
۵۹۔ فَلَا تَسْمَعَنَّ مَنْ بَعْدَ ذُنْبًا وَ عَقْرَبًا
۶۰۔ مَقَامِي رَفِيعٌ فَوْقَ فِكْرِ مُفَكِّرٍ
۶۱۔ إِذَا قُلَّ عِلْمُ الْمَرْءِ قَلَّ اعْتِقَادُهُ
۶۲۔ إِلَّا رَبُّ مَجْدٍ قَدْ يُرَى مِثْلَ ذَلَّةٍ
۶۳۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ جَرِيَّ مُبَارِزٍ
۶۴۔ وَ بَارَزْتُ أَحْزَابَ النَّصَارَى كَضَيْغٍ
۶۵۔ وَ مَارَزْتُ أَرْمِيهِمْ بِرُمَحٍ مُذْرَبٍ
۶۶۔ وَإِنَّا إِذَا قُمْنَا لِصَيْدٍ أَوَابِدٍ
۶۷۔ وَ قَتَلُ خَنَازِيرِ الْبَرَارِيِّ وَخَرَشُهُمْ
- وَهَيْهَاتَ لَا وَاللَّهِ بَلْ هُوَ أَحَقُّرٌ
نَعْمَ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ عَبْدٌ مُعَزَّرٌ
وَأَرْسَلَنِي رَبِّي مَثِيلًا فَتَنْظُرُ
فَطَوِي لِمَنْ يَأْتِيَنِ صِدْقًا وَ يُبْصِرُ
أَجَزْتُمْ حُدُودًا يَأْتِي الْغَوْلُ فَاحْذَرُوا
فَلَا تَهْلِكُوا مُتَجَلِّدِينَ وَ فَكَّرُوا
اتَّعَبْتُ مَيِّتًا أَيُّهَا الْمُتَنَصِّرُ
فَلَا تَتَّبِعْ يَا صَاحِبَ قَوْمًا خُسْرُوا
وَ يُبْدِي لَكَ الرَّحْمَنُ مَا كُنْتَ تُضْمِرُ
يَصُولُ بَوْنِبٍ أَوْ تَدْبُ وَ تَأْبُرُ
وَ قَوْلِي عَمِيقٌ لَا يَلِيهِ الْمَصْعَرُ
وَ مَا يَمْدَحُنْ حُسْنًا ضَرِيرٌ مُعَذَّرُ
إِذَا مَا تَعَالَى شَأْنُهُ الْمُتَسَرُّرُ
وَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ فَبَارِزُ فَتَخْضَرُ
بَائِدٍ وَفِي الْيَمْنَى حُسَامٌ مُشْهَرُ
إِلَى أَنْ أَبَانَ الْحَقُّ وَالْحَقُّ أَظْهَرُ
فَلَا الظَّنُّ مَرْوُوكٌ وَلَا الْعَمْرُ يُنْظَرُ
أَشَاشُ لَقَلْبِي بَلْ مَرَامٌ أَكْبَرُ

- ۵۰۔ تم نے اللہ کے جلال کو ایک عاجز کی روح میں قائم سمجھ رکھا ہے۔ نہیں۔ اللہ کی قسم! یہ بات حقیقت سے دور ہے۔ بلکہ وہ تو ایک خیر انسان ہے
۵۱۔ وہ محتاج بندوں کی طرح کمزور اور مردہ ہے۔ ہاں وہ خدا کے بندوں میں سے ایک معزز بندہ ہے
۵۲۔ اور اگر میرا رب چاہے اس جیسے ہزار پیدا کر سکتا ہے اور میرے رب نے مجھے (اس کا) مثیل بنا کر بھیج دیا ہے۔ سو تو دیکھ رہا ہے
۵۳۔ اور اس نے مجھے عیسیٰ بن مریم کی طرح برگزیدہ کیا ہے بس اس کے لئے خوشی ہے جو میرے پاس صدق سے آئے اور دیکھے
۵۴۔ کیا ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو وقت یا تو ہیں اور عیسیٰ نہیں؟ اسے پھلوسے کی اولاد! کیا تم حدود سے تجاوز کر گئے ہو۔ سو ذرا
۵۵۔ عیسیٰ وقت پاکیا ہے۔ اسی طرح ہمارے رب نے فرمایا ہے۔ پس تم جرات دکھاتے ہوئے طاقت میں نہ پڑو اور سوچ سے کام لو
۵۶۔ کیا تو ایک ضعیف بندے کو خدائے نگران بنا رہا ہے۔ اے نصرانی! کیا تو ایک مردے کی پوجا کر رہا ہے؟
۵۷۔ سن لے کہ وہ ہماری طرح ہی ایک عاجز بندہ ہے۔ سو اے دوست! تو ان لوگوں کی پیروی نہ کر جو نقصان اٹھا چکے ہیں
۵۸۔ اور خدا کی قسم! میری باتوں کی تصدیق کا وقت آجائے گا اور رحمن تجھ پر ظہر کر دے گا جو تو دل میں چھپا رہا تھا
۵۹۔ پس تو نہیں سنے گا اس کے بعد کسی بھیڑیے اور بچھو کے متعلق کہ وہ اہل عمل کر حملہ کرتا ہے یا نہ نکلتا ہے اور ڈنگ مار دیتا ہے
۶۰۔ میرا مقام سوچنے والے کی سوچ سے بلند تر ہے اور میرا قول گہرا ہے اور تکبر سے منہ موڑنے والا اس تک نہیں پہنچ سکتا
۶۱۔ جب انسان کا علم تھوڑا ہو تو اس کا اعتقاد بھی کمزور ہوتا ہے اور ایک انتہائی طور پر معذور اندھا تو حسن کی تعریف نہیں کر سکتا
۶۲۔ آگاہ رہو کہ بہت سی عظمتیں ذلت کی طرح نظر آتی ہیں جبکہ (درحقیقت) ان کی پچھی ہوئی شان (کھلم سے) بلند ہوتی ہے
۶۳۔ کیا تو نہیں جانتا کہ میں ایک سپہاؤر جنگجو ہوں اور اگر تجھے شک ہو تو مقابلہ میں نکل تو ہم بھی آجائیں گے
۶۴۔ اور میں نے نصاریٰ کے گروہوں سے شیر کی طرح مقابلہ کیا۔ پوری قوت سے جبکہ میرے دائیں ہاتھ میں لکھی ہوئی تلوار تھی
۶۵۔ اور میں انہیں تیز نیزے سے بھی مارتا رہا یہاں تک کہ حق ظہر ہو گیا اور حق ہی غالب آئے والا ہے
۶۶۔ اور جب ہم وحشیوں کا شکار کرنے لگتے ہیں تو نہ ہرن چھوڑا جاتا ہے اور نہ کسی گور خر کو وکیل دی جاتی ہے
۶۷۔ اور جنگلی خنزیروں کا تھل کرنا اور انہیں زخمی کرنا میرے دل کی خوشی ہے بلکہ مقصود اعظم ہے

۶۸۔ وَ فِي مُهْجَتِي جَيْشٌ وَ أَرْعَمُ أَنَّهُ
 ۶۹۔ إِذَا مَا تَكَلَّمْنَا وَ بَارِي مُخَاصِمِي
 ۷۰۔ فَأَوْجِسُ مَبْهُوتًا وَ أَقْنَتُ أَنِّي
 ۷۱۔ وَ أَدْرَكْتُهُ فِي حِنَّةٍ فَذَعَوْتُهُ
 ۷۲۔ فَرَدَّ عَلَيَّ بِبَاطِلَاتٍ مِّنْ أَهْوَى
 ۷۳۔ وَ قَالَ لِعَيْسَى حِصَّةٌ فِي النَّالِهِ
 ۷۴۔ وَ إِنَّ ابْنَ مَرْيَمَ مَظْهَرٌ لَّابٍ لَهُ
 ۷۵۔ فَقُلْتُ لَهُ هَذَا اخْتِلَاقٌ وَ فِرْيَةٌ
 ۷۶۔ وَ إِنَّ إِيَّاهُكَ مَاتَ وَ اللَّهُ سَرْمَدٌ
 ۷۷۔ وَ مَا لَا يُحَدُّ كَيْفَ حُدَّدَ كَالْوَرَى
 ۷۸۔ وَ لَيْسَ تُقَاسُ صِفَاتُهُ بِصِفَاتِنَا
 ۷۹۔ تَعَالَتْ شُئُونُ اللَّهِ عَنْ مَبْلَغِ النَّهَى
 ۸۰۔ وَ إِنَّ عَقِيدَتَكُمْ خِيَالٌ بَاطِلٌ
 ۸۱۔ وَلِلْخَلْقِ خَلَاقٌ فَتَدْعُونَ ذِكْرَهُ
 ۸۲۔ وَ مَن ذَاقَ مِنْ طَعْمِ الْمَنَآيَا بِقَوْلِكُمْ
 ۸۳۔ وَقَدْ نَوَّرَ الْفُرْقَانُ خَلْقًا بِنُورِهِ
 ۸۴۔ أَلَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ عِنْدَ مَقَاسِدِ
 ۸۵۔ تَرَى صُورَةَ الرَّحْمَنِ فِي خِذْرِ سُورِهِ
 يُكَافِي جَيْشَ الْقَدْرِ أَوْهُوَ أَكْثَرُ
 وَ لَاحَتْ بِرَاهِنِي كَنَارٍ تَزْهَرُ
 نُصِرْتُ وَ أَيْدِي قَدِيرٍ مُّظْفَرُ
 إِلَى مَشْرَبٍ صَافٍ وَ مَاءٍ يُظْهَرُ
 وَ وَاللَّهِ كَانَ كَذَنِي ضَلَالٍ يُزَوِّرُ
 وَ فِي هَذِهِ سِرٌّ عَلَى الْعَقْلِ يَغْصِرُ
 فَتَحْسِبُهُ رَبًّا كَمَا هُوَ يُظْهَرُ
 وَ مَا جَاءَ فِي الْإِنجِيلِ مَا أَنْتَ تَذَكَّرُ
 قَدِيمٌ فَلَا يَفْنَى وَلَا يَتَغَيَّرُ
 وَ وَجْهُ الْهُمَيْنِ مِنْ جَبَالِي مُظْهَرُ
 وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا مَن يُتَصَرُّ
 فَكَيْفَ يُصَوِّرُ كُنْهَهُ مُتَفَكَّرُ
 وَمَا فِي يَدَيْكُمْ مِّنْ ذَلِيلٍ يُؤَفَّرُ
 وَ تَدْعُونَ خَلْقًا وَ لَمْ تَتَفَكَّرُوا
 فَكَيْفَ كَحَى سَرْمَدٍ يُتَصَوَّرُ
 وَلَكِنَّكُمْ عُمَى فَكَيْفَ أَبْصَرُ
 إِذَا مَا انْتَهَى اللَّيْلَاءُ فَالضُّبْحُ يُخْشَرُ
 فَهَلْ مِنْ بَصِيرٍ بِالتَّنْذِيرِ يَنْظَرُ

۶۸۔ اور میری جان میں ایک لہال ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہنڈیا کے اہل کے برابر ہے یا اس سے بھی بڑھ کر
 ۶۹۔ اور جب ہم نے کلام کی اور میرے محاسن نے مقابلہ کیا اور میرے دلائل روشن آگ کی طرح ظاہر ہو گئے
 ۷۰۔ تو وہ مجھے مہبوت محسوس ہوا اور میں نے یقین کر لیا کہ میں فتح یاب ہو گیا ہوں اور قدرت رکھنے والے اور فتح دینے والے (خدا) نے میری تائید کی ہے
 ۷۱۔ میں نے اسے دلدل میں پایا تو اسے دعوت دی ایک صاف گھاٹ کی طرف اور ایسے پانی کی طرف جو پاک کرتا ہے
 ۷۲۔ تو اس نے (میری دعوت کو) جموئی نفسانی خواہشات سے روک دیا اور اللہ کی قسم! وہ ایک گمراہ کی طرح مکر و فریب کر رہا تھا
 ۷۳۔ اور اس نے کہا کہ عیسیٰ کا (مجموعی) اہلیت میں ایک حصہ ہے اور اس بات میں ایک ایسا مجید ہے جس کا سمجھنا عقل کے لئے بھی مشکل ہوتا ہے
 ۷۴۔ اور یقیناً ابن مریم اپنے باپ (خدا) کا مظہر ہے اور ہم اسے رب جانتے ہیں جیسا کہ وہ (خود) اظہار کرتا ہے
 ۷۵۔ تو میں نے اسے کہ دیا کہ یہ بناوٹ اور اختراع ہے۔ انجیل میں وہ بات نہیں آئی جو تو بیان کرتا ہے
 ۷۶۔ اور بیشک میرا معبود مرچکا ہے اور اللہ ہمیشہ رہنے والا ہے، قدیم ہے، نہ اسے فنا ہے اور نہ ہی تغیر
 ۷۷۔ اور جو لامحدود ہے وہ مخلوق کی طرح کیسے محدود ہو گیا اور نگران خدا کی ذات مادی جلووں سے پاک ہے
 ۷۸۔ اور اس (خدا) کی صفات کا جلدی صفات پر قیاس نہیں کیا جاسکتا اور آنکھ اس کا اور اک نہیں کر سکتی اور نہ کوئی دیکھنے والا
 ۷۹۔ اللہ کی صفات عقل کی پہنچ سے بالا ہیں۔ پس کوئی سوچنے والا اس کی مہیبت کا کیسے تصور کر سکتا ہے
 ۸۰۔ اور بے شک تمہارا عقیدہ ایک باطل خیال ہے اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی مکمل دلیل موجود نہیں
 ۸۱۔ اور مخلوق کا ایک ہی خالق ہے۔ اس کے ذکر کو تو تم چھوڑتے ہو اور تم مخلوق کو پکارتے ہو اور تم نے سوچا نہیں
 ۸۲۔ اور جس نے تمہارے قول کے مطابق موتوں کا مزہ چکھ لیا وہ اس دائمی زندہ ہستی کی طرح کیسے متصور ہو سکتا ہے
 ۸۳۔ اور قرآن نے اپنے نور سے مخلوق کو منور کر دیا ہے لیکن تم تو اندھے ہو۔ سو میں تمہیں کس طرح بینائی دے سکتا ہوں
 ۸۴۔ سن لو کہ قرآن غریبوں کے وقت آیا ہے اور تاریک رات جب ختم ہو جاتی ہے تو صبح نمودار ہو جاتی ہے
 ۸۵۔ خدا نے رحمان کی صورت اس (قرآن) کی سورتوں کے پردہ میں دکھائی دیتی ہے۔ کیا کوئی دیکھنے والا ہے جو حد بزرگی سے دیکھے؟

- ۸۶۔ تَرَأَىٰ لَنَا الْحَقُّ الْقَلِيلَ بَقَوْلِهِ
 ۸۷۔ قُلِ الْآنَ هَلْ فِي كُتُبِكُمْ مَثَلُ نُورِهِ
 ۸۸۔ وَ إِنْ كُنْتَ تَزْعُمُ أَنَّ فِيهَا دَلِيلًا
 ۸۹۔ وَ إِنْ قُلْتَ آمَنَّا بِمَا لَا نَعْقِلُ
 ۹۰۔ وَ سَلَ الْيَهُودَ وَ سَلَ أَكْبَرَ قَوْمِهِمْ
 ۹۱۔ وَ مَهْمَا يَكُنْ فِي كُتُبِكُمْ ذِكْرٌ عِزِّهِ
 ۹۲۔ جَعَارَكَ خَيْطٌ فَاتَّقِ الْبِرَّ وَالرَّدَا
 ۹۳۔ أَقْلَبَكَ قَلْبٌ أَوْ صَلَاحٌ حَرَّةٌ
 ۹۴۔ أَكَلْتَ خُشَارَةً كُلَّ قَوْمٍ مُبْطِلٍ
 ۹۵۔ أَبَارَيْتَ يَامَسْكِينُ ذَا الرُّمَحِ بِالْعَصَا
 ۹۶۔ أَتَرَعْبُ عَنْ دِينِ قَوْمٍ مُنَوَّرٍ
 ۹۷۔ وَإِنْ لَمْ تُدَاوِرْ جَشْرَةَ الْبُخْلِ وَالْهَوَى
 ۹۸۔ وَإِنِّي كِبَاءٌ عِنْدَ سَلَمٍ وَ خُلَّةٌ
 ۹۹۔ إِذَا مَا نَصَبْنَا فِي مَوَاطِنَ خِيَمَةٍ
 ۱۰۰۔ وَلَوْ أَبْهَرْتَ وَقُلْتَ إِنِّي ضَيْعَمٌ
 ۱۰۱۔ أَلَا أَيُّهَا الصَّيِّدُ الرِّكِيكَ الْأَعْوَرُ
 ۱۰۲۔ أَعَيْسَى الَّذِي قَدَّمَتْ رَبٌّ وَ خَالِقٌ
 ۱۰۳۔ أَعَيْسَى إِلَهَ أَيُّهَا الْعُمَى مِنْ هَوَى
- وَ آيَاتُهُ دُرُّ وَ مِسْكٌ أَذْفَرُ
 وَ فَكَّرْ وَلَا تَعْجَلْ وَنَحْنُ نَذْكُرُ
 فَجَهْلُكَ جَهْلٌ بَيْنَ لَيْسَ يُسْتَرُ
 فَهَذَا الْهُدَى عِنْدَ النَّهْيِ مُسْتَنْكَرُ
 أَسْلَمَ فِيهِمْ ابْنُكَ الْمُتَخَيَّرُ
 وَ إِنْ خِلْتَهُ يَخْفَى عَلَى النَّاسِ يُظْهِرُ
 أَلِ الْمَوْتِ يَاصَيْدَ الرَّدَا تَتَجَمَّرُ
 أَجْهْلُكَ جَهْلٌ أَوْ دُخَانٌ مُغْبَرُ
 فَتَأْكُلُ مَا أَكَلُوا وَلَا تَتَخَفَرُ
 وَإِنِّي أَبَارِدُنَا وَإِنِّي مَحْمَرُ
 وَ تَتَّبِعْ دِينًا قَدْ دَفَاهُ التَّكْدُّرُ
 فَتَهْوِ نَحِيفًا فِي أَهْلَاسٍ وَ تَخْطُرُ
 وَفِي الْخَرْبِ نَارُ جَعْظَرِي مُثْعَجَرُ
 فَلَا تَرْجِعْنِ عِنْدَ الْوَعَا وَنُجْمَرُ
 فَقِي أَعْيَنِي مَا أَنْتَ إِلَّا جَوْدَرُ
 إِيَّاكَ نَحْمِي عَنْكَ سَهْمِي وَتَأْفَرُ
 أَهَذَا هُدَى الْإِنْجِيلِ أَوْ تَسْتَأْثِرُ
 وَإِنْ ثُبُوتٌ بَلْ حَدِيثٌ يُؤَثَّرُ

- ۸۶۔ ہمیں اس (خدا) کے قول سے کھلی کھلی سچائی دکھائی دے رہی ہے۔ اور اس کی آیات موقی ہیں اور بہت خوشبودار کستوری
 ۸۷۔ اب بتاؤ کہ کیا تمہاری کتابوں میں اس جیسا نور موجود ہے؟ اور سوچ لے اور جلدی مت کر جبکہ ہم تمہیں نصیحت کر رہے ہیں
 ۸۸۔ اگر تو یہ خیال کرتا ہے کہ ان میں دلائل موجود ہیں تو تیری نادانی ایک واضح نادانی ہے جو چھپائی نہیں جا سکتی
 ۸۹۔ اور اگر تو کہے کہ ہم تو اس چیز پر بھی ایمان لائے ہیں جسے سمجھ نہیں سکتے تو ایسا مذہب عقل کے نزدیک ناپسندیدہ ہے
 ۹۰۔ اور یہودیوں سے پوچھ اور ان کی قوم کے اکابر سے (بھی) پوچھ۔ کیا ان میں تیرا استحباب کردہ مینا تسلیم کیا گیا ہے؟
 ۹۱۔ اور جو کچھ بھی تمہاری کتابوں میں اس کے عجز کا ذکر موجود ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا خواہ تو خیال کرے کہ وہ لوگوں پر بھی رہے گا
 ۹۲۔ تیری کہ کارہ ایک دعا کا ہے تو کنکس (میں اترنے) اور ہلاک ہونے سے ڈر۔ اسے ہلاکت کے شکار کیا تو موت کے لئے کر میں رہے ہمارے ہاں ہے؟
 ۹۳۔ کیا تیرا دل کوئی دل ہے یا سنگدل زمین کی سل ہے؟ کیا تیری جہالت کوئی جہالت ہے یا غبد آلود دھواں؟
 ۹۴۔ تو نے ہر جموئی قوم کا پس خوردہ کھا لیا ہے اور تو کھا رہا ہے جو وہ کھا چکے اور تو شرم نہیں کرتا
 ۹۵۔ کیا تو نے، اے مسکین! نیزہ زن کا ڈنڈے سے مقابلہ کیا ہے۔ کہاں ہمارے آگے بڑھ جانے والے گھوڑے اور کہاں مٹو
 ۹۶۔ کیا تو اعراض کرتا ہے مستقیم نورانی دین سے اور ایسے دین کی پیروی کرتا ہے کہ جسے گدے نے ہنک کر دیا ہے
 ۹۷۔ اگر تو بخل اور خواہشات نفس کی کمانسی کا علاج نہیں کرے گا تو تو لاغر ہو کر سل کی بیماری میں مبتلا ہو جائے گا اور خطرہ میں پڑ جائے گا
 ۹۸۔ اور صلح اور دوستی کے وقت نہیں پانی کی طرح ہوں اور لڑائی میں نہیں آگ ہوں شہد (اور) خونریز
 ۹۹۔ جب ہم میدانوں میں خیرہ کھا دیتے ہیں تو ہم لڑائی کے وقت واپس نہیں ہوتے بلکہ مشدہ ہو کر ڈٹے رہتے ہیں
 ۱۰۰۔ اور اگر تو ڈینگ مارے اور کہے کہ میں تو شیر ہوں سو میری جھل میں تو تو صرف ایک جھکی کالے کا بچہ ہے
 ۱۰۱۔ اے کمزور کالے شکار! کب تک تو میرے تیرے پچھتا رہے گا اور اپنے آپ کو موتا (یعنی طاقتور) ظاہر کرتا رہے گا؟
 ۱۰۲۔ کیا عیسیٰ جو مر گیا ہے وہ رب بھی ہے اور خالق بھی؟ کیا یہ انجیل کی راہنمائی ہے یا تو از خود (اسے) اقتدار کر رہا ہے؟
 ۱۰۳۔ اے ہوا و ہوس کے اندھو! کیا عیسیٰ معبود ہے؟ کہاں ہے کوئی ثبوت؟ بلکہ ایسی حدیث بھی جو مروی ہو

۱۰۴۔ ظَنَنْتُمْ فَأَنْتُمْ تَعْبُدُونَ ظُنُونَكُمْ
 ۱۰۵۔ تَرَكْتُمْ طَرِيقَ الْحَقِّ شُحَاوَحِشَةً
 ۱۰۶۔ عَسَى أَنْ يُزِيلَ اللَّهُ شُحَّ نَفُوسِكُمْ
 ۱۰۷۔ وَمَنْ كَانَ ذَا حِجْرِ فَيَذَرِي حَقِيقَةً
 ۱۰۸۔ سَتُغْلَبُ يَا يَحْمُورُ قَوْمٌ مُخَفَّرٌ
 ۱۰۹۔ قَدْ اسْتَحَمَرَ الشَّيْطَانُ نَفْسَكَ كُلَّهَا
 ۱۱۰۔ أَلَا إِنَّ رَبِّي قَدْ رَأَى مَا صَنَعْتَهُ
 ۱۱۱۔ أَتَطْفِئُ نُورًا قَدْ أُرِيدَ ظُهُورُهَا
 ۱۱۲۔ وَ إِنِّي أَرَى قَدْ بَارَكَيْكَ كُلَّهُ
 ۱۱۳۔ أَتَرُكُ أَعْنَابًا وَتَتَقَفُّ حَنْظَلًا
 ۱۱۴۔ تَيَاهِيرُ قَفَرٍ فِي عُيُونِكَ مَرْبِعٌ
 ۱۱۵۔ عَقِيدَتُكُمْ قَدْ صَارَ لِلنَّاسِ ضَحْكَةً
 ۱۱۶۔ رَأَى النَّاسُ بِالتَّحْقِيقِ مَا فِي بُيُوتِكُمْ
 ۱۱۷۔ وَلَا يُظْهِرُنْ أَنْجِلَكُمْ نَهْجَ الْهُدَى
 ۱۱۸۔ وَ مَنْ تَبِعَهُ مَا وَجَدَ رِيحَ تَيْقُنٍ
 ۱۱۹۔ وَ مَا فِيهِ إِلَّا مَا يَضِلُّ قُلُوبُكُمْ
 ۱۲۰۔ وَ مِنْ آيِنَ طِفْلٍ لِلذَّنَى هُوَ أَطْهَرُ
 ۱۲۱۔ وَلَكِنَّا لَا نَعْرِفُ اللَّهَ هَكَذَا
 كَشَخَصٍ مِثْرَ عَاشِقٍ لَا يَضُرُّ
 وَسَيَعْلَمُنْ كُلُّ إِذَا مَا بُعِثُوا
 وَلَكِنَّهُ بَغْرٌ شَدِيدٌ مُدْمَرٌ
 وَمَنْ كَانَ مَحْجُوبًا فِيهِدِي وَيَهْجُرُ
 وَخَضِيرُنَا يَغْدُو وَلَا يَتَحَسَّرُ
 فَأَنْتَ لِعَوْلِ النَّفْسِ عَبْدٌ مُسَخَّرُ
 فَتَفْسُكَ سَوْفَ تُحْجَرُنْ وَ تُحَوَّرُ
 لَكَ الْبَهْرُ فِي الدَّارَيْنِ وَالنُّورُ يَبْهَرُ
 وَيَهْتِكُ رَبِّي كُلَّمَا هُوَ تَسْتُرُ
 وَ هَذَا وَبَالَ أَنْتَ فِيهِ مُتَبَرُّ
 وَ أَسْرَكُكُمْ سِقْطُ اللَّوَى وَ حَبْوَكُرُ
 وَيَضْحَكُ جُمْهُورٌ عَلَيْهِ وَيَنْكُرُ
 وَ إِجَارُ بَيْتٍ مَنْ بَعِيدٌ يَظْهَرُ
 وَ هَذَا جَمْعَةٌ وَ قَوْلٌ مُكْوَرُ
 وَلَكِنْ إِلَى الْإِلْحَادِ وَالشَّكِّ يُدْحَرُ
 وَيَهْدُ بَيْتَ نَجَاتِكُمْ وَ يُدْمَرُ
 اللَّهُ رَوْحٌ ؟ أَيُّهَا الْمُتَمَذِّرُ !
 وَحِيدٌ فَرِيدٌ قَادِرٌ مُتَكَبِّرُ

۱۰۴۔ تم نے ایسا گمان کر لیا ہے سو تم اپنے گمانوں کی پوجا کرتے ہو ایسے آدمی کی طرح جو جوشیلا عاشق ہو۔ صبر نہ کر سکتا ہو
 ۱۰۵۔ تم نے بکل اور کینگی سے حق کا راستہ چھوڑ دیا ہے اور ہر شخص جان لے گا جب لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے
 ۱۰۶۔ ممکن ہے کہ اللہ تمہارے نفوس کا بکل دور کر دے لیکن وہ بکل تو ایک شدید مہلک پیاس ہے
 ۱۰۷۔ اور جو شخص عقل مند ہو وہ تو حقیقت کو پا لیتا ہے اور جو محبوب العقل ہو وہ بیہودہ بولتا ہے اور یکواس کرتا ہے
 ۱۰۸۔ اے حقیر قوم کے گور خرا! تو ضرور مغلوب ہو جائے گا اور ہمارا گھوڑا دوڑتا رہے گا اور ہمیں شکے کا
 ۱۰۹۔ شیطان نے تیرے سارے نفس کو دھوئیں کر دیا ہے سو تو نفس کے چمچلوے کا مسخر غلام بن گیا ہے
 ۱۱۰۔ اکابر کہ بے شک میرے رب نے، جو کرم تو نے کی ہے اسے دکھایا ہے۔ پس تیرا نفس جلدی (اس سے) روکا جائے گا۔ اور تو نذر ہے کا
 ۱۱۱۔ کیا تو اس نور کو بچھاتا ہے جس کے ظہور کا ارادہ ہو چکا ہے۔ تیرا دونوں پہلوں میں ستیا ناس ہو۔ اور نور تو روشن ہی رہے گا
 ۱۱۲۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ تیرا سلسلہ کا سدا منصوبہ برباد ہو گیا ہے۔ اور میرا رب ہر اس کی پردہ دری کر دیتا ہے جسے تو بچھاتا ہے
 ۱۱۳۔ کیا تو انگوروں کو چھوڑتا ہے اور حنظل کو توڑتا ہے۔ یہ ایک وبال ہے جس میں تو تباہ ہونے والا ہے
 ۱۱۴۔ سنگدل چٹیل زمین حیرتی آنکھوں میں سرسبز کھیتی ہے اور تمہیں خوش کر رہا ہے ایک رواں کے ٹیلوں کا دامن اور ریگستان
 ۱۱۵۔ تمہارا عقیدہ لوگوں کے لئے ہنسی بنا ہوا ہے اور جمہور اس پر ہنستے ہیں اور اٹھ کر تے ہیں
 ۱۱۶۔ لوگوں نے تحقیق کی نگاہ سے جو کچھ تمہارے گھروں میں ہے دکھ لیا ہے اور گھر کی چھت دور سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے
 ۱۱۷۔ اور تمہاری انجیل ہدایت کی راہ پر گز ظاہر نہیں کرتی۔ اس کی ہدایت غیر واضح ہے اور ایسی بات ہے جو ابہام کے پردوں میں لپیٹی ہوئی ہے
 ۱۱۸۔ اور جو اس کی پیروی کرے وہ یقین کی خوشبو نہیں پاتا بلکہ وہ الحاد اور شک کی طرف دھکیلا جاتا ہے
 ۱۱۹۔ اور نہیں ہے اس میں مگر وہ کچھ جو تمہارے دلوں کو گمراہ کر دے۔ اور تمہاری نجات کا گھر ڈھا دے اور برباد کر دے
 ۱۲۰۔ اور کہاں لڑکا ہو سکتا ہے اس ہستی کا جو سب سے پاک ہے؟ اے خراب آدمی! کیا اللہ کی کوئی بیوی ہو سکتی ہے؟
 ۱۲۱۔ لیکن ہم لوگ اللہ کو ایسا نہیں جانتے وہ بیکار ہے، بیکتا ہے، قادر ہے۔ کبریائی والا ہے

۱۲۲۔ وَ ذَلِكَ لِلَّذِينَ الْقَوِيمِ كَرَامَةً
 ۱۲۳۔ وَ يَشْفَعُكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ حَبَّةً
 ۱۲۴۔ فَطَوْبَى لِمَنْ صَافَى صِرَاطَ مُحَمَّدٍ
 ۱۲۵۔ وَصَلْنَا إِلَى الْمَوْلَى هَدًى نَبِينَا
 ۱۲۶۔ وَفِي كُلِّ أَقْوَامٍ ظِلَامٍ مُدْمَرٌ
 ۱۲۷۔ وَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ مُهْجَةٌ مُهْجَتِي
 ۱۲۸۔ فَدَعُ كُلَّ مَلْفُوظٍ بِقَوْلِ مُحَمَّدٍ
 ۱۲۹۔ وَلَيْسَ طَرِيقُ الْهَدْيِ إِلَّا اتِّبَاعُهُ
 ۱۳۰۔ وَمَنْ رَدَّ مِنْ قُلِّ الْحَيَاءِ كَلَامَهُ
 ۱۳۱۔ وَمَنْ يَرْتَقِ وَيُغَيِّرْ هَدْيَ رَسُولِنَا
 ۱۳۲۔ وَمَا نَحْنُ إِلَّا حِزْبُ رَبِّ غَالِبٍ
 ۱۳۳۔ وَ وَاللَّهِ إِنَّ كِتَابَنَا بِحُرِّ الْهَدْيِ
 ۱۳۴۔ وَيَبْقَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ دِينُهُ
 ۱۳۵۔ وَ نُؤْتِرُ فِي الدَّارَيْنِ سُنَنَ رَسُولِنَا
 ۱۳۶۔ فَلَمَّا عَرَفْتَ الْحَقَّ دَعُ ذَكَرَ بَاطِلٍ
 ۱۳۷۔ إِلَّا أَيُّهَا الثَّرَثَارُ خَفَ قَهْرُ قَاهِرٍ
 ۱۳۸۔ فَلَا تَقْفُ مَالًا تَعْرِفَنَّ وَجُوهَهُ
 ۱۳۹۔ وَ وَاللَّهِ مَا كَانَ ابْنُ مَرْيَمَ خَالِقًا

إِذَا مَا تَبِعْتَ هَذَا فَاللَّهُ يُؤْتِرُ
 وَيَأْخُذُ قَلْبَكَ حُبِّ حَبٍّ وَيَأْطُرُ
 وَكَمِثْلٍ هَذَا النُّورِ مَا بَانَ نِيرُ
 فَدَعُ مَا يَقُولُ الْكَافِرُ الْمُتَنَصِّرُ
 وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ بِدَرٍّ مُنَوَّرُ
 وَمَنْ ذَكَرَهُ الْأَخْلَى كَأَنِّي مُثْمَرُ
 وَقَدْ رَسُولَ اللَّهِ تَنْجٍ وَتَغْفِرُ
 وَمَنْ قَالَ قَوْلًا غَيْرَهُ فَيَتَبَرَّ
 فَقَدْ رَدَّ مَلْعُونًا وَسَوْفَ يُمَذَّرُ
 فَذَلِكُمْ الشَّيْطَانُ يَغْتَوِي وَيُشْفِرُ
 إِلَّا أَنْ حِزْبُ اللَّهِ يَغْلُو وَ يُنْصَرُ
 وَ تَاللَّهِ إِنَّ نَبِينَا مُتَبَقِّرُ
 لَهُ مِلَّةٌ بَيْضَاءُ لَا تَتَغَيَّرُ
 وَ سُنَّةُ خَيْرِ الرُّسُلِ خَيْرٌ وَأَزْهَرُ
 وَلَوْ لِلصَّدَاقَةِ مِثْلُ بَكْرِ تَهْرُ
 وَ يَعْلَمُ رَبِّي مَا تَسِرُّ وَ تَخْمَرُ
 وَ ثَابِرٌ عَلَى الْحَقِّ الَّذِي هُوَ أَظْهَرُ
 فَلَا تَهْلِكُوا بَغْيًا وَ تُؤْبُوا وَاحْذَرُوا

۱۲۲۔ اور یہ امر سچے دین کے لئے بطور کرامت کے ہے کہ جب تو اس کی ہدایت کی پیروی کرے تو اللہ (تجھے) برگزیدہ کر دے گا
 ۱۲۳۔ اور خدا نے عزیز تجھ کو اپنی محبت سے شیفہ کر دے گا اور محبوب کی محبت تیرے دل کو لے لے گی اور مائل کر لے گی
 ۱۲۴۔ خوشی اس شخص کے لئے جس نے تو دل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ کو چلا اور اس نور کی مانند کوئی نور دینے والا ظہر نہیں ہوا
 ۱۲۵۔ ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سے سولے سے جا ملے۔ پس چھوڑ دے اس بات کو جو نصرانی کافر کہتا ہے
 ۱۲۶۔ سب قوموں میں مہلک تلکی پھلتی ہوئی ہے اور یقیناً رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) روشنی دینے والے چودھویں کے چاند ہیں
 ۱۲۷۔ اور بے شک رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تو میری جان ہیں اور اس کی بہت شیریں یاد سے ہی گویا میں پھل دار ہوں
 ۱۲۸۔ پس چھوڑ دے ساری باہمی عداوت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قول کے مقابلہ میں۔ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تقلید کر تو نہات پسے گا اور بٹھا جائے گا
 ۱۲۹۔ اور ہدایت کی راہ اس کی پیروی کے سوا کوئی نہیں اور جس نے اس کے علاوہ کوئی بات کہی وہ ہلاک کیا جائے گا
 ۱۳۰۔ اور جس نے جیاکہ کسی کی وجہ سے آپ کی بات کو رد کر دیا وہ ملعون ہو کر مردود ہوا اور جلد پرانندہ حال ہو گا
 ۱۳۱۔ اور جو شخص ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے سوا کسی امر کو تقویٰ خیال کرے تو وہ شیطان ہے جو سرکشی کرتا ہے اور دھتکارا جاتا ہے
 ۱۳۲۔ اور ہم تو صرف رب غالب کا کردہ ہیں۔ اکابر رہو کہ بے شک اللہ کا کردہ غالب آتا ہے اور مدد دیا جاتا ہے
 ۱۳۳۔ اور اللہ کی قسم! ہماری کتاب تو ہدایت کا سمندر ہے۔ اور بخدا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو بہت بڑے عالم ہیں
 ۱۳۴۔ اور قیامت کے دن تک آپ کا دین باقی رہے گا۔ آپ کا روشن دین کبھی نہیں بدلے گا
 ۱۳۵۔ اور ہم دونوں جہان میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو پسند کرتے ہیں اور خیر الرسل کا طریق ہی بہتر اور زیادہ روشن ہے
 ۱۳۶۔ جب تو نے حق کو پہچان لیا تو باطل کا ذکر چھوڑ دے خواہ صداقت کی خاطر تجھے فوجوان لونٹ کی طرح ڈانٹ ٹیٹ کی جائے
 ۱۳۷۔ خبردار اسے بکواسی! قہار کے قہر سے ڈر اور میرا رب جانتا ہے جو تو چھپاتا ہے اور جس پر تو پردہ ڈالتا ہے
 ۱۳۸۔ پس تو پیروی مت کر ان باتوں کی جس کے پہلوؤں سے تو واقف نہیں اور اس سچائی پر دوام اختیار کر جو خوب واضح ہے
 ۱۳۹۔ اور اللہ کی قسم! ابن مریم خالق نہیں تھا۔ پس تم لوگ سرکشی سے ہلاک نہ ہو جاؤ اور توبہ کرو اور ڈرو

وَكَمِثْلَ هَذَا الْخَلْقِ فِي الدُّودِ تَنْظُرُ
وَيَخْلُقُ رَبِّي مَا يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
تَكُونُ فِي لَيْلٍ وَتَنُمُو وَتَكْثُرُ
فَفَكَّرَ هَذَاكَ اللَّهُ هَادٍ أَكْبَرُ
فَبَارِزُ لَنَا إِنَّا إِلَى الْحَرْبِ نَعْكُرُ
فَتَنْظُرُ إِنَّا نَغْلِبَنَّ وَنُنْصِرُ
وَلَوْ مَزَقْتَ ذَرَّاتِ جِسْمِي وَأُخْسِرُ
وَاللَّهِ إِنِّي فَائِزٌ وَ مُعَزَّرُ
إِمَامُ الْإِنَامِ الْمُصْطَفَى الْمُتَخَيَّرُ
تَكْدُ وَ تَسْتَقْرِى الْمَحَالَّ وَتَفْجُرُ
مُحَرِّفَةٌ فِي كُلِّ عَامٍ تُغَيِّرُ
وَقَدْ قُلْتُ تَحْقِيقًا وَ لَوَأْنَتْ تَبْسُرُ
يُؤَسُّوسُكُمْ فِي كُلِّ حِينٍ وَيَمَكُرُ
وَالْأَخْرِيَّاتِ النَّاسِ نَحْنُ نَذْكُرُ
وَلَا يَسْتَوِي دَخْنٌ وَ نَجْمٌ أَزْهَرُ
يُذَقُّ أَجْزَاءَ الصَّلِيبِ وَ يَكْسِرُ
وَكُلُّ أَمْرٍ عَنْ قَوْلِهِ يُسْتَفْسَرُ
سَيِّدِي الْمُهَيْمِنُ كُلِّ مَا كُنْتَ تَسْتُرُ

۱۴۰- وَلَا تَعْجَبَنَّ مِنْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ آبٍ
۱۴۱- بَلِ الدُّودُ أَعْجَبُ خَلْقَةٍ مِنْ مُسِيحِكُمْ
۱۴۲- أَلَا رَبُّ دُودٍ قَدَّرَنِي فِي مَرَابِعِ
۱۴۳- وَلَيْسَتْ لَهَا أُمٌّ بَارِضٍ وَلَا أَبٌ
۱۴۴- وَإِنْ كُنْتَ لَا تَدْعُ الْجِدَالَ وَتُنْكِرُ
۱۴۵- وَإِنْ لَنَا الْمَوْلَى وَلَا مَوْلَى لَكُمْ
۱۴۶- وَاللَّهِ إِنِّي أَكْسِرُنَّ صَلَيبَكُمْ
۱۴۷- وَاللَّهِ يَأْتِي وَقْتُ فَتَحِي وَ نُصْرَتِي
۱۴۸- وَاللَّهِ يُثْنِي فِي الْبِلَادِ إِمَامَنَا
۱۴۹- وَمَا فِي يَدَيْكَ بِغَيْرِ قَوْلٍ مُسَلِّسٍ
۱۵۰- وَكُتِبَتْ قَفْرٌ حَشَوَهَا الْكُفْرُ وَالرَّدَا
۱۵۱- فَتِلْكَ بَرَاهِينُ عَلَيَّ سَخَفِ دِينِكُمْ
۱۵۲- لَقَدْ زَيْنَ الشَّيْطَانُ أَقْوَالَهُ لَكُمْ
۱۵۳- وَقَدْ ذَكَرَ الْأَخْيَارُ مِنْ قَبْلُ قَوْمَكُمْ
۱۵۴- وَكَيْفَ يُسَاوِي دِينَ عِيسَى لِدِينِنَا
۱۵۵- وَ قَدْ جَاءَ يَوْمُ اللَّهِ فَالْيَوْمَ رَبَّنَا
۱۵۶- وَقُلْتُ لَهُ لَا تُحْسِبِ الْعَبْدَ خَالِقًا
۱۵۷- وَقُلْتُ لَهُ لَا تَسْتَرْأِخْ عَامِدًا

۱۴۰- اس بات پر حیران نہ ہو کہ وہ باپ سے پیدا نہیں ہوا جب کہ اس جیسی مخلوق تو کیڑوں میں بھی دیکھتا ہے
۱۴۱- بلکہ کیڑا تو اپنی خلقت میں تمہارے مسیح سے بھی زیادہ حیران کن ہے۔ اور میرا رب پیدا کرتا ہے جو پہلے اور اس کی قدرت رکھتا ہے
۱۴۲- اگلا جو کہ بہت سے کیڑے تو کچی کڑوں میں دیکھتا ہے کہ وہ ایک ہی رات میں عدم سے وجود میں آجاتے ہیں اور ٹھوڈا پاجاتے ہیں اور بہت بڑے جاتے ہیں
۱۴۳- اور زمین میں نہ ان کی کوئی ماں جوتی ہے اور نہ کوئی باپ۔ سو تو سوچ۔ اللہ تجھے ہدایت دے کہ وہ ہادی اکبر ہے
۱۴۴- اور اگر تو جھکڑا نہیں چھوڑتا اور انکار ہی کرتا ہے تو ہم سے مقابلہ کر۔ ہم بھی لڑائی کی طرف حملے کے لئے لوٹتے ہیں
۱۴۵- اور ہمارا تو ایک مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں۔ سو تو دیکھ لے گا کہ ہم ضرور غالب آئیں گے اور مدد دیئے جائیں گے
۱۴۶- اور خدا کی قسم! میں تمہاری صلیب کو ضرور توڑ ڈالوں گا اگرچہ میرے جسم کے ذرات منتشر کر دیئے جائیں اور میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاؤں
۱۴۷- اور اللہ کی قسم! میری فتح اور نصرت کا وقت آ رہا ہے اور اللہ کی قسم! میں صلیب اور نصرت و عظمت پانے والا ہوں
۱۴۸- اور اللہ کی قسم! ملکوں میں ہمارے امام کی تعریف کی جائے گی۔ جو ساری دنیا کا امام ہے، برگزیدہ اور چنا ہوا
۱۴۹- اور میرے ہاتھوں میں بحرف قول کے سوا اور کچھ نہیں۔ تو مشقت اٹھا رہا ہے۔ تو نا ممکن بات کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے
۱۵۰- اور تیری کتابیں چٹیل میدان میں جن کا مواد کفر اور ہلاکت ہے وہ تحریف شدہ ہیں اور ہر سال تبدیل کی جاتی ہیں
۱۵۱- پس یہ تمہارے دین کی کمزوری پر قوی دلائل ہیں اور میں تحقیق کی رو سے بیان کر چکا ہوں خواہ تو منہ بسورتا رہے
۱۵۲- شیطان نے اپنے اقوال تمہیں مزین کر دکھائے ہیں۔ وہ ہر وقت تمہیں وسوسہ میں ڈالتا اور مکر کرتا ہے
۱۵۳- نیک لوگوں نے اس سے پہلے تمہاری قوم کو نصیحت کی ہے اور آخری زمانہ کے لوگوں کو ہم نصیحت کرتے ہیں
۱۵۴- اور دین عیسیٰ ہمارے دین کے مساوی کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ دھواں اور روشن ستارہ برابر نہیں ہو سکتے
۱۵۵- اور خدا کا دن آگیا ہے پس آج چار رب صلیب کے اجزاء کو پیس ڈالے گا اور ریزہ ریزہ کر دے گا
۱۵۶- اور میں نے اسے کہ دیا کہ ایک بندے کو خالق گمان نہ کر اور ہر شخص اپنی بات کے متعلق جواب دہ ہوگا
۱۵۷- اور میں نے اس سے کہا کہ عہد حق کو نہ چھپا۔ ضرور نگران خدا سب کچھ جو تو چھپاتا رہا ظاہر کر دے گا

۱۵۸۔ وَقُلْتُ لَهُ لَمَّا أَبَىٰ إِن شَأْنَنَا
 ۱۵۹۔ وَإِنْ كُنْتَ لَمْ تَسْمَعْ فَرْدٌ فِي تَجَاسُرٍ
 ۱۶۰۔ فَرْدٌ فِي جَرَائِبٍ وَرَدٌ فِي تَقَاعُسٍ
 ۱۶۱۔ وَلَيْسَ عَذَابُ اللَّهِ عَذَابًا كَمَا تَرَىٰ
 ۱۶۲۔ غَيُورٌ فَيَأْخُذُ مُشْرِكًا بِذُنُوبِهِ
 ۱۶۳۔ رَفِيعٌ عَلَىٰ كَيْفٍ يَذْرُكُ كُفَّهُ
 ۱۶۴۔ اتَّعَصُونَ بِغِيَاظٍ بِهِ الْخَلْقُ أَمَنُوا
 ۱۶۵۔ وَكَيْفَ يَكُونُ الْعَبْدُ كَابِنٍ لِرَبِّهِ
 ۱۶۶۔ وَقَدْ مَاتَ عَيْسَىٰ لَيْسَ حَيًّا وَ إِنَّا
 ۱۶۷۔ وَ أَخْبَرَنِي رَبِّي بِمَوْتِ مَسِيحِكُمْ
 ۱۶۸۔ وَكَمْ مِنْ دَوَابِّ الْأَرْضِ يَحْيَىٰ مُدَّةَ
 ۱۶۹۔ وَإِنْ جُنُودَ الْأَنْبِيَاءِ وَ حَزْبَهُمْ
 ۱۷۰۔ فَإِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ كَقَوْلِكُمْ
 ۱۷۱۔ أَبَدَلْ سُنَّةَ رَبِّنَا بَعْدَ مُدَّةٍ
 ۱۷۲۔ وَ قَانُونُ سُنَنِ اللَّهِ فِي بَعَثِ رَسُولِهِ
 ۱۷۳۔ وَ إِنْ لَمْ تَرَ الْيَوْمَ الْهُدَىٰ فَتَرَىٰ غَدَا
 ۱۷۴۔ اتَّخَلَعَ جَهْلًا رِبْقَةَ الْعَقْلِ وَالنَّهْيِ
 ۱۷۵۔ أَتَرَكُ مَا جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ مِنْ هُدًى

۱۵۸۔ جب اس نے اٹھ کر کیا تو میں نے اس سے کہا کہ جہاد کام تو پہنچا رہنا ہے سو ہم اچھی طرح پہنچا چکے اور بے شک تو انداز کیا جا چکا ہے
 ۱۵۹۔ اور اگر تُو سن (یعنی جان) نہیں رہا تو دلیری میں بڑھ جا کہ تُو اللہ تعالیٰ کی اک کو بھڑکا دیوے پھر ہلاک کر دیا جاوے
 ۱۶۰۔ پس تو ترقی کر ہر آتوں میں اور بڑھتا جا کج روی میں اور اندھے پن میں بڑھتا جا سو تُو فنا کیا جائیگا اور کلتا جائیگا
 ۱۶۱۔ اور خدا کا عذاب میٹھا نہیں جیسا کہ تُو خیال کر رہا ہے۔ دیکھتی ہوئی اک میں جلایا جائیگا وہ شخص جو گناہ کرتا ہے
 ۱۶۲۔ وہ غیرت مند ہے۔ مشرک کو اس کے گناہوں کے عوض پکڑ لے گا۔ اور اس کے لئے کوئی شفیع نہ ہو گا اور نہ ہی کوئی پناہ
 ۱۶۳۔ وہ بلند ہے، برتر ہے، اس کی کنج کیسے دریافت ہو سکتی ہے؟ جتنا بھی بیماری آنکھ بلند ہوتی ہے حیران رہ جاتی ہے
 ۱۶۴۔ کیا تم سرکشی سے نافرمانی کرتے ہو اس دلت کی جس پر مخلوق ایمان لے آئی؟ کیا تم اس دن کو بھلائے ہو جس سے سب لوگ ڈرانے لگے؟
 ۱۶۵۔ اور ایک بندہ اپنے رب کے لئے ایک بیٹے کی طرح کیسے ہو سکتا ہے۔ رب العرش اس عیب سے پاک ہے جس کا انہوں نے تصور کیا ہے
 ۱۶۶۔ اور عیسیٰ مر چکا ہے اور زندہ نہیں اور یقیناً ہم اس کی تردید کرتے ہیں جس نے کہا کہ وہ زندہ ہے اور (اس بات سے) منع کرتے ہیں
 ۱۶۷۔ اور تمہارے مسیح کی موت کے بارہ میں میرے رب نے مجھے خبر دی ہے اور (اس خبر دینے میں) وہی اولیٰ اور اکملیٰ اور زیادہ حقدار ہے
 ۱۶۸۔ ویسے زمین پر ریگٹے والے بہت سے جانور بھی تو مدت تک زندہ رہتے ہیں اس کی طرح۔ پس تو اس معاملے پر تعجب کرتا رہ اور تم سب لوگ بھی سوچو
 ۱۶۹۔ اور بے شک انبیاء کے لشکر اور ان کا گروہ ہزاروں میں ہیں۔ پس کیا تیرے (مفروض) بیٹے کی طرح کوئی اور بھی دکھائی دیتا ہے؟
 ۱۷۰۔ اگر تمہارے قول کے مطابق کوئی خدا نے رحمان کا بیٹا ہوتا تو اللہ کا شجرہ نسل (تو) بڑھ جاتا اور کثرت پا جاتا
 ۱۷۱۔ کیا ہمارے رب کی سنت ایک مدت کے بعد تبدیل ہو گئی ہے؟ کیا آئی خدا کے دستور میں کوئی تغیر ممکن ہے؟
 ۱۷۲۔ الہی دستور کا قانون تو اپنے رسولوں کے بھیجنے میں واضح ہے۔ پس کیا تو نے بصیرت سے کام لیا ہے یا تو دیکھ ہی نہیں سکتا؟
 ۱۷۳۔ اور اگر آج تو ہدایت کو نہ پاسکا تو کل تو دیکھے گا ہیست ناک تارکی کو، جس میں تو گرے گا اور پھینک دیا جائے گا
 ۱۷۴۔ کیا تو جہالت سے عقل و دانش کا پتہ اٹھ رہا ہے ایسے لوگوں کی باتوں کی خاطر جنہوں نے (اوروں کو) گمراہ کیا اور (خود بھی) ہلاک ہو گئے
 ۱۷۵۔ کیا تو چھوڑتا ہے اس ہدایت کو جو رسول لے کر آئے؟ کیا تو ان لوگوں کی پیروی نہیں کرتا جو ہدایت دیتے گئے اور انہوں نے بہت علم حاصل کیا؟

۱۷۶- عَلَیْكُمْ بِسُبُلِ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ سَاعَةٍ
 ۱۷۷- عَذَابُ النَّارِ لَا يَنْتَهَاءُ لِحَرِّهِ
 ۱۷۸- يَنْبُتُكَ الْعِلْمُ مَا كُنْتَ تُصْمِرُ
 ۱۷۹- أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ
 ۱۸۰- أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذْرٌ وَأَيَاتُ رَبِّكُمْ
 ۱۸۱- وَلِكُلِّ نَبِيٍّ مُسْتَقَرٌّ وَمَظْهَرٌ
 ۱۸۲- وَيَحْكُمُ رَبُّ الْعَرْشِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
 ۱۸۳- وَقَوْمٌ مَضُومِينَ قَبْلَ ضَالِّينَ مِنْ هَوًى
 ۱۸۴- أَخَذْتُمْ طَرِيقَ الشُّرْكِ وَالْفِسْقِ وَالرَّدَا
 ۱۸۵- فَأَرْسَلْنِي رَبِّي إِلَيْكُمْ لِنَهْتَدُوا
 ۱۸۶- فَإِنْ شِئْتَ مَاءَ اللَّهِ فَاقْصِدْ مَنَاهِلِي
 ۱۸۷- وَأَغْلَظْ حُجُبَ مَا تَرَاكَ عَلَى الْهُدَى
 ۱۸۸- وَفِيكَ فَسَادٌ لَوْ عَلِمْتَ اجْتَنَبْتَهُ
 ۱۸۹- ذُبِيتَ عَنِ الدِّينِ الْحَنِيفِيِّ شُكُوكُكُمْ
 ۱۹۰- وَ قُلْتُمْ «لَنَادِينُ بَعِيدٌ مِنَ النَّهْيِ»
 ۱۹۱- وَكُلُّ أَمْرٍ بِالْعَقْلِ يَفْهَمُ أَمْرَهُ
 ۱۹۲- وَعَقْلُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفُ حَوَاسِهِ
 ۱۹۳- تَصَدَّيْتُ فِي نَصْرِ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا

۱۷۶- تم پر خدا کی راہوں کا اقتدار کرنا اس گھڑی کی آمد سے پہلے لازم ہے جو تم کو اس اک کا شعلہ دکھائے گی جو بڑھکائی جانے کی
 ۱۷۷- وہ دردناک عذاب جو کہ جس کی جلن ختم نہیں ہوگی اور اگر ایک چمڑا پک جانے کا تو دوسرا پیدہ کر دیا جائے گا
 ۱۷۸- علم الیقین خدا تجھ کو بتائے گا جو کچھ تو چھپاتا ہوا وہ اس نور کو تیرے سامنے ظاہر کر دے گا جس کا آج تو انکار کر رہا ہے
 ۱۷۹- غیور رہو! لوگو! اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے اور بے شک اللہ کا عذاب بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت بڑا ہے
 ۱۸۰- کیا تمہارے پاس ڈرانے والے (انبیاء) اور تمہارے رب کے نشانات نہیں آئے؟ ہم تمہاری سرکشی کو دیکھ رہے ہیں اور بدلے آتے رہے ہیں
 ۱۸۱- اور ہر عظیم الشان خبر کا ایک مقررہ وقت اور مقام ظہور ہے اور جو کچھ تجھے پیش آتا ہے اس کے لئے بھی ایک مقررہ وقت ہے
 ۱۸۲- اور رب العرش میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور سنو کہ میں اپنے رب کا عذاب آنے سے پہلے آگاہ کر رہا ہوں
 ۱۸۳- اور چلائے نفس سے گمراہ ہونے والوں میں سے کچھ لوگ پہلے گزر چکے ہیں۔ پس تم نے ہر وہ قرب قبول کر لیا جو انہوں نے کیا تھا
 ۱۸۴- تم نے شرک، نافرمانی اور ہلاکت کی راہ اختیار کر لی اور تمہاری خطائیں بڑھ گئیں تو تم نے استغفار نہیں کیا
 ۱۸۵- اس لئے میرے رب نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ اور اس بات کو قبول کرو جو میرے رب نے کہی اور بچنے جاؤ
 ۱۸۶- اور اگر تو خدا کا پانی حاصل کرنا چاہتا ہے تو میرے کھانوں کا قصد کر، وہ تجھے ایک چشمہ دے گا اور ایسی جگہ جو منور کی جانے کی
 ۱۸۷- اور جو کچھ تجھے دکھایا جا رہا ہے وہ ہدایت پر سخت کاڑھے پر دے دیں۔ گراہی پر کلہن ہونے کے باوجود آجا تو تو روشنی دیا جانے کا
 ۱۸۸- اور تجھ میں ایک خرابی ہے اگر تجھے اس کا علم ہوتا تو تو اس سے پرہیز کرتا اور یہ شیطان ہی ہے جو تمہیں گمراہ کر رہا ہے اور روک رہا ہے
 ۱۸۹- میں نے دین منینی کے متعلق تمہارے شکوک و دودھ دیکھے ہیں اور تمہارے اصول کی جڑ کو اکھاڑ دیا ہے۔ پھر بھی تو دیکھ کر رہا ہے۔
 ۱۹۰- اور تم نے کہہ دیا جدا دین تو عقل میں نہیں آ سکتا اور یہ تو ایک واضح غلطی ہے جو پھپھ نہیں سکتا
 ۱۹۱- اور ہر آدمی تو عقل سے ہی اپنا معاملہ سمجھا کرتا ہے جیسا کہ وہ آنکھوں سے مشاہدہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے
 ۱۹۲- اور آدمی تو انسان کی عقل ہے اور آدمی اس کے حواس میں اور (یعنی کے دماغ کے لئے) ہاتھ پر ہاتھ ملانے کی طرح ان دونوں سے علم الیقین ملتا ہوتا ہے
 ۱۹۳- تو خدا اگر یہی کی مدد کے درپے ہوا۔ سو اللہ سے جنگ کے لئے میدان میں آ جا اگر تجھے قدرت ہے

۱۹۴۔ وَمَا أَنْتَ إِلَّا عَابِدُ الْخُرُصِ وَالْهَوَىٰ
 ۱۹۵۔ رَأَيْتُ لَكَ الرُّؤْيَا وَإِنَّكَ مَيِّتٌ
 ۱۹۶۔ وَ عِدَّةٌ وَعِدِ اللَّهُ عَشْرٌ وَخَمْسَةٌ
 ۱۹۷۔ وَتَعْمَى وَتُحْضَرُ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مُجْرَمًا
 ۱۹۸۔ وَمَا قُلْتُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي تَجَاسُرًا
 ۱۹۹۔ قَبْلَئْتُ تَبْلِيغًا وَ أَلَيْتُ حِلْفَةً
 ۲۰۰۔ فَإِنْ أَكْ صِدِّيقًا فَرِيًّا يُعْرِئُنِي
 ۲۰۱۔ وَأَعْلَمُ أَنَّ مُهَيِّمِنِي لَا يُضَيِّعُنِي
 ۲۰۲۔ فَتَوَقَّدَ السُّفَهَاءُ مِنْ أَهْلِ الْهَوَىٰ
 ۲۰۳۔ ذُؤُورًا فِطْنَةً يَذْرُؤُونَ بَحْنِي وَبَحْنَهُ
 ۲۰۴۔ وَإِنْ يُسَلِّمَنَ يَسْلَمُ وَالْأُفْمِيَّتُ
 ۲۰۵۔ وَ وَاللَّهِ هَذَا مِنْ الْهَى وَمَنْ يُعِشْ
 ۲۰۶۔ وَتَحْتَ رِذَاءِ اللَّهِ رُوحِي وَمُهَجَّتِي
 ۲۰۷۔ وَ لَسْتُ بِرَبِّي كَاذِبًا تَارَكَ الْهُدَى
 ۲۰۸۔ وَ مَتَانِي رَبِّي بِنَهْجٍ عَجِيَّةٍ
 ۲۰۹۔ وَ ذَلِكَ مِنْ بَرَكَاتِ رُوحِ رَسُولِنَا
 ۲۱۰۔ رَوْفٌ رَحِيمٌ أَمْرٌ مَانِعٌ مَعًا
 ۲۱۱۔ لَهُ دَرَجَاتٌ لَا شَرِيكَ لَهُ بِهَا

تُسَمِّرُ ذَيْلَكَ لِلْحُطَامِ وَ تَهْجُرُ
 وَإِنَّ كَلَامَ اللَّهِ لَا تَتَغَيَّرُ
 إِذَا مَا انْقَضَتْ فَأَعْلَمُ بِأَنَّكَ مُحْضَرُ
 وَتُسَالُ عَمَّا كُنْتَ تَهْدِي وَ تَكْفُرُ
 بَلِ الْآنَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْمَقْدُرُ
 عَلَى صِدْقٍ مَا أَظْهَرْتَ فَأَنْظُرْ وَ نَنْظُرُ
 وَإِنْ أَكْ كَذَّابًا فَسَوْفَ أَحْقُرُ
 وَأَعْلَمُ أَنَّ مُؤَيِّدِي سَوْفَ يَنْصُرُ
 وَكُلُّ أَمْرٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ يُسْبَرُ
 وَمَا فِي السَّمَاءِ فَسَوْفَ يَبْدُو وَيُظْهَرُ
 وَ هَذَا مِنْ أَيْتَانِ وَنَشْكُرُ
 إِلَى أَشْهُرٍ مَذْكُورَةٍ فَسَيَنْظُرُ
 وَمَا يَعْرِفُنِي أَحَدٌ وَ رَبِّي يُبْصِرُ
 وَلَسْتُ بِرَبِّي كَاذِبِي هُوَ يَهْدُرُ
 عَلَى مَا تَضَوُّعِ مِنْكَ فَتَحْنِ وَعَنْبَرُ
 نَبِيٌّ لَهُ نُورٌ مُنِيرٌ وَأَزْهَرُ
 بَشِيرٌ نَذِيرٌ فِي الْكُرُوبِ مُبَشِّرُ
 لَهُ فَيْضٌ خَيْرٌ لَا تُضَاهِيهِ أَبْحَرُ

۱۹۴۔ اور تو تو صرف حرص و ہوا کا پجاری ہے تو مسلمان دنیا کے لئے کربستہ ہے اور ہکواس کر رہا ہے
 ۱۹۵۔ میں نے تیرے متعلق ایک خوب دیکھی ہے اور یقیناً تو مرنے والا ہے اور بے شک خدا کی باتیں بدلا نہیں کرہیں
 ۱۹۶۔ اور خدا کے وعدے کی مدت پندرہ (مہینے) ہے جب یہ مدت گزر جائے گی تو جان لینا کہ تو بدیش کیا جائے والا ہے
 ۱۹۷۔ اور تو ادا ہو گا اور ہر دم کی صورت میں عرشِ دہلے کے سامنے حاضر کیا جائے گا اور تجھ سے ان باتوں کے حلق پہنچا جائے گا۔ جو تو بتا رہا ہے اور جو تو ادا کرتا رہا ہے
 ۱۹۸۔ اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے جرات سے نہیں کی دی۔ بلکہ ابھی مجھے خبر دی ہے خدا نے ظلم (اور) مالکِ تقدیر نے
 ۱۹۹۔ پس میں نے تو تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے اور قسم بھی کھلی ہے اس بات کی چٹائی پر جس کا میں نے اظہار کیا ہے۔ سو تو ادا کر اور ہم بھی ادا کرتے ہیں
 ۲۰۰۔ سو اگر میں سچا ہوں تو میرا رب مجھے عزت دے گا اور اگر میں جھوٹا ہوں تو ضرور بے عزت کیا جاؤں گا
 ۲۰۱۔ اور میں جانتا ہوں کہ میرا نگہبان خدا مجھے ضائع نہیں کرے گا اور میں جانتا ہوں کہ میری تائید کرنے والا (خدا) ضرور مدد کرے گا
 ۲۰۲۔ سو ہوائے نفس رکھنے والے سے خوف بھوک اٹھے۔ اور ہر شخص بحث کے وقت آزمایا جاتا ہے
 ۲۰۳۔ عقلمند لوگ میری اور اس کی بحث کو سمجھتے ہیں اور جو آسمان میں مقدر ہے وہ جلد ہی ظاہر ہو گا اور سامنے آجائے گا
 ۲۰۴۔ اگر وہ مسلمان ہو جائے گا تو بیچ جائے گا ورنہ مرے گا اور یہ ہماری طرف سے دو نشان ہیں اور ہم (خدا کا) شکر کرتے ہیں
 ۲۰۵۔ اور خدا کی قسم! یہ بات میرے خدا کی طرف سے ہے مذکورہ مہینوں تک۔ سو وہ ضرور دیکھ لے گا
 ۲۰۶۔ اور میری روح اور میری جان تو اللہ کی چادر کے نیچے ہے اور مجھے کوئی نہیں پہنچاتا اور میرا رب دیکھ رہا ہے
 ۲۰۷۔ میرے رب کی قسم! میں جھوٹا اور ہدایت کو ترک کرنے والا نہیں اور میرے رب کی قسم! میں اس شخص کی طرح نہیں جو بیوقوف کوئی کرتا ہے
 ۲۰۸۔ میرے رب نے مجھے محبت کے طریق سے مہلک بنا دی ہے اس بات پر کہ میری فتح کی کستوری اور خیر مہلک پڑے ہیں
 ۲۰۹۔ اور یہ بات جلدی رسول کی برکت کی وجہ سے ہے۔ وہ ایسا نبی ہے کہ اس کا نور بہت روشن کرنے والا اور وہ (خود بھی) بہت روشن ہے
 ۲۱۰۔ وہ مہربان۔ رحیم۔ آروغی کرنے والا ہے۔ ایک وقت بشارت دینے والا۔ اذکار کرنے والا اور دکھوں میں غوغاری دینے والا ہے
 ۲۱۱۔ اس نبی کے ایسے درجے ہیں جن میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بھلائی کا فیضان ایسا ہے کہ سمندر بھی اس کے مشابہ نہیں ہو سکتے

۲۱۲۔ تَحْبِرُهُ الرَّحْمَنُ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهِ
 ۲۱۳۔ وَ كَانَ جَلَالٌ فِي عَرَانِينَ وَبِلَه
 ۲۱۴۔ رَوْفٌ رَحِيمٌ كَهَفُ أَسْمِ جَمِيعِهَا
 ۲۱۵۔ أَلَا مَا هَرَفْنَا فِي ثَنَاءِ رَسُولِنَا
 ۲۱۶۔ وَإِنَّ أَمَانَ اللَّهِ فِي سُبُلِ هَذِهِ
 ۲۱۷۔ سَقَى فِيهِجَ الْعِرْفَانِ كُلِّ مُصَاحِبٍ
 ۲۱۸۔ وَقَدْ رَاحَ وَالْمَخْلُوقُ فِي ظُلُمَاتِهِ
 ۲۱۹۔ فَأَكْمَلَهُمْ قَوْلًا وَفِعْلًا وَ مِيسَا
 ۲۲۰۔ رَسُولٌ كَرِيمٌ ضَعُفَ اللَّهُ شَأْنَهُ
 ۲۲۱۔ وَكَافَحَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ بِنَفْسِهِ
 ۲۲۲۔ بِأَمَّتِهِ أَخْفَى مِنَ الْآبِ بَابِهِ
 ۲۲۳۔ فَمَنْ جَاءَهُ طَوْعًا وَ صِدْقًا فَقَدْ نَجَا
 ۲۲۴۔ وَلَمْ يَتَقَدَّمْ مِثْلُهُ فِي كَمَالِهِ
 ۲۲۵۔ فَدَعَا ذِكْرَ مُوسَى وَاتَّوَكَّنَ ابْنُ مَرْيَمَ
 ۲۲۶۔ لَهُ رُتْبَةٌ فِي الْأَنْبِيَاءِ رَفِيعَةٌ
 ۲۲۷۔ وَعَسْكَرُهُ فِي كُلِّ حَرْبٍ مُبَارَزُ
 ۲۲۸۔ وَجَاءَ بِقُرْآنٍ مُجِيدٍ مُكْمَلِ
 ۲۲۹۔ كِتَابِ كَرِيمٍ حَازَ كُلَّ فَضِيلَةٍ

۲۱۲۔ اسے خدا نے رحمان نے اپنی مخلوق میں سے منتخب کر لیا ہے وہ اپنے جلوے میں سورج ہے اور چودھویں کا روشن چاند
 ۲۱۳۔ اس کی موسلا حد بارش کے احوال میں ہی عظیم الشان برسنے والے بادل نے چوبیسوں کو ان کے بلوں سے جلا دیا
 ۲۱۴۔ وہ مہربان۔ رحیم ہے۔ سب قوموں کی پناہ ہے۔ مخلوق کا شفیع ہے۔ جب وہ تنگی میں پڑ جائیں تو تسلی دیتا ہے
 ۲۱۵۔ ستارہ! ہم نے اپنے رسول کی تعریف میں مبالغہ نہیں کیا۔ اسے تو ایسا مرتبہ حاصل ہے جس میں تعریفیں ختم ہو جاتی ہیں
 ۲۱۶۔ اور یقیناً اس کے دن کی راہوں میں اللہ کی امان ہے پس غشی ہے اس شخص کو جو اس چیز کی پیروی کرتا ہے جس کا کم دیا جاتا ہے
 ۲۱۷۔ اس نے جام معرفت پر مصاحب کو پھلایا سو اس شراب معرفت کے نشے سے وہ مسرور اور خوش ہو گئے
 ۲۱۸۔ اور وہ تاریکی کے وقت آیا جبکہ مخلوق اپنی تاریکیوں میں اور اپنی جہالتوں میں وحشیوں کی طرح بھٹک رہی تھی
 ۲۱۹۔ پس اس نے انہیں قول و فعل اور اخلاق حسنہ میں کامل کر دیا اور ان کو سیدار کیا سو وہ سیدار ہو گئے اور پاک ہو گئے
 ۲۲۰۔ وہ رسول کریم ہے، اللہ نے اس کی شان بہت بڑھائی ہے اور وہ بدر منیر ہے۔ کوئی نور دینے والا اس کی نظیر نہیں ہے
 ۲۲۱۔ اس نبی نے خود مسلمانوں کے معاملے کو ہاتھ میں لیا اور انہیں ہدایت کے طریقے سکھائے تو وہ اہل بصیرت ہو گئے
 ۲۲۲۔ وہ اپنی امت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جو باپ اپنے بیٹے پر ہو۔ شفیع ہے، کریم ہے، نطق ہے اور ڈرانے والا ہے
 ۲۲۳۔ جو اس کے پاس رغبت اور صدق سے آیا تو وہ غمت پاکیا اور جو اس کے احکام سے اعراض کرے گا تو وہ ہلاک کیا جائے گا
 ۲۲۴۔ اس کے کمال میں اور اس کے بلند اخلاق میں کوئی بھی اس کا مثیل نہیں گزرا اور نہ آئندہ ہوگا
 ۲۲۵۔ پس موسیٰ کا ذکر پھوڑا اور ابن مریم کی بات بھی ترک کر اور عصا کا ذکر بھی پھوڑ دے جب کہ پشت پر دندانے رکھنے والی تلوار سامنے اٹھی
 ۲۲۶۔ اس نبی کا مرتبہ سب انبیاء میں بہت بلند ہے پس اس قوم کے لئے خوشی ہے جس نے اس کی اطاعت کی اور اسے پسند کیا
 ۲۲۷۔ اور اس کا لشکر ہر لڑائی میں سامنے ہو کر مقابلہ کرنے والا ہے جب بھی دو جاحیں آئے سامنے ہوں۔ پس تو بھی دیکھ اور ہم بھی دیکھتے ہیں
 ۲۲۸۔ اور وہ مکمل قرآن مجید لے کر آیا جو روشنی بخشنے والا ہے۔ سو اس نے ایک دنیا کو منور کر دیا اور آئندہ بھی منور کرتا رہے گا
 ۲۲۹۔ وہ ایک عزت والی کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ معارف کے جام پلائی ہے اور واہر پلائی ہے

۲۳۰۔ وَفِيهِ رَأَيْنَا بُيُوتَ مَنْ هُدًى
 ۲۳۱۔ كَعَيْنٍ كَحِيلٍ رُئِيتُ صَفَحَاتُهُ
 ۲۳۲۔ طَرِئُ طَلَاوُتُهُ وَلَمْ تَغْفُ نُقْطَةُ
 ۲۳۳۔ فَيَا عَجَبًا مَنْ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ
 ۲۳۴۔ وَإِنْ سُرُورِي فِي إِدَارَةِ كَأْسِهِ
 ۲۳۵۔ وَرِيَاءُهُ قَدْ فَاقَ الْخِدَائِقَ كُلَّهَا
 ۲۳۶۔ إِذَا مَا تَلَا مِنْ آيَةِ طَالِبِ الْهُدَى
 ۲۳۷۔ وَفِيهِ مِنَ اللَّهِ اللَّطِيفِ عَجَائِبُ
 ۲۳۸۔ أَيْعَجِبُ مِنْ هَذَا سَفِينَةِ مُشْرِدٍ
 ۲۳۹۔ إِلَى قَوْلِهِ يَزْنُو الْحَكِيمُ تَلَذُّدًا
 ۲۴۰۔ كِتَابَ جَلِيلٍ قَدْ تَعَالَى شَأْنُهُ
 ۲۴۱۔ هُوَ السَّيْفُ فِي أَيْدِي رِجَالِ مَوَاطِنِ
 ۲۴۲۔ كَلَامٍ يَقُولُ الْمَرْهَفَاتِ بَحْدَهُ
 ۲۴۳۔ يُدَيِّئُهُ قَوْمٌ مُنْكَرٍ مَغْلُولَةٍ
 ۲۴۴۔ يُبَاهُونَ مَرِيحِينَ جَهْلًا وَنَحْوَهُ
 ۲۴۵۔ فِذَالِكَ رُوحِي يَا حَبِيبِي وَسَيِّدِي
 ۲۴۶۔ وَمَا أَنْتَ إِلَّا نَائِبُ اللَّهِ فِي الْوَرَى
 ۲۴۷۔ وَبَعَجَزُ عَنْ تَحْمِيدِ حُسْنِكَ مُؤْمِنٌ

وَفِيهِ وَجَدْنَا مَا يَقِي وَ يُبَصِّرُ
 بِنَاطِرَةٍ مِنْ عَيْنِ خُلْدٍ يَنْظُرُ
 لَمَّا صَانَهُ اللَّهُ الْقَدِيرُ الْمَوْقُرُ
 أَرَى أَنَّهُ دُرٌّ وَ مِنْكَ وَ عَنَبُ
 فَهَلْ فِي التَّدَامِي حَاضِرٌ مَنْ يُكْرَرُ
 نَسِيمُ الصَّبَا مِنْ شَأْنِهِ تَتَحِيرُ
 يَرَى نُورَهُ يَجْرِي كَعَيْنٍ وَ يَمْطُرُ
 أَشَاهِدَهَا فِي كُلِّ وَقْتٍ وَانْظُرُ
 وَ أَهْلَاهُ عَنْ نُورِ ظِلَامٍ مُكْدَرُ
 وَ يُعْرِضُ عَنْهُ الْجَاهِلُ الْمُتَكَبِّرُ
 يُدَافِي رُؤْسَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَيَكْسِرُ
 فَلَنْ يَعْصِمَ دِرْعٌ مِنْهُ فَوْجًا وَ مَغْفَرُ
 يُبَشِّرُنَا فِي كُلِّ أَمْرٍ وَ يُنْذِرُ
 وَ هَذَتْ هَرَاوَاهُمْ وَ سُرُّوا وَ كُسُرُوا
 وَسَوْفَ تَرَاهُمْ مُذْبِرِينَ فَنُبَشِّرُ
 فِذَالِكَ رُوحِي أَنْتَ وَرْدٌ مُنْصَرُ
 وَاعْطَاكَ رَبُّكَ هَذِهِ ثُمَّ كَوْنُ
 فَكَيْفَ مُحَمَّدُكَ الَّذِي هُوَ يَكْفُرُ

۲۳۰۔ اور اسی میں ہم نے ہدایت کے کھلے کھلے نشان پائے ہیں اور اسی میں ہم نے وہ بات پائی ہے جو چلتی ہے اور بصیرت بخشتی ہے
 ۲۳۱۔ سرزمین آنکھ کی طرح اس کے صفحات مزین کئے گئے ہیں وہ (قرآن) جنت کی بڑی آنکھوں والی حوروں کی نگاہ سے دیکھتا ہے
 ۲۳۲۔ اس کی تروتازگی بیشب ہی شاداب ہے اور اس کا ایک نقطہ بھی نہ مٹ سکا کیونکہ حرت بخش اور قدر خدائے اس کی طاقت فرمائی ہے
 ۲۳۳۔ پس اس کا حسن اور جمال کیا ہی عجیب ہے۔ میں تو اس کو موتی۔ کستوری اور عنبر ہی پاتا ہوں
 ۲۳۴۔ اور میری خوشی تو اس کے پیالہ کو گردش میں لانے میں رہی ہے۔ کیا ہم مجلسوں میں کوئی ہے جو بدلہ لے؟
 ۲۳۵۔ اور اس کی خوشبو تمام باغوں پر فوقیت لے گئی ہے بلو نسیم بھی اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے
 ۲۳۶۔ جب ہدایت کا طالب اس کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اس کے نور کو چشمے کی طرح بہتا ہوا پاتا ہے اور برستا ہوا بھی
 ۲۳۷۔ اور اس میں خدائے لطیف کے عجائبات ہیں جنہیں میں ہر وقت مشاہدہ کرتا اور دیکھتا ہوں
 ۲۳۸۔ کیا کوئی دیکھتا ہوا نادان اس سے حیران ہوتا ہے جبکہ گہری تاریکی نے اسے نور سے غافل کر دیا ہے
 ۲۳۹۔ اس کے قول پر دانا آدمی لذت سے محبت کی نگاہ ڈالتا ہے اور متکبر جاہل اس سے اعراض کرتا ہے
 ۲۴۰۔ وہ ایک شاندار کتب ہے۔ اس کی شان بہت بلند ہے۔ وہ منکرین کے سروں کو کچل دیتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے
 ۲۴۱۔ وہ مردان کارزار کے لئے ایک تلوار کی حیثیت رکھتا ہے سو (مقابل) فوج کو ان کی زدہ اور خود نہیں چھوڑ سکیں گے
 ۲۴۲۔ وہ ایسا کلام ہے کہ کہنی تیز دھار سے تیر تلواروں کو کند کر دیتا ہے اور ہمیں ہر امر میں بشارت دیتا ہے اور اندلہ بھی کرتا ہے
 ۲۴۳۔ منکر لوگوں کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے ڈنڈے توڑ دینے گئے۔ ان کی ٹانف میں تیر مدے گئے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے
 ۲۴۴۔ وہ جہالت اور غرور سے بچتے ہوئے فکر کرتے ہیں اور جلد ہی تو ان کو ہڈی پھیرنے والا پائے گا سو تو خوش ہو جائے گا
 ۲۴۵۔ میری روح تجھ پر قربان! اے میرے پیارے اور میرے سردار! میری جان تجھ پر خدا ہو۔ آپ تو تروتازہ کلاب ہیں
 ۲۴۶۔ اور تو ہی مخلوق میں اللہ کا نائب ہے اور خدا نے تجھے یہ نعمت بھی دی ہے اور کوثر بھی
 ۲۴۷۔ اور تیرے حسن کی تعریف کرنے سے تو مومن بھی عاجز ہے پھر کفر اختیار کرنے والا شخص تیری تعریف کا حق کیسے لگا کر سکتا ہے؟

۲۴۸۔ يُكْفَرُنِي شَيْخٌ وَ تَتْلُوهُ أُمَّةٌ
 ۲۴۹۔ يُرَى ظَهْرُهُ عِنْدَ النَّضَالِ كَنُغْلَبِ
 ۲۵۰۔ عَبِيٌّ عَتِيٌّ أَضْرَمَ الْجَهْلُ غَيْظَهُ
 ۲۵۱۔ وَ كَفَرْنِي بِالْحَقِّ مِنْ غَيْرِ مَرَّةٍ
 ۲۵۲۔ وَ يَسْعَى لِإِثْنَانِي وَيَسْعَى بِزُورِهِ
 ۲۵۳۔ عَجِبْتُ لَهُ مَا يَتَّقِي اللَّهَ ذَرَّةً
 ۲۵۴۔ فَطَوْرًا يَرُدُّ الْبَيِّنَاتِ وَ تَارَةً
 ۲۵۵۔ قَصَدْتُ هَذَا تَرَحُّمًا فَتَنَائِلِ
 ۲۵۶۔ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَالِكٌ نَاصِرٌ
 ۲۵۷۔ وَلَمَّا أُرِيدَ عِلَاجُهُ مِنْ نَصِيحَةٍ
 ۲۵۸۔ وَجَاهَدْتُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ لَهْذِهِ
 ۲۵۹۔ عَجِبْتُ لِحُتْمِ اللَّهِ كَيْفَ أَضْلَهُ
 ۲۶۰۔ خَيَالَانَهُ كَالنَّائِمِينَ ضَعِيفَةً
 ۲۶۱۔ وَأَنَا نُسَهْدُهُ وَدَادًا وَ شَفَقَةً
 ۲۶۲۔ لَهُ كُتِبَ السَّبُّ وَالشَّتْمُ حَشْوَهَا
 ۲۶۳۔ يَغْوُصُّ كَذَلِوْ عِنْدَ خَوْضٍ فَيَرَجَحُنْ
 ۲۶۴۔ بَعِيدٌ مِّنَ التَّقْوَى فَتَسْمَعُ أَنَّهُ
 ۲۶۵۔ لَقَدْ زَيْنَ الشَّيْطَانُ أَقْوَالَهُ لَهُ

وَمَا إِنْ أَرَاهُ كَعَاقِلٍ يَتَدَبَّرُ
 وَ كَالذُّئْبِ يَغْوِي حِينَ يَهْدِي وَيَهْجُرُ
 كَجُلُودِ صَخَرٍ جَهْلُهُ لَا يُغَيِّرُ
 فَقُلْتُ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ أَكْفَرُ
 عَلَى حَرِيصٍ كَالْعِدَا لَوْ يَقْدَرُ
 أَشَقْوَةُ هَذَا الْمَرْءِ أَمْرٌ مُّقَدَّرُ
 يُحَرِّفُ قَوْلَ الْمُصْطَفَى وَيُغَيِّرُ
 عَلَى الرَّجْسِ وَالْبَلَوَى فَكَيْفَ أَطَهَّرُ
 قَالَيْتُ إِنْ اللَّهَ مَعَنَا فَتَنْظَرُ
 يَسْبُ وَيُثِدِّي كُلَّمَا كَانَ يُضْمِرُ
 فَمَا قُلْ مِنْ أَوْهَامِهِ بَلْ تَكْثُرُ
 يَرُدُّ النَّصُوصَ كَأَنَّهُ لَا يُبْصِرُ
 نَوْمٌ فَيُبْغِضُ كُلَّ مَنْ هُوَ يُسْهَرُ
 فَيَهْجُونَ مِنْ جَهْلِ وَلَا يَتَحَفَّرُ
 شَرِيرٌ فَيَسْتَقْرِى الشَّرَّورَ وَيَفْخَرُ
 بِحِمَائِهِ وَ مَا يَسْقِيهِ مَاءٌ تَفَكَّرُ
 كَبَاقُورَةِ الْأَصْحَى بَعِيدٌ يُنْحَرُ
 يُوسُوسُهُ وَقْتًا وَ وَقْتًا يُكْوَرُ

۲۴۸۔ ایک شیخ میری تکفیر کر رہا ہے اور ایک گروہ اس کے پیچھے چل رہا ہے اور میں اسے ایسے دانشمند کی طرح نہیں پاتا جو ہندو سے کام لے
 ۲۴۹۔ مقابلہ کے وقت وہ لومڑی کی طرح اپنی ہڈی دکھاتا ہے اور جب وہ بکواس اور بیہودہ گوئی کرتا ہے تو ہمیشہ کی طرح چٹکتا ہے
 ۲۵۰۔ وہ کدہ ذہن اور سرکش ہے۔ جہالت نے اس کے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔ اس کی جہالت چٹان کے پتھر کی طرح تبدیل نہیں ہو سکتی
 ۲۵۱۔ اور کینہ سے کئی مرتبہ اس نے میری تکفیر کی تب میں نے (اسے) کہا تیرے لئے ہلاکتیں ہوں تو تو سب سے بڑا کافر ہے
 ۲۵۲۔ وہ مجھے دکھ دینے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے جھوٹ کے ذریعہ بخل خوری کرتا ہے وہ دشمنوں کی طرح میرے خلاف مریض ہے اگر اس کا بس چل سکے
 ۲۵۳۔ میناس پر حیران ہوں کہ وہ خدا سے ذرہ برابر بھی نہیں ڈرتا۔ کیا اس آدمی کی شقاوت ایک امر مقدر ہے؟
 ۲۵۴۔ کبھی تو وہ کھلے نشانوں کو رد کرتا ہے اور کبھی قول مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں تحریف اور تبدیلی کرتا ہے
 ۲۵۵۔ میں نے تو رحم سے اس کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا تھا پر وہ پلیدی اور فساد پر مائل ہوا تو میں (اسے) کیسے پاک کروں
 ۲۵۶۔ اور اس نے کہا اللہ کی قسم! تیرا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ میں نے بھی قسم کھائی کہ یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے پس ہم فتح پائیں گے
 ۲۵۷۔ اور جب خیر خواہی سے اس کے علاج کا ارادہ کیا گیا تو وہ کھل دینے لگتا ہے اور جو کچھ دل میں چھپائے رکھتا تھا اسے ظاہر کر دیتا ہے
 ۲۵۸۔ اور اللہ کریم کی خاطر میں نے اس کی ہدایت کے لئے زور دیا لیکن اس کے اوبہام میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ وہ بڑھتے جا رہے ہیں
 ۲۵۹۔ میں اللہ کی نہر پر حیران ہوں کہ اس نے اسے کیسا گرہ قرار دیا کہ وہ نصوص کو اس طرح رد کر رہا ہے گویا کچھ دیکھتا ہی نہیں
 ۲۶۰۔ اس کے خیالات سونے والوں کی طرح کمزور ہیں۔ وہ سخت خواب غفلت میں ہے۔ سو وہ ہر جگہ والے سے بغض رکھتا ہے
 ۲۶۱۔ ہم تو اس کو دوستی اور شفقت سے جکاتے ہیں وہ نادانی سے میری ہجو کرتا ہے اور شرم نہیں کرتا
 ۲۶۲۔ اس کی کٹیوں میں کھلی کھوج بھری ہوئی ہے۔ وہ شریر ہے پس شر کی تلاش میں رہتا ہے اور (اس پر) فخر بھی کرتا ہے
 ۲۶۳۔ وہ غور و خوض کے وقت ذہل کی طرح غوطہ کھاتا ہے اور کچھ لے کر لوٹتا ہے ایسے حال میں یہ غور و فکر اسے کوئی پانی نہیں پلاتا
 ۲۶۴۔ وہ تنقوی سے دور ہے۔ تو سن لے ماکہ قربانی کی کامیوں کی طرح وہ کسی عید کے دن ذبح کیا جائے گا
 ۲۶۵۔ شیطان نے اس کے اقوال اس کو خوبصورت کر دکھائے ہیں کبھی تو وہ اسے دوسرے میں ڈالتا ہے اور کبھی اس کی عقل کو ڈھاپ دیتا ہے

۲۶۶۔ وَآكْفَرْنِيْ بَخْلًا وَجَهْلًا وَ ذَنَآةً
 ۲۶۷۔ يَقُولُوْنَ اِنَّا قَادِرُوْنَ عَلَى الْاٰذٰى
 ۲۶۸۔ وَمَا غَيْظُكُمْ اِلَّا لِعِيسٰى وَاسْمِهِ
 ۲۶۹۔ فَاِذَا عَلِمَآءُ السُّوْءِ مَا الْعَذْرُ فِيْ غَدٍ
 ۲۷۰۔ وَمَا تَعْلَمُوْنَ شُئُوْنَ رَبِّىْ وَ فَضْلُهُ
 ۲۷۱۔ اَنْعَمَةُ رَبِّىْ فِيْ يَدَيْكُمْ مُحَاطَةً
 ۲۷۲۔ اَنَحْنُ نَفِرُ مِنَ النَّبِىِّ وَ بَابِهِ
 ۲۷۳۔ اَتَرَكُ قُرَآنًا كَرِيْمًا وَ دُرَّةَ
 ۲۷۴۔ اَلْاُخْتَرْتُ رَجَسًا بَعْدَ خَمْسِيْنَ حِجَّةً
 ۲۷۵۔ وَ تَعْلَمُ اَنِّىْ حَذَرِيَّانٌ وَ مُتَقِيٌّ
 ۲۷۶۔ تَبَصَّرْ خَصِيْمِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ دَلٰلِلٍ
 ۲۷۷۔ اَنَحْنُ تَرَكْنَا قِبْلَةَ اللّٰهِ شِقْوَةً
 ۲۷۸۔ اَنرَغْبُ عَنْ دِيْنِ النَّبِىِّ الْمُصْطَفٰى
 ۲۷۹۔ سَيُخْرِى الْمُهَيْمِنُ كَاذِبًا نَارَكَ الْهُدٰى
 ۲۸۰۔ وَاِنِّىْ اَنَا الرَّحْمٰنُ نَاصِرٌ حِزْبِهِ
 ۲۸۱۔ وَمَا كَانَ اَنْ تُخْفٰى الْحَقَائِقُ دَاثِمًا
 ۲۸۲۔ وَلَيْسَ خِفَآءٌ مُّغْلَقٌ فِيْ دِيْنِنَا
 ۲۸۳۔ سَيُكْشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُوْرِكُمْ

هٰذَا الشَّرُّ مِنْ وَحٰى اللّٰهِ تَعَالٰى جَلَّ شَانُهُ

۳۶۶۔ اس نے بخل، جہالت اور کینہ پن سے میری تکفیر کی ہے اور (دینی لحاظ سے) تباہ شدہ لوگوں نے اس سے (اس بات میں) موافقت کی ہے
 ۳۶۷۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم دکھ دینے پر قادر ہیں پس ہم نے کہا دور ہو جاؤ! یقیناً خدا نے ہمیں سب سے زیادہ قدرت رکھنے والا ہے
 ۳۶۸۔ تمہارا غصہ تو صرف عیسیٰ کے دعویٰ اور اس کا نام اختیار کرنے پر ہے۔ کیا کوئی خیر آدمی بھی ایسے نام سے پکارا جاسکتا ہے؟
 ۳۶۹۔ اے علمائے سوء! کل (روز قیامت) تمہارا کیا عذر ہو گا۔ کیا میرے جیسے مسلمان پر لعنت ڈالی جاسکتی ہے۔ اور اس کی تکفیر کی جاسکتی ہے؟
 ۳۷۰۔ اور تم خدا کے کاموں اور اس کے فضل کو نہیں جانتے اور میرا رب ہر آدمی کو جانتا ہے اور دیکھ رہا ہے
 ۳۷۱۔ کیا میرے رب کی نعمت تمہارے ہاتھوں میں محصور ہے حالانکہ میرا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کو ظاہر کر دیتا ہے
 ۳۷۲۔ کیا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دروازے سے بھاگ سکتے ہیں؟ اے ہلاکت کے شکار! اللہ سے ڈر۔ تو کیسی جرأت کر رہا ہے
 ۳۷۳۔ کیا تو قرآن کریم اور اس کے موتیوں کو چھوڑ رہا ہے۔ تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو بھلائی کو جانتا ہی نہیں اور گنہگار بن رہا ہے
 ۳۷۴۔ کیا میں نے پچاس سال کے بعد ناپاکی کو پسند کر لیا ہے؟ حالانکہ تو تو گواہی دیا کرتا تھا کہ احمد بہت پاکیزہ ہے
 ۳۷۵۔ اور تو جانتا ہے کہ میں بہت پرہیزگار اور متقی ہوں۔ اور تو میری چکھاڑ کو بھی جانتا ہے اور اس کے بعد پھینتا بنتا ہے
 ۳۷۶۔ اے میرے محرم! دیکھ کیا تو کوئی دلائل پاتا ہے اس بات پر جو تو کہتا ہے؟ اور ضرور سوچ کہ تو کیسے اٹھ کر رہا ہے
 ۳۷۷۔ کیا ہم نے خدا کے قبلہ کو بد بختی سے چھوڑ دیا ہے؟ کیا ہم خدا کی کتابوں کو کفر کرتے ہوئے پھینک رہے اور چھوڑ رہے ہیں؟
 ۳۷۸۔ کیا ہم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے روگردان ہو رہے ہیں اور کوئی اور دین اسے کے دین کے مخالف اختیار کر رہے ہیں؟
 ۳۷۹۔ خدا نے ہمیں جموئے اور تلوک ہدایت کو ضرور رسوا کر دے گا۔ ہم دونوں ہی اللہ کے سامنے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے
 ۳۸۰۔ (خدا نے اہل کتاب) میں ہی ایمان ہوں جو اپنے گروہ کا مددگار ہوں اور جو شخص میرے گروہ میں سے ہو گا وہی بلند کیا جائے گا اور نصرت دیا جائے گا
 ۳۸۱۔ اور حقائق ہمیشہ کے لئے چھپائے نہیں جاسکتے اور جو کچھ انسان چھپاتا ہے خود زمانہ اسے ظاہر کر دیتا ہے
 ۳۸۲۔ اور ہمارے دین میں کوئی بھی لاپرواہ پوشیدہ بات نہیں اور جو واضح ہدایت آپکی سو ہم اسے ہی مقدم کر رہے ہیں
 ۳۸۳۔ ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز ضرور کھول دیا جائے گا اس دن جو لوگوں کو اکٹھا کر کے خدا کے حضور پیش کر دے گا

۲۸۴۔ فَمَنْ كَانَ يَسْمِعُ الْيَوْمَ فِي الدِّينِ مُفْسِدًا
 ۲۸۵۔ وَ إِنَّا عَلَى نُورٍ وَانْتَمَ عَلَى اللَّظَى
 ۲۸۶۔ وَمَنْ كَانَ عَاجِزًا فَيَأْتِي مَوْسُوسَ
 ۲۸۷۔ وَمَا يَصْطَفِي اللَّهُ الْعَلِيمُ مَزُورًا
 ۲۸۸۔ فَذَرْنِي وَخَلَاقِي وَلَسْتُ مُصِيطِرًا
 ۲۸۹۔ وَافْتَرِنِي رَبِّي وَاخْزَاكَ سَخَالِقِي
 ۲۹۰۔ أَلَيْسَتْ تَقَاءُ اللَّهِ شَرْطًا لِمُؤْمِنٍ
 ۲۹۱۔ وَ عَدَوْتَ حَتَّى قُلْتَ لَسْتُ بِأَبٍ
 ۲۹۲۔ أَتَفْتِنِي بِمَا لَمْ يُنْزَلِ اللَّهُ مِنْ هُدًى
 ۲۹۳۔ وَ اللَّهُ بَلَّ تَاللهِ لَوْ كُنْتَ مُخْلِصًا
 ۲۹۴۔ وَلَوْ قَبْلَ إِكْفَارِي سَأَلْتَ أَمَانَةً
 ۲۹۵۔ وَلَكِنْ ظَنَنْتَ ظَنُونٌ سَوْءٌ بِعَجَلَةٍ
 ۲۹۶۔ هَلِ الْعِلْمُ شَيْءٌ غَيْرُ تَعْلِيمٍ رَبَّنَا
 ۲۹۷۔ كِتَابٌ كَرِيمٌ أَحْكَمْتَ آيَاتِهِ
 ۲۹۸۔ يَدْعُ الشَّقَى وَلَا يَمَسُ نِكَاتِهِ
 ۲۹۹۔ وَ مَتَعْنِي مِنْ فَيْضِهِ لُطْفُ خَالِقِي
 ۳۰۰۔ كَرِيمٌ قَبُولِي مَنْ يَشَاءُ عُلُومُهُ
 ۳۰۱۔ وَإِنِّي نَظَّمْتُ قَصِيدَتِي مِنْ فَضْلِهِ

فَيُخْرِقُ فِي يَوْمٍ لَفْظًا تُسَعَّرُ
 وَمَا يَسْتَوِي عُمَى وَ قَوْمٌ يُبْصَرُ
 فَيَكْبَهُ فِي هَوَا وَ يُدْمَرُ
 وَمَا يَجْتَنِي الْفُسَاقُ رَبُّ أَطْهَرُ
 عَلَى وَلَا حَكَمٌ وَ قَاضٍ فَتَأْمُرُ
 فَقَدْ ضَاعَ يَا مَسْكِينُ مَا كُنْتَ تَبْذُرُ
 فَمَالِكَ يَوْمَ الْإِخْلَادِ لَا تَتَذَكَّرُ
 وَإِنَّ الْهُدَى بَعْدَ الْقَلْبِ مُتَوَعَّرُ
 وَتُخْفِرُ مَنْ أَلْقَى السَّلَامَ وَتُجَسَّرُ
 أَرَيْتَكَ آيَاتٍ وَ لَكِنْ تُزَوِّرُ
 لَعَمْرِي هُدًى وَصِرْتَ شَيْخًا يُبْصَرُ
 كَقَوْلٍ هَوَى وَالْقَوْلُ لَا يَنْتَهَرُ
 وَآيٌ حَدِيثٌ بَعْدَهُ تَنْخِيرُ
 وَحَيَاتُهُ يُحْيِي الْقُلُوبَ وَيُزْهِرُ
 وَيُرْوِي التَّقَى هُدًى فَيَنْمُو وَ يُشْمَرُ
 وَ إِنِّي رَضِيعُ كِتَابِهِ وَ تُخْفَرُ
 قَدِيرٌ فَكَيْفَ تُكَذِّبُنِ وَ تُهَكَّرُ
 لَتَعْلَمَ فَضْلَ اللَّهِ كَيْفَ يُخْبِرُ

۲۸۴۔ جو آج مفسد ہو کر دین میں (بگاڑی) کو شش کرتا ہے وہ ایسے دن جلا دیا جائے گا جس کا شعلہ خوب بھڑکایا جائے گا
 ۲۸۵۔ اور ہم تو نور پر قائم ہیں اور تم اگ کے شعلے پر ہو اور اندھے اور بصیرت یافتہ لوگ برابر نہیں ہو سکتے
 ۲۸۶۔ اور جو شخص (علم و عقل سے) محروم ہو اس کے پاس دوسرا ڈالنے والا آتا ہے سو وہ اس کو (جہنم کے) گڑے میں اوندھے منہ گرا کر ہلاک کر دیتا ہے
 ۲۸۷۔ اور خدا نے عظیم منکر کو فضیلت نہیں دیا کرتا اور پاک رب فاسقوں کو برگزیدہ نہیں کیا کرتا
 ۲۸۸۔ تو مجھے اور میرے پیدا کرنے والے کو بھڑکے۔ مجھ پر تو کوئی داروغہ نہیں ہے اور نہ علم اور قاضی ہے کہ تو علم چلائے
 ۲۸۹۔ میرے رب نے مجھے پسند کیا ہے اور میرے خالق نے تجھے رسوا کیا ہے اور بے شک اسے سکین! فاعل ہو چکا ہے جو تو بتا رہا تھا۔
 ۲۹۰۔ کیا خدا کا تقویٰ مومن کے لئے شرط نہیں ہے؟ تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گرفت کے دن کو یاد نہیں کرتا
 ۲۹۱۔ اور تو نے مجھ سے استاء تجاوز کیا کہ دیا کہ میں تو (اب) دلہاں آنے والا نہیں ہوں اور یقیناً دشمنی کے بعد ہدایت پانا مشکل ہے
 ۲۹۲۔ کیا تو ایسی بات کا فتویٰ دیتا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی ہدایت نازل نہیں کی اور جو سلام لے اسے کافر قرار دیتا ہے اور دلیری کرتا ہے
 ۲۹۳۔ بخدا! اللہ کی قسم! اگر تو محض ہوتا تو میں تجھے نشانات دکھاتا لیکن تو تو قرب کر رہا ہے
 ۲۹۴۔ اور اگر تو ازراہِ وایت مجھے کافر ٹھہرانے سے پہلے (مجھ سے) پرہیز لیتا تو مجھے قسم ہے کہ تو ہدایت پاتا اور ایک صاحب بصیرت شیخ بن جاتا
 ۲۹۵۔ لیکن تو جلد بازی سے اور جوائے نفس سے بدگلی کرنے لگ گیا ایک بصوت کی طرح۔ اور بصوت تو پاک نہیں ہوتا
 ۲۹۶۔ کیا وہ علم کوئی چیز ہے جسے چلائے رب نے نہ سکھایا ہو اور کوئی بات ہم اس کے بعد اختیار کر سکتے ہیں؟
 ۲۹۷۔ وہ کتاب کریم ہے اس کی آیات حکم میں اور اس کی زندگی دلوں کو زندہ اور روشن کرتی ہے
 ۲۹۸۔ وہ ہدایت کو دیکھ دیتی ہے اور وہ اس کے حلات کو نہیں چھو سکتا اور وہ پرہیز کار کو ہدایت سے سیراب کرتی ہے سو وہ شوقنا پاتا ہے اور بھل دیتا ہے
 ۲۹۹۔ اور میرے رب کی مہربانی نے اپنے فیض سے مجھے پرہیز کر دیا ہے۔ میں اس کی کتاب کا شیر خواہ ہوں اور اس کی حفاظت میں ہوں
 ۳۰۰۔ وہ کریم ہے۔ وہ مجھے چاہتا ہے اپنے علوم دیتا ہے، وہ قدر ہے۔ سو تو (اس بات کی) کیسے تکذب کرتا ہے اور کیسے (اس پر) تعجب کرتا ہے
 ۳۰۱۔ اور میں نے خدا کے فضل سے اپنا قصیدہ منظوم کیا ہے تاکہ تو جان لے کہ اللہ کا فضل کس طرح برگزیدہ بنا دیتا ہے

۳۰۲۔ تَعَالَى بِمَيْدَانِ النَّضَالِ شُجَاعَةً
 ۳۰۳۔ تُرِيدُونَ ذِلَّتَنَا وَنَحْنُ هَوَانُكُمْ
 ۳۰۴۔ اَتَطْلُبُ مِنِّي آيَةَ الْخِزْيِ وَالرُّدَى
 ۳۰۵۔ وَحَدَّثَنِي مِنْ قَبْلِ ثُمَّ ذَمَّتَنِي
 ۳۰۶۔ وَأَنِّي أَنَا الْخَطَارُ إِنْ كُنْتُ طَاعِنًا
 ۳۰۷۔ وَأَنَا جَهَنَّا بِئْرُ دِينِ مُحَمَّدٍ
 ۳۰۸۔ مَتَى نَذُنْ مِنْكَ تَرْحُمًا تَتَبَاعَدُ
 ۳۰۹۔ وَ سَيْلُكَ صَغْبٌ لَكِنْ أَنْتَ غَنَاءُهُ
 ۳۱۰۔ وَمَا إِنْ أَرَى فِيكَ التَّخَوُّفَ وَالتَّقْيَ
 ۳۱۱۔ وَمَنْ كَذَبَ الصَّدِيقَ هُنَّكَ سِرُّهُ
 ۳۱۲۔ وَإِنْ تَضَرَّبَنَّ عَلَى الصَّلَاتِ رُجَاجَةٌ
 ۳۱۳۔ فَهَلْ فِي أَنْاسٍ مُكْفِرِينَ مُدَبِّرُ
 ۳۱۴۔ وَ اللَّهُ إِنِّي أَيْسُ مَنْ صَلَاحِهِمْ
 ۳۱۵۔ وَقُلْتُ لِشَيْخٍ قَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ
 ۳۱۶۔ تَعَالَى تَبَاهِلُ فِي مَقَامٍ مُعَيَّنٍ
 ۳۱۷۔ حَلَفْتُ يَمِينًا مِنْ لَعَانٍ مُؤَكَّدٍ
 ۳۱۸۔ فَإِذَا أَنِّي بَعْدَ التَّرْصِيدِ يَوْمُنَا
 ۳۱۹۔ خَرَجْنَا وَ خَلَقْتُ كَانَ يَسْمَعُ وَرَأَانَا

لِيُظْهِرَ عِلْمُكَ فِي الْجَدَالِ وَ تُسَبِّرُ
 فَيُكْرِمُ رَبِّي مَنْ يَشَاءُ وَيَنْصُرُ
 وَ يَأْتِيكَ أَمْرُ اللَّهِ فَجَأً فَتَنْبِرُ
 فَقَدْ لَاحَ أَتَكَ خَيْتَعُورُ مُزَوَّرُ
 رِمَاحِي مُثَقَّفَةٌ وَسَيْفِي مُذَكَّرُ
 وَأَنْتَ تُسَبُّ هَوَى وَفِي السَّبِّ تَجْهَرُ
 وَ تُرِيدُ حَلَّ الْعَقْدِ رُحْمًا فَتَحْزَرُ
 وَ غَيْثُكَ حَرٌّ لَكِنْ أَنْتَ تَدْعَثُرُ
 وَ إِنْ الْفَتَى يَخْشَى إِذَا مَا يُدْعَرُ
 وَمَنْ أَكْثَرَ التَّكْفِيرِ يَوْمًا سَيُكْفَرُ
 فَلَا الصَّخْرُ بَلْ إِنْ الرُّجَاجَةُ تُكْسَرُ
 يُدَبِّرُ فِي قَوْلِي وَ فِي الْكُتُبِ يَنْظُرُ
 وَمَا إِنْ أَرَى شَخْصًا يُكْفُ وَيَحْذَرُ
 الْإِمَّ تُكْفَرُنَا وَ تَهْجُو وَ تَصْعَرُ
 لِيَهْلِكَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَ مُزَوَّرُ
 فَإِنِّي بِمَيْدَانِ اللَّعَانِ سَاحِضُرُ
 فَقَمْتُ وَلَمْ أَكْسَلْ وَمَا كُنْتُ أَقْصُرُ
 لِيَنْظُرَ كَيْفَ يُيَاهِلُنْ وَ يُكْفَرُ

۳۰۲۔ تو میدانِ مقابلہ میں آ جا بہادری سے تاکہ تیرا علم مقابلے میں ظاہر ہو اور تو آزمایا جائے
 ۳۰۳۔ تم لوگ ہماری ذلت چاہتے ہو اور ہم تمہاری ذلت۔ سو میرا رب جسے چاہے کا عزت اور مدد دے گا
 ۳۰۴۔ کیا تو مجھ سے رسوائی اور ہلاکت کے نشان کا طالب ہے؟ اور اللہ کا فیصلہ تجھ پر اچانک آ جائے گا اور تو برباد ہو جائے گا
 ۳۰۵۔ اور تو نے پہلے میری تعریف کی پھر میری ذمت کی۔ پس ظاہر ہو گیا ہے کہ بے شک تو متلون مزاج (اور) سکار ہے
 ۳۰۶۔ اور بے شک میں شدید نیزہ زن ہوں اگر تو نیزہ زنی کرنے والا ہو۔ میرے نیزے سیدھے کئے گئے ہیں اور میری تلوار فولادی ہے
 ۳۰۷۔ ہم نے تو دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کنوئیں کو ظاہر کر دیا ہے اور تو ہوائے نفس سے گالیاں دیتا ہے اور گالیاں بھی عطا دیتا ہے
 ۳۰۸۔ ہم جب رحم سے تیرے قریب آتے ہیں تو تو دور ہٹتا ہے اور ہم رحم کر کے گرہ کھولنا چاہتے ہیں اور تو اسے مضبوط کرتا ہے
 ۳۰۹۔ تیرا سیلاب تو سخت ہے لیکن تو اس کی جھاک ہی ہے اور تیری بارش تیز ہے لیکن تو ہی تباہ ہو گا
 ۳۱۰۔ اور میں تجھ میں خوف (خدا) اور تقویٰ باطل نہیں پاتا حالانکہ ایک جوانمرد خشیت اختیار کرتا ہے جبکہ اسے ڈرایا جائے
 ۳۱۱۔ اور جو سچے کو بھٹلائے اس کی پردہ دری کی جائے گی اور جو کثرت سے تکفیر کرتا ہے ضرور وہ بھی کسی دن کافر قرار دیا جائے گا
 ۳۱۲۔ اور اگر تو پتھر کے اوپر شیشے کو دے مارے تو پتھر تو نہیں بلکہ یقیناً شیشہ ہی ٹوٹے گا
 ۳۱۳۔ پس تکفیر کرنے والے لوگوں میں کوئی سوچنے والا بھی ہے؟ جو میرے اقوال میں فکر سے کام لے اور میری کتابوں میں غور کرے
 ۳۱۴۔ خدا کی قسم! میں ان کی صلاحیت سے مایوس ہوں اور میں ایسا کوئی شخص نہیں دیکھتا جو رگ جلے اور ڈرے
 ۳۱۵۔ اور میں نے اس شیخ کو جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کہا تو کب تک ہماری تکفیر اور بدگوئی کرتا رہے گا اور ہیں بیچیں رہے گا
 ۳۱۶۔ تو آ کہ ایک مقررہ مقام میں ہم مہلبہ کر لیں تاکہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جو جھوٹا اور سکار ہے
 ۳۱۷۔ میں نے مؤکد لعنت کے ساتھ حلف اٹھایا کہ میں مہلبہ کے میدان میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا
 ۳۱۸۔ پھر جب انتظار کے بعد پہلا وہ دن آ گیا تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور نہ میں نے سستی کی اور نہ میں کوتاہی کرنے والا تھا
 ۳۱۹۔ ہم نکل کھڑے ہوئے اور لوگ ہمارے پیچھے تیزی سے آ رہے تھے تاکہ وہ دیکھیں کہ وہ شیخ کس طرح مہلبہ کرتا ہے اور تکفیر کرتا ہے

- ۳۲۰- فَجَاءَ وَلَكِنْ لَمْ يَبَاهِلْ مَخَافَةَ
۳۲۱- وَلَمْ يَتَمَلَّكَ أَنْ يَبَاهِلْ كَأَلْفَتِي
۳۲۲- وَجَاسَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَشْيَةً
۳۲۳- وَوَجَدَتْهُ بَحْرًا وَ مُوجِسَ خِيفَةٍ
۳۲۴- فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا أَبَى أَنْ حُجَّتِي
۳۲۵- وَإِنْ شِئْتَ سَلْ مَنْ كَانَ فِينَا حَاضِرًا
۳۲۶- وَبَاهِلْنِي مِنْ غَزَوِيْنَ مُكْفِرٍ
۳۲۷- فَقُمْتُ بِصَحْبِي لِلدَّعَاءِ مُبَاهِلًا
۳۲۸- فَصَعَّدَ صَرْخُ الصَّادِقِينَ إِلَى السَّمَاءِ
۳۲۹- فَأَعْجَبَ خَلْقًا جَيْشُهُمْ وَ بُكَاءُهُمْ
۳۳۰- وَ ظَلَّ الْمُبَاهِلُ يَقْذِفَنَّ مُكْفِرًا
۳۳۱- وَمَا الْكُفْرُ إِلَّا مَا يَسْمِيهِ رَبُّنَا
۳۳۲- وَ إِنَّا تَوَكَّلْنَا عَلَى اللَّهِ رَبِّنَا
۳۳۳- وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ كُلُّهُ
- وَأَعْرَضَ حَتَّى لَامَ مَنْ هُوَ يَنْصَرُّ
وَضَلَّ يَرِينَا ظَهَرَ جُنْبٍ وَيُذْبِرُ
وَقَدْ خَفْتُ أَنْ يُغْشَى عَلَيْهِ وَيَخْطُرُ
كَأَنَّ حُسَامِي يَهْجَمُنَّ وَيُيْتِرُ
لَقَدْ نَمَّ وَاللَّهِ الْعَلِيمِ سَيَأْمُرُ
وَ مَا قُلْتُ إِلَّا مَا هُوَ الْمُتَقَرَّرُ
وَقُوفاً لَدُنِّي شَجَرَاتِ أَرْضٍ يَشْجُرُ
وَ كَانَ مَعِيَ رَبِّي يَرَانِي وَيَنْظُرُ
لَمَّا أَخَذْتُهُمْ رِقَّةً وَ تَأَثَّرُ
فَبَكُوا بِمَبْكَاهُمْ وَ قَامَ الْمُحْشَرُ
فَيَا عَجَبًا مَنْ دِينِهِمْ كَيْفَ كَفَرُوا
فَذَرَهُمْ يَسُبُّوا كَيْفَ شَاءُوا وَ يُكْفِرُوا
وَقَدْ شَدَّ أَزَرَ الْعَبْدِ رَبِّ مُبَشِّرُ
لَرَبِّ يَرَى حَالِي وَ قَالِي وَيَنْصَرُّ

کرامات الصادقین

- ۳۲۰- سو وہ آ تو گیا لیکن ڈر کے مارے اس نے مبہل نہ کیا اور مبہل سے اعراض کیا یہاں تک کہ دیکھنے والے اسے ملامت کرنے لگے
۳۲۱- اور اسے قدرت نہ ہوئی کہ ایک جوان مرد کی طرح مبہل کرے اور وہ ہمیں بڑی کی پیشہ دکھاتا رہا اور پیشہ پھیر گیا
۳۲۲- اور وہ خوف اور ڈر کے مارے ہانپنے لگا اور میں ڈرا کہ اس پر غشی طاری ہو جائے گی اور وہ خطرے میں پڑ جائے گا
۳۲۳- اور میں نے اسے سخت مبہوت اور خوف کا احساس رکھنے والا پایا۔ گویا کہ میری تلوار ضرور تلخ کر دے گی اور (اسے) کاٹ ڈالے گی
۳۲۴- جب اس نے انکار کیا تو میں نے اسے کہ دیا کہ میری بخت بے شک تمام ہو چکی ہے اور اب خدا نے علیم ضرور کوئی حکم دے گا
۳۲۵- اگر تو چاہے تو پوچھ لے اس شخص سے جو ہم میں موجود تھا اور میں نے وہی بات کہی ہے جو ثابت شدہ ہے
۳۲۶- اور غزویوں میں سے ایک کا زخمی ہونے والے نے مجھ سے مبہل کیا جب کہ وہ درختوں والی زمین کے پاس کھڑا ہو کر جھگڑا کر رہا تھا
۳۲۷- تو میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ دعا کے لئے مبہل کرتا ہوا کھڑا ہو گیا اور میرا رب میرے ساتھ تھا۔ مجھے دیکھ رہا تھا اور مجھ پر نظر کر رہا تھا
۳۲۸- سو صدقوں کی فریاد آسمان تک پہنچ گئی کیونکہ ان پر رقت اور تاخیر طاری ہو گئے
۳۲۹- سو لوگوں کو ان کے جوش اور رونے نے حیران کر دیا کہ ان کو روتا دیکھ کر وہ بھی رو پڑے اور ایک قیامت برپا ہو گئی
۳۳۰- اور (غزوی) مبہل تکفیر کرتے ہوئے جہمت دکھاتا رہا۔ ان کے دین پر تعجب ہے کہ انہوں نے کیسے تکفیر کی
۳۳۱- اور کفر تو وہ ہے جس کو ہمارا رب کفر کہے۔ تو انہیں چھوڑ دے جس طرح وہ چاہیں گالیاں دینا اور تکفیر کرس
۳۳۲- اور یقیناً ہم نے اللہ تعالیٰ پر جو ہمارا رب ہے توکل کیا ہے اور بطلت دینے والے رب نے اپنے بندے کی ہمت بڑھا دی ہے
۳۳۳- اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ سب کی سب حمد اسی رب کی ہے جو میرا حال و قال دیکھتا ہے اور مدد دیتا ہے

الْقَصِيدَةُ الثَّلَاثَةُ الْمُبَارَكَةُ الطَّيِّبَةُ
فِي نَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- ۱- بِكَ الْخَوْلُ يَا مَنِّعَ الْهُدَى
- ۲- تَتَوَبُّ عَلَى عَبْدٍ يَتَوَبُّ تَنَدُّمًا
- ۳- كَثِيرُ الْمَعَاصِي عِنْدَ عَفْوِكَ تَأْفَهُ
- ۴- تُحِيطُ بِكُنْهِ الْكَائِنَاتِ وَسِرِّهَا
- ۵- وَنَحْنُ عِبَادُكَ يَا إِلَهِي وَمَلْجَأِي
- ۶- وَمَا كَانَ أَنْ يُخْفِيَ عَلَيْكَ نَحَاسَنَا
- ۷- وَكَمْ مِنْ دَهِيٍّ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ شُرُورِهِمْ
- ۸- وَكَمْ مِنْ حَقِيرٍ فِي عَيُونٍ جَعَلْتَهُمْ
- ۹- وَتَعَمَّرُ أَطْلَالًا بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ
- ۱۰- وَمَا كَانَ مِثْلُكَ قُدْرَةً وَتَرَحُّمًا
- ۱۱- فَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا
- ۱۲- غَيُورٌ يُبِيدُ الْمُجْرِمِينَ بِسُخْطِهِ
- ۱۳- فَلَا تَأْمَنُ مِنْ سُخْطِهِ عِنْدَ رُحْمِهِ
- فَوَفَّقْ لِي أَنْ أَتِنِّي عَلَيْكَ وَآخِذَا
- وَتُنَجِّنِي غَرِيقًا فِي الضَّلَالَةِ مُفْسِدًا
- فَمَا لَكَ فِي عَبْدٍ أَلَمْ تَرُدَّدَا
- وَتَعْلَمُ مِنْهَا جِ السَّوَى وَخُرَّدَا
- نَحِرُ أَمَامَكَ خَشْيَةً وَتَعْبُدَا
- وَتَعْلَمُ أَلَوَانَ النُّحَاسِ وَعَسَجِدَا
- وَآخَذْتَهُمْ وَكَسَرْتَ دَأْيَا مُنْضِدَا
- بِأَعْيُنٍ خَلَقَ لَوْلُوءًا وَزَبَرَجِدَا
- وَتَهْدُ مِنْ قَهَرٍ مُنِيفًا مُمَرَّدَا
- وَمِثْلُكَ رَبِّي مَا أَرَى مُتَفَرَّدَا
- وَجَعَلَ كَشْيٍ وَاحِدٍ مُتَبَدَّدَا
- غَفُورٌ يُنَجِّي التَّائِبِينَ مِنَ الرَّدَى
- وَلَا تَيْتَسَّنْ مِنْ رُحْمِهِ إِنْ تَشَدَّدَا

تیسرا مبارک اور پاکیزہ قصیدہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں

- ۱- اے قیوم! اے سرچشمہ ہدایت! تجو ہی سے طاقت ملتی ہے۔ پس مجھے توفیق دے کہ میں تیری ثنا کروں اور حمد کروں
- ۲- تو رجوع برحمت ہوتا ہے اس بندے پر جو عداوت سے توبہ کرے اور توبہ ہی مفسد کو جو ضلالت میں غرق ہو، نجات دیتا ہے
- ۳- تیرے خلق کے سامنے بڑے سے بڑا کلمہ بھی ایک معمولی بات ہے۔ پس تیرا کیا سلوک ہو گا اس بندے سے جس نے حالت تروذ میں چھوٹا کلمہ کیا
- ۴- تو نے کائنات کی حقیقت اور اس کے بحید کا (علم سے) احاطہ کر رکھا ہے اور توحید سے اور فیر سے راستے کو جانتا ہے
- ۵- اے میرے معبود اور اے میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم تیرے آگے خشیت اور عبودیت سے سجدے میں کرتے ہیں
- ۶- اور نہیں مخفی رہ سکتا تجھ پر چھلدا تاجبا (عیب) اور تُو تاجبے اور سونے کے رنگوں کو خوب جانتا ہے
- ۷- کتنے ہی ہوشیار لوگ ہیں کہ ان کی بدیوں کی وجہ سے تُو نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کو پکڑا اور ان کے سینوں کی مضبوط ہڈیوں کو توڑ دیا
- ۸- اور بہت سے چھپوں میں حقیر نظر آنے والوں کو تُو نے مخلوق کی آنکھوں میں موتی اور زر چھپنا دیا
- ۹- تو اپنے فضل اور رحمت سے کھنڈروں کو آباد کرتا ہے اور اپنے قبر سے بلند اور صیقل شدہ عمارتوں کو ڈھا دیتا ہے
- ۱۰- اور رحم اور قدرت میں تیرے جیسا کوئی بھی نہیں اور اے میرے رب! تیرے جیسا کوئی بکانہ نہیں نہیں دیکھ پاتا
- ۱۱- پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور منتشر (ذات) کو ایک شے کی طرح بنا ڈالا
- ۱۲- وہ غیرت مند ہے، مجرموں کو وہ اپنے غضب سے ہلاک کر دیتا ہے، وہ غفور ہے توبہ کرنے والوں کو ہلاکت سے نجات دیتا ہے
- ۱۳- اس کی رحمت کے وقت اس کے غضب سے بے خوف نہ ہو اور نہ کبھی اس کے رحم سے ناامید ہونا اگر وہ سختی کرتے

۱۴۔ وَ إِنْ شَاءَ يَتْلُو بِالشَّدَائِدِ خَلْقَهُ
 ۱۵۔ وَحِيدٌ فَرِيدٌ لَا شَرِيكَ لِدَايِهِ
 ۱۶۔ وَمَنْ جَاءَهُ طَوْعًا وَ صِدْقًا فَقَدْ نَجَا
 ۱۷۔ لَهُ الْمُلْكُ وَ الْمُلْكُوتُ وَ الْمَجْدُ كُلُّهُ
 ۱۸۔ وَ مَنْ قَالَ إِنَّ لَهُ إِلَهًا قَادِرًا
 ۱۹۔ هَدَى الْعَالَمِينَ وَ أَنْزَلَ الْكُتُبَ رَحْمَةً
 ۲۰۔ وَأَنْتَ إِلَهِي مَأْمُونِي وَ مَفَازَتِي
 ۲۱۔ عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَأَنْتَ مَلَأْنَا
 ۲۲۔ وَلَكَ آيَاتٌ فِي عِبَادٍ خِذْتَهُمْ
 ۲۳۔ لَهُ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ عَلَى مِرْجَلٍ
 ۲۴۔ وَمِنْ وَجْهِهِ جَلَى بَعِيدًا وَ أَقْرَبًا
 ۲۵۔ لَهُ آيَاتُ مُوسَى وَ رُوحُ ابْنِ مَرْيَمَ
 ۲۶۔ وَ كَانَ الْحِجَارُ وَمَا سِوَاهُ كَمِيتٍ
 ۲۷۔ وَ كَانَ مُكَاوَحَةً وَ فُسُقٍ شِعَارُهُمْ
 ۲۸۔ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ كَافِرٌ إِلَّا الَّذِي
 ۲۹۔ شَرِيعَتُهُ الْغُرَاءُ مَوْرٌ مُعَبَّدٌ
 ۳۰۔ وَ أَتَى بِصُحُفِ اللَّهِ لَا شَكَّ أَنَّهَا
 ۳۱۔ فَمَنْ جَاءَهُ ذُلًّا لَتَعْظِيمِ شَانِهِ

وَ إِنْ شَاءَ يُعْطِيهِمْ طَرِيفًا وَ مُتَلَدًا
 قَوِيٌّ عَلَىٰ فِي الْكَمَالِ تَوْحِيدًا
 وَ أُدْخِلَ وَرْدًا بَعْدَ مَا كَانَ مُلْبَدًا
 وَ كُلُّ لَهُ مَالِاحٍ أَوْ رَاحٍ أَوْ غَدَا
 سِوَاهُ فَقَدْ تَبَعَ الضَّلَالَةَ وَاعْتَدَى
 وَ أَرْسَلَ رَسُولًا بَعْدَ رَسُولٍ وَ أَكْذَا
 وَ مَالِي سِوَاكَ مُعَاوَنٌ يَذْفَعُ الْعِدَا
 وَقَدْ مَسَّنَا ضُرٌّ وَ جُنْنَاكَ لِلذَّنَا
 وَلَا سِيَّامًا عَبْدٌ تُسَمِّيهِ أَحْمَدًا
 وَفَاقَ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ تَعَبَّدَا
 وَأَصَابَ وَابِلُهُ تِلَاعًا وَ جَذَجَدَا
 وَ عِرْفَانُ إِبْرَاهِيمَ دِينًا وَ مَرَصَدَا
 شَفِيعُ الْوَرَى أَحْيَى وَ أَذْنَى الْمُبْعَدَا
 يَبَاهُونَ مَرِيحِينَ فِي سُبُلِ الرَّدَى
 أَصَرَ بِشِقْوَتِهِ عَلَى مَا تَعَوَّدَا
 غَيُورٌ فَأَحْرَقَ كُلَّ دَيْرٍ وَ جَلَسَدَا
 كِتَابُ كَرِيمٍ يَرْفُدُ الْمُسْتَرْفِدَا
 فَيُعْطِي لَهُ فِي حَضْرَةِ الْقُدُسِ سُودَدَا

۱۴۔ اگر وہ چاہے تو سبھیوں سے اپنی مخلوق کو امتحان میں ڈالے اور اگر چاہے تو ان کو نیا اور پرانا مال عطا کر دے
 ۱۵۔ وہ واحد و یگانہ ہے، اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ وہ طاقتور ہے، برتر ہے، کمال میں یکساں ہے
 ۱۶۔ اور جو خدا کے حضور رغبت اور صدق سے آیا اس نے نجات پائی اور وہ گنہگار میں داخل کر دیا گیا۔ بعد اس کے کہ وہ (گناہوں سے) لت پت تھا
 ۱۷۔ ملک۔ ملکوت اور بزرگی سب اسی کو حاصل ہے اور اسی کی ہے ہر وہ چیز جو ظاہر ہوئی یا مضمی یا صبح کو باقی رہی
 ۱۸۔ اور جس نے کہا کہ اس کا کوئی قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے گمراہی کی پیروی کی اور سرکش ہو گیا
 ۱۹۔ اس نے مخلوق کو ہدایت دی اور رحمت سے کتبیں نازل کیں اور رسولوں کے بعد رسول بھیجے اور (اس سنت کو) پختہ کیا
 ۲۰۔ اور تو میرا معبود، میری پناہ اور میری مراد ہے اور میرا تیرے سوا کوئی معاون نہیں جو دشمنوں کو دفع کرے
 ۲۱۔ تجھ پر ہی پیدا آسرا ہے اور تو ہی ہماری پناہ ہے۔ اور ہمیں دکھ پہنچا ہے اور ہم تیرے پاس بخشش کے لئے آئے ہیں
 ۲۲۔ تیرے کئی نشان ہیں ان بندوں میں جن کی تو نے تعریف کی ہے اور خاص کر اس بندے میں جس کا نام تو نے احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھا
 ۲۳۔ اپنے رب کی عبادت میں اس میں ہتھکڑیاں کا سا جوش ہے اور عبودیت میں وہ تمام جہانوں کے دلوں پر فوقیت لے گیا ہے
 ۲۴۔ اور اپنے مبارک چہرہ سے اس نے دور و نزدیک کو روشن کر دیا اور اس کی بارش ٹیلوں پر بھی برسی ہے اور ہموار زمین پر بھی
 ۲۵۔ اُسے موسیٰ کے دو معجزے اور عیسیٰ بن مریم کی روح حاصل ہے اور دین اور طریقت کے لحاظ سے ابراہیم کا عرقان بھی
 ۲۶۔ اور ہمارے اس کے علاوہ دیگر ملک مردے کی طرح تھے۔ ساری مخلوق کے شفیع نے (انہیں) زندہ کر دیا اور خدا سے دور (لوگوں) کو قرب کر دیا
 ۲۷۔ اور ہر کوئی اور فسق ان کا شعلہ تھا۔ وہ ہلاکت کی راہوں میں ٹھک ٹھک کر چلنے میں غرق کرتے تھے
 ۲۸۔ پس ان میں سے کوئی کافر باقی نہ رہا سوائے اس شخص کے جس نے اصرار کیا اپنی بد بختی سے اس بات پر جس کا وہ حامی تھا
 ۲۹۔ اس کی روشن شریعت ایک شارع عام ہے۔ وہ غیرت مند ہے۔ اس نے جلا ڈالا (یعنی بے اثر کر دیا) ہر ذرہ اور معبود کو
 ۳۰۔ اور وہ اللہ کے صحیفے لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ایک معجز کتاب ہے جو طالب انعام کو حلیہ دیتی ہے
 ۳۱۔ جو شخص اس کی عظمت شان کے اظہار کے لئے اس کے پاس نیاز مندی سے آئے اسے دہلیز الہی میں سرداری دی جاتی ہے

- ۳۲۔ فَيَا طَالِبَ الْعِرْفَانِ خُذْ ذَيْلَ شَرْعِهِ
 ۳۳۔ يُزَكِّي قُلُوبَ النَّاسِ مِنْ كُلِّ ظُلْمَةٍ
 ۳۴۔ وَلَمَّا تَجَلَّى نُورُهُ النَّامُ لِلْوَرَى
 ۳۵۔ تَرَأَى جَمَالَ الْحَقِّ كَالشَّمْسِ فِي الضُّحَى
 ۳۶۔ وَقَدْ اصْطَفَيْتُ بِمُهْجَتِي ذَكَرَ خَدِهِ
 ۳۷۔ وَفَوْضَنِي رَبِّي إِلَى فَيْضِ نُورِهِ
 ۳۸۔ وَ هَذَا مِنْ اللَّهِ الْكَرِيمِ الْمُحْسِنِ
 ۳۹۔ وَ وَاللَّهِ هَذَا كُلُّهُ مِنْ مُحَمَّدٍ
 ۴۰۔ وَفِي مُهْجَتِي فَوْزٌ وَ جَيْشٌ لَا مَدْحَا
 ۴۱۔ كَرِيمٌ السَّجَايَا أَكْمَلَ الْعِلْمِ وَالنَّبِي
 ۴۲۔ تَبَصَّرْ خَصِيمِي هَلْ تَرَى مِنْ مُشَاكِهِ
 ۴۳۔ بَشِيرٌ نَذِيرٌ أَمْرٌ مَانِعٌ مَعَا
 ۴۴۔ هَدَى الْهَائِمِينَ إِلَى صِرَاطٍ مُقَوِّمٍ
 ۴۵۔ لَهُ طَلْعَةٌ يَجْلُو الظُّلَامَ شِعَاعُهَا
 ۴۶۔ لَهُ دَرَجَاتٌ لَيْسَ فِيهَا مُشَارِكُ
 ۴۷۔ وَمَا هُوَ إِلَّا نَائِبُ اللَّهِ فِي الْوَرَى
 ۴۸۔ تَخْيِيرُهُ الرَّحْمَنُ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهِ
 ۴۹۔ وَكَانَ وَجْهُ الْأَرْضِ وَجْهًا مُسَوِّدًا
 وَ دَعَا كُلَّ مَتَّبِعٍ بِهَذَا الْمُقْتَدَى
 وَ مَنْ جَاءَهُ صِدْقًا فَتَوَرَّهُ الْهُدَى
 وَ لَوْحَ وَجْهِ الْمُنْكَرِينَ وَسَوِّدَا
 وَلَاحَ عَلَيْنَا وَجْهُهُ الطَّلُقُ سَرْمَدَا
 وَ كَافٍ لَنَا هَذَا الْمَتَاعُ تَزَوُّدَا
 فَأَصْبَحْتُ مِنْ فَيْضَانِ أَحْمَدَ أَحْمَدَا
 وَمَا كَانَ مِنَ الطَّافَةِ مُسْتَبْعَدَا
 وَ يَعْلَمُ رَبِّي أَنَّهُ كَانَ مُرْشِدَا
 سُلَالَةَ أَنْوَارِ الْكَرِيمِ مُحَمَّدَا
 شَفِيعُ الْبَرَايَا مُنِيعُ الْفَضْلِ وَالْهُدَى
 بِتِلْكَ الصِّفَاتِ الصَّالِحَاتِ بِأَحْمَدَا
 حَكِيمٌ بِحِكْمَتِهِ الْجَلِيلَةِ يُقْتَدَى
 وَ نُورَ أَفْكَارِ الْعُقُولِ وَابْتَدَا
 ذُكَاءَ مُنِيرٍ بُرْجُهُ كَانَ بُرْجُودَا
 شَفِيعُ يُزَكِّيْنَا وَ يُذْنِي الْمُبْعَدَا
 وَفَاقَ جَمِيعًا رَحْمَةً وَ تَوَدُّدَا
 وَأَعْطَاهُ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ النَّدَى
 فَصَارَ بِهِ نُورًا مُنِيرًا وَ أَعْيَدَا

- ۳۲۔ اسے معرفت الہی کے طالب! اس کی شریعت کا دامن پکڑ لے اور اس پیشوا کے مقابلہ میں ہر پیشوا کو چھوڑ دے
 ۳۳۔ ہر لوگوں کے دلوں کو ہر تاریکی سے پاک کر دیتا ہے اور جو بھی اس کے پاس صدق سے آنے تو اسے (اسکی) ہدایت منظور کرتی ہے۔
 ۳۴۔ جب اس کے کھل نور نے مخلوق پر تجلی کی اور منکرین کے چہرے کو مجلس دیا اور سیلہ کر دیا۔
 ۳۵۔ تو جہاں الہی اس طرح جلوہ گر ہو گیا جس طرح سورج دن کے وقت جلوہ گر ہوتا ہے اور اس کا پیشوا چمکنے والا چہرہ ہم پر ظاہر ہو گیا۔
 ۳۶۔ میں نے اپنے دل و جان سے اس کی تعریف کے ذکر کو پسند کر لیا اور یہی سلمان بطور زادِ راہ کے چارے لئے کافی ہے۔
 ۳۷۔ اور میرے رب نے مجھے آپ کے نور کے فیض کے حوالہ کر دیا تب میں احمد بن کیا
 ۳۸۔ اور یہ سب کچھ اللہ کریم و عمن کی طرف سے ہے اور ایسا ہونا اس کی مہربانیوں سے بعید نہ تھا۔
 ۳۹۔ اور اللہ کی قسم! یہ سب کچھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے ہے اور میرا رب خوب جانتا ہے کہ وہی مرشد ہے۔
 ۴۰۔ اور میری جان میں ایک جوش اور ولولہ ہے تا میں ضائع کریم کے نوروں کے خلاصے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کروں۔
 ۴۱۔ وہ اعلیٰ خصائل والا اور علم و عقل میں اکمل ہے۔ سب مخلوق کا شفیع اور فضل و ہدایت کا منبع ہے۔
 ۴۲۔ مجھ سے جھگڑا کرنے والے دیکھ! کیا تو کوئی مشابہ پاتا ہے ان نیک صفات میں احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔
 ۴۳۔ وہ بشیر ہے، نذیر ہے، حکم دینے والا ہے اور نہیں کرنے والا ہے، وہ داتا ہے اور اپنی شاندار حکمت کی وجہ سے پیروی کیا جاتا ہے۔
 ۴۴۔ اس نے سرگردانوں کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کی اور اس نے عقول کے افتخار کو منظور کیا اور ان کو قوت بخشی۔
 ۴۵۔ آپ کا نورانی چہرہ ایسا ہے کہ اس کی شعلہ تاریکی کو دور کر دیتی ہے۔ وہ روشن آفتاب ہے جسکا برج کبل تھا (جسے آپ اوڑھے ہوئے تھے)۔
 ۴۶۔ آپ کو ایسے درجات حاصل ہیں جن میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔ وہ شفیع ہے۔ ہمیں پاک کرتا ہے اور دور غصہ کو قرب کر دیتا ہے۔
 ۴۷۔ اور وہ تو مخلوق میں صرف اللہ کا نائب ہے اور رحمت اور محبت میں وہ سب سے بڑھ گیا ہے۔
 ۴۸۔ خدا نے اسے اپنی خلقت کے درمیان سے چن لیا ہے اور اس کو ایسی نعمت دی ہے جو کسی کو نہیں دی گئی۔
 ۴۹۔ اور رونے زمین تو ایک تاریک سطح تھی پس اس کے ذریعہ وہ سطح نور جہاں اور سرسبز ہو گئی۔

- ۵۰۔ وَارْسَلَهُ الْبَارِئُ بَيِّنَاتٍ فَضْلِهِ
 ۵۱۔ وَ مَلِكٌ تَابَطَ كُلُّ شَرِّ قَوْمِهِ
 ۵۲۔ بِلُؤْيَةِ مَكَّةَ ذَاتِ حَقِيبٍ عَقَنْقَلٍ
 ۵۳۔ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ زُرُوعٍ وَدَوْحَةٍ
 ۵۴۔ تَكْتَفِ عَقْوَةَ دَارِهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ
 ۵۵۔ فَأَذْرَكَ تَائِيْدُ رَبِّ مُهْنِمٍ
 ۵۶۔ تَذَكَّرْتُ يَوْمًا فِيهِ أَخْرَجَ سَيِّدِي
 ۵۷۔ إِلَى الْآنِ أَنْوَارُ بَرْقَةٍ يَثْرَبُ
 ۵۸۔ فَوَجْهُ الْمَدِينَةِ صَارَ مِنْهُ مُنُورًا
 ۵۹۔ حَفَافِي جَنَانِي نُورًا مِنْ ضِيَائِهِ
 ۶۰۔ وَارْسَلَنِي رَبِّي لِتَائِيْدِ دِينِهِ
 ۶۱۔ لَهُ صُحْبَةٌ كَانُوا مَجَانِينَ حُبِّهِ
 ۶۲۔ وَارَوْا نَشَاطًا عِنْدَ كُلِّ مُصِيبَةٍ
 ۶۳۔ وَإِذَا مُرَبِّينَا أَهَابَ بِغَنَمِهِ
 ۶۴۔ وَكَانَ وَصَالُ الْحَقِّ فِي نِيَاتِهِمْ
 ۶۵۔ وَرَأَوْا حَيَاتَ نَفُوسِهِمْ فِي مَوْتِهِمْ
 ۶۶۔ وَجَاسَتْ إِلَيْهِمْ مِّنْ كُرُوبٍ نَّفُوسُهُمْ
 ۶۷۔ فَظَلُّوا يُنَادُونَ الْمُنَايَا بِصِدْقِهِمْ
- إِلَى حِزْبِ قَوْمٍ كَانَ لُدًّا وَ مُفْسِدًا
 وَكُلُّ تَلَا بَغْيًا إِذَا رَاحَ أَوْ غَدَا
 بِلَادَ تَرَى فِيهَا صَفِيحًا مُّصَمَّدًا
 تَرَى كَالظَّلِيمِ ثَرَاهُ أَزْعَرَ أَرْبَدًا
 جَمَاعَةُ قَوْمٍ كَانَ لُدًّا وَ مُفْسِدًا
 وَنَجَاهُ عَوْنُ اللَّهِ مِنْ صَوْلَةِ الْعِدَا
 فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي بِمُتَتَدِي
 نُشَاهِدُ فِيهَا كُلَّ يَوْمٍ تُجَدِّدَا
 وَبَارَكَ حُرَّ الرَّمْلِ وَطَنًا وَ قِرْدَدَا
 فَاصْبَحْتُ ذَاتَهُمْ سَلِيمٍ وَ ذَاهِدِي
 فَجِئْتُ لِهَذَا الْقَرْنِ عَبْدًا مُّجَدِّدَا
 وَجَعَلُوا ثَرَى قَدَمِيهِ لِلْعَيْنِ ائْتِمَدَا
 كَعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَوَارِي تُجَدِّدَا
 فَرَاغُوا إِلَى صَوْتِ الْمُهَيْبِ تَوَدُّدَا
 وَخَطَرَاتِهِمْ فَلِاجِلِهِ مَدُّوا الْيَدَا
 فَجَاؤَا بِمَيِّدَانِ الْقِتَالِ تُجَدِّدَا
 وَأَنْذَرَهُمْ قَوْمٌ شَقِيٍّ تَهْدَدَا
 وَمَا كَانَ مِنْهُمْ مِّنْ أَبِي أَوْ تَرَدَّدَا

- ۵۰۔ اور اسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا ایسے لوگوں کے گروہ کی طرف جو سخت جھگڑا اور مفسد تھا۔
 ۵۱۔ اور ایسے ملک کی طرف بھیجا جس کے باشندوں نے ہر شر کو بخل میں لے رکھا تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک نے صبح و شام سرکشی کی پیروی کی تھی۔
 ۵۲۔ (اسے بھیجا) ملک کی سنگلاخ زمین میں جو پتھر پیلے ٹیلوں والی تھی اور وہ ایسا علاقہ تھا کہ ٹو اس میں ٹھوس پٹھانیں دیکھتا ہے۔
 ۵۳۔ اور اس میں کوئی کھیتی اور درخت نہ تھے۔ تو اس کی مٹی کو شتر مرغ کی طرح خاکستری پاتا ہے۔
 ۵۴۔ ایک رات اس کے گھر کے قرب و جوار کا احاطہ کر لیا ایسے لوگوں کے گروہ نے جو جھگڑا اور مفسد تھا۔
 ۵۵۔ کلہاڑ رب کی حمایت نے اس کو پایا اور اللہ کی مدد نے اسے دشمنوں کے حملہ سے نجات دے دی۔
 ۵۶۔ مجھے وہ دن یاد آیا جس میں میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے گھر سے نکلے گئے تو میری آنکھوں سے مجلس ہی میں آنسو بہ پڑے۔
 ۵۷۔ اب تک یثرب کی پتھر پیلے زمین میں انوار موجود ہیں۔ ہر روز ہم ان میں جدت کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔
 ۵۸۔ مرثہ کا چہرہ آپ کی وجہ سے منور ہو گیا اور آپ نے اپنے چلنے پھرنے سے برکت دی غاص رہی زمین اور پتھر پیلے زمین کو بھی۔
 ۵۹۔ میرے دل کے دونوں گوشے آپ کی روشنی سے منور ہو گئے تب میں صاحبِ فہم سلیم اور ہدایت یافتہ ہو گیا۔
 ۶۰۔ اور میرے رب نے مجھے اپنے دین کی حمایت کے لئے بھیجا پس میں اس صدی کے لئے ایک عید مجدد بن کر آیا ہوں۔
 ۶۱۔ آپ کے کچھ صحابی تھے جو آپ کی محبت میں دوانے لگے۔ انہوں نے آپ کے دونوں قدموں کی خاک کو آنکھ کا سرمہ بنالیا۔
 ۶۲۔ اور ہر مصیبت کے وقت انہوں نے خوشی ظاہر کی۔ بلی میز رو اونٹنی کی طرح جو (تیز روی سے) دھلان پھچھا دیتی ہے۔
 ۶۳۔ اور جب چلے ربی نے اپنے گائے کو آواز دی تو وہ محبت سے پھارنے والے کی آواز کی طرف لوٹ آئے۔
 ۶۴۔ اور ان کی نیتوں میں خدا کا وصال تھا اور ان کے خیالات میں بھی۔ اسی لئے انہوں نے ہاتھ بڑھائے۔
 ۶۵۔ اور انہوں نے اپنی جانوں کی زندگی اپنی موت میں پائی سو وہ میدانِ جنگ میں دلیری سے آگئے۔
 ۶۶۔ اور دکھوں سے ان کی جانیں ابلنے لگیں اور بدبخت قوم نے انہیں دھکی دے کر ڈرایا۔
 ۶۷۔ وہ اپنے صدق کی وجہ سے موتوں کو پھارنے لگے اور ان میں سے کوئی نہیں تھا جس نے انکار یا تردید کیا ہو

- ۶۸۔ وَفَاضَتْ لِتَطْهَرِ الْإِنْسَانَ دِمَائَهُمْ
 ۶۹۔ وَأَحْيَا لِيَالِيَهُمْ خِفَافَةَ رَبِّهِمْ
 ۷۰۔ تَنَاهَوْا عَنِ الْآهْوَاءِ خَوْفًا وَخَشْيَةً
 ۷۱۔ تَلَقَّوْا عُلُومًا مِّنْ كِتَابِ مُّقَدَّسٍ
 ۷۲۔ كُنُوقِ كَرَائِمِ ذَاتِ خُصْلٍ تَجَلَّدُوا
 ۷۳۔ اتَّعَرَفُ قَوْمًا كَانَ مِثْلًا كَمِثْلِهِمْ
 ۷۴۔ فَانْقَطَعَتْ هَذَا النَّبِيُّ فَاصْبَحُوا
 ۷۵۔ وَجَاءُوا وَنُورٌ مِّنْ وَرَاءِ يَسُوقِهِمْ
 ۷۶۔ وَلَوْ كُشِفَ بَاطِنُهُمْ تَرَى فِي قُلُوبِهِمْ
 ۷۷۔ تَذَارِكُهُمْ لُطْفُ الْإِلَهِ تَفَضُّلاً
 ۷۸۔ فَفَاقُوا بِفَضْلِ اللَّهِ خَلْقَ زَمَانِهِمْ
 ۷۹۔ وَهَذَا مِنَ النُّورِ الَّذِي هُوَ أَحْمَدُ
 ۸۰۔ أَمَرْتُ مِنَ اللَّهِ الَّذِي كَانَ مُرْشِدًا
 ۸۱۔ وَجِئْتُ لِنَجْوَةِ الْإِنَامِ مِنَ الْهَوَى
 ۸۲۔ وَتَوَرَّمْتُ قَدَمَاكَ اللَّهُ قَائِمًا
 ۸۳۔ جَذِبْتَ إِلَى الدِّينِ الْقَوِيمِ بِقُوَّةٍ
 ۸۴۔ وَأَرْسَلْتَ الْبَارِي بَيِّنَاتٍ فَضْلِهِ
 ۸۵۔ يُحِبُّ جَنَانِي كُلَّ أَرْضٍ وَطِئْتَهَا
- مِنَ الصَّدَقِ حَتَّى أَثَرُ الْخَلْقِ مُرْصَدًا
 وَأَذَابَهُمْ يَوْمَ يُشِيبُ ثَوَهْدًا
 وَبَاتُوا لِمَوْلَاهُمْ قِيَامًا وَسُجْدًا
 حَكِيمٍ فَصَافَاهُمْ كَرِيمٍ ذُو النَّدَى
 وَتَرَبَّعُوا كَلَاءَ الْأَسِرَّةِ أَغْيَدًا
 نَثُومًا كَأَمَوَاتٍ جَهُولًا يَلْتَنَدَا
 مُنِيرَيْنِ مَحْسُودَيْنِ فِي الْعِلْمِ وَالْهُدَى
 إِلَيْهِ وَنُورٌ مِّنْ أَمَامٍ مُّقَوَّدًا
 يَقِينًا كَطَبَقَاتِ السَّمَاءِ مُنْضَدًا
 وَزَكَّى بِرُوحٍ مِّنْهُ فَضْلًا وَأَيْدًا
 بِعِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَنُورٍ وَبَاهُدَى
 فَدَى لَّكَ رُوحِي يَا مُحَمَّدُ سَرْمَدًا
 فَأَحْرَقْتَ بِذِعَاتٍ وَقَوْمَتَ مُرْصَدًا
 فَوَاهَا لَتُنْجِي خَلَصَ الْخَلْقُ مِنْ رَدَى
 وَمِثْلِكَ رَجُلًا مَّاسِمِعْنَا تَعْبُدَا
 وَمَا ضَاعَتِ الدُّنْيَا إِذَا الدِّينُ شِيدَا
 لَكَ تَنْقِذُ الْإِسْلَامَ مِنْ فِتَنِ الْعِدَا
 فَيَالَيْتَ لِي كَانَتْ بِلَادُكَ مَوْلِدَا

- ۶۸۔ اور لوگوں کو پاک کرنے کے لئے ان کے خون پر پڑے صدق کی وجہ سے۔ یہاں تک کہ خلقت نے صحیح راہ کو اختیار کر لیا
 ۶۹۔ انہوں نے اپنے رب سے ڈرتے ہوئے اپنی راتوں کو زندہ کیا۔ اور ان کو بکھلا ۱۱۳ اس دن نے جو جوان کو بھی یوں اُٹھا کر دیتا ہے
 ۷۰۔ وہ خوف اور خشیت الہی سے حرص و ہوا سے رک گئے اور اپنے مولیٰ کی خاطر انہوں نے قیام اور سجدے میں راضی گزرا
 ۷۱۔ انہوں نے کئی علم کتاب مقدس، حکمت ولی (قرآن) سے سیکھ لئے۔ خدا نے کریم نے جو بخشش کرنے والا ہے ان کو دوست بنا لیا
 ۷۲۔ انہوں نے، مثل اچھی اوشنیوں کے جو کچھ دار دم ولی ہوں، بہت دکھائی۔ انہوں نے وادیوں کی سرسبز گھاس پر موسم بہار گزرا
 ۷۳۔ کیا تو ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو ان جیسے مردہ تھے جو مردوں کی طرح سوئے ہوئے تھے اور بہت جاہل اور مجھڑا لوتھے
 ۷۴۔ سو اس نبی نے ان کو سیدار کر دیا تو وہ نور دینے والے اور علم و ہدایت میں قابل رشک ہو گئے
 ۷۵۔ اور وہ آگئے اس کی طرف جب کہ ایک نور ان کو چمچھے سے چلا رہا تھا اور ایک راہنمائی کرنے والا نور ان کے آگے آگے تھا
 ۷۶۔ اور اگر ان کا باطن کھولا جائے تو تو ان کے دلوں میں پائے کا یقین کو آسمان کے طبقوں کی طرح نہ پائے
 ۷۷۔ خدا کی مہربانی نے ازلہ اسان انہیں آ لیا اور اپنے فضل سے اپنی روح القدس کے ذریعہ انہیں پاک اور مویہ کیا
 ۷۸۔ پس وہ اللہ کے فضل سے اپنے زمانے کی مخلوق پر علم و ایمان اور نور و ہدایت میں سبقت لے گئے
 ۷۹۔ یہ سب کچھ اس کے نور کی برکت سے تھا جو کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میری روح اسے محمد! آپ پر ہمیشہ قرین ہے
 ۸۰۔ تو اس اللہ کی طرف سے مامور کیا گیا جو رشد عطا کرنے والا ہے۔ سو تو نے بدعتوں کو مٹا ۱۱۳ اور راستہ کو سیدھا کر دیا
 ۸۱۔ اور تو مخلوق کو خواہشات نفس سے نجات دینے کے لئے آیا۔ سو آفرین ہے ایسے نجات دہندہ پر جس نے خلقت کو ہلاکت سے چلایا
 ۸۲۔ خدا۔ کے حضور قیام میں تیرے قدم متوزم ہو گئے اور عبادت کرنے میں تیرے جیسا آدمی ہمارے سننے میں نہیں آیا
 ۸۳۔ تو نے سچے دین کی طرف (لوگوں کو) قوت کے ساتھ کھینچ لیا اور (ان کی) دنیا بھی ضائع نہ ہوئی جب کہ (ان کا) دین مضبوط کیا گیا
 ۸۴۔ اور خدا نے تجھے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا تاکہ تو اسلام کو دشمنوں کے ہتھوں سے بچا لے
 ۸۵۔ میرا دل ہر اس زمین سے محبت رکھتا ہے جس پر تو چلا۔ پس کاش تیرا ملک میری جائے پیدائش ہوتا

- ۸۶۔ وَكَفَّ بِكَفَرٍ مِّنْ يُّوَالِي مُحَمَّدًا
 ۸۷۔ عَجِبْتُ لِشَيْخٍ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدٍ
 ۸۸۔ سَلَوُهُ يَمِينًا هَلْ أَتَانِي مُبَاهِلًا
 ۸۹۔ فَخُذْ يَا إِهْنِي مِثْلَ هَذَا الْمَكْذَبِ
 ۹۰۔ أَضَلُّ كَثِيرًا مِّنْ صِرَاطِ مُنَوِّرٍ
 ۹۱۔ قَدْ اخْتَارَ مِنْ جَهْلِ رِضَاءِ خَلَاتِقِ
 ۹۲۔ وَمَا كَانَ لِي بِنُغْصٍ وَرَبِّي شَاهِدٌ
 ۹۳۔ يَسُبُّ وَمَا أَدْرِي عَلَى مَا يَسُبُّنِي
 ۹۴۔ نَعَمْ نَشْهَدُ أَنَّ ابْنَ مَرْيَمَ مَيِّتٌ
 ۹۵۔ وَهَلْ مِنْ دَلَائِلَ عِنْدَكُمْ تُؤَيِّرُونَهَا
 ۹۶۔ أَنَحْنُ نُخَالِفُ سُبُلَ دِينِ نَبِينَا
 ۹۷۔ سَيُكْشَفُ سِرُّ صُدُورِنَا وَصُدُورِكُمْ
 ۹۸۔ فَمَنْ كَانَ يَسْمَعُ الْيَوْمَ فِي الْأَرْضِ مُفْسِدًا
 ۹۹۔ أَلَيْسَ ثَقَاتُ اللَّهِ فِيكُمْ كَذَرَةً
 ۱۰۰۔ وَقَدْ كَانَ رَبِّي قَدَّرَ الْأَمْرَ رَحْمَةً
 ۱۰۱۔ رَأَيْتُ تَغْيِظُكُمْ فَلَمْ أَلْ حُجَّةً
 ۱۰۲۔ وَلَسْتُ بِذِي عِلْمٍ وَلَكِنْ أَعَانَنِي
 ۱۰۳۔ وَ اللَّهِ إِنِّي صَادِقٌ غَيْرُ مُفْتَرٍ

- ۸۶۔ اور میری قوم نے میری تکفیر کی تو میں میرے پاس مظلوم ہو کر آیا۔ اور کیسے ہلا کر مارا جاسکتا ہے وہ شخص جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت رکھے
 ۸۷۔ مجھ کو ہلاک کے مفید شیخ پر تعجب ہے۔ بہتوں کو اس نے شرارتوں سے گمراہ اور (حق سے) دور کر دیا ہے
 ۸۸۔ اسے قسم دے کر پوچھو کیا وہ میرے پاس جہلہ کے لئے آیا؟ حالانکہ اس نے پکا وعدہ کیا تھا پھر اس نے عدا سے توڑ ڈالا
 ۸۹۔ اسے میرے خدا! اس جیسے مکذب کو گرفت میں لے۔ جیسے تو گرفت میں لیتا ہے اس شخص کو جس نے علی سے دشمنی کی اور اس پر سختی کی
 ۹۰۔ بہت سے لوگوں کو اس نے متور راستہ سے گمراہ کر دیا۔ وہ حق صریح سے دور رہا اور (لوگوں کو بھی) دور کیا
 ۹۱۔ اس نے نادانی سے مخلوق کی خوشنودی کو حرج دی حالانکہ اللہ کی رضا اہم اور زیادہ ضروری تھی
 ۹۲۔ مجھے اس سے کوئی (کافی) دشمنی نہ تھی اور میرا رب گواہ ہے۔ اور ہم اللہ کی خاطر اس کے دشمن ہوئے جب کہ وہ (جہلے) راستے میں روک بن گیا
 ۹۳۔ وہ لایاں رہتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کس بات پر مجھے لایاں رہتا ہے۔ کیا لایا آدمی بھی لیت کیا جاسکتا ہے جس نے نیک کو زندہ کیا اور دین کی تجدید کی؟
 ۹۴۔ ہاں! ہم ضرور گواہی دیتے ہیں کہ ابن مریم مرچکا ہے۔ تو اور کوئی ایسی بات ہے جو ایک نیک کو ملحد بنا دے؟
 ۹۵۔ کیا تمہارے پاس (جانب سچ پر) کوئی ایسے دلائل ہیں جنہیں تم اختیار کر رہے ہو؟ اگر کوئی ایسی دلیل ہے تو اسے دہریہ سے میرے سامنے لاؤ
 ۹۶۔ کیا ہم اپنے نبی کے دین کی راہوں کے مخالف ہیں؟ حالانکہ وہ اپنی کوشش میں بھٹک گیا جس نے دین احمد سے دشمنی کی
 ۹۷۔ جلد ہی جہلے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز کھل جائے گا اس دن کہ جو سیدہ کر دے گا اس شخص کا چہرہ جو غصہ تھا
 ۹۸۔ جو شخص آج زمین میں مفسد ہو کر دوڑتا پھرتا ہے پس وہ قیامت کے دن زاہد (فساد) رکھنے کی وجہ سے جلائیائے گا
 ۹۹۔ کیا اللہ کا ڈر تم میں ذرا برابر بھی نہیں؟ کیا تم اپنے قبیلہ کی ملامت اور ملامت کرنے والے سے ڈرتے ہو؟
 ۱۰۰۔ اور میرے رب نے یہ امر (اپنی) رحمت سے معذور کر رکھا تھا۔ پس میں نے اللہ کے اذن سے کھڑے کھڑے ہوئے کپڑے کو سیدیا ہے
 ۱۰۱۔ میں نے تمہارا غصہ دیکھا سو میں نے جنت پوری کرنے میں کوئی چیز نہیں کی اور میں نے ہتھیلی اور بھونکی ہوئی زمین کو ذوق شوق سے پامال کیا
 ۱۰۲۔ اور میں کوئی ظاہری عالم نہیں تھا پر مجھے مدد دی ہے خدا نے عظیم نے۔ اس نے مجھے سرگرداں مٹا دی دیکھا تو میری تائید کی
 ۱۰۳۔ اور اللہ کی قسم! میں سچا ہوں۔ مخفی نہیں ہوں۔ اور میرے رب نے میری تائید کی اور مجھے کوئی ضلالت نہیں کیا

- ۱۰۴۔ وَمَا قُلْتُ إِلَّا مَا أُمِرْتُ بِوَحْيِهِ
 ۱۰۵۔ أَ أَكْتُمُ حَقًّا كَالْمُدَاجِي الْمُخَامِرِ
 ۱۰۶۔ تَعَالَى مَقَامِي فَأَخْتَفِي مِنْ عِيُونِهِمْ
 ۱۰۷۔ وَفِي الدِّينِ أَسْرَارٌ وَ سُبُلٌ خَفِيَّةٌ
 ۱۰۸۔ وَهَذَا عَلَى الْإِسْلَامِ أَذْهَى مَصَائِبِ
 ۱۰۹۔ أَتُكْفِرُ رَجُلًا قَدْ أَنَارَ صَلَاحُهُ
 ۱۱۰۔ أَتُكْفِرُ رَجُلًا آيَدَ الدِّينِ حُجَّةٌ
 ۱۱۱۔ أَنَحْنُ نَفَرٌ مِنَ الرُّسُولِ وَ دِينِهِ
 ۱۱۲۔ وَ وَاللَّهِ لَوْلَا حُبُّ وَجْهِ مُحَمَّدٍ
 ۱۱۳۔ فَفِي ذَاكَ آيَاتٌ لِّكُلِّ مُكَذِّبٍ
 ۱۱۴۔ وَ كَمْ مِنْ مَّصَائِبٍ لِلرُّسُولِ أَذْوَقَهَا
 ۱۱۵۔ وَ غَمٌّ يَفُوقُ ظِلَامَ لَيْلٍ مُظْلِمٍ
 ۱۱۶۔ وَ ضَرْبٌ كَضَرْبِ الْفَاسِ أَصْلَتْ سَيْفُهُ
 ۱۱۷۔ فَاسْتَمْتُ تِلْكَ الْمَحَنَ مِنْ ذَوْقِ مُهْجَتِي
 ۱۱۸۔ وَمَوْتِي بِسَبْلِ الْمُصْطَفَى خَيْرٌ مِّنْهُ
 ۱۱۹۔ سَادَخُلُ مِنْ عَشْفِي بِرَوْضَةِ قَبْرِهِ
- وَمَا كَانَ هَجَسٌ بَلْ سَمِعْتُ مُنَادًا
 خَفَافَةً قَوْمٍ لَا يُرِيدُونَ مِرْصَدًا
 وَرَبِّي يَرَى هَذَا الْجَنَانَ الْمَجْرَدًا
 يُلَاحِظُهَا مَنْ زَادَهُ اللَّهُ فِي الْهُدَى
 يُكْفِرُ مَنْ جَاءَ الْإِنَامَ مُجَدَّدًا
 وَمِثْلَكَ جَهْلًا مَا رَأَيْتُ ضَفَنَدًا
 وَدَافًا رُؤُسَ الصَّائِلِينَ وَ أَرْجَدًا
 وَيَبْدُو لَكُمْ آيَاتُنَا الْيَوْمَ أَوْ غَدًا
 لِّمَا كَانَ لِي حَوْلَ لَا مَدَحَ أَحَدًا
 حَرِيصٌ عَلَى سَبِّ وَ أَلْوَى كَالْعِدَا
 وَ كَمْ مِنْ تَكَالُفٍ سَثَمْتُ تَوَدُّدًا
 وَ هَوَلَ كَلِيلِ السَّلْحِ يُبَدِي تَهْدَدًا
 وَخَوْفٍ كَأَصْوَاتِ الصَّرَاصِرِ قَدْ بَدَا
 وَاسْتَلُّ رَبِّي أَنْ يَزِيدَ تَشَدُّدًا
 فَإِنْ فُرِغَتْ فَسَاحُشَرَنَ بِالْمُقْتَدَى
 وَمَا تَعْلَمُ هَذَا السَّرَّ يَا تَارِكَ الْهُدَى

کرامات الصادقین

- ۱۰۴۔ اور میں نے ہی بات کہی جس کا مجھے خدا کی وحی سے علم دیا گیا اور وہ کوئی ناگہانی فہم و صبحی آواز نہ تھی بلکہ میں نے تو ایک ہر شوکت آواز سنی ہے
 ۱۰۵۔ کیا میں مناظر طبع حق پرش کی طرح حق کو چھپاؤں ان لوگوں سے ڈرتے ہوئے جو (سیدھا) راستہ اختیار کرنا نہیں چاہتے
 ۱۰۶۔ میرا مقام تو بلند ہے اس لئے ان کی آنکھوں سے مخفی ہو گیا ہے اور میرا پروردگار اس یکتا دل کو دیکھ رہا ہے
 ۱۰۷۔ اور دین میں کچھ آسرا اور مخفی راہیں ہیں۔ انہیں وحی دیکھتا ہے جسے اللہ نے ہدایت میں ترقی دی ہو
 ۱۰۸۔ اور یہ اسلام پر شہید ترمین مصیبت ہے کہ اُس کی تکفیر کی جاتی ہے جو مخلوق کے لئے نجات دہن ہو کر آیا
 ۱۰۹۔ کیا تو ایسے آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس کی نیکی روشن ہے؟ اور جہالت میں حیرے جیسا احمق میں نے کوئی نہیں دیکھا
 ۱۱۰۔ کیا تو ایسے آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس نے دلیل کے ساتھ دین کی تائید کی اور حد کرنے والوں کے سروں کو توڑ دیا اور کچل ڈالا
 ۱۱۱۔ کیا ہم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے دین سے دور بھاگ سکتے ہیں جب کہ تہذیب کے آغ یا کل پہلے نشانِ ظہر ہو جائیں گے
 ۱۱۲۔ اور خدا کی قسم! اگر مجھے محمد کے چہرے کی محبت نہ ہوتی تو مجھے کوئی طاقت نہ ہوتی کہ احمد کی مدح کر سکوں
 ۱۱۳۔ اس میں ہر اس تکذیب کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں جو گالیاں دینے پر حریص اور دشمنوں کی طرح پیچھے پڑنے والا جھگڑا ہو
 ۱۱۴۔ اور بہت سی مصیبتیں ہیں کہ رسول اللہ کی خاطر میں انہیں کچھ دیا ہوں اور بہت سی تکلیفیں ہیں جو میں نے محبت کی وجہ سے برداشت کی ہیں
 ۱۱۵۔ اور بہت سے غم ہیں جو تاریک رات کی ظلمت سے بھی زیادہ ہیں اور بہت سی دشمنیاں ہیں جو سلاخ کی طرح ڈراؤنی ہیں
 ۱۱۶۔ اور بہت سے دکھ ہیں جو گہاڑی کی ضرب کی طرح ہیں اور انہوں نے اپنی تلوار حوت رکھی ہے اور آنسوؤں کی آوازوں کی طرح بہت سے دہریں جو ظہر ہونے
 ۱۱۷۔ یہ سب مصیبتیں میں اپنے دلی ذوق سے سہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنے رب سے طالب ہوں کہ وہ تشدد میں اور زیادتی کرے
 ۱۱۸۔ اور مصطفیٰ کی راہ میں میری موت بہترین موت ہے۔ اگر میں اس (موت کے حامل کرنے) میں کھلیب ہو جاؤں تو میں خود اپنے پیشوا کے ساتھ اٹھایا جاؤں گا
 ۱۱۹۔ میں اپنے خلق کی وجہ سے آپ کی قبر کے باغ میں داخل کیا جاؤں گا اور اسے تارک ہدایت! تو اس راز کو نہیں جانتا۔

الْقَصِيدَةُ الرَّابِعَةُ

- ۱- أَلَا أَيُّهَا الْوَائِسِيُّ الْإِمَّ تَكْذِبُ وَ تُكْفِرُ مَنْ هُوَ مُؤْمِنٌ وَ تُؤْنَبُ
- ۲- وَالَيْتُ أَنِّي مُسْلِمٌ ثُمَّ تَكْفِرُ فَالَيْنَ الْحَيَا أَنْتَ أَمْرُؤُ أَوْعَقْرُبُ
- ۳- أَلَا إِنِّي نَبْرٌ وَأَنْتَ مُذْهَبٌ أَلَا إِنِّي أَسَدٌ وَأَنْتَ ثَغْلَبُ
- ۴- أَلَا إِنِّي فِي كُلِّ حَرْبٍ غَالِبٌ فَكِذْبِي بِمَا زَوَّرْتَ وَالْحَقُّ يَغْلِبُ
- ۵- وَ بَشَرْتَنِي زَيْنًى وَقَالَ مُبَشِّرًا سَتَعْرِفُ يَوْمَ الْعَيْدِ وَالْعَيْدُ أَقْرَبُ
- ۶- وَ نَعَمْنِي زَيْنًى فَكَيْفَ أَرَدُهُ وَهَذَا عِطَاءُ اللَّهِ وَالْخَلْقُ يَعْجَبُ
- ۷- وَ سَوْفَ تَرَى أَنِّي صَدُوقٌ مُؤَيَّدٌ وَلَسْتُ بِفَضْلِ اللَّهِ مَا أَنْتَ تَحْسَبُ
- ۸- وَيَبْدَى لَكَ الرَّحْمَنُ أَمْرِي فَيَنْجَلِي أَهَذَا ظِلَامٌ أَوْ مِنْ اللَّهِ كَوَكْبُ
- ۹- يَرَى اللَّهُ مَا هُوَ تَخْفِي فِي قُلُوبِنَا فَيَفْضَحُ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَ يُكْذِبُ
- ۱۰- وَيَعْلَمُ زَيْنٌ مَنْ هُوَ الشَّرُّ مُزَلًّا وَمَنْ هُوَ عِنْدَ اللَّهِ بَرٌّ مُقَرَّبُ
- ۱۱- الْإِمَّ تَرَى زُورًا كَصَدَقِ مُتَحَضِّرٍ وَ نَسْتَجَلِبُ الْحَقَّ إِلَى اللَّهِ وَتُجَدِّبُ
- ۱۲- وَ قَاسَمْتَهُمْ أَنَّ الْفَتَاوَى صَبِيحَةٌ وَ عَلَيْكَ وَزُرُ الْكَذِبِ إِنْ كُنْتَ تَكْذِبُ
- ۱۳- وَهَلْ لَكَ مِنْ عِلْمٍ وَ نَصْرٍ تُحْكَمُ عَلَى كُفْرِنَا أَوْ تُخْرِصَنَّ وَتَتَّعِبُ

چوتھا قصیدہ

- ۱- اسے دروغ گو! تو کب تک تکذیب اور تکفیر کرتا رہے گا اس کی جو مومن ہے اور اسے دھکی آمیز ملامت کرتا رہے گا۔
- ۲- اور میں قسم کھا چکا ہوں کہ میں مسلمان ہوں تو پھر بھی (مجھے) کافر کہتا ہے۔ کیا کہیں گئی؟ تو آدمی ہے یا بچھو۔
- ۳- سن لے! کہ میں تو خالص سونا ہوں اور تجھ پر سونے کا مائع کیا گیا ہے۔ سن لے! کہ میں تو شیر ہوں اور تو یقیناً لومڑی ہے۔
- ۴- سن لے! کہ یقیناً میں ہر لڑائی میں غلبہ پائے والا ہوں سو تو اپنے جھوٹ کے ساتھ میرے متعلق حیر کرنا اور (یاد رکھ کہ) حق ہی غالب ہوگا۔
- ۵- اور میرے رب نے مجھے بھلائی دی ہے اور بھلائی دیتے ہوئے کہا ہے۔ تو میرے کہنے کو جان لے گا اس حال میں کہ (مسلمانوں کی امام) عید (اس کے) قرب تر ہوگی۔
- ۶- اور خدا نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں اسے کیسے ذکر دوں۔ اور یہ تو اللہ کی عطا ہے اور لوگ (اس پر) تعجب کر رہے ہیں۔
- ۷- اور توجہ دیکھ لے! کہ یقیناً میں سچا (اور) جاہد یا پھر ہوں۔ اور خدا کے فضل سے میں ایسا نہیں ہوسکتا تو خیال کر رہا ہے۔
- ۸- اور خدا تجھ پر میرا معاملہ کھول دے گا تو ظاہر ہو جائے گا کہ یہ جادو کی ہے یا اللہ کی طرف سے روشن ستارہ ہے۔
- ۹- اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ بدلے دونوں میں مٹتی ہے۔ پس رسوا ہو گا وہ جو جھوٹا ہے اور تکذیب کر رہا ہے۔
- ۱۰- اور میرا رب جانتا ہے کہ مرتبہ میں کون بدتر حسن ہے اور کون خدا کے نزدیک نیک اور مقرب ہے۔
- ۱۱- تو کب تک اپنے جھوٹ کو خالص سچائی کی طرح خیال کرتا رہے گا اور احمقوں کو اس کی طرف لٹا پائے گا اور (انہیں اس کی طرف) کھینچے گا۔
- ۱۲- اور تو نے ان سے قسم کھائی کہ وہ فتوے صحیح ہیں حالانکہ اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو جھوٹ کا دیباہ تجھ پر پڑے گا۔
- ۱۳- اور کیا میرے پاس کوئی علم حقیقی اور پختہ نص ہمارے کفر پر موجود ہے یا تو ضرور اٹکل سے کام لے رہا ہے اور فساد کر رہا ہے۔

- ۱۴۔ كَمِثْلِكَ اُمُّ قَدْ اُيْتُوْا بِذَنبِهِمْ
 ۱۵۔ اَتَغْدِفُ فِي خَرِيْنٍ قِنَاعًا دُوْنَا
 ۱۶۔ وَمَا الْبَحْثُ اِلَّا مَا عَلِمْتَ وَذَقْتَهُ
 ۱۷۔ وَمَا فِي يَدَيْكَ بِغَيْرِ فَلَاسٍ مَّذْهَبٍ
 ۱۸۔ وَشَاهَدْتُ اَنْكَ لَسْتَ اَهْلُ مَعَارِفٍ
 ۱۹۔ مَنِي نُبْدِ اخْلَاقًا قَتِيْدٌ ذَمِيْمَةٌ
 ۲۰۔ وَعَادِيْتَنِي وَطَوَيْتُ كَشْحًا عَلٰى الْاَنَى
 ۲۱۔ وَكُنْتُ تَقُوْلُ سَاغِلِيْنٌ بِحُجْنِي
 ۲۲۔ وَلَسْتُ بِعَادٍ مُّسْرِفٍ بَلْ اِنِّي
 ۲۳۔ وَاِنِّي اَمَامُ اِلٰهِ فِي كُلِّ سَاعَةٍ
 ۲۴۔ فَاِنْ كُنْتُ عَادِيْتُ الْخَبِيْثَ تَذِيْبًا
 ۲۵۔ وَاِنْ كُنْتُ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ
 ۲۶۔ فَسَوْفَ تَرٰى فِيْ هَذِهِ ضَرْبَ ذِلَّةٍ
 ۲۷۔ وَمَنْ كَانَ لَاعِنَ مُؤْمِنٍ مُّتَعَمِّدًا
 ۲۸۔ اَتَاْمُرُ بِالتَّقْوٰى وَتَفْعَلُ ضِدَّهٗ
 ۲۹۔ وَلِيْ لَكَ فِيْ اَعْشَارِ قُلُوْبِيْ لَوْعَةٌ
 ۳۰۔ اِلَّا اَيُّهَا الشَّيْخُ اَتَقِيْ اِلٰهَ الَّذِيْ
 ۳۱۔ اِذَا مَا تَوَقَّذَ قَهْرُهُ يَهْلِكُ الْوَرِيْ
- فَتَحْسُنَ مِنْ نَّبَاِ هِمَّ مَا اُعْقِبُوا
 وَتَتْرُكُ مَا اَمَّتَ جُنَا وَ تَهْرُبُ
 وَتَلْكُ وَهَادَ لِّلْمَنَابَا تَقُوْبُ
 تُضِلُّ اُمِّيًّا بِالسَّرَابِ وَتُخْلِبُ
 وَتُلْهَوُ وَ تَهْدِيْ كَالسَّكَارٰى وَ تَغْلِبُ
 وَتَتْرُكُ مَا هُوَ مُسْتَطَابٌ وَ اَطِيْبُ
 وَرَمَيْتُ حَقْدًا كُلَّمَا كُنْتُ تُجْعَبُ
 وَمَا كُنْتُ تَذَرِيْ اَنْكَ الْيَوْمَ تُغْلِبُ
 عُرُوْفٍ عَلٰى اِيْذَاءِ كُمْ اُحْجَبُ
 وَيَنْظُرُ رَمِيْ كُلِّ مَا هُوَ اَكْسَبُ
 فَتَكْرُمُ عِنْدَ مَلِيْكِنَا وَتَقْرُبُ
 وَتَقُوْتُ مَا لَمْ تَعْلَمَنَّ فَتُغْتَبُ
 وَ يَوْمَ نَكَالُ اِلٰهَ اٰخَرٰى وَاعْطَبُ
 فَعَلَيْهِ ذِلَّةٌ لَعْنَةٍ لَا تَنْكَبُ
 وَتَنْكُثُ عَهْدًا بَعْدَ عَهْدٍ وَ تَهْرُبُ
 فَكَفَرُ وَكَذَّبَ اِنِّي لَسْتُ اَغْضَبُ
 يَهْدُ عِمَارَاتِ الْهَوٰى وَيُخْرَبُ
 فَمَا حِيَصَ مِنْ اِبْنِ حُسَامٍ يَغْضَبُ

- ۱۳۔ حیرے جیسی کئی قومیں اپنے گنہگار کی وجہ سے ہلاک کی گئیں ہیں۔ تو ان کی خبروں سے پتہ چلا کہ وہ کیسا عذاب دیئے گئے۔
 ۱۵۔ کیا تو مجھ سے لڑنے میں میرے اولاد کے دین پر ہر حال میں جیتا ہے اور تو بھڑکتا رہتا ہے بھلا سے اس امر کو جس کا تو نے قصہ کیا (یعنی پہلا و سنا اور بھاگ جاتا ہے۔
 ۱۶۔ اور بحث تو وہی ہے جسے تو جانتا ہے اور کچھ چکا ہے اور یہ تو موقوف کے گوشے ہیں جو تو کھود رہا ہے۔
 ۱۷۔ اور حیرے ہاتھوں میں ملحق شدہ بیسوں کے ساتھ کچھ نہیں۔ تو عام ہڈیاں بڑھ کر ایک سرب کے ذریعہ لوگوں کو گرہ کرتا اور دھوکہ دیتا ہے۔
 ۱۸۔ اور میں دیکھ چکا ہوں کہ تو صاحب معرفت نہیں ہے اور ہوا و لعب میں مبتلا اور فتنہ والوں کی طرح بکواس کر رہا ہے۔
 ۱۹۔ جب ہم اطلاق ظاہر کرتے ہیں تو تو بہ عقلی ظاہر کرتا ہے اور بھڑکتا رہتا ہے اس لئے کہ جو پاک اور ستھری ہے۔
 ۲۰۔ اور تو نے مجھ سے عداوت کی اور دکھ دینے پر مستعد ہو گیا ہے اور تو کینے سے بھینک چکا ہے وہ سب حیر جو تو ترکش میں رکھتا تھا۔
 ۲۱۔ اور تو کہتا تھا کہ میں جنت سے ضرور غالب آ جاؤں گا اور تو نہیں جانتا تھا کہ آج تو مغلوب ہو گا۔
 ۲۲۔ اور میں ہر گزرنے والا مسرف نہیں ہوں۔ بہت نیک سلوک کرنے والا ہوں۔ تہمت دے دکھ دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔
 ۲۳۔ اور میں ہر گزری خدا کے سامنے ہوں اور جو کچھ میں کر رہا ہوں میرا رب اسے دیکھ رہا ہے۔
 ۲۴۔ اگر تو دیا سمداری سے خبیث (پیر) سے عداوت رکھ رہا ہے تو تو ہمارے مالک کے سامنے عزت پانے کا اور مقرب ہو گا۔
 ۲۵۔ اور اگر تو اسے کہ پرہیزگاری کی حد سے تجاوز کر چکا ہے اور تو اس چیز کے پیچھے پڑ گیا ہے جسے تو نہیں جانتا۔ تو تو مغلوب ہو گا۔
 ۲۶۔ تو جلد اسی دنیا میں ذلت کی مار دیکھ لے گا اور اللہ کے عذاب کا دن تو بہت رسوا کرنے والا اور بہت ہی مہلک ہے۔
 ۲۷۔ اور جو شخص مومن کو عداوت کرنے والا ہو۔ پس اس پر لعنت کی ذلت پڑے گی جو نہیں بٹے گی۔
 ۲۸۔ کیا تو تقویٰ کا حکم دیتا ہے اور خود تو اس کے مخالف عمل کرتا ہے اور عہد کرنے کے بعد عہد کو توڑ دیتا ہے اور بھاگ جاتا ہے۔
 ۲۹۔ اور میرا حال تو یہ ہے کہ میرے دل کے گوشوں میں تیری محبت کی جلیں رہی ہوئی ہے پس تو نکھر کر اور نکڑ کر رہا۔ جتنا میں غضب میں نہیں آؤں گا۔
 ۳۰۔ سن اسے شیخ! اس اللہ سے ڈر جو حرص و ہوا کی عداوتوں کو ڈھارتا اور دیران کر دیتا ہے۔
 ۳۱۔ جب اس کا قبر بھٹکتا ہے تو مخلوق کو ہلاک کر دیتا ہے پس نہیں پھلایا گیا اس سے کوئی میز و محل تلوار کا دھنی بھی۔

- ۳۲۔ اَتَعْوَى كَيْفَ الذَّنْبِ وَاللَّهِ اِنِّی
۳۳۔ وَمَا اِنْ اَرَىٰ فِی خَيْطِ كَبْدِكَ قُوَّةَ
۳۴۔ اَلَمْ تَعْرِفْنِ رُؤْيَایَ كَيْفَ تَحَقَّقَتْ
۳۵۔ وَیَاثَبُكَ مِنْ اَثَارِ صِدْقِی بِكَثْرَةٍ
۳۶۔ فَاِنْ كُنْتَ كَذَّابًا فَانْتَ مُنْعَمٌ
۳۷۔ اَتَكْفُرُنِی فِی اَمْرِ عِیْسَى نَجَّاسًا
۳۸۔ تُؤَوِّی عِیْسَى هَكَذَا قَالَ رَبُّنَا
۳۹۔ وَكَيْفَ نَكْذِبُ اَیَّةَ هِیَ قَوْلُهُ
۴۰۔ نَبِی خَالِقِی اَنْ نُّخَيِّنَ ابْنَ مَرْیَمَ
۴۱۔ وَلَمْ یَبْقَ لِی فِی مَوْتِهِ رِیْحٌ رِّبِّیَّةٌ
۴۲۔ اَقُولُ وَلَا اَخْشِی فَاِنِّی مِثْلُهُ
۴۳۔ وَ وَاللَّهِ اِنِّی جِئْتُ حَیْنَ جِئْتِیْهِ
۴۴۔ وَقَدْ جَاءَ فِی الْقُرْآنِ ذِكْرُ وِفَاتِهِ
۴۵۔ وَلَوْ كَانَ فِی الْقُرْآنِ اَمْرٌ خِلَافَهُ
۴۶۔ وَلَكِنْ كِتَابُ اللّٰهِ یَشْهَدُ اَنَّهُ
۴۷۔ اَمِنْ غَیْرِ مَنَبِعٍ هَذِیْهِ نَطْلُبُ الْهُدٰی
۴۸۔ فَتُؤَمِّنُ بِاللّٰهِ الْكَرِیْمِ وَكُتِبَ
۴۹۔ وَیَعْلَمُ رَبِّی كُلَّ مَا فِی عِیْنِی
- اَرَاكَ كَاَنَّكَ اَرَنْتَ اَوْ نَعْلَبُ
وَيُضِلُّحُ رَبِّی مَا تَهْتَدُ وَ تَشْغَبُ
وَ اَصْدَقُ رُؤْيَا مُؤْمِنٍ لَا یُكَذِّبُ
فَلِیَرْقَبَنَّ اَوْقَاتَهَا الْمُرْقَبُ
وَ اِنْ كُنْتُ صِدِّیقًا فَسَوْفَ تُعَذِّبُ
وَ كَذَّبْتَنِی خَطَاً وَلَسْتُ تُصَوِّبُ
صَرِیْحًا فَصَدَّقْنَا وَلَا تَرِیْبُ
وَ تَصَدِّیقُ كَلِمَتِهِ اَهْمٌ وَ اَوْجِبُ
وَتِلْكَ الَّتِی كَفَرْتَ مِنْهَا وَ تَنْصَبُ
لَمَّا اَلْهَمَّنِی مَلِكٌ صِدْقٌ مُّثَوِّبٌ
وَلَوْ عِنْدَ هَذَا الْقَوْلِ بِالسَّیْفِ اُضْرَبُ
وَهُوَ فَارِسٌ حَقًّا وَ اِنِّی مُخْضَبُ
وَمَا جَاءَ فِیْهِ هُوَ الَّذِیْ هُوَ اَصْوَبُ
لَا ثَرَّتُهُ دِیْنًا وَ لَا اَتَجَنَّبُ
تَنَاولَ مِنْ كَاسِ الْمَنَیَا فَتَنْجَبُ
وَ كُلُّ مَنْ الْفُرْقَانِ یُعْطٰی وَ یُوْهَبُ
فَاِنَّ بِحَقِّكَ یَا مُكْفَرُ تَذَهَّبُ
عَلِیْمٌ فَلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مُغِیْبُ

- ۳۲۔ کیا تو مجھے کی طرح آواز دھمکتا ہے۔ بخدا میں تجھ کو پاتا ہوں گویا کہ تو خرگوش ہے یا لومڑی۔
۳۳۔ اور میں تیرے جگر کے مجھے میں کوئی قوت نہیں پاتا اور میرا رب درست کر دے گا اس حالت کو جسے تو گمراہ پاتا ہے اور ہر اشتعال پیدا کرتا ہے۔
۳۴۔ کیا تو نے نہیں جانتا کہ میری غلبہ کیسی جی ہوئی اور جس کی غلبہیں جی ہوں وہ مومن ہوتا ہے (اور) جھٹکتا نہیں جاسکتا۔
۳۵۔ اور میری پہلی کے آخر کثرت سے تیرے پاس آئیں گے پس چاہئے کہ احتکام کرنے والا ضرور اس کے وقتوں کا احتکام کرے۔
۳۶۔ سو اگر میں کذاب ہوں تو تو انعام پائے گا اور اگر میں سچا ہوں تو تو ضرور عذاب دیا جائے گا۔
۳۷۔ کیا تو عیسیٰ کے معاملہ میں جسارت سے میری تکفیر کرتا ہے۔ اور تو نے غلطی سے میری تکفیر کی ہے اور تو درست راہ پر نہیں۔
۳۸۔ عیسیٰ تو وقت پایا ہے۔ اسی طرح ہلکے رب نے صراحت سے کہا ہے سو ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں اور شک نہیں کرتے۔
۳۹۔ اور کیسے جھٹکتے ہیں ہم اس آیت کو جو خدا کی باتوں کی تصدیق تو بہت ہی ضروری اور بہت ہی واجب ہے۔
۴۰۔ میرے جانی نے منع کر دیا ہے کہ ہم اپنی رزم کو زندہ نہ رکھیں۔ یہی وہ سطر ہے جس کی وجہ سے تو نے تکفیر کی ہے، اور تو نے ہی ہتھ اٹھا ہوا ہے۔
۴۱۔ اور میرے لئے تو اس کی موت میں شک کی بوجھ بقی نہیں رہی اس وجہ سے کہ مجھے ابھام کیا ہے سچے بلاشبہ نے جو مشورہ ہونے والا ہے۔
۴۲۔ میں کہتا ہوں اور ڈرتا نہیں کہ بے شک میں اس کا شیل ہوں خواہ یہ بات کہنے پر مجھے تلوار سے بھی مار دیا جائے
۴۳۔ اور خدا کی قسم! میں آیا ہوں اس کی آمد کے وقت پر۔ سو وہ یقیناً ہے لیکن میں اسے اپنے پیچھے سوار کر کے لیا ہوں۔
۴۴۔ اور قرآن میں اس کی وفات کا ذکر آچکا ہے اور جو کچھ اس میں آیا ہے وہی زیادہ صحیح ہے۔
۴۵۔ اور اگر قرآن میں اس کے برخلاف کوئی امر ہوتا تو میں دن کے طور پر اسے ہی اختیار کرتا اور اجتہاد نہ کرتا۔
۴۶۔ لیکن اللہ کی کتاب یہ گواہی دیتی ہے کہ یقیناً وہ مومنوں کا ہیلاہ پی چکا ہے۔ ہر بھی تو حیران ہو رہا ہے۔
۴۷۔ کیا ہم اس کی ہدایت کے شے کے سوا ہدایت طلب کرس حاصل ہر ایک شخص کو (ہدایت) قرآن کریم سے ہی دی اور بخش جاتی ہے۔
۴۸۔ پس ہم خدا کے کریم اور اس کی کھوں پر ایمان لاتے ہیں۔ پس اسے ملکہ! تو اپنے کہنے کے ساتھ کہہ رہا ہوا ہے؟
۴۹۔ اور میرا رب جانتا ہے جو کچھ میرے صندوق سینہ میں ہے۔ وہ بہت جانتے والا ہے۔ سو اس پر کوئی امر غیب بھی نہیں۔

- ۵۰۔ وَهَذَا هَدَىٰ اللَّهُ الَّذِي هُوَ رَبُّنَا
 ۵۱۔ وَإِنَّ سِرَاجِي قَوْلُهُ وَكِتَابُهُ
 ۵۲۔ وَ إِنْ كِتَابَ اللَّهِ بِحَرِّ مَعَارِفِ
 ۵۳۔ وَكَمْ مِنْ نَكَاتٍ مِثْلَ غَيْدٍ تَمْتَعَتْ
 ۵۴۔ إِذَا مَانْظَرْتُ إِلَىٰ ضِيَاءِ جَمَالِهِ
 ۵۵۔ رَأَيْتُ بِنُورِ نُورِهِ قَتَبِيَّتْ
 ۵۶۔ يَصُدُّ عَنِ الطُّغْيَىٰ وَيَهْدِي إِلَى التَّقَىٰ
 ۵۷۔ يَجْرُ إِلَى الْعُلْيَا وَجَاءَ مِنَ الْعُلَىٰ
 ۵۸۔ وَسِرٌّ لَطِيفٌ فِي هَذَا وَنُكْتَةٌ
 ۵۹۔ وَمَنْ يَأْتِهِ يُقْبَلُ وَمَنْ يَهْدِ قَلْبُهُ
 ۶۰۔ يُضِيءُ الْقُلُوبَ وَيَذْفَعُ ظُلَامَهَا
 ۶۱۔ فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا شَرِبْتُ زُلَالَهُ
 ۶۲۔ وَكَمْ مِنْ عَمِينَ قَدْ كَشَفَتْ غِطَاءَهُمْ
 ۶۳۔ أَلَا رَبُّ خَصِمٍ خَاضَ فِيهِ عَدَوَاةً
 ۶۴۔ وَإِنْ يَفْتَحَنَّ عَيْنَكَ وَهَابُ الْهُدَىٰ
 ۶۵۔ وَأَتَىٰ لِعَقْلِ النَّاسِ نُورٌ كُنُورِهِ
 ۶۶۔ وَ وَاللَّهِ يَجْرِي تَحْتَهُ نَهْرُ الْهُدَىٰ
 ۶۷۔ وَمَنْ يُمَيِّنِ الْأَنْظَارَ فِي الْفَاطِهَةِ
- فَإِنْ كُنْتَ تَرْغَبُ عَنْ هُدَىٰ لَا تَرْغَبُ
 فَإِنْ أَعَصَيْهِ فَنَسَاهُ مِنْ آيِنِ أَطْلُبُ
 وَ نَجِدَنَّ فِيهِ عِيُونَ مَا نَسْتَعِذُّ
 بِهَا مُهَجَّتِي مِنْ هُدَىٰ رَبِّي فَجَرَّبُوا
 فَإِذَا الْجَمَالُ عَلَى سَنَا الْبَرَقِ يَغْلِبُ
 عَلَى حَقَائِقِهِ فَفِيهَا أَقْلُبُ
 خَفِيرٌ إِلَى طَرَقِ السَّلَامَةِ يَجْلِبُ
 كَمَا هُوَ أَمْرٌ ظَاهِرٌ لَيْسَ يُجْجَبُ
 كَنَجْمٍ بَعِيدٍ نُورُهَا تَتَغَيَّبُ
 إِلَى مَأْمَنِ الْفُرْقَانِ لَا يَتَذَبَذَّبُ
 وَ يَشْفِي الصُّدُورَ سَوَادُهُ وَيَهْدُبُ
 فِدَىٰ لَكَ رُوحِي أَنْتَ عَيْنِي وَمَشْرَبُ
 وَنَجِيَّتَهُمْ عَمَّا يُعَفَى وَيَشْغَبُ
 فَأَلْهَاهُ عَنْ خَوْضِ سَنَاهُ الْمُؤَنَّبُ
 فَكَايِنُ تَرَىٰ مِنْ سِرِّهِ لَكَ مُعْجَبُ
 وَ إِنْ النُّهَىٰ بَيَّانِهِ يَنْهَدُبُ
 وَمَنْ أَكْثَرَ الْأَمْعَانِ فِيهِ فَيَشْرَبُ
 فَإِلَى سَنَاهُ التَّامِ يَضُبُّ وَيُسْحَبُ

- ۵۰۔ اور یہ اس اللہ کی ہدایت ہے جو ہمارا رب ہے سو اگر تو ہدایت سے اعراض کرتا ہے تو ہم تو اعراض نہیں کریں گے۔
 ۵۱۔ اور میرا چٹا رخ تو اس کا فرمودہ اور اس کی کتاب ہے اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اس کی روشنی کہاں سے طلب کروں۔
 ۵۲۔ اور بے شک اللہ کی کتاب تو محارف کا سمندر ہے اور ہم اس میں ضرور ایسے چٹے پاتے ہیں جہیں ہم شیریں پاتے ہیں۔
 ۵۳۔ اور بہت سے کچے تلوک اہام و لہذا کی طرح ہیں کہ لطف اندوز ہوئی ان سے میری جان اپنے رب کی روشنی سے۔ پس تم بھی تجربہ کرو۔
 ۵۴۔ جب میں نے اس کے جمال کی روشنی کو دیکھا تو ناکام اس کا حسن بجلی کی روشنی پر بھی غالب آیا تھا۔
 ۵۵۔ میں نے نور (بصیرت) کے ذریعہ قرآن کا نور دیکھا تو ظاہر ہو گئے مجھ پر اس کے حقائق اور انہی پر میں غور کرتا رہتا ہوں۔
 ۵۶۔ وہ سرکشی سے روکتا ہے اور تقویٰ کی طرف روشنی کرتا ہے۔ وہ پناہ دینے والا ہے (اور) سلامتی کی راہوں کی طرف کھینچتا ہے۔
 ۵۷۔ وہ بلندی کی طرف کھینچتا ہے اور بلندی سے آیا ہے جیسا کہ یہ بات ظاہر ہے پردہ میں نہیں۔
 ۵۸۔ وہ اپنی ہدایت میں ایک لطیف ہمید اور ایک نکتہ ہے دور کے ستارے کی طرح جس کا نور پھیرا رہتا ہے۔
 ۵۹۔ اور جو اس کے پاس آتا ہے قبول کیا جاتا ہے اور جس کے دل کی روشنی کی جلتے وہ فرقان کی اس لکھ کی طرف (آئے ہیں) منہذب نہیں جاتا۔
 ۶۰۔ وہ دلوں کو روشن کرتا اور ان کی جھلکیوں کو دور کرتا ہے اور اس کی حریر سینوں کو شفا دیتی ہے اور مہذب کرتی ہے۔
 ۶۱۔ پس میں نے قرآن سے کہا جب میں نے اس کا صاف پانی پیا۔ تجھ پر میری جان قربان ہو کہ تو میرا چشمہ اور گھاٹ ہے۔
 ۶۲۔ اور بہت سے اندھے ہیں جن کا پردہ تو نے ہٹا دیا۔ اور انہیں اس چیز سے تو نے نجات دی جو مٹا دیتی ہے اور کھٹکھٹاتی ہے۔
 ۶۳۔ سنو! بہت سے دشمن ہیں جنہوں نے صحت سے اس میں خرابی مٹ کی۔ بلکہ سے نخرت دھنے والے اس کی روشنی نے انہیں خراب مٹ سے بٹا دیا۔
 ۶۴۔ اور ہدایت کا طائر کرنے والا اگر تیری دونوں آنکھوں کو کھول دے تو تو اس کے کس قدر ہمید دیکھے گا جو حیرے سے عجیب ہوں گے۔
 ۶۵۔ لوگوں کی عقل میں اس جیسا نور کہاں ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ عقلیں تو اس کے ریلوں سے ہی سنو لیتی ہیں۔
 ۶۶۔ اور خدا کی قسم! اس کے نیچے تو ہدایت کی نہر بہتی ہے اور جو اس کی گہرائی میں باد بد جلتے وہ (اس سے) پٹے کا۔
 ۶۷۔ اور جو اس کے الفاظ میں گہری عقلیں ڈالے گا تو وہ اس کی کامل روشنی کی طرف مائل ہوگا اور کھینچا جائے گا۔

۶۸۔ وَمَنْ يَطْلُبِ الْخَيْرَاتِ فِيهِ يَنْلَهُ
 ۶۹۔ وَمَنْ يَطْلُبَنَّ سُبُلَ الْهُدَىٰ فِي غَيْرِهِ
 ۷۰۔ وَ مَنْ يَعْصِ فُرْقَانًا كَرِيمًا فَإِنَّهُ
 ۷۱۔ وَمَا الْعَقْلُ إِلَّا خَبِطُ عَشَوَاءٍ مَا يَصِبُ
 ۷۲۔ وَمَهْمَا تَكُنْ مِنْ عَيْنِ مَاءٍ بَارِدٍ
 ۷۳۔ وَقَدْ جِئْتُ بِالْمَاءِ الْمَعِينِ وَعَذْبِهِ
 ۷۴۔ وَسَوْفَ يُرِيكَ اللَّهُ نُورَ تَطْهَرِي
 ۷۵۔ خَفِ اللَّهُ عِنْدَ الطُّغْنِ فِي أَوْلِيَائِهِ
 ۷۶۔ تَعَالَىٰ وَتُبْ بِمَا صَنَعْتَ فَإِنِّي
 ۷۷۔ وَلَسْتُ مُدْغِرٌ مِنْ جَفَابِلِ إِنِّي
 ۷۸۔ وَفِي السَّلَامِ وَالْإِسْلَامِ إِنِّي سَابِقٌ
 ۷۹۔ وَإِذَا تَضَارَبْتُمْ فَسَيْفِي قَاطِعٌ
 ۸۰۔ وَإِنَّ الْمَزُورَ لَا يَنْجِيهِ مَكْرُهُ
 ۸۱۔ تَذَكَّرْ نَصِيحَةَ غَزَنَوِيِّ صَالِحٍ
 ۸۲۔ وَكَمْ مِنْ أُمُورٍ الْحَقُّ قَلْبَتْ جُرْأَةً
 ۸۳۔ وَإِنْ كُنْتَ ذِي عِلْمٍ فَأَرِنِي كِمَالَهُ
 ۸۴۔ وَإِنِّي عَلَىٰ عِلْمٍ وَ زِدْتُ بَصِيرَةً
 ۸۵۔ خَفِ اللَّهُ حَزْمًا يَا ابْنَ مَرْءٍ أَحَبَّنِي

۶۸۔ جو اس (قرآن) میں نیک باتوں کا طالب ہو وہ اس کو مل جائیں گی اور وہ پورا یقین پالے گا اس حال میں کہ شک نہ ہو جائے گا۔
 ۶۹۔ اور جو اس کے غیر میں ہدایت کی راہیں تلاش کرے گا۔ اس کی کوشش اس پر لعنت بن جائے گی اور وہ ہلاک کیا جائے گا۔
 ۷۰۔ اور جو قرآن کریم کی نافرمانی کرے تو وہ جہنم کی راہ پر چلتا ہے اور جہنم میں ہی ہلاک دیا جائے گا۔
 ۷۱۔ اور عقل تو صرف کم نظر مادی لوہشی کی طرح ٹلک ٹلک ٹوٹے کھنڈ ہے۔ جس میں وہ درست ہو لے پالیتی ہے اور جس میں وہ غلطی کرتی ہے تو وہ کبھی اور ٹھنکی رہتی ہے۔
 ۷۲۔ اور جہاں کہیں ٹھنڈے پانی کا چشمہ موجود ہو اس کو جلدی سے پیاسے کی آنکھ پالیتی ہے پس وہ پی لیتا ہے۔
 ۷۳۔ اور میں تو خالص اور میٹھا پانی لایا ہوں پس عقلیں کہاں گئیں کہ تو دیکھتا نہیں اور موزوں ملاحظت ہو رہا ہے۔
 ۷۴۔ اور جلد ہی خدا تجھے میری طہارت کا نور دکھا دے گا کہ کون ہم میں سے بہت سچا اور پاک ہے۔
 ۷۵۔ اس کے اولیاء پر طعن کرتے وقت اللہ سے ڈر۔ یہ وہ لوگ ہیں جس نے ان سے دشمنی کی تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔
 ۷۶۔ تو اور قریب کر اس سے جو کچھ تو نے کیا ہے کیونکہ میں تو اس سے ٹکلی کرتا ہوں جو محبت سے جڑیں آئے اور اس کا دوست بن جاتا ہوں۔
 ۷۷۔ اور نہیں ہوں میں پہلی کرے والا اس کو جس نے ظلم کیا بلکہ جیتا میں تو بہت ٹکلی کرنے والا ہوں اور تہلے لڑاؤ دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔
 ۷۸۔ صلح اور سلامتی نہیں یقیناً میں پہل کرے والا ہوں اور جب تم تیر چلاؤ تو میرا تیر چمید دینے والا ہے۔
 ۷۹۔ اور جب تم شمشیر زنی کرو تو میری تلوار قاطع ہے اور جب تم نیزہ زنی کرو تو میرا نیزہ بھی تیز ہے۔
 ۸۰۔ منکر کو اس کا منکر بچا نہیں سکتا اور اگرچہ وہ گہرے غار میں بھی چھپی ہو جائے تو بھی اس کو نیزہ ماری دیا جاتا ہے۔
 ۸۱۔ صلح غزوئی (مولوی عبداللہ صاحب) کی فصاحت کو یاد کر اور نری کی راہوں کو لازم پکڑ اور نری ہی بہت شیریں ہوتی ہے۔
 ۸۲۔ اور بہت سی سچی باتوں کو تو نے جرات سے الٹ پلٹ کیا سو ضرور تو ایک دن دیکھ لے گا کہ تو کس چیز کی طرف پلٹایا جا رہا ہے۔
 ۸۳۔ اور اگر تو صاحبِ علم ہے تو مجھے تو اس کا کمال دکھا اور لڑائی کے بعد ہتھیاروں کا درست کرنا کوئی نفع نہیں دے گا۔
 ۸۴۔ اور میں علم پر قائم ہوں اور اپنے علم میں اللہ کی طرف سے بصیرت میں رشد کیا ہوں اور تو تکذیب کر رہا ہے۔
 ۸۵۔ اور وہ مادی لوہشی سے ڈر۔ آئے اس شخص کے بیٹے! جو مجھ سے پیدا کرتا تھا اور مجھ سے اس بات کو جس کو تارو دشمن عقیدہ کرتا ہے۔

۸۶۔ وَمَا يَمْنَعُكَ مِنْ رُجُوعٍ وَ تَوْبَةٍ
 ۸۷۔ وَ إِنْ كُنْتَ ذَاغُسِرٍ وَ ضَمِرٍ مُعِيلًا
 ۸۸۔ وَ اللَّهُ إِنْ شِئَاكَ هَيَّجَ لِي الْبُكَاءَ
 ۸۹۔ أَلَا تَعْرِفُنَ قِصَصَ الَّذِينَ تَمَرَّدُوا
 ۹۰۔ أَتَدَامُ بَيْنَ الْأَقْرَبِينَ كِبَاطِرٍ
 ۹۱۔ وَ مِثْلِكَ جَافٍ قَدْ خَلَا وَ مُكَذِّبٍ
 ۹۲۔ سَيَسْلُبُ مِنْكَ الضَّعْفُ وَالشَّيْبُ قُوَّةً
 ۹۳۔ فَكَفِرَ وَ كَذَّبَ أَيُّهَا الشَّيْخُ دَانِيَا
 ۹۴۔ وَ أَهْمَنِي رَبِّي وَ أَعْطَى مَعَارِفًا
 ۹۵۔ أَتَغْفُلُ مِنْ قَهْرِ الْحَسِبِ وَ أَخَذِهِ
 ۹۶۔ نَجَاتِكَ مِنْ جَذَبَاتِ نَفْسِكَ مُشْكِلٍ
 ۹۷۔ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُنَا فَيُظْهِرُ خَبَائِنَا
 ۹۸۔ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
 ۹۹۔ وَقَدْ كُذِّبَتْ قَبْلَ عِبَادِ ذَوُوا الثَّقَى
 ۱۰۰۔ فَلَمَّا نَسُوا نَجْوَاهُ فَخَوَّاهُ مَا ذَكَّرُوا بِهِ
 ۱۰۱۔ تَحَامُونَ بِالْحَقِّ الْمَذْمُومِ كُلُّهُمْ
 ۱۰۲۔ وَ كَيْفَ أَخَافُ عِنَادَ قَوْمٍ مُفْنِدٍ
 ۱۰۳۔ فَلْيَبْغِي رِضًا رَبِّي وَ مَا أَخْشَى الْعِدَا

۸۶۔ اور کون سی چیز تجھے رجوع اور توبہ سے روک رہی ہے؟ آیا تو نے تلاوت سے قسم کھا رکھی ہے (اگر ایسا ہے تو) تُو ملامت کیا جائے گا۔
 ۸۷۔ اور اگر تو شکستہ اور لافریضہ ہے تو اگر میرا رب چاہے تو تجھے رزق اور فراوانی دی جائے گی۔
 ۸۸۔ اور خدا کی قسم! تیری شقاوت نے مجھ میں جوش پیدا کر دیا ہے۔ تُو زندگی دینے والے چٹے کے پاس رہا اور ہلاک ہو رہا ہے۔
 ۸۹۔ کیا تو ان لوگوں کے واقعات نہیں جانتا جنہوں نے سرکشی اختیار کی۔ پس تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گنہگار نہ ہو اور پھر گنہگار ہے۔
 ۹۰۔ کیا تو ہمیشہ اپنے قریبیوں میں اترنے والے کی طرح ہی بنا رہے گا حالانکہ جدائی کی صبح بہت نزدیک اور بہت ہی قریب ہے۔
 ۹۱۔ اور تیرے جیسے بہت سے ظالم گزر چکے ہیں اور مکذب بھی۔ سو ہلاک کر دیا ان کو رب قدرت عذاب دینے والے نے۔
 ۹۲۔ حقیر تجھ سے ضعف اور بڑھاپا قوت جمین لے گا اور میں نہیں سمجھتا کہ گمراہی تجھ سے چھینی جائے گی۔
 ۹۳۔ پس اے شیخ! تو ہمیشہ کافر کہتا اور تکذیب کرتا رہ اور میں تو اللہ کے فضل سے ایک شائستہ مزاج آدمی ہوں۔
 ۹۴۔ اور میرے رب نے مجھے الہام کیا ہے اور مولف عطا کئے ہیں۔ سو اسی کے روشن نور سے میں حق کی طرف نور سے دعوت دے رہا ہوں۔
 ۹۵۔ کیا تو مجھ سے کہنے والے خدا کے قہر اور گرفت سے غافل ہے اور تو ہم کو حقوق کے ظلم سے ڈراتا اور مرعوب کرنا چاہتا ہے؟
 ۹۶۔ تیرا اپنے جذبات نفس سے نجات پانا مشکل بات ہے۔ شریعت (نا تجربہ کار) لڑکے کو تیز رو اونٹ بھسلا کر گرا دیتا ہے۔
 ۹۷۔ اللہ کی طرف ہماری بازگشت ہے وہ ہمارے پوشیدہ راز کو آشکارا کر دے گا اور ہر کام کے لئے ایک ترتیب ہے۔
 ۹۸۔ سو انہوں نے سچ کو جھٹلایا ہے جب وہ ان کے پاس آیا سو ضرور انہیں دکھا دے گا پھر انہوں نے کس چیز کو جھٹلایا ہے۔
 ۹۹۔ مجھ سے پہلے کئی عقوی شاعر بندے جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا تکذیب کیا جانے پر اور انجام کا استحار کیا۔
 ۱۰۰۔ جب وہ (ظالم) اس بات کا طالب ہیں کہ ذرہ نصبت کئے گئے، بھول گئے تو ان کے دلوں کی صحت ستر کر دی گئی۔ انہوں نے عجب پر غور کیا۔
 ۱۰۱۔ انہوں نے مجھ سے اجتناب کیا ہلاک کرنے والے کہنے کی وجہ سے سب کے سب نے۔ اور ایک کم عقل مفرد شیخ ان کا پیشوا بنا ہے۔
 ۱۰۲۔ اور میں جمہوری قوم کے خلاف سے کیسے ڈروں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو ان پر فضیلت دے رہا ہے اور میرا ساتھ دے رہا ہے۔
 ۱۰۳۔ پس میں اپنے رب کی رضا چاہتا ہوں اور کوئی نفس بھی مقدر وقت سے پہلے نہیں ہلاک کیا جاتا۔

۱۰۴۔ وَلِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ مُّعَيَّنٌ
 ۱۰۵۔ وَإِنَّ هُدَى اللَّهِ الْعَلِيمِ هُوَ الْهُدَى
 ۱۰۶۔ وَيَذَرْنِي إِنْسَانًا كَافِرُونَ وَ كَذَّبُوا
 ۱۰۷۔ قُلَانِي الْوَرَى حَتَّى الْأَقَارِبُ كُلُّهُمْ
 ۱۰۸۔ وَمَا تَنْقِي حَرًّا بِتِلْكَ الْهَوَاجِرِ
 ۱۰۹۔ وَإِنِّي بِحَضْرَتِهِ أَمُوتُ بِفَضْلِهِ
 ۱۱۰۔ أَلَا كُلُّ جَدِّ قَدْ طَرَحْتُ كَجَفِيفَةٍ
 ۱۱۱۔ وَإِلَيْهِ أَسْعَى مِنْ جَنَانِي وَ مُهْجَتِي
 ۱۱۲۔ وَ إِنِّي أَعِيشُ بِهَذِهِ كَمُسَافِرٍ
 ۱۱۳۔ وَ مَالِي إِلَى غَيْرِ الْمُهَيَّمِينَ رَغْبَةً
 ۱۱۴۔ أَلَا أَيُّهَا الشَّيْخُ الَّذِي يَتَجَبَّبُ
 ۱۱۵۔ وَلَسْتُ بِرَاضٍ أَنْ أَلْعَنَ لَاعِنًا
 ۱۱۶۔ رَأَيْتُ بَسَاتِينَ الْهُدَى مِنْ تَذَلُّلٍ
 ۱۱۷۔ تَسْبُ وَإِنْ أَعَذَّرَكَ فِيمَا نَسْتَسْتِ
 ۱۱۸۔ تَصَوُّلٌ عَلَى لَهْثِكَ عَرَضِي وَ أَعْتَلِي
 ۱۱۹۔ تَرَى عِزَّتِي يَوْمًا قِيَوْمًا فَتَشْوِي
 ۱۲۰۔ أَرَى أَنْ تَشْرِي فَيْكَ كَالرَّمْعِ لَاعِجٍ
 ۱۲۱۔ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ فِي الْقَلْبِ غَيْرُ تَغَيُّظٍ

- ۱۰۴۔ اور ہر خبر کے لیے ایک وقت معین ہے اور کوئی نفس بھی مقدر وقت سے پہلے ہلاک نہیں کیا جاتا۔
 ۱۰۵۔ اور اللہ عظیم کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور وہ جانتا ہے جو بات ہم چھوڑ دیتے ہیں اور جو کرتے ہیں۔
 ۱۰۶۔ اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جنہوں نے بدی بخیر اور تکذیب کی۔ جب وہ اپنی لڑائی کے لیے جمع ہو گئے اور ٹولیاں بنالیں۔
 ۱۰۷۔ مخلوق نے مجھ سے دشمنی کی حتیٰ کہ سب اقراب نے ہی۔ بعض تو ان میں سے اڑھاکا طرح ہیں اور بعض ان میں سے بچھو ہیں۔
 ۱۰۸۔ اور ہم گری سے نہیں پلا کرتے ان دوپروں میں۔ اور خدا کی رلا میں ہی ہے جو ہمیں تکلیف دی جاتی ہے اور تیر مدد سے جانتے ہیں اور ہمیں کھیلا جاتا ہے۔
 ۱۰۹۔ اور میں تو خدا کے فضل سے اس کے حضور ہی مروں گا اگر ہمیں عزت نہ ملی تو ذلت ہی اچھی ہے۔
 ۱۱۰۔ سنو! ہر عزت کو میں نے مردار کی طرح پھینک دیا ہے اور اپنے تمام وقتوں میں خدا کی طرف ہی کھینچا چلا جاتا ہوں۔
 ۱۱۱۔ اور اسی کی طرف میں اپنے دل و جان سے دوڑ رہا ہوں اور اس کے غیر سے مجھے ندامت کی اور کدہ کٹی ہے۔
 ۱۱۲۔ میں اس دنیا میں مسافر کی طرح زندگی بسر کر رہا ہوں اور ہر لحظہ سوائے نفسانی سے دور رہتا ہوں۔
 ۱۱۳۔ اور مجھے خدا سے نکہت کے غیر کی طرف کوئی رغبت نہیں اور ہر اس چیز سے جو میرے رب کا غیر ہے میں بے رغبت ہوں۔
 ۱۱۴۔ سن آے شیخ! جو (مجھ سے) کدہ کش ہے اگر تو توبہ کرے تو میری طرف سے الفت اور محبت پائے گا۔
 ۱۱۵۔ اور میں اس بات پر خوش نہیں کہ لعنت کرنے والے پر لعنت کروں۔ میں عفو کا طریق ہی اختیار کرتا ہوں حالانکہ دل غضبناک ہے۔
 ۱۱۶۔ میں نے فوجی کے ذریعہ ہدایت کے بارگے دیے ہیں اور بلا جواز ہی تکلیفوں کے میں گمراہ کی ایسی پھلہ ٹہنی ہوں جسے کھٹ ٹکی وہ سے جدا دیا گیا ہے۔
 ۱۱۷۔ تو مجھے گلاں دیتا ہے اور اگر میں ان گلاں میں تجھے معذور بھی سمجھوں پھر بھی اللہ کے سامنے تو ناظرانی کر رہا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔
 ۱۱۸۔ تو تو میری بچک حوت کے لیے مجھ پر حملہ کرتا ہے اور میں بلند جوتا ہوں اور مجھے رحمان نے وہ کچھ دیا ہے جو میں طلب کرتا ہوں۔
 ۱۱۹۔ تو میری عزت کو دن بدن ترقی پر پاتا ہے سو تو جلتا بھٹتا ہے اور بکواس کرتا ہے جیسے کہ تجھے لائیسوں سے ملدا جا رہا ہے۔
 ۱۲۰۔ میں دیکھتا ہوں کہ میری ترقی تجھ میں نیڑے کی طرح دور پیدا کرنے والی ہے اور ضرور دردناک کرے گی تجھے بدی وہ حالت جس کا استحلا ہے۔
 ۱۲۱۔ اور اگر دل میں سوائے غصہ کے اور کچھ نہ ہو تو پھر دل نہ ہوا بھڑکتی ہوئی پچھاری ہی ہوتی۔

۱۲۲۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ قَلْبِي إِلَى الضُّغْنِ مَائِلًا
 ۱۲۳۔ كَيْمَلِكَ عَادَ مَارَيْتُ وَ لَا عِنَا
 ۱۲۴۔ اَرَدْتُ وَبَالِي لَكِنْ اَللهُ صَانِنِي
 ۱۲۵۔ وَ لَسْتُ عَلَى مُصْطِطٍ اَوْ مُحَاسِبًا
 ۱۲۶۔ تَرْفُقُ فَاِنَّ الرَّفْقَ لِلنَّاسِ جَوْهَرُ
 ۱۲۷۔ وَلَا تَشْرَبَنَّ جَهْلًا اُجَاجَ عَذَاوَةٍ
 ۱۲۸۔ وَمَنْ كَانَ لَا يَتَذَكَّرُ مِنْ نَاصِحٍ
 ۱۲۹۔ اَيَا لَا عَيْنٍ مَا كُنْتَ بَدْعًا مِنْ اَهْوَى
 ۱۳۰۔ عَلَى لِرَبِّي نِعْمَةٌ بَعْدَ نِعْمَةٍ
 ۱۳۱۔ وَاِنَّ رَسُولَ اَللهِ شَمْسٌ مُنِيرَةٌ
 ۱۳۲۔ جَرَتْ عَادَةُ اَللهِ الَّذِي هُوَ رَبُّنَا
 ۱۳۳۔ كَذَلِكَ فِي الدُّنْيَا نَرَى قَانُونَهُ
 ۱۳۴۔ خَفِ اَللهُ يَامَنْ بَارَزَ اَللهُ مِنْ هَوَى
 ۱۳۵۔ وَلَا تَطْلُبَنَّ رِجْجَانَ دُنْيَاكَ خِسَّةً
 ۱۳۶۔ بِزَيْدٍ الشَّقِيُّ شَقَاوَةٌ طَوَّلَ اَمِنِهِ
 ۱۳۷۔ اِذَا مَا قَصَدْتُ اِشَاعَةَ الْحَقِّ فِي الْوَرَى
 ۱۳۸۔ وَ اَنْتَ تَرَى الْاِسْلَامَ قَفْرًا كَاَنَّهُ
 ۱۳۹۔ تَصُولُ الْعِدَا مِنْ جَهْلِهِمْ وَ عِنَادِهِمْ

تَعَاشِيْبُ اَرْضِي خُلَّةً وَ تَحْبُبُ
 اَقْوَلُكَ قَوْلَ اَوْ سِنَانُ مُذَرَّبُ
 تَنَدَّمُ فَقَدْ فَاتَ الَّذِي كُنْتَ تَطْلُبُ
 وَمَا يُعْطِيَنَّ الرِّثَ اَفَاقَتَ نَسْلُبُ
 وَمَا يَبْرُكُ كُنْ سَيْفُ فَبِالرَّفْقِ يُجْلِبُ
 وَاَللهُ اِنَّ السَّلْمَ اَحْلَى وَ اَعْذَبُ
 فَلَهُ دَوَاهِي الدَّهْرِ نِعَمَ الْمُؤَدَّبُ
 لِكُلِّ مَنْ اَلْعُلَمَاءُ رَأَى وَ مَذْهَبُ
 فَلَا زِلْتُ فِي نِعْمَاتِهِ اَنْقَلَبُ
 وَ بَعْدَ رَسُولِ اَللهِ بَذَرُ وَ كَوْكَبُ
 يُرَى وَجْهَ نُوْرٍ بَعْدَ نُوْرٍ يَذْهَبُ
 نُجُومُ السَّمَاءِ تَبْدُو اِذَا الشَّمْسُ تَغْرُبُ
 وَاِنَّ الْفَتَى عِنْدَ التَّجَاسُرِ يَرْهَبُ
 وَ شَوْكُ الْفَيَافِي مِنْهُ اَشْهَى وَ اَطْيَبُ
 وَ يُرْجَى الْمُتَهِمِينَ حَبْلُهُ ثُمَّ يَجْذِبُ
 صَدَدْتُ وَ تُبْدِي كُلَّ خُبْرٍ وَ تَتَلَبُّ
 مَقَابِرُ اَمْوَاتٍ وَ اَرْضُ مَسْبَبُ
 عَلَى صُحُفٍ مَوْلَانَا وَ كُلُّ يُكَذِّبُ

۱۲۲۔ تو میرے دل کو کینے کی طرف مائل خیال نہ کر۔ میری زمین کے گھاس تو دوستی اور محبت میں۔
 ۱۲۳۔ تیرے جیسا دشمن اور لعنت کرنے والا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ کیا حیرا کوئی قول ہے یا کہ تیرا کیا ہوا نیزہ؟
 ۱۲۴۔ تو نے میرا وبال چاہا لیکن اللہ نے مجھے محفوظ رکھا۔ پشیمان ہو کہ جو کچھ تو طلب کرتا تھا وہ ہونے سے رہ گیا ہے۔
 ۱۲۵۔ تو مجھ پر کوئی داروغہ اور محاسب نہیں ہے۔ جو کچھ مجھے (میرا) رب دے رہا ہے کیا تو (اسے) پھینک سکتا ہے؟
 ۱۲۶۔ نرمی اختیار کر کیونکہ نرمی لوگوں کی خوبی ہے اور جو کام تلوار سے نہ ہو سکے وہ نرمی سے حاصل ہو سکتا ہے۔
 ۱۲۷۔ اور نادانی سے عداوت کا کھادی پانی نہ پی اور خدا کی قسم! صلح بہت شیریں اور بہت میٹھی ہے۔
 ۱۲۸۔ اور جو ناامید سے ادب حاصل نہیں کرتا تو اس کے لیے حوادثِ زمانہ اچھے موزوں ہیں۔
 ۱۲۹۔ اسے مجھے لعنت کرنے والے! تو ہوائے نفس میں کوئی نیا شخص نہیں ہے۔ عالموں میں سے ہر ایک کے لیے راسخ اور مذہب ہے۔
 ۱۳۰۔ مجھ پر میرے خدا کی نعمت پر نعمت ہے۔ میں ہمیشہ اس کی نعمتوں میں لوٹ پوٹ رہتا ہوں۔
 ۱۳۱۔ اور بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو روشنی دینے والے سورج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چودھویں کا چاند اور ستارے ہیں
 ۱۳۲۔ اللہ تعالیٰ جو جدا رب ہے اس کی یہ عادت جاری ہے کہ وہ ایک نور کے جاننے کے بعد دوسرے نور کا چہرہ دکھا دیتا ہے
 ۱۳۳۔ اسی طرح دنیا میں ہم اس کا قانون پاتے ہیں کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو آسمان کے ستارے ظاہر ہو جاتے ہیں
 ۱۳۴۔ اللہ سے ڈر۔ اسے شخص! جس نے ہوائے نفسانی سے خدا کا مقابلہ کیا اور بے شک جواں مرد ایسی دیدہ دلیری دکھاتے ہوئے خوف کھاتا ہے
 ۱۳۵۔ تو اپنی دنیا کی خوشبو کو کینگی سے طلب مت کر حالانکہ جگہوں کے کشتے بھی اس کی نسبت زیادہ مرغوب اور اچھے ہیں
 ۱۳۶۔ بدعت کا لیے عرصہ تک بے خوف رہنا اسے بدعتی میں بڑھا دیتا ہے اور خدا نے نہیں اس کی دلی کو ڈھیلا کرتا ہے اور پھر اسے کھینچ لیتا ہے
 ۱۳۷۔ اور جب میں نے مخلوق میں حق کی اشاعت کا ارادہ کیا تو روک بنا اس حال میں کہ تو خیانت ظہر کر رہا اور عیب لگا رہا ہے
 ۱۳۸۔ اور تو اسلام کو پھیل میدان خیال کر رہا ہے گویا کہ وہ قبرستان ہے اور ایک بے آب و گیاہ زمین ہے
 ۱۳۹۔ دشمن اپنی نادانی اور عناد سے حلقہ کر رہے ہیں چلے مولا کے صحیفوں پر۔ اور ہر ایک (دشمن) انہیں بھٹاتا رہا ہے

۱۴۰- وَ هَذِي كَسَنَتِي لَوْلُوهُ وَ زَبْرَجِدِ
 ۱۴۱- وَمِنْ كُلِّ طَرَفٍ نَقْطَرُنْ سِهَامَهُمْ
 ۱۴۲- نَرَىٰ هَاهُنَا مِنْ كُلِّ قَوْمٍ بَعِثْنَا
 ۱۴۳- فَقُمْتُ فَعَادَانِي عِدَايَ وَ مَعْشَرِي
 ۱۴۴- وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا حَضْرَةُ الْوَيْلِ مَلْجَأُ
 ۱۴۵- فَإِنْ مَلَائِي مُسْتَعَانَ يُجَنِّبِي
 ۱۴۶- غَيُورٌ فَيَأْخُذُ رَأْسَ خَضَمِي إِذَا اعْتَدِي
 ۱۴۷- وَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ رِيَاحِينَ غَيْرِهِ
 ۱۴۸- يُحِبُّ التَّذَلُّلَ وَ التَّوَاضُّعَ رَبُّنَا
 ۱۴۹- وَلِلصَّابِرِينَ يُوسِّعُ اللَّهُ رَحْمَهُ
 ۱۵۰- تَعَرَّفْتُهِ حَتَّى اتَّيْنِي مَعَارِفُ
 ۱۵۱- رَقِيبَانَا مِنْ نُورِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى
 ۱۵۲- لَهُ دَرَجَاتٌ فِي الْمَحَبَّةِ تَامَّةٌ
 ۱۵۳- ذُكَاةٌ مُبِيرٌ قَدْ أَنَارَ قُلُوبَنَا
 ۱۵۴- وَ فِي اللَّيْلِ بَعْدَ الشَّمْسِ قَمَرٌ مُنُورٌ
 ۱۵۵- وَ لِلَّهِ الطَّافُ عَلَى مَنْ أَحَبَّهُ
 ۱۵۶- وَ شَيْئَتُهُ قَدْ أَفْرَدَتْ فِي فَضَائِلِ
 ۱۵۷- وَ رَعَى وَ أَتَى الصُّحْبَ لَبْنَا سَائِعًا

۱۴۰- اور قرآن تو ایک ہدایت ہے۔ (نصوصی میں) سوتیلوں اور زبرد کی دو لڑائی کی طرح ہے۔ پر ظلمت نہیں ہو کہ غلام اس سے کیلتا اور اس پر عیب لگتا ہے
 ۱۴۱- اور ہر طرف سے ان کے تیر برس رہے ہیں۔ سو یہ اسلام پر ایک سخت دن ہے
 ۱۴۲- یہ بات ہم ہر قوم کی طرف سے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ سو روح کی آنکھ آنسو بہا رہی ہے اور دل کڑھ رہا ہے
 ۱۴۳- سو میں (جواب کے لئے) اٹھا تو دشمنی کرنے لگے مجھ سے میرے دشمن بھی اور میرا خاندان بھی۔ پس مجھے ایسے کام لوگوں کی طرف سے اٹھی لذت پہنچی
 ۱۴۴- اور خدائے واحد کی ذات کے سوا کوئی جانے پناہ نہ رہی اور مخلوق کے پیدا کرنے والے کے دروازے سے میں جا بھی کہاں سکتا ہوں
 ۱۴۵- سو یقیناً میری پناہ تو وہ وجود ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھے وصال کا پتہ دیتا ہے۔ سو میں پتہ پا ہوں
 ۱۴۶- وہ غیرت مند ہے وہ میرے دشمن کو سر سے پکڑ لیتا ہے جب وہ مجھ سے بڑھتا ہے وہ بھینپتا ہے وہ میری لڑائی کو ٹھاپتا ہے جب میں حضور کرتا ہوں
 ۱۴۷- میں اس کے غیر کی (طرف سے آنے والی) خوشبوؤں سے بھی بڑھتا ہوں اور اس کی طرف سے کاشے کی تکلیف بھی (میرے نزدیک) شیریں اور عمدہ ہے
 ۱۴۸- چاروں رب تو عاجزی اور انکساری کو پسند کرتا ہے۔ جو تکبر کے گھوڑے سے نیچے اتر آئے وہی شاہ سوار بن جاتا ہے
 ۱۴۹- اور صبر کرنے والوں کے لئے خدا اپنے رحم کو وسیع کرتا ہے اور عطا کے دروازے کھول دیتا اور قُرب بخشتا ہے
 ۱۵۰- (مجاہد سے) میں نے بے درپے رب کو طلب کیا یہاں تک کہ میرے پاس مٹوا آگئے اور یقیناً بہت انسان سوال کرنے میں نہیں تھکتا
 ۱۵۱- ہم نے اس (خدا) کو نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے ذریعہ پایا۔ اگر وہ نبی نہ ہوتا تو نہ ہم (روح) (الی اللہ) کرتے اور نہ ہم (خدا کے) مقرب بنتے
 ۱۵۲- اس نبی کو محبت الہی میں کامل درجات حاصل ہیں۔ اس کو ایسی شہادیں ملی ہیں جن کے ذریعہ تبارکی دور ہو گئی ہے
 ۱۵۳- وہ روشنی کرنے والا آفتاب ہے اس نے پہلے دلوں کو روشن کر دیا ہے اور اس کا قیامت کے دن تک کوئی نہ کوئی جانشین ہوتا رہے گا
 ۱۵۴- اور رات کو سورج کے بعد روشن چاند ہوتا ہے جیسا کہ ہم زمانہ میں مشاہدہ کرتے اور تجربہ رکھتے ہیں
 ۱۵۵- اور خدا کی اس شخص پر مہربانیاں ہیں جو آپ سے محبت کرے پس آپ کی مولا و عار بادشہ ہر صدی میں برسا کرتی ہے
 ۱۵۶- اور آپ کا خلق فضائل میں یکتا ہو گیا ایسے حال میں کہ آپ (اپنے اہل حق میں) مخلوق کی عقلوں (کے اندازے) پر بھی فوقیت لے گئے۔ پس کیا تو حیران ہو رہا ہے
 ۱۵۷- وہ چوہان بنا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو خوشگوار شیریں دودھ عطا کیا۔ وہ بکریوں کے چوپان کی طرح نہیں جو بکریاں پھرتا اور دودھ دعو لیتا ہے

- ۱۵۸۔ وَ لَيْسَ التَّقَىٰ فِي الدِّينِ إِلَّا اتِّبَاعُهُ
 ۱۵۹۔ وَلَوْ كَانَ مَاءٌ مِّثْلَ مَثَلٍ عَسَلٍ بِطَعْمِهِ
 ۱۶۰۔ مَدَحْتُكَ يَا مَحْبُوبُ مِنْ صَدَقِ مُهْجَتِي
 ۱۶۱۔ وَأَنَا لَجِئْنَا فِي عَطَائِكَ رَاغِبًا
 ۱۶۲۔ وَوَاللَّهِ حُبُّكَ لِلنَّجَاةِ لِلْمُؤْمِنِ
 ۱۶۳۔ وَ أَثَرْتُ حُبَّكَ بَعْدَ حُبِّ مُهْمِنِي
 ۱۶۴۔ وَ نَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَ خَضِرَاءَ هَامِئًا
 ۱۶۵۔ أَلَا أَيُّهَا الشَّيْخُ الَّذِي أَكْفَرْتَنِي
 ۱۶۶۔ فَتِلْكَ بِعَوْنِ اللَّهِ مِنِّي قَصِيدَةٌ
 ۱۶۷۔ وَ هَذِي ثَلَاثٌ قَدْ نَظَّمْنَا وَ هَذِي
 ۱۶۸۔ فَإِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ فَاتِ نَظِيرَهَا
- وَ كُلُّ بَعِيدٍ مِّنْ هَذَا يُقَرَّبُ
 فَوَاللَّهِ بِخَرِّ الْمُصْطَفَىٰ مِنْهُ أَعْذَبُ
 وَ لَوْلَاكَ مَا كُنَّا إِلَى الشَّعْرِ نَرْغَبُ
 وَمَنْ جَاءَ بَابَكَ سَائِلًا لَا يُثْرَبُ
 دَلِيلٌ وَ عُنْوَانٌ فَكَيْفَ نُخَيِّبُ
 وَ تُصِيبُ جَنَانِي مِنْ سِنَاكَ وَ تَجْلِبُ
 فَلَا نَجْتَنِي مِنْهَا وَلَا نُسْتَخْلِبُ
 وَأَنْتَ بِزَعْمِكَ كَافِرٌ ثُمَّ هَيْدَبُ
 مُحَبَّرَةٌ وَ نَظِيرُهُ مِنْكَ أَطْلُبُ
 بِبَحْرِ خَفِيفٍ لِلْأَحْبَاءِ أَنْسَبُ
 وَإِنْ تَعَجَزَنْ جَهْلًا فَكَبْرُكَ أَعْجَبُ

کرامات الصادقین

- ۱۵۸۔ اور دین میں تقویٰ صرف آپ کی اتباع کا نام ہے اور ہر وہ جو ہدایت سے دور ہے آپ کی راہنمائی سے ہی (خدا کا) قرب پاتا ہے
 ۱۵۹۔ اور اگر پانی اپنے مزے میں شہد کی طرح بھی (میٹھا) ہو تو خدا کی قسم! مصطفیٰ کا سمندر تو اس سے بھی زیادہ شیریں ہے۔
 ۱۶۰۔ اے محبوب! میں نے اپنے صدقِ دل سے تیری مدح کی ہے اور اگر تُو نہ ہوتا تو ہم شر کی طرف راغب نہ ہوتے
 ۱۶۱۔ اور ہم تیری عطایا میں رغبت کرتے ہوئے آئے ہیں اور جو تیرے دروازے پر سائل ہیں کہ آئے وہ ملاحت نہیں کیا جاتا (محروم نہیں رہتا)
 ۱۶۲۔ اور خدا کی قسم! تیری محبت مومن کی نجات کے لئے ایک راہنما اور خلافت ہے تو پھر ہم کس طرح غلام اور رہ سکتے ہیں
 ۱۶۳۔ اور (اے نبی) بیٹے تیری محبت کو اپنے خدائے تعالیٰ کی محبت کے بعد اہم قرار دیا ہے اور (اے نبی) تو میرے دل کو اپنے نور کے ذریعہ گریہ اور جذب کر رہا ہے
 ۱۶۴۔ اور ہم دنیا اور اس کی رونق و خوبصورتی کو ایک ساتویں طہر سمجھتے ہیں سو ہم اس کا کوئی بدل نہیں توڑتے اور نہ ہی اس کے کاموں سے بھروسہ کرتے ہیں
 ۱۶۵۔ مَن لے اے شیخ کہ جس نے مجھے کافر کہا ہے! اور میں تیرے خیال میں کافر بھی ہوں پھر عاجز بھی
 ۱۶۶۔ سو اللہ کی مدد سے میری طرف سے یہ قصیدہ لکھا ہوا موجود ہے اور میں اس نظم کی نظیر تجھ سے طلب کرتا ہوں
 ۱۶۷۔ اور یہ تین قصیدے ہم نے نظم کئے ہیں اور یہ لوگوں کے لئے راہنمائی ہیں۔ ہلکے پھلکے جو میں جو دوستوں کے لئے بہت مناسب حال ہے
 ۱۶۸۔ پس اگر تو صاحبِ علم ہے تو اس کی نظیر لا۔ اور اگر تو جہالت کی وجہ سے عاجز آجائے تو تیرا تکبر بہت حیران کن ہے

- ۱۔ حَامَتُنَا تَطِيرُ بِرِيشِ شَوْقِ وَفَى مِيقَاتِهَا تُخَفُّ السَّلَامِ
 ۲۔ اِلَى وَطَنِ النَّبِيِّ حَبِيبِ رَبِّي وَسَيِّدِ رُسُلِهِ خَيْرِ الْاَنَامِ

حمامۃ البشری

- ۱۔ ہماری کبوتری چونچ میں سلامتی کے تحفے لئے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑ رہی ہے
 ۲۔ میرے رب کے محبوب اور نبیوں کے سردار، سرور کائنات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وطن کی طرف

قَصِيدَةُ لَطِيفَةٍ لُمُؤَلِّفِ هَذِهِ الرَّسَالَةِ فِي بَيَانِ مَفَاسِدِ الزَّمَانِ
وَضَرُورَةِ رَجُلٍ يَهْدِي إِلَى طُرُقِ الرَّحْمَنِ وَنَعْتِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
وَ فَخْرِ الْإِنْسِ وَالْجَنِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- ۱- دُمُوعِي تَفِيضُ بِذِكْرِ فِتْنٍ أَنْظُرُ وَإِنِّي أَرَى فِتْنًا كَقَطْرِ يَمْطُرُ
- ۲- تَهْبُ رِيَّاحُ عَاصِفَاتٍ مُبِيدَةٍ وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَى يَكْثُرُ
- ۳- وَقَدْ زُلْزِلَتْ أَرْضُ الْهُدَى زَلْزَالَهَا وَقَدْ كُذِّرَتْ عَيْنُ التَّقَى وَ تَكْذُرُ
- ۴- وَمَا كَانَ صَرْخُ يَضَعْدَنَّ إِلَى الْعُلَى وَمَا مِنْ دُعَاءٍ يُسْمَعَنَّ وَ يُنْصَرُ
- ۵- فَلَمَّا طَغَى الْفِسْقُ الْيَبْدُ بِسَبِيلِهِ تَمَنَيْتُ لَوْ كَانَ الْوَبَاءُ الْمَتَبَرُ
- ۶- فَإِنَّ هَلَكَ النَّاسِ عِنْدَ أُولَى النَّهَى أَحَبُّ وَ أَوْلَى مِنْ ضَلَالٍ يُخْسَرُ
- ۷- عَلَى جُذْرِ الْإِسْلَامِ نَزَلَتْ حَوَادِثُ وَذَاكَ بِسَيِّئَاتٍ تَذَاعُ وَ تُنْشَرُ
- ۸- وَفِي كُلِّ ذَنْبٍ قَدْ تَرَاغَى التَّقَعُّرُ وَفِي كُلِّ طَرْفِ نَارٍ فِتْنٍ تَأْجَجَتْ
- ۹- وَمِنْ كُلِّ جِهَةٍ كُلِّ ذَنْبٍ وَ نَمْرَةٍ يَعِثُّ بَوْثُ وَ الْعَقَارِبُ تَأْبُرُ
- ۱۰- وَ عَيْنُ هِدَايَاتِ الْكِتَابِ تَكْذُرُ بِهَا الْعَيْنُ وَ الْأَرَامُ يَمْشِي وَ يَعْبُرُ
- ۱۱- تَرَاءَتْ غَوَايَاتُ كَرِيحٍ عَاصِفٍ وَ أَرْخَى سُدُودُ الْغَى لَيْلٌ مُكْذِرُ
- ۱۲- وَلِلَّذِينَ أَطْلَلُوا أَرَاهَا كَلَاهِفُ وَ دَمْعِي بِذِكْرِ قُصُورِهِ يَتَحَدَّرُ
- ۱۳- أَرَى الْعَصْرَ مِنْ نَوْمِ الْبَطَالَةِ نَائِمًا وَ كُلَّ جَهُولٍ فِي الْهَوَى يَتَبَخَّرُ

اس رسالہ کے مؤلف کا لطیف قصیدہ جو زمانہ کے مفسد، خدائے رحمان کی
راہوں کی طرف رہنمائی کرنے والے ایک شخص کی ضرورت اور حضرت سید الانبیاء،
فخر انس و جان صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کے بیان میں ہے

- ۱- ان ہتھوں کے ذکر سے جنہیں میں دکھ ہا ہوں، میرے آسمانوں میں اور میں دکھ ہا ہوں کہ تجھے اس بدش کی طرح میں جو برس رہی ہو
- ۲- شہد اور مہلک ہوائیں چل رہی ہیں۔ لوگوں کی نیکی کم ہو گئی ہے اور گمراہی بڑھ رہی ہے
- ۳- اور ہدایت کی زمین پر سخت زلزلہ آگیا ہے اور تقویٰ کا چشمہ مکدر ہو گیا ہے اور گمراہ ہوتا جا رہا ہے
- ۴- اور کوئی بھیج نہیں جو ہندی (آسمانوں) کی طرف پڑھتی ہو اور نہ کوئی دعا سنی جاتی ہے اور نہ نصرت پاتی ہے
- ۵- جب طفیلی پر آگیا مہلک فق اپنے سیلاب کے ساتھ تو میں نے آرزو کی۔ کاش تباہ کن وبا (نازل) ہوتی
- ۶- کیونکہ لوگوں کا ہلاک ہو جانا عقلمندوں کے نزدیک زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے گھائے میں ڈالنے والی گمراہی سے
- ۷- اسلام کی دیواروں پر حوادث نازل ہو چکے ہیں اور یہ ان برائیوں کی وجہ سے ہیں جو عام ہو رہی ہیں اور پھیلانی جا رہی ہیں
- ۸- ہر طرف ہتھوں کی آگ بھوک رہی ہے اور ہر گناہ میں گہرائی دکھائی دے رہی ہے
- ۹- اور ہر طرف سے ہر بحیرہ اور پیتا محلے کے ذریعہ تباہی ڈال رہا ہے اور پچھو کٹ رہے ہیں
- ۱۰- اور کتاب اللہ کی ہدایتوں کا چشمہ گمراہ ہو گیا ہے۔ اس چشمے میں جھلکی گائیں اور بہن چل اور گذر رہے ہیں
- ۱۱- گمراہیاں شہد ہوا کی طرح نظر آ رہی ہیں اور تاریکی پیدا کرنے والی رات نے گمراہی کے پردے لٹکا دیئے ہیں
- ۱۲- اور دن کے صرف کھنڈرات باقی رہ گئے ہیں جنہیں میں افسردہ شخص کی طرح دکھ ہا ہوں اور میرے آسمان کے غمگین کی یاد میں رہے ہیں
- ۱۳- میں زمانہ کو باطل پرستی کی نیند میں سویا ہوا دکھ رہا ہوں اور ہر جاہل لہو خواہشوں میں اتر رہا ہے

- ۱۴۔ وَلَيْلًا كَعَيْنِ الظَّنِّ غَابَتْ نُجُومُهُ
 ۱۵۔ نَسُوا نَجْدَ دِينِ اللَّهِ خُبْنًا وَ غَفْلَةً
 ۱۶۔ وَمَا هُمْ إِلَّا لِحِطِّ نَفْسِهِمْ
 ۱۷۔ وَقَدْ ضَيَعُوا بِالْجَهْلِ لَبَنًا سَائِغًا
 ۱۸۔ وَ رَكِبَ الْمَنَاءَ قَدْ دَنَاهُمْ بِسَيِّئِهِمْ
 ۱۹۔ تَصِيدُهُمُ الدُّنْيَا بِعَظْمَةٍ مَكْرَمًا
 ۲۰۔ تُذَكِّرُ أَفْلَاسًا وَ جُوعًا وَ فَاقَةً
 ۲۱۔ تُرِيدُ لِيَهْلِكَ فِي التَّغَافُلِ أَهْلُهَا
 ۲۲۔ وَأَهَتْ عَنِ الدِّينِ الْقَوِيمِ قُلُوبُهُمْ
 ۲۳۔ تَقُودُ إِلَى نَارِ اللَّظْلِ وَجَنَاتِهَا
 ۲۴۔ وَ تَدْعُو إِلَيْهَا كُلُّ مَنْ كَانَ هَالِكًا
 ۲۵۔ تَمِيسُ كِبْكِبَ فِي نِقَابِ الْمَكَائِدِ
 ۲۶۔ وَ دَقَّتْ مَكَائِدُهَا فَلَمْ يُدْرِ سِرُّهَا
 ۲۷۔ وَ تَبْدُو كَتَرَسٍ فِي زَمَانٍ بِكَيْدِهَا
 ۲۸۔ وَ عَيْنٌ لَهَا تُضِيءُ الْوَرَى فِتَانَةً
 ۲۹۔ عَجِبْتُ لِمَنْظَرِ ذَاتِ شَيْبٍ عَجُوزَةٍ
 ۳۰۔ لَزِمْتُ اضْطِبَارًا إِذْ رَأَيْتُ جَمَاهَا
 ۳۱۔ فَصَيَّرَهَا رَبِّي لِنَفْسِي سَرِيَّةً
 وَ دَاءً لِسِدَّتِهِ عَنِ الْمَوْتِ يُخْبِرُ
 وَ أَفْعَالُهُمْ بَغْيٌ وَ فِسْقٌ وَ مَيْسِرُ
 وَمَا جَهْدُهُمْ إِلَّا لِعَيْشٍ يُوقَرُ
 وَلَمْ يَتَّقِ فِي الْأَقْدَاحِ إِلَّا مَاضِرُ
 وَ هُمْ خَيْلٌ شَحَّ مَادَنَاهُمْ تَحَسَّرُ
 فَيَا عَجَبًا مَنَّا وَ بِمَا تَمَكَّرُ
 فَتَدْعُو إِلَى الْأَنَامِ بِمَا تُذَكِّرُ
 وَ قَدْ عَقَرَتْ هِمُّ اللَّثَامِ وَ تُعَفِّرُ
 فَمَالُوا إِلَى لَمَعَاتِهَا وَ تَحْيَرُوا
 وَ لَمَعَاتِهَا تُضِيءُ الْقُلُوبَ وَ تَحْتَرُ
 فَكُلُّ مَنْ الْأَحْدَاثِ يَذْنُو وَ يَخْطُرُ
 وَ تُبْدِي وَ مِیْضًا كَاذِبًا وَ تَزُورُ
 لَمَّا نَسَجَتْهَا مِنْ فُتُونٍ تُكْوَرُ
 وَ فِي سَاعَةِ أُخْرَى حُسَامٌ مُشْهَرُ
 وَ لِقَتْلِ أَهْلِ الْفِسْقِ كَشْحٌ مُخَصَّرُ
 أَنْبَقَ لَعَيْنِ النَّاطِرِينَ وَ أَزْهَرُ
 فَقُلْتُ إِيَّاهِ أَنْتَ كَهْفِي وَ مَارَرُ
 كَجَارِيَةٍ تُلْقَى بِطُوعٍ وَ تُهَجَّرُ

- ۱۴۔ اور میں ہر آنکھ جیسی بیاد رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ غالب ہو گئے ہیں۔ اور اس دہلی کو دیکھنا ہاں جو اپنی شہادت کی دوسری طرف سے موت کی خبر دے رہی ہے
 ۱۵۔ انہوں نے دین الہی کا راستہ غیث اور غفلت سے بھلا دیا ہے اور ان کے افعال بغاوت، فسق اور جڑا بازی ہیں
 ۱۶۔ اور ان کا سدا فکر صرف حظ نفس کے لئے ہے اور ان کی ساری کوشش صرف عیش و عشرت کے لئے ہے جو بڑھائی جا رہی ہے۔
 ۱۷۔ اور انہوں نے نادانی سے خوشگوار دودھ ضائع کر دیا ہے اور پیالوں میں صرف کھٹا دودھ باقی رہ گیا ہے
 ۱۸۔ اور موتوں کا قافلہ اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قرب آگیا ہے اور یہ لوگ حرص کے شاہسوار ہیں (اس پر) افسوس ان کے قرب بھی نہیں پہنچا
 ۱۹۔ اپنے عظیم مکر سے دنیا ان کا شکار کر رہی ہے پس اس دنیا پر تعجب ہے اور اس کے مکر پر بھی جو وہ کر رہی ہے
 ۲۰۔ وہ انہیں افساس، بھوک اور فاقہ یاد دلاتی ہے پھر ان باتوں کو یاد دلانے سے انہیں گناہوں کی طرف دعوت دیتی ہے
 ۲۱۔ وہ چاہتی ہے کہ اہل دنیا کو غفلت میں ہی ہلاک کر دے اور کینوں کی ہمتیں پست ہو چکی ہیں اور ان کی کوئی بھی کالی جا رہی ہیں
 ۲۲۔ اور دنیا نے ان کے دلوں کو سچے دین سے غافل کر دیا ہے پس وہ اس کی چمک دک پر لٹو ہو کر اسی کے ہو رہے ہیں
 ۲۳۔ اس کے رشدا شعلوں والی آگ کی طرف کھینچ کر لے جاتے ہیں اور اس کی چمک دک دلوں کو مائل کرتی اور دھوکہ دیتی ہے۔
 ۲۴۔ اور اپنی طرف ہر اس شخص کو جو ہلاک ہونے والا ہو دعوت دیتی ہے۔ پس نوجوانوں میں سے ہر ایک اس کے قرب ہو رہا ہے اور محوم رہا ہے
 ۲۵۔ وہ (دنیا) کنواری کی طرح منک کر چلتی ہے مکروں کے نقاب میں۔ اور بھونچک دک ظاہر کرتی ہے اور دھوکہ دیتی ہے
 ۲۶۔ اور اس کے مکر بایک میں اور اس کا مجید نہیں جانتا جاسکتا اس لئے کہ اس نے ان کا جال ایسی جلد سازوں سے بنا ہے جنہیں وہ چھپا رہی ہے
 ۲۷۔ اور کبھی تو وہ اپنے قریب سے ڈھال کی طرح سامنے آتی ہے اور دوسری ہی گودی وہ کبھی ہوتی تلوار ہوتی ہے
 ۲۸۔ اور اس کی فتنہ پرداز آنکھ مخلوق کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور فاسقوں قاصدوں کے قتل کے لئے وہ دنیا پتلی کر (والی سینہ) ہے
 ۲۹۔ مجھے حیرت ہے اس عاجز بڑھیا کے منظر پر جو دیکھنے والوں کی حجاب میں خوبصورت اور روشن جمال ہے
 ۳۰۔ میں نے صبر کو لازم کر لیا جب میں نے اس کے جمال پر اطلاع پائی۔ میں نے کہا میرے خدا! تو ہی میرا ملجاء اور ماوی ہے
 ۳۱۔ سو اسے میرے رب نے میرے لئے لونڈی بنا دیا۔ ایسی لونڈی کی طرح جس سے وصال اور جدائی خود اپنی مرضی سے اقتیاد کی جاتی ہے

۳۲۔ وَ ذَٰلِكَ فَضْلُ مِنْ كَرِيمٍ وَ مُحْسِنٍ
 ۳۳۔ وَ قَدْ ضَاقَتِ الدُّنْيَا عَلَى عُشَّاقِهَا
 ۳۴۔ تَرَاحَتِ الطَّلَابُ حَوْلَ لُحُومِهَا
 ۳۵۔ وَ إِنْ هَوَّاهَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ
 ۳۶۔ وَ قَدْ مَضَعَتْ آثِيَابَهَا كُلُّ طَالِبٍ
 ۳۷۔ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ قَدْ أَحَاطَ ظِلَامُهَا
 ۳۸۔ إِذَا مَارَيْتُ الْمُسْلِمِينَ كِلَابَهَا
 ۳۹۔ عَلَى فِسْقِهِمْ لَمَّا أَطْلَعْتُ وَ كَسَلِهِمْ
 ۴۰۔ أَكْبُوا عَلَى الدُّنْيَا وَمَالُهَا إِلَى الْهَوَى
 ۴۱۔ أَرَى ظِلْمَاتٍ لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَهَا
 ۴۲۔ فَسَادُ كُطُوفَانٍ مُبِيدٍ وَإِنِّي
 ۴۳۔ أَرَى كُلَّ مَفْتُونٍ عَلَى الْمَوْتِ مُشْرِفًا
 ۴۴۔ فَانْقَضَ ظَهْرِي ضَعْفُهُمْ وَ وَبَاهُمْ
 ۴۵۔ فَيَا رَبِّ أَصْلِحْ حَالِ أُمَّةٍ سَيِّدِي
 ۴۶۔ وَ لَيْسَ بِرَاقٍ قَبْلَ أَنْ تَأْخُذَن يَدًا
 ۴۷۔ وَ قَدْ نَشَرْتَ ذُرَاتِنَا مِنْ مُصَائِبٍ
 ۴۸۔ وَلَا تُخْرِجْن سَيْفًا طَوِيلًا لَقَتَلِنَا
 ۴۹۔ وَ إِنْ تَهْلِكُن يَارَبَّنَا بِذُنُوبِنَا

۳۲۔ اور کریم اور محسن خدا کی طرف سے یہ ایک فضل ہے اور نگران خدا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور روک لیتا ہے
 ۳۳۔ اور دنیا اپنے عاشقوں پر تنگ ہو گئی ہے وہ اسے خلق اور محبت سے چاہتے ہیں تو وہ بیٹھ پھیر لیتی ہے
 ۳۴۔ (اس کے) طالب اس کے گوشت کے گرد بجوم کر رہے ہیں کتوں کی مانند اور موتیں (ان پر) ہنس رہی ہیں
 ۳۵۔ اور اس کا خلق ہر ایک خدا کی جڑ (منبع) ہے پس اس کی محبت سے ڈر۔ اسے بصیرت رکھنے والے!
 ۳۶۔ بے شک اس کی کچلیوں نے ہر طالب کو چبا ڈالا ہے اور تو ان کا بقیہ ہے پس تو بھی جلد توڑ دیا جائے گا
 ۳۷۔ ہر دل پر اس کی تاریکی نے احاطہ کر رکھا ہے سوائے خوش نصیب کے دل کے کہ جس کی حفاظت آسمانی پیدا کرنے والے خدا نے کی ہو
 ۳۸۔ جب میں نے مسلمانوں کو اس (دنیا) کے کتے پایا تو آنکھوں سے آنسو بہ پڑے اس حال میں کہ دل گھبرا رہا تھا
 ۳۹۔ جب میں نے ان کے فسق اور سستی پر اطلاع پائی تو میں رو پڑا اور صبر نہ کر سکا اور نہ صبر کی تاب رکھتا ہوں
 ۴۰۔ وہ دنیا پر جھک گئے اور حرص و ہوا کی طرف مائل ہو گئے اس حال میں کہ دین کے گھر میں ایک تباہ کن بحیرہ اُتر پڑا ہے
 ۴۱۔ میں تاریکیاں دیکھ رہا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے مر چکا ہوتا! اور میں موت کے پیسلے چمکتا مگر میں منور نہ ہو رہا ہوتا
 ۴۲۔ مہلک طوفان کی طرح ایک فساد برپا ہے اور بے شک میں اسے سمندر کی لہر کی طرح پاتا ہوں یا وہ اس سے بھی بڑا ہے
 ۴۳۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ ہر مبتلائے فتنہ موت کے کنارے پہنچ چکا ہے اور ہر ایک کمزور بالضرور ٹھوکر کھاتا ہے
 ۴۴۔ پس ان کے ضعف اور وبال نے میری کمر توڑ دی ہے اور میرے رب کے سوا کون علاج کرے گا اور مدد دے گا؟
 ۴۵۔ اے میرے رب! میرے آقا کی امت کے حال کی اصلاح کر دے اور یہ میرے لئے آسان ہے (اور) ہمارے لئے مشکل ہے
 ۴۶۔ اور کوئی باندی پر نہیں جاسکتا بدشتر اس کے کہ تو اس کا ہاتھ پڑے اور کوئی کسی کو (کچھ) پلا نہیں سکتا بدشتر اس پیسلے کے جو تو ہتھ کر دے
 ۴۷۔ اور ہمارے ذرات مصائب کی وجہ سے منتشر کر دیئے گئے ہیں اور ہم مر چکے ہیں۔ پس ان کتابوں کو جو تو دیکھ رہا ہے نہ بیان کر
 ۴۸۔ اور ہمارے قتل کے لئے لمبی تلوار نہ چھل اور رجوع برمت ہو اور معاف کر دے۔ اے ان لوگوں کے رب! جو دلیل کئے گئے۔
 ۴۹۔ اور اگر تو، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا تو ہم خدا ہو جائیں گے رسوائی کی موت سے اور دشمن فر کرے گا

- ۵۰۔ وَلَا أَبْرَحُ الْفَضَارَ حَتَّى تُعِينَنِي
۵۱۔ وَإِنِّي أَرَى أَنَّ الذُّنُوبَ كَبِيرَةٌ
۵۲۔ إِيَّاهُ أَغْنَانَا وَاسْقِنَا وَاحِمَ عَرْضِنَا
۵۳۔ يَسْتَنَا مِنَ الْمَخْلُوقِ وَانْقَطَعَ الرَّجَا
۵۴۔ تَعَالَيْتَ يَا مَنْ لَا تُحَاطُ كَمَالُهُ
۵۵۔ نَصَدِّقُ بِالطَّافِ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهَا
۵۶۔ فَخُذْ بِيَدِي يَا رَبِّ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ
۵۷۔ أَتَيْتَكَ مِسْكِينًا وَعَوْنُكَ أَعْظَمُ
۵۸۔ قَدْ انْدَرَسَتْ أَنْارُ دِينِ مُحَمَّدٍ
۵۹۔ أَرَى كُلَّ يَوْمٍ فِتْنَةً قَدْ مَدَدَتْ
۶۰۔ وَقَدْ أَرْمَعُوا أَنْ يُزْعِجُوا سُبُلَ الْهُدَى
۶۱۔ أَرَى كُلَّ غَجْوَبٍ لُدُنْيَاهُ بَاكِيًا
۶۲۔ يَا نَاصِرَ الْإِسْلَامِ يَا رَبِّ أَخْذَا
۶۳۔ يَا رَبِّ مَنْ أَعْطَيْتَهُ كُلَّ دَرَجَةٍ
۶۴۔ وَمَا زِلْتَ ذَا لَطْفٍ وَعَظْفٍ وَرَحْمَةٍ
۶۵۔ فَلَا تَجْعَلَنِي مُضْغَةً لِمُحَارِبِي
۶۶۔ وَأَنْتَ الْمُهَيِّمُ مَرْجِعُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
۶۷۔ وَمَا غَيْرُ بَابِ الرَّبِّ إِلَّا مَذَلَّةٌ
- وَلَا بُدَّ لِي أَنْ أَهْلِكَ أَوْ أَظْفُرُ
وَأَعْرِفُ مَعَهُ أَنَّ فَضْلَكَ أَكْبَرُ
بِسُلْطَانِكَ الْآخِلِي وَأَنْتَ أَقْدَرُ
وَجَنَّتْكَ بِأَمْنٍ يُغْلَمُنُ مَا يُضْمَرُ
لَكَ الْحَمْدُ خَدًّا لَيْسَ يُحْصَى وَيُخْصَرُ
وَأَدْرِكُ عِبَادًا لَكَ كَمَا أَنْتَ أَقْدَرُ
وَأَيْدٍ غَرِيْبًا يُلْعَنُ وَيُكْفَرُ
وَجَنَّتْكَ عَظْشَانَا وَبَحْرُكَ أَرْخُرُ
فَأَشْكُو إِلَيْكَ وَأَنْتَ تَبْنِي وَتَعْمُرُ
وَمِتْنَا وَأَمْوَاتُ الْأَعَادِي بُعِثُوا
وَكَمْ مِنْ أَرَاذِلٍ مِنْ شَقَاهُمْ تَنْصَرُّوا
فَمَنْ ذَا الَّذِي يَبْكِي لِدِينٍ يُحْفَرُ
أَغْنِنِي بِتَائِيدٍ فَإِنِّي مُذْخَرُ
وَشَانَا بِرُؤْيَيْهِ الْوَرَى تَنْخَبِرُ
وَمَا كُنْتُ غَرُومًا وَكُنْتُ أَوْفَرُ
وَأَنْتَ وَحِيدِي كُلَّ خَطَا تَغْفِرُ
وَأَنْتَ الْخَفِيفُ تُعِينُنِي وَتُعَزِّرُ
وَمَا غَيْرُ نُورِ الرَّبِّ إِلَّا تَكْدُرُ

- ۵۰۔ اور میں میدان سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھے مدد دے اور ضروری ہے میرے لئے کہ میں ہلک ہو جاؤں یا کلیب کیا جاؤں
۵۱۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ گناہ عظیم تر ہیں اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی جانتا ہوں کہ حیرا فضل عظیم حمد ہے
۵۲۔ اے میرے اللہ! ہلدی فریاد ہی کہ اور ہیں سیراب کر اور ہلدی عزت کی حفاظت کر اپنی بہت بڑی قوت سے۔ بے شک تو بڑی قدرت والا ہے
۵۳۔ ہم مخلوق سے ملاں جو گئے اور امید منقطع ہو گئی ہے اور ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ اے وہ ہستی جو جاتی ہے اس امر کو جو دلوں میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے
۵۴۔ تیری شان بلند ہے اے وہ ہستی جس کے کمال کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ تیری تعریف ایسی تعریف ہے جس کا شہد و احاطہ نہیں ہو سکتا
۵۵۔ مہربانیوں سے نواز۔ جیسا کہ تیری شایان شان ہے اور دستگیری کر اپنے بندوں کی جیسا کہ تو بڑی قدرت رکھنے والا ہے
۵۶۔ اے میرے رب! ہر موکہ میں میرا ہاتھ پکڑ اور اس بے یار و مددگار کی تائید فرما جو لعنت اور تکفیر کیا جا رہا ہے
۵۷۔ میں مسکین ہو کر تیرے حضور آیا ہوں اور تیری مدد سب سے بڑی ہے اور میں پراسا ہو کر تیرے پاس آیا ہوں اور تیرا سمندر بہت موزن ہے
۵۸۔ دین محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نشان مٹ چکے ہیں۔ پس میں تیرے حضور شکایت کرتا ہوں، تو ہی تعمیر کرتا اور آباد کرتا ہے
۵۹۔ میں ہر روز ایک تھک دیکھتا ہوں جو پھیل گیا ہے اور ہم تو مر گئے ہیں اور دشمنوں کے نروسے ہی اٹھے ہیں
۶۰۔ اور انہوں نے حرم کر لیا ہے کہ ہدایت کے راستوں کو بڑ سے اکھڑ دس اور بہت سے کینے اپنی بد بختی سے پھیلانی ہو گئے ہیں
۶۱۔ میں دین سے ہر بے بہرہ کو اپنی دنیا کے لئے روئے والا پاتا ہوں۔ پس کون ہے وہ جو روئے اس دین کے لئے جس کی تعمیر جاری ہے
۶۲۔ اے اسلام کے ناصر! اے احمد کے رب! تائید کے ساتھ میری فریاد ہی کر۔ میں تو ذلیل کیا گیا ہوں
۶۳۔ اے اس رسول کے رب جسے تو نے ہر درجہ دیا ہے اور ایسی شان جسے دیکھ کر مخلوق حیران ہو رہی ہے
۶۴۔ اور تو ہمیشہ لطف، مہربانی اور رحمت کرنے والا رہا ہے اور میں کبھی بھی محروم نہیں رہا اور عزت ہی پاتا رہا ہوں
۶۵۔ سو مجھے لقمہ نہ بنا دینا مجھ سے لڑنے والے کا۔ تو میرا بچاؤ خدا ہے۔ تو ہر ایک خطا بخش دیتا ہے
۶۶۔ اور تو نگہبان خدا ہی تمام مخلوق کا مرجع ہے اور تو ہی محافظ ہے۔ تو میری مدد کرتا ہے اور (مجھے) عظمت دیتا ہے
۶۷۔ اور رب کے دروازے کے سوا تو صرف ذات ہی ذات ہے اور رب کے نور کے سوا تو صرف ظلمت ہی ظلمت ہے

۶۸۔ وَعَلِمْتُ مِنْكَ حَقَائِقَ الدِّينِ وَالْهُدَى
 ۶۹۔ إِذَا مَا بَدَأَ لِي أَنْ عَلِمَ غَامِضُ
 ۷۰۔ فَسَلَّمْتُ بَعْدَ الْإِهْتِدَاءِ بِفَضْلِهِ
 ۷۱۔ وَإِنَّ الْهُدَايَةَ يَرْجِعُنْ نَحْوَ طَالِبٍ
 ۷۲۔ وَ وَاللَّهِ لَا يَشْقَى الَّذِي هُوَ يَطْلُبُ
 ۷۳۔ وَمَنْ كَانَ أَكْبَرَ هَمِّهِ جَلْبَ لَذَّةٍ
 ۷۴۔ أَمْكُفِرًا مَهْلًا بَعْضُ هَذَا التَّحَكُّمِ
 ۷۵۔ وَإِنَّ ضِيَاءَ الدِّينِ قَدْ حَانَ وَقْتُهُ
 ۷۶۔ وَيَا حَسْرَاتٍ مُؤَبِّقَاتٍ عَلَى الَّذِي
 ۷۷۔ وَمَا جَنَّتْ قَوْمِي مِنْ دِيَارٍ بَعِيدَةٍ
 ۷۸۔ وَأَعْرَضَ عَنِّي كُلُّ مَنْ كَانَ صَاحِبِي
 ۷۹۔ تَمَنَيْتُ أَنْ يَخْفَى تَطَاوُلُ قَوْلِهِمْ
 ۸۰۔ وَيَعْوِي عَدُوِّي مِثْلَ ذَنْبٍ مَنْ طَوَى
 ۸۱۔ وَمَا رَزَقْتُ عَيْنَاهُ مِنْ نِيرِ الْعُلَى
 ۸۲۔ أُولَئِكَ قَوْمٌ ضَيَعُوا أَمْرَ دِينِهِمْ
 ۸۳۔ وَيَعْلَمُ رَبِّي سِرَّ قَلْبِي وَسِرَّهُمْ
 ۸۴۔ وَلَوْ كُنْتُ مَرْدُودَ الْمَلِكِ لَضَرْنِي
 ۸۵۔ وَهُمُا بِتَكْفِيرِي وَقَامُوا لِلْعَتَى

وَعَهْدِي بِفَضْلِكَ مَنْ تَرَى وَتَنُورُ
 فَأَيَقُنْتُ أَنِّي عَنْ قَرِيبٍ سَأَكْفُرُ
 سَلَامَ الْوَدَاعِ عَلَى الَّذِي يَسْتَنْكَرُ
 وَمَنْ غَضَّ عَيْنِي رُؤْيَا آيَنٍ يَبْصُرُ
 وَمَنْ جَدَّ فِي تَحْصِيلِ هَذِي سَيَنْصُرُ
 وَحَظُّ مَنْ الدُّنْيَا فَكَيْفَ يُظْهَرُ
 وَخَفَّ قَهْرُ رَبِّ قَالَ: «لَا تَقْفُ» فَاحْذَرُوا
 فَتَعْرِفُ شَجَرَتَنَا بِمَا هِيَ تَتِمُّرُ
 يُكَذِّبُنِي مَنْ غَيْرِ عِلْمٍ وَيُكْفِرُ
 وَقَدْ عَرَفُونِي قَبْلَهُ ثُمَّ أَنْكَرُوا
 وَأَفْرَدْتُ أَفْرَادَ الَّذِي هُوَ يُقْبَرُ
 وَهَلْ يَخْتَفِي مَا فِي الْمَجَالِسِ يُذَكَّرُ
 وَلَيْسَ لَهُ عِلْمٌ بِمَا هُوَ أَذْكَرُ
 فَأَخْلَدَ نَحْوَ الْأَرْضِ جَهْلًا وَيُنْكَرُ
 وَخَانُوا الْعُهُودَ وَزَيْنُوا مَا زُورُوا
 وَكُلُّ خَفِيٍّ عِنْدَهُ مُتَحَضِّرُ
 عَدَاوَةُ قَوْمٍ كَذَّبُونِي وَكَفَرُوا
 وَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ الْمُهْمِنَ يَنْظُرُ

۶۸۔ اور مجھے تیری طرف سے سکھائے گئے ہیں دین و ہدایت کے حقائق۔ اور تو اپنے فضل سے ہدایت دیتا ہے جسے کھل دیکھتا ہے اور ستور کرتا ہے
 ۶۹۔ جب مجھے معلوم ہوا کہ میرا علم تو بہت گہرا ہے تو میں نے یقین کر لیا کہ میں جلد ہی کافر قرار دیا جاؤں گا
 ۷۰۔ پس میں نے اس کے فضل سے ہدایت پانے کے بعد آلودہی سلام کر دیا۔ سلام اس شخص کو جو (مجھے) نہیں پہچانتا
 ۷۱۔ اور یقیناً ہدایت طالب ہدایت کی طرف لو متی ہے۔ جس نے اپنے دیکھنے کی دونوں آنکھیں بند کر لیں وہ کہیں دیکھے گا
 ۷۲۔ اور خدا کی قسم! وہ شخص جو طالب (ہدایت) ہو بے نصیب نہیں ہوتا اور جو شخص ہدایت پانے کی کوشش کرتا ہے اس کی مدد ضرور کی جاتی ہے
 ۷۳۔ اور جس کا بڑا مقصد لذت حاصل کرنا ہو اور دنیا کا حظ اٹھانا ہی ہو تو وہ کیسے پاک کیا جائے گا
 ۷۴۔ اے مجھے کافر قرار دینے والے! اس قلم کو قدرے چھوڑ دے اور ڈر اس رب کے قبر سے جس نے لاتقص کہا سو تم لوگ بھی ڈرو۔
 ۷۵۔ اور یقیناً دین کی روشنی کا وقت آ پہنچا ہے۔ تو پہچان لے گا ہمارے درخت کو ان پھلوں سے جو وہ دے گا
 ۷۶۔ اور بہت سی ہلاکت خیز سرزمینیں ہیں ایسے شخص پر جو بغیر علم کے میری تکذیب اور تکفیر کرتا ہے
 ۷۷۔ اور میں اپنی قوم کے پاس دور کے ملکوں سے نہیں آیا حالانکہ وہ تو مجھے پہلے سے ہی جانتے تھے پھر (بھی) انہوں نے انکار کر دیا
 ۷۸۔ اور مجھ سے ہر اس شخص نے جو میرا ساتھی تھا نہ پمیر لیا اور میں اس شخص کی طرح اکیلا چھوڑ دیا گیا ہوں جو قبر میں اکیلا داخل کیا جاتا ہے
 ۷۹۔ میں نے خواہش کی کہ ان کی باتوں کی زیادتی ٹھہری رہے۔ اور کیا محشی رہ سکتی ہیں وہ باتیں جو مجلسوں میں بیان کی جاتیں؟
 ۸۰۔ اور میرا دشمن بھڑیئے کی طرح دنیا کی بھوک کے مدد سے چلا رہا ہے اور اسے علم نہیں ہے ان باتوں کا جو میں بیان کر رہا ہوں
 ۸۱۔ اور نہیں عطا کیا گیا اس کی آنکھوں کو کچھ بھی آسانی آکتاب سے۔ سو وہ اپنی نادانی سے زمین سے جاتا اور انکار کر رہا ہے
 ۸۲۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دین کے معاملہ کو غلط کر دیا اور اپنے عہدوں میں نیت کی اور اس چیز کو جو انہوں نے قرب سے گھڑی تھی آدرتہ کر کے پیش کیا
 ۸۳۔ اور میرا رب میرے دل کے بھید کو اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر مخفی چیز اس کے سامنے حاضر ہے
 ۸۴۔ اور اگر میں رائدہ در کاہی ہو تو ضرور ضرر پہنچاتی مجھے صداقت ان لوگوں کی جنہوں نے مجھے بھٹایا اور تکفیر کی
 ۸۵۔ اور انہوں نے میری تکفیر کا قصد کیا اور مجھے لعنت کرنے کے لئے کوئے ہونے اور انہوں نے نہ جانا کہ جینا خدا نے عظیم سب کچھ دیکھ رہا ہے

۸۶۔ إِذَا قِيلَ إِنَّكَ مُرْسَلٌ خِلْتُ أَتَنِي
 ۸۷۔ وَكُنْتُ عَلَى نُورٍ فَرَاغُوا مِنَ الْعَمَى
 ۸۸۔ وَمَا دِينُنَا إِلَّا هِدَايَةُ أَحَدَا
 ۸۹۔ وَقَدْ كُنْتُ أَنْسَى كُلَّ جَوْرِ مُعِيرِي
 ۹۰۔ وَكَمْ مِنْ دَلَائِلٍ قَدْ كَتَبْتُ لِطَالِبٍ
 ۹۱۔ إِلَّا أَيُّهَا الْمَتَكَبِّرُ الْمُتَشَدَّدُ
 ۹۲۔ وَإِذْ قُلْتُ إِنِّي مُسْلِمٌ قُلْتَ كَافِرُ
 ۹۳۔ وَبَعْدَ بَيَانِي آيَنَ تَذْهَبُ مُنْكَرَا
 ۹۴۔ فَلَا تَتَجَرَّعُ أَيُّهَا الضَّالُّ فِي الْهَوَى
 ۹۵۔ وَإِنْ كُنْتَ لَا تَخْشَى فَقُلْ لَسْتُ مُؤْمِنَا
 ۹۶۔ وَكُلُّ سَعِيدٍ يَعْرِفُ الْحَقَّ قَلْبُهُ
 ۹۷۔ وَإِنِّي تَرَكْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْهَوَى
 ۹۸۔ وَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا أَكْمَلَ الْأَذَى
 ۹۹۔ أَحِنُّ إِلَى مَنْ لَا يَحْنُ حَبَّةُ
 ۱۰۰۔ خُذِ الرَّفْقَ إِنَّ الرَّفْقَ رَأْسُ الْمَحَاسِنِ
 ۱۰۱۔ عَجِبْتُ لِأَعْمَى لَا يُدَاوِي عَيْوَنَهُ
 ۱۰۲۔ أَتَنْسَى نَجَاسَاتِ رَضِيَتْ بِأَكْلِهَا
 ۱۰۳۔ تُسَمِّنُ جَهْلًا يَا بَنَ أَوَى ثَغْلًا

دُعِيَتْ إِلَى أَمْرِ عَلَى الْخَلْقِ يَعْسُرُ
 وَهَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَرَجُلٌ يُبْصِرُ
 فَيَالَيْتَ شِعْرِي مَا يَظُنُّ الْمَكْفُرُ
 وَلَكِنَّهُ جَوْرٌ كَبِيرٌ مُكْوَرُ
 يُفَكِّرُ فِيهَا لَوْ دُعِيَ مُدْبِرُ
 تُرِيدُ هَوَانِي وَالْكَرِيمُ يُعَزُّرُ
 فَأَيْنَ النَّقَى يَا أَيُّهَا الْمُتَهَوِّرُ
 أَتَعْلَمُ يَا مُسْكِينُ مَا هُوَ مُضْمَرُ
 بِأَيْدِيكَ كَأَنَّ الْمَوْتَ مَالِكٌ تَحْضُرُ
 وَيَأْتِي زَمَانٌ تُسْتَلَنُ وَتُخْبَرُ
 وَأَمَّا الشَّقِيُّ فَيَعْلَمُنْ حِينَ يَخْسَرُ
 فَلَا السَّبَّ يُؤْذِنِي وَلَا الْمَذْحُ يَنْطَرُ
 أَتَأْنِي فَلَمْ أَصْعُرْ وَمَا كُنْتُ أَصْعُرُ
 وَأَدْعُوا لِمَنْ يَدْعُو عَلَى وَيَهْزُرُ
 وَيَكْسِرُ رَبِّي رَأْسَ مَنْ يَتَكَبَّرُ
 وَمِنْ كُلِّ ذِي الْأَبْصَارِ يَلْوِي وَيَسْخَرُ
 وَتَذُمُّ مَا هُوَ مُسْتَطَابٌ وَأَظْهَرُ
 وَمَا أَنَا إِلَّا اللَّيْثُ لَوْ تَتَفَكَّرُ

۸۶۔ جب کہا گیا کہ تو رسول ہے تو میں نے خیال کیا کہ میں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر گراں گذرے گا
 ۸۷۔ اور میں تو فوراً قائم تھا سو وہ اندھے بن سے ٹیڑھے ہو گئے اور کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور وہ شخص جو دیکھ رہا ہے
 ۸۸۔ اور نہیں ہے بھلا کوئی دین سوائے احمد کی ہدایت کے۔ کاش میں جانتا کہ کیا ہے وہ بات جسے مکفر (دین و ہدایت) گمان کر رہا ہے
 ۸۹۔ اور میں ہر ظلم بھلا دیتا رہا ہوں اپنے عیب لگانے والے کا۔ لیکن یہ تو ایک کئی کتنا بڑا ظلم ہے
 ۹۰۔ اور بہت سے دلائل ہیں جو میں نے طالب حق کے لئے لکھے ہیں، ایک مدبر عالم ان میں سوچ سے کام لے گا
 ۹۱۔ اسے متکبر تشدد کرنے والے! تو میری ذلت چاہتا ہے حالانکہ کریم خدا مجھے عظمت دے رہا ہے
 ۹۲۔ اور جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں۔ تو نے کہا کافر ہے۔ تو کہیں چلا گیا تقویٰ؟ اسے دلیری کرنے والے!
 ۹۳۔ اور میرے بیان کے بعد تو انکار کرتا ہوا کہاں جانے کا؟ اسے مسکین! کیا تو جانتا ہے اس امر کو جو پوشیدہ ہے؟
 ۹۴۔ پس تو گوشت گوشت مت پی، اسے حرص و ہوا میں گمراہ! اپنے ہاتھوں سے اس موت کا پیالہ جو میرے لئے آری ہے
 ۹۵۔ اور اگر تو ڈرتا نہیں تو (مجھے) کہتا رہ کہ تو مومن نہیں اور ایک زمانہ آئے گا کہ تجھ سے ضرور پوچھا جائے گا اور تجھے پتہ لگ جائے گا
 ۹۶۔ اور ہر ایک سید کا دل حق پہچان لیتا ہے اور جو بدبخت ہے سو وہ اس وقت جانے کا جب وہ خسارے میں پڑے گا
 ۹۷۔ اور بے شک میں نے نفس کو، مخلوق کو اور خواہشات کو چھوڑ دیا ہے سو اب نہ کھلی مجھے تکلیف دیتی ہے اور نہ مدح مجھے فخر دلاتی ہے
 ۹۸۔ اور بہت سے دشمن ہیں کہ پورا دل دے لینے کے بعد میرے پاس آئے پس میں نے بے رنجی نہ کی اور نہ ہی میں پہلے بے رنجی کیا کرتا تھا
 ۹۹۔ میں تو محبت کی وجہ سے اس کی طرف بھی مائل ہوتا ہوں جو میری طرف مائل نہیں ہوتا اور میں اس کے لئے بھی دعا کرتا ہوں جو مجھ پر بددعا کرتا ہے اور بکواس کرتا ہے
 ۱۰۰۔ تو نرمی اختیار کر کہ نرمی جہم غصوں کی جڑ ہے اور میرا رب اس شخص کا جو تکبر کرتا ہے، سر توڑ دیتا ہے
 ۱۰۱۔ میں اس اندھے پر تعجب کرتا ہوں جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور ہر آنکھوں والے سے منہ پھیرتا اور ہنسی کرتا ہے
 ۱۰۲۔ کیا تو بھول گیا ہے ان نجاستوں کو جن کے کھانے پر تو راضی ہو گیا ہے؟ اور خدمت کر رہا ہے اس کی جو عمدہ اور بہت پاک ہے
 ۱۰۳۔ اسے گیدڑ! تو نادانی سے میرا نام لومڑی رکھتا ہے حالانکہ میں تو ایک شیر ہوں اگر تو غور کرے

- ۱۰۴۔ تَغِيْضُ عِيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ بِقَوْلِنَا
 ۱۰۵۔ تُعْبِرُنِيْ ظُلْمًا وَ كِبَرًا وَ نَحْوَةً
 ۱۰۶۔ صَبَرْنَا عَلَى ظُلْمِ الْخَلَائِقِ كُلِّهَا
 ۱۰۷۔ تَرَكْنَا الْقُلِيَّ وَاللَّهَ كَافٍ لِّصَادِقِ
 ۱۰۸۔ وَلَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَقْتُلُ النَّاسَ سَيْفُهُ
 ۱۰۹۔ اَرَى الظُّلْمَ يَبْقَى فِي الْخَرَاطِيْمِ وَ سَمَهُ
 ۱۱۰۔ اَتَكْفِرُنِيْ يَا اَيُّهَا الْمُسْتَعْجِلُ
 ۱۱۱۔ وَاَنْ اِمَامِي سَيِّدُ الرُّسُلِ اَخَذَ
 ۱۱۲۔ وَلَا شَكَّ اَنْ مُحَمَّدًا شَمْسُ الْهُدَى
 ۱۱۳۔ لَهُ دَرَجَاتٌ فَوْقَ كُلِّ مَدَارِجِ
 ۱۱۴۔ اَبْعَدَ نَبِيٍّ اِلٰهٍ شَيْءٌ يُرْوَقُنِيْ
 ۱۱۵۔ عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ يَا مَرْجِعَ الْوَرَى
 ۱۱۶۔ وَيَحْمَدُكَ اللّٰهُ الْوَحِيْدُ وَ جُنْدُهُ
 ۱۱۷۔ مَدَحْتُ اِمَامَ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّهُ
 ۱۱۸۔ دَعَا كُلَّ فَخْرٍ لِلنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
 ۱۱۹۔ وَصَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا اَيُّهَا الْوَرَى
 ۱۲۰۔ وَوَاللّٰهُ اِنِّيْ قَدْ بَغْتُ مُحَمَّدًا
 ۱۲۱۔ وَفَوَضَّيْتُ رَبِّيْ اِلَى رَوْضِ قَبْضِهِ
- وَلَكِنْ غَيْبِيْ يُّضْحِكُنْ وَيُحَقِّرُ
 وَهَيْهَاتَ ، اَهْلُ الْحَقِّ كَيْفَ يُعْبِرُ
 وَتُبْنَا اِلَى الرَّبِّ الَّذِيْ هُوَ اَقْدَرُ
 وَ اِنْ الصَّدُوْقَ بِفَضْلِهِ يُتَخَيَّرُ
 وَلَكِنَّهُ مَنْ يُظْلَمُنْ وَيَصْبِرُ
 وَاَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذَى فَتَغْيِرُ
 وَاَيُّ عَلَامَاتٍ تَرَى اِذَا تُكْفِرُ
 رَضِيْنَاهُ مَتَّبِعًا وَ رَبِّيْ يَنْظُرُ
 اِلَيْهِ رَغْبَةً مُّؤْمِنِيْنَ فَتَشْكُرُ
 لَهُ لَمَعَاتُ لَا يَلِيْهَا تَصَوُّرُ
 اَبْعَدَ رَسُوْلٍ اِلٰهٍ وَجْهَهُ مُنَوَّرُ
 لِكُلِّ ظَلَامٍ نُّوْرٌ وَجْهَكَ نِيْرُ
 وَيُثْنِيْ عَلَيْكَ الصُّبْحُ اِذَا هُوَ يَجْشُرُ
 لَا رَفْعَ مِنْ مَّدْحِيْ وَاعْلَى وَ اكْبَرُ
 اِمَامَ جَلَالَةِ شَانِهِ الشَّمْسُ اَحْقَرُ
 وَذَرُّوْا لَهُ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُوجَرُوْا
 وَفِي كُلِّ اِنْ مِنْ سَنَاهُ اَنْوَرُ
 وَاِنِّيْ بِهِ اَجْنِي الْجَنَى وَاَنْصُرُ

۱۰۴۔ ہماری باتوں سے عارفوں کی آنکھیں بہ پرتقی ہیں لیکن غیبی ہنستا ہے اور تحقیر کرتا ہے

۱۰۵۔ تو مجھے ظلم تکبر اور غوث سے عیب لگاتا ہے اور یہ بات دور از عقل ہے۔ اہل حق پر کیسے عیب لگایا جاسکتا ہے

۱۰۶۔ ہم نے ساری مخلوق کے ظلم پر صبر کیا اور اس رب کی طرف متوجہ ہو گئے جو سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے

۱۰۷۔ ہم نے بغض و عدالت کو چھوڑ دیا اور اللہ صادق کے لئے کافی ہے اور بے شک صلاقی اس کے فضل سے مقبول ہوتا ہے

۱۰۸۔ اور جو اس مرد وہ نہیں جس کی تلوار لوگوں کو قتل کرے لیکن جو اس مرد وہ ہے جو مظلوم ہو اور صبر کرے

۱۰۹۔ میں ظلم کو ایسا دیکھتا ہوں کہ وہ ظالموں کی ناکوں پر اپنا نشان چھوڑ جاتا ہے لیکن متکبروں کے نشانات (مظلوم سے) مٹ جاتے ہیں،

۱۱۰۔ اسے جلد باز! کیا تو میری تکفیر کرتا ہے اور (مجھ میں) کون سی باتیں تو پاتا ہے جب تکفیر کرتا ہے

۱۱۱۔ یقیناً میرا پیشوا تو رسولوں کا سردار، احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہم نے اس کو متبع کے طور پر پسند کر لیا ہے اور میرا رب دیکھ رہا ہے

۱۱۲۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت کے آفتاب ہیں ہم نے اس کی طرف مومن ہو کر رغبت کی پس ہم شکر کرتے ہیں

۱۱۳۔ آپ کے درجات تمام درجات سے بلند تر ہیں۔ آپ کی ایسی تجلیات ہیں کہ وہ تصور میں نہیں آسکتیں

۱۱۴۔ کیا نبی اللہ کے بعد کوئی چیز مجھے اچھی لگ سکتی ہے کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور منظور چہرہ بھی ہے؟

۱۱۵۔ تجھ پر اللہ کا سلام ہے، اسے مرجع خلائق!۔ ہر تاریکی کے لئے تیرے چہرے کا نور ایک آفتاب ہے

۱۱۶۔ اور خدا نے یکتا تیری تعریف کرتا ہے اور اس کا لشکر بھی۔ نیز صبح بھی تیری تعریف کرتی ہے جب وہ طلوع ہوتی ہے

۱۱۷۔ میں نے انبیاء کے اسام کی مدح کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ وہ میری مدح سے بالا اور اعلیٰ اور اکبر ہے

۱۱۸۔ ہر فخر کو رہنے دو نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی لئے۔ آپ کی جلالت شان کے سامنے تو سورج بھی بہت حقیر ہے

۱۱۹۔ اور اسے تمام لوگو! اس پر درود و سلام بھیجو اور اس کی خاطر جھکے کی راہیں چھوڑ دو کہ اجر پاؤ

۱۲۰۔ اور خدا کی قسم! یقیناً میں نے پیروی کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ہر لحظہ آپ کی روشنی سے ہی منظور ہو رہا ہوں

۱۲۱۔ مجھے میرے رب نے آپ کے فیض کے باغوں کے سپرد کر دیا ہے اور یقیناً میں آپ کے ذریعہ ہی پھل چٹتا اور تروتازہ کیا جاتا ہوں

۱۲۲۔ وَ لِدِينِهِ فِي جَذْرِ قَلْبِي لَوْعَةٌ
 ۱۲۳۔ وَرِثْتُ عُلُومَ الْمُصْطَفَى فَاخَذْتُهَا
 ۱۲۴۔ وَكَيْفَ وَلِلْإِسْلَامِ قُمْتُ صَبَابَةً
 ۱۲۵۔ وَعِنْدِي دُمُوعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاقِبَا
 ۱۲۶۔ تَضُوعٌ إِيَّائِي كَمِسْكِ خَالِصِ
 ۱۲۷۔ وَفِي كُلِّ أَنْ يَأْتِيَنِي مِنْ خَالِقِي
 ۱۲۸۔ تُضِيءُ الظُّلَامَ مَعَارِفِي عِنْدَ مَنْطِقِي
 ۱۲۹۔ إِلَى مَنْطِقِي يَزْنُو الْفَهِيمُ تَعَشُّقًا
 ۱۳۰۔ سَنَابِرُ الْهَامِي يُنِيرُ لِبَالِيَا
 ۱۳۱۔ وَإِنْ كَلَامِي مِثْلَ سَيْفٍ قَاطِعِ
 ۱۳۲۔ حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّةِ الْعُلَى
 ۱۳۳۔ وَادْعَيْتِي عِنْدَ الْوَعَى تَقْتُلُ الْعِدَا
 ۱۳۴۔ وَأَذَانِي قَوْمِي بِسَبِّ وَلَعْنَةٍ
 ۱۳۵۔ إِذَا مَا تَحَامَتْنِي مَشَاهِيرُ مِلَّتِي
 ۱۳۶۔ فَرِيقٌ مِنَ الْإِخْوَانِ لَا يَنْكُرُونَنِي
 ۱۳۷۔ وَقَدْ رَاحُوا فِي كُلِّ أَمْرٍ أَرَدْتُهُ
 ۱۳۸۔ فَاقْسَمْتُ بِاللَّهِ الَّذِي جَلَّ شَأْنُهُ
 ۱۳۹۔ وَمَا أَنَا عَنْ عَوْنِ الْمُعِينِ بِمُبْعَدِ
 وَإِنْ بَيَّانِي عَنْ جَنَانِي يُخْبِرُ
 وَكَيْفَ أَرَدْتُ عَطَاءَ رَبِّي وَأَفْجَرُ
 وَأَبْكِي لَهُ لَيْلًا نَهَارًا وَأَضْجَرُ
 وَعِنْدِي صِرَاحٌ مِثْلَ نَارٍ مُسَعَّرُ
 وَقَلْبِي مِنَ التَّوْحِيدِ بَيْتٌ مُعْطَرُ
 غِذَائِي نَمِيرُ الْمَاءِ لَا يَتَغَيَّرُ
 وَقَوْلِي بِفَضْلِ اللَّهِ دُرٌّ مُنَوَّرُ
 وَيُزْعِجُ نَظْمِي كُلَّ وَهْمٍ وَ يَجْذَرُ
 وَكَشَفِي كَصُبْحٍ لَيْسَ فِيهِ تَكْذَرُ
 وَإِنْ بَيَّانِي فِي الصُّخُورِ يُؤَثِّرُ
 فَصَارَ فَوَادِي مِثْلَ نَهْرٍ يُفْجَرُ
 فَطُوبَى لِقَلْبٍ يَتَّقِيهَا وَيَحْذَرُ
 وَكَمْ مِنْ لِسَانٍ لَا يُضَاهِيهِ خَنْجَرُ
 فَقُلْتُ اخْسَأُوا إِنَّ الْخَفَايَا سَتْظَهَرُ
 وَحِزْبٌ يُكَذِّبُ كُلَّ قَوْلِي وَيَزْجُرُ
 وَكُلُّ مُخَوِّفِي وَرَبِّي يُبْشِرُ
 عَلَى أَنَّهُ يُخْزِي عَدُوِّي وَيُشْرَرُ
 إِذَا اللَّيْلُ وَارَانِي فَتَوَرُّ يُنَوَّرُ

۱۲۲۔ اور آپ کے دین کے لیے میرے دل کی گہرائی میں ایک حُرپ ہے۔ اور یقیناً میرا بیان میرے دل کی حالت کی خبر دے رہا ہے
 ۱۲۳۔ میں مصطفیٰ کے علوم کا وارث ہوا سو میں نے ان کو لے لیا اور میں اپنے رب کی عطا کو کیسے رد کروں اور کنہکار بنوں
 ۱۲۴۔ اور یہ ہو کیسے سکتا ہے حالانکہ اسلام کی تائید کے لئے میں اذراہ خلق کھڑا ہوں اور اسی کے لیے رات دن روتا ہوں اور کڑھتا ہوں
 ۱۲۵۔ اور میرے آئو آنکھوں کے کونوں سے پھر آگئے اور میری چیخ و پکار بھڑکائی ہوئی آگ کی طرح ہے
 ۱۲۶۔ میرا ایمان خالص کستوری کی طرح مہک پڑا ہے اور میرا دل توحید کی وجہ سے ایک معطر گھر بنا ہوا ہے
 ۱۲۷۔ اور ہر لحظہ میرے پاس آری ہے میرے خالق کی طرف سے میری غذا، جو ایسا خالص مصفا پانی ہے جو فقیر پذیر نہیں ہوتا
 ۱۲۸۔ میری گفتگو کے وقت میرے معارف ظلمت کو روشنی سے بدل دیتے ہیں اور میرا قول اللہ کے فضل سے روشن ہوتا ہے
 ۱۲۹۔ میری گفتگو کی طرف ہر فہیم عاشقہ رنگ میں نظر جمائے رکھتا ہے اور میری گفتگو ہر وہم کو ہلا دیتی ہے اور اس کی جڑ کھاڑ دیتی ہے
 ۱۳۰۔ میرے الہام کی بجلی کی روشنی راتوں کو منور کر دیتی ہے اور میرا کشف صبح کی طرح (روشن ہے) اس میں کوئی کہ دلت نہیں
 ۱۳۱۔ میرا کلام تلوار کی طرح کاٹ دینے والا ہے اور میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر پیدا کر دینے والا ہے
 ۱۳۲۔ میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسپاہی قوت سے گود ڈالا ہے سو میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو کھود کر چادی کی جاتی ہے
 ۱۳۳۔ اور میری دعائیں لڑائی کے وقت دشمنوں کو قتل کرتی ہیں۔ پس خوشخبری ہے اس دل کے لئے جو ان سے ڈرے اور بچے
 ۱۳۴۔ اور میری قوم نے مجھے ایذا دی ہے کھلی دینے اور لعنت سے۔ اور بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ فخر بھی ان کی برابری نہیں کرتا
 ۱۳۵۔ جب مجھ سے اجتناب کیا میری قوم کے سرکردہ لوگوں نے تو میں نے کہا دور ہو جاؤ۔ یقیناً تمھی بائیں عقرب ظاہر ہو جائیں گی
 ۱۳۶۔ بھائیوں میں سے ایک گروہ تو میرا انکار نہیں کرتا اور ایک گروہ میرے ہر قول کو جھٹلاتا اور جھوکتا ہے
 ۱۳۷۔ اور انہوں نے ہر کام میں جس کام میں نے لداوہ کیا روک ڈالی ہے اور ہر ایک مجھے ڈراتا ہے حالانکہ میرا رب مجھے بھلائی دے رہا ہے
 ۱۳۸۔ سو میں نے اس اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بڑی ہے اس بات پر کہ وہ میرے دشمن کو دھوکے کا اور اس کو غضب کی نظر سے دیکھے گا
 ۱۳۹۔ اور میں ہر دغا کار خدا کی مدد سے دور نہیں۔ جب رات مجھے ڈھانپتی ہے تو ایک نور مجھے منور کرتا رہتا ہے

۱۴۰- وَقَدْ قَادَنِي رَبِّي إِلَى الرُّشْدِ وَاهْدَى
 ۱۴۱- وَإِنْ كَرِهِيَ يُطَلِّقُ الْكَفَّ بِاللَّهْدَى
 ۱۴۲- وَلَا زَالَ تَمْدُودًا عَلَى ظِلَالِهِ
 ۱۴۳- أَكَانَ لَكُمْ عَجَبًا يَبْعَثُ مُجَدِّدِ
 ۱۴۴- أَمَامَكَ يَا مَغْرُورُ فِتْنُ حُحِيظَةٍ
 ۱۴۵- فَهَذَا عَلَى الْإِسْلَامِ يَوْمُ الْمَصَائِبِ
 ۱۴۶- وَلِلْكَافِرِ آثَارٌ وَلِلدِّينِ مِثْلُهَا
 ۱۴۷- أَتَحْسَبُ أَنَّ اللَّهَ يُخْلِفُ وَعْدَهُ
 ۱۴۸- وَيَأْتِيكَ وَعْدُ اللَّهِ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَى
 ۱۴۹- وَقَدْ عَلِمَ الْأَعْدَاءُ أَنِّي مُؤَيَّدٌ
 ۱۵۰- أَلَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ بَشُّوا وَابْشُرُوا
 ۱۵۱- وَلَيْسَ لِعُضْبِ الْحَقِّ فِي الدَّهْرِ كَاسِرٌ
 ۱۵۲- وَهَلْ جَائِزُ سَبِّ الْمُؤَيَّدِ بَعْدَمَا
 ۱۵۳- وَفِي يَدِ رَبِّي كُلُّ عِزٍّ وَسُودِدِ
 ۱۵۴- فَمَنْ ذَا يُعَادِينِي وَرَبِّي يُحِينِي
 ۱۵۵- لَنَا كُلُّ يَوْمٍ نُصْرَةٌ بَعْدَ نُصْرَةٍ
 ۱۵۶- وَمَا أَنَا بِمَنْ يَمْنَعُ السَّيْفُ قَصْدَهُ
 ۱۵۷- يَسُبُّ وَيَعْلَمُ أَنَّهُ يَتْرُكُ التَّقَى

وَوَقَّرْتَنِي مِنْ عِنْدِهِ فَأَوْقَرُ
 وَلِي مِنْ عَطَاءِ الرَّبِّ رِزْقٌ يُوقَرُ
 وَنِعْمَاءُهُ كَثُرَتْ عَلَى وَتَكْثُرُ
 هَلُمَّ انظُرُوا فِتْنِ الزَّمَانِ وَفَكَّرُوا
 وَأَنْتَ تَسُبُّ الْمُؤْمِنِينَ وَتَهْجُرُ
 يُكْفَرُ مِثْلِي وَالرِّيَاضُ حَبُوكَرُ
 فَقُومُوا لِتَفْتِشَ الْعَلَامَاتِ وَانظُرُوا
 اتَّسَى الْمَوَاعِيدِ الَّتِي هِيَ أَظْهَرُ
 فَتَعْرِفُهُ عَيْنٌ تَحُدُّ وَتُبْصِرُ
 وَلَكِنَّهُمْ مِّنْ حِقْدِهِمْ قَدْ أَنْكَرُوا
 هِنَا لَكُمْ عِنْدَ جَدِيدِ أَكْبَرُ
 وَمَا يَصْنَعُونَ مِنَ الْحَدِيدِ فَيُكْسِرُ
 أَنْتَ آيَةُ الْمَوْلَى وَظَهَرِ الْمُضْمَرُ
 وَعَزِيزُهُ مِنْ كَيْدِكُمْ لَا يُخْفَرُ
 وَمَنْ ذَا يُرَادِينِي وَرَبِّي مُعَزَّرُ
 وَيَأْتِي الْحَبِيبُ مَقَامَنَا وَيُبَشِّرُ
 فَكَيْفَ يُخَوِّفُنِي بِشْتَمِ مُكْفَرُ
 عَلَى مِثْلِهِ الْوَعَاظُ يَبْكِي الْمُنْبَرُ

۱۴۰- اور مجھے راہنمائی کر کے میرے رب نے رُشد و ہدایت تک پہنچا دیا ہے۔ اور اس نے مجھے لہجہ جناب سے اجازت بخشا ہے سو میں عزت پا رہا ہوں
 ۱۴۱- اور میرا کریم خدا سمجھوت میں فراخ دست ہے اور مجھے رب کی عطا سے وافر حصہ مل رہا ہے
 ۱۴۲- مجھ پر اس کا سایہ ہمیشہ پھیلا رہا ہے اور اس کی نعمت مجھ پر بکثرت ہو رہی ہے اور بڑھ رہی ہے
 ۱۴۳- کیا ایک مجذوب کی بشت سے تمہیں تعجب ہو رہا ہے؟ آؤ زمانہ کے فتنے دیکھو اور سوچو
 ۱۴۴- آئے مفرور! تیرے سامنے گمراہ لینے والے فتنے موجود ہیں اور تو مومنوں کو کالیاں دے رہا اور بکواس کر رہا ہے
 ۱۴۵- یہ اسلام پر مصیبتوں کا زمانہ ہے کہ میرے جیسے کی تکفیر کی جا رہی ہے حالانکہ باغلات ریگستان بن رہے ہیں
 ۱۴۶- اور کفر کی بھی کچھ علامات ہیں اور اس طرح دین کی بھی۔ پس کھڑے ہو جاؤ ان علامتوں کی تلاش کے لئے اور غور کرو
 ۱۴۷- کیا تو خیال کرتا ہے کہ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف کرے گا؟ کیا تو ان عذاب کی خبروں کو بھول رہا ہے جو کہ بہت ہی واضح ہیں
 ۱۴۸- اور تیرے پاس اللہ کا وعدہ آجائے گا اس طرف سے جسے تو نہیں جانتا۔ سو اس کو تیز نگاہ پہچان لے گی اور دیکھ لے گی
 ۱۴۹- اور دشمنوں نے جان لیا ہے کہ میں تائید یافتہ ہوں لیکن انہوں نے اپنے کہنے کی وجہ سے انکار کر دیا ہے
 ۱۵۰- اے بھائیو! خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔ مبارک ہو تمہارے لئے بہت بڑی نئی عید ہے
 ۱۵۱- اور حق کی تلوار کو زمانہ میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو کچھ وہ لوہے سے بنا رہے ہیں وہ توڑ دیا جائے گا
 ۱۵۲- کیا (خدا کے) تائید یافتہ کو کھلی دینا جائز ہے بعد اس کے کہ مولیٰ کا نشان آچکا ہو اور مخفی بات ظاہر ہو چکی ہو
 ۱۵۳- اور میرے رب کے ہاتھ میں ہی ہر عزت اور سرداری ہے اور جو اس کا پیلا رہا ہے وہ تمہاری حمیروں سے حقیر نہیں ہو سکتا
 ۱۵۴- پس کون ہے جو مجھ سے عدالت رکھے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کر رہا ہے اور کون ہے جو مجھ پر ہتھ بھینکے جب کہ میرا رب میرا مددگار ہے
 ۱۵۵- ہمیں ہر روز نصرت کے بعد نصرت مل رہی ہے اور ہمارا جیب ہمارے پاس آتا ہے اور بشارت دیتا ہے
 ۱۵۶- اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ تلوار اس کے ارادے کو روک سکے۔ پس تکفیر کرنے والا کس طرح مجھے کالیوں سے خوف دلا سکتا ہے
 ۱۵۷- وہ کھلی دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ حقوی چھوڑ رہا ہے۔ اس جیسے واعظوں پر ہی منبر روتا ہے

۱۵۸۔ وَمَا إِنْ رَيْنَا وَعَظَهُ غَيْرَ فِتْنَةٍ
 ۱۵۹۔ وَكَفَّرْنِي حَتَّى ظَنَّنَا أَنَّهُ
 ۱۶۰۔ عَجِبْتُ لَهُ لَا يَتْرُكُنْ شُرُورَهُ
 ۱۶۱۔ وَمِنْ عَجَبِ الْآيَامِ أَنِّي كَافِرٌ
 ۱۶۲۔ وَكَيْفَ أَخَافُ الْحَاسِدِينَ وَسَبَّهْمُ
 ۱۶۳۔ أَحِبُّ مَصَائِبَ سُبُلِ رَبِّي وَأَنَا
 ۱۶۴۔ أَيَا آيَاتِ الْأَلْوَى كَسْبِ تَقِيظًا
 ۱۶۵۔ فَلَا تَقِفْ مَا لَا تَعْلَمُ أَسْرَارَهُ
 ۱۶۶۔ وَجَهْلُكَ أَعْجَبَنِي وَطُولُ امْتِدَادِهِ
 ۱۶۷۔ اتَّقِرْ حَيًّا مِثْلَ مَيْتِ خِيَانَةٍ
 ۱۶۸۔ الْإِمَامُ فَسَادُ الْقَلْبِ يَا تَارَكَ الْهُدَى
 ۱۶۹۔ وَ وَاللَّهِ إِنِّي مُؤْمِنٌ غَيْرُ كَافِرٍ
 ۱۷۰۔ فَيَا سَالِكِي سُبُلِ الشَّيَاطِينِ اتَّقُوا
 ۱۷۱۔ وَطُوبَى لِلْإِنْسَانِ تَقِظُ وَانْتَهَى
 ۱۷۲۔ وَ وَاللَّهِ إِنِّي جِئْتُ مِنْهُ مُجَدِّدًا
 ۱۷۳۔ وَعَلَّمَنِي رَبِّي عُلُومَ كِتَابِهِ
 ۱۷۴۔ وَأَسْرَارُ قُرْآنٍ مُجِيدٍ نَبِيَّتْ
 ۱۷۵۔ كَانَ الْعَذَارَى بِالْوُجُوهِ الْمُنِيرَةِ

وَمَا زَالَتِ الشَّحْنَاءُ تَنُمُو وَتَكْثُرُ
 سَيَصِلُ بِحُبِّ الْكُفْرِ نَارًا يُسْعَرُ
 وَذِكْرُهُ مِنْ كُلِّ نَضْحٍ مُذَكَّرُ
 بِأَعْيُنِ رَجُلٍ حَاسِدٍ بَلْ أَكْفَرُ
 وَيَرْحَمُنِي رَبِّي وَيُؤْوِي وَيَنْصُرُ
 لَا طَيْبَ لِي مِنْ كُلِّ عَيْشٍ وَأَطْهَرُ
 فَسَتَعْلَمُنَ فِي أَيِّ شَكْلِ تَحْشُرُ
 وَكَمْ مِنْ عُلُومِ الْحَقِّ تُخْفِي وَتُسَرُّ
 وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ الْجَهَالَةِ يَشْعُرُ
 وَيَعْلَمُ رَبِّي كُلَّمَا أَنْتَ تَسْرُ
 الْإِمَامُ إِلَى سُبُلِ الشَّقَاوَةِ تَسْفُرُ
 وَأَيْنَ التَّقَى لَوْ كَانَ مِثْلِي يُفَجِّرُ
 قَدِيرًا عَلِيًّا وَاحْذَرُوا وَتَذَكَّرُوا
 وَخَافَ يَدَ الْمَوْلَى وَسَيْفًا يُثْعَجِرُ
 بِوَقْتِ أَضَلَّ النَّاسَ غَوْلٌ مُسَخَّرُ
 وَأُعْطِيتُ مِمَّا كَانَ يُخْفِي وَيُسَرُّ
 عَلَى وَيَسِّرُنِي عَلِيمٌ مُبَسِّرُ
 خَرَجْنَا مِنَ الْكَهْفِ الَّذِي هُوَ مُقَمَّرُ

۱۵۸۔ اور ہم نے اس کے وعظ کو فتنہ کے سوا کچھ نہ پایا اور دشمنی بڑھتی گئی اور بڑھ رہی ہے

۱۵۹۔ اور اس نے میری تکفیر کی یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کفر کی محبت کی وجہ سے ضرور آگ میں داخل ہو گا

۱۶۰۔ میں حیران ہوں کہ وہ اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑ رہا حالانکہ اسے ہر قسم کی نصیحت کی ہے نصیحت کرنے والے نے

۱۶۱۔ اور یہ زمانہ کے حیران کن امور میں سے ہے کہ میں کافر ہوں ایک حاسد آدمی کی عداوت میں بلکہ آکفر ہوں

۱۶۲۔ اور میں حاسدوں اور ان کے اگلی دینے سے کس طرح ڈرتا ہوں جب کہ میرا بچہ پر رحم کر رہا ہے اور (مجھے) پتہ دے رہا ہے اور دے رہا ہے

۱۶۳۔ اپنے رب کی راہوں کے مصائب سے میں محبت رکھتا ہوں اور وہ میرے لئے ہر زندگی سے زیادہ خوشگوار اور پاکیزہ ہیں

۱۶۴۔ اسے درندے کی طرح غصہ کی حالت میں سخت دشمنی کرنے والے! تو حقرب جان لے گا کہ تو کس شکل میں اٹھایا جائے گا۔

۱۶۵۔ پس نہ بچے پڑ اس بات کے جس کے بعید تو نہیں جانتا جب کہ کتنے ہی الہی علوم ہیں جو مخفی اور مستور رکھے جاتے ہیں

۱۶۶۔ اور میری نادانی نے مجھے حیرانی میں ڈالا اور اس کے لیے عرصہ تک بڑھ جانے نے بھی۔ حالانکہ یقیناً جو اورد چہالت کے بعد شعور حاصل کر لیتا ہے

۱۶۷۔ کیا تو زندہ (سچائی) کو مردے کی طرح خیانت سے دفن کرتا ہے اور میرا رب خوب جانتا ہے ہر اس چیز کو غور تو چھپاتا ہے

۱۶۸۔ اسے ہدایت کے طرک! کب تک دل کی خرابی (باقی) رہے گی اور تو کب تک بد بختی کی راہوں کی طرف چلتا رہے گا؟

۱۶۹۔ اور خدا کی قسم! یقیناً میں مومن ہوں کافر نہیں۔ اور تمقوی کہاں رہا اگر میرے جیسے آدمی کو ظاہر ٹھہرایا گیا

۱۷۰۔ اسے شیطانوں کی راہ پر چلتے والو! ڈرو قدرہ عظیم خدا سے اور بچو اور نصیحت حاصل کرو

۱۷۱۔ اور خوشی ہے اس انسان کے لئے جو یہ یاد ہوا اور رک گیا اور مولیٰ کے ہاتھ سے ڈرا اور اس تلوار سے بھی جو خون پہناتی ہے

۱۷۲۔ اور خدا کی قسم! یقیناً میں اس کی طرف سے مجدد ہو کر آیا ہوں ایسے وقت میں کہ ظہور کرنے والے دنوں نے لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا

۱۷۳۔ مجھے میرے رب نے اپنی کتاب کے علوم سکھائے اور مجھے وہ علم دیا گیا جو مخفی اور مستور تھا

۱۷۴۔ اور قرآن مجید کے بعید مجھ پر ظاہر ہو گئے۔ آسانی پیدا کرنے والے خدا نے عظیم نے میرے لئے آسانی پیدا کر دی

۱۷۵۔ گویا کہ کنواری عورتیں پچھتے ہوئے چہروں کے ساتھ محل پرش اس غار سے جو گہری تھی

- ۱۷۶۔ اَلَا اِنَّهَا الْاَيَّامُ رَجَعَتْ اِلَى الْهَدْيِ
 ۱۷۷۔ وَقَدْ اِصْطَفَانِي خَالِقِي وَاعَزَّنِي
 ۱۷۸۔ وَ اَللّٰهُ مَا اَمْرِيْ عَلَيَّ بِغَمَّةٍ
 ۱۷۹۔ اِذَا قُلَّ دِيْنُ الْمَرْءِ قُلَّ اتْقَاؤُهُ
 ۱۸۰۔ وَمَنْ ظَنَّ ظَنَّ السَّوْءِ بُخْلًا فَقَدْ هَوَى
 ۱۸۱۔ وَلَا يَعْلَمَنَّ اَنَّ الْمَنَآيَا قَرِيْبَةٌ
 ۱۸۲۔ وَهَلْ نَافِعٌ وَرَدُ التَّنَدُّمِ بَعْدَ مَا
 ۱۸۳۔ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا وَقْتَ مَوْتِكُمْ
 ۱۸۴۔ وَقَدْ ذَابَتِ الصُّفُوَاءُ مِنْ بَيْتِ عُمَرَ كُمْ
 ۱۸۵۔ وَمَسَحَ الْحَمَامُ سَيْحِمِلْنَكَ عَلَى الْمَطَا
 ۱۸۶۔ اَلَا لَيْسَ غَيْرَ اَللّٰهُ شَيْءٌ مُّدَوِّمٌ
 ۱۸۷۔ تَذَكَّرْ دِمَاءَ الْعَارِفِيْنَ بِسَبِيْلِهِ
 ۱۸۸۔ وَاِنَّ الْمَنَآيَا سَابِحَاتٌ قَوِيَّةٌ
 ۱۸۹۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
- هَنِيئًا لَّكُمْ بَعْنِي فَبَشُّوْا وَابْشُرُوْا
 وَآيَدِنِيْ وَاخْتَارِنِيْ فَتَدَبَّرُوْا
 وَاِنِّيْ لَا غَرْفَ نُوْرَهُ لَا اَنْكُرُ
 وَيَسْنِيْ اِلَى طُرُقِ الشَّقَا وَيَزُوْرُ
 وَكُلُّ حَسُوْدٍ عِنْدَ ظَنٍّ يَّتَبَّرُ
 اِذَا مَا نَجَّى الْوَقْتُ فَلَمَوْتُ يَخْضَرُ
 دَنَا وَقْتُ قَارِعَةٍ وَجَاءَ الْمَقْدَرُ
 فَلَا تَلْهَكُمْ غَوْلٌ خَبِيْثٌ تُخْسَرُ
 وَمَا بَقِيَ اِلَّا جَمْرَةٌ اَوْ اَصْغَرُ
 وَاَنْتَ بِاَمْوَالٍ وَخَيْلٍ تَفْخَرُ
 وَكُلُّ جَلِيْسٍ مَا خَلَا اَللّٰهُ يَنْهَجُرُ
 اَلَمْ يَأْنِ اَنْ تُخْشِيَءَاَنْتَ مُحَرَّرُ
 اَثَرْنَ غُبَارًا عِنْدَ حُكْمٍ يُضْدِرُ
 هَذَا مَا نَاجِيَ دِيْنٍ حِزْبٍ طُهِرُوا

حامة البشرى

- ۱۷۶۔ سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ آیا۔ مبارک ہو تمہارے لئے میری بعثت۔ تم خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ
 ۱۷۷۔ اور میرے خالق نے مجھے برگزیدہ کیا ہے اور مجھے عزت دی اور میری تائید کی اور مجھے ہن لیا سو تم غور کرو
 ۱۷۸۔ اور اللہ کی قسم! میرا معاملہ مجھ پر مشتبہ نہیں اور یقیناً میں اس کے نور کو خوب پہچانتا ہوں، میں نا آشنا نہیں
 ۱۷۹۔ جب انسان کی رہنمائی کم ہو جائے تو اس کا تقویٰ بھی کم ہو جاتا ہے اور وہ بد بختی کی راہوں کی طرف دوڑنے لگتا اور قرب سے کام لیتا ہے
 ۱۸۰۔ اور جس نے بخل کی وجہ سے بد ظنی کی تو وہ نیچے گر گیا اور بہت سدا کرنے والا ہر شخص بد ظنی کرنے پر ہلاک کیا جاتا ہے
 ۱۸۱۔ اور وہ نہیں جانتا کہ موتیں تو قریب ہیں اور جب وقت آ جاتا ہے تو موت حاضر ہو جاتی ہے
 ۱۸۲۔ اور کیا ندامت کا وظیفہ نفع دے سکتا ہے بعد اس کے کہ موت کا وقت قریب ہو اور امر مقدر آ جائے
 ۱۸۳۔ اے لوگو! اپنی موت کے وقت کو یاد کرو پس تمہیں خبیث نقصان رساں دلو غافل نہ کر دے
 ۱۸۴۔ تمہاری عمر کے گھر کا بنیادی پتھر تو بکھل چکا ہے اور نہیں باقی رہ گئی مگر صرف ایک چنگاری یا اس سے بھی کم تر
 ۱۸۵۔ اور موت کا گھوڑا جلد تجھے اپنی میٹھ پر سوار کر لے گا اور تو اپنے مالوں اور گھوڑوں پر فخر کر رہا ہے
 ۱۸۶۔ سنو! اللہ کے سوا کوئی شے ہمیشہ رہنے والی نہیں اور ہر ہم نشین سوائے اللہ کے جدا ہونے والا ہے
 ۱۸۷۔ خدا کی راہ میں عارفین کے بہنے والے خون کو یاد کرو۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تو ڈرے؟ یا کیا تو آزاد ہے؟
 ۱۸۸۔ اور یقیناً موتیں تو تیز رو گھوڑے ہیں جو غبار اڑاتے ہیں حکم صادر ہونے کے وقت
 ۱۸۹۔ اور چہرہ آخری بات یہی ہے کہ تمام ہر اسی ذات کے لئے ہے جس نے ہمیں پاک کردہ کے دین کی راہوں کی راہنمائی کی۔

- ۱- إِلَى الدُّنْيَا أَوْى حِزْبُ الْآجَانِي
 ۲- نَسُوا مِنْ جَهْلِهِمْ يَوْمَ الْمَعَادِ
 ۳- تَرَاهُمْ مَائِلِينَ إِلَى مَدَامِ
 ۴- وَكَمْ مِنْهُمْ أُسَارَى عَيْنِ عَيْنِ
 ۵- هُنَّ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ حُكْمُ
 ۶- دِمَاءِ الْعَاشِقِينَ هُنَّ شُغْلُ
 ۷- وَمِنْ عَجَبِ جُفُونِ فَاتِرَاتِ
 ۸- بِنَظَرَةِ تَصِيدِ النَّاسِ لِمَحَا
 ۹- وَأَنْتِ الْآمِنُ مِنْ تِلْكَ الْبَلَايَا
 ۱۰- فَمُشَاقُّ الْغَوَانِي وَالْمَثَانِي
 ۱۱- يَصْدُونَ الْوَرَى مِنْ كُلِّ خَيْرِ
 ۱۲- عَمَائَاتِ الرِّجَالِ تَزِيدُ مِنْهُمْ
 وَحَسَبُوهَا جَنَى حُلُوِّ الْمَجَانِي
 وَتَرَكُوا الدِّينَ مِنْ حُبِّ الدُّنَانِ
 وَغَيْدِ وَالْغَوَانِي وَالْآغَانِي
 وَمَشْغُوفِينَ بِالْبَيْضِ الْحَسَانِ
 تَرَى كُلًّا كَمُنْطَلِقِ الْعَيْنَانِ
 بِعَيْنٍ أَخْجَلَتْ ظَنِي الْقِنَانِ
 أَرَيْنَ الْخَلْقَ أَفْعَالِ السَّنَانِ
 تَفُوقُ بِلَحْظِهَا رُمَحَ الطَّعَانِ
 سِوَى اللَّهِ الَّذِي مَلَكَ الْآمَانِ
 أَضَاعُوا الدِّينَ مِنْ تِلْكَ الْإِمَانِي
 وَيَفْتَاطُونَ مِنْ تَخْلِيصِ عَانِي
 وَفِتْنِ الدَّهْرِ تَنْمُو كُلُّ أَنْ

- ۱- ان لوگوں نے جو بہت ہی گناہوں میں مبتلا ہیں دنیا کو اپنا جاننا قرار دیا ہے۔ اور دنیا کو ایک شیریں اور سہل الحصول میوہ سمجھ لیا ہے
 ۲- اپنی نادانی کے سبب سے معاہدے کے دن کو بھلا دیا ہے۔ اور شراب کے غموں سے پیلا کر کے دین کو چھوڑ دیا ہے
 ۳- تو دیکھتا ہے کہ شراب کی طرف یہ لوگ جھک گئے۔ اور ایسا ہی نازک اندام اور حسین عورتیں اور گیت ان کے دلوں کو کھینچتے ہیں
 ۴- اور بہتر سے ان میں سے بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں کے قیدی ہیں۔ اور بہتر سے سفید رنگ عورتوں کے فریفتہ ہیں
 ۵- وہ عورتیں اپنے خاندانوں پر حکم کرتی ہیں۔ اور سب مطلق العنان اور بے پردہ اور شراب خور ہیں
 ۶- اپنے عاشقوں کو قتل کرنا ان عورتوں کا کام ہے۔ آزاد قتل ان کی آنکھ ہے جو پہاڑوں کے ہرنوں کو شرمندہ کرتی ہے
 ۷- اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ پلکیں جو سُست اور نیم خواب ہیں۔ لوگوں کو برہمچیوں کا کام دکھا رہی ہیں
 ۸- وہ عورتیں اپنی آنکھ کی نیم چھ سے لوگوں کو شہکار کرتی ہیں۔ جن کے گوشہ چشم کی ہلکی سی نظریہوں کے زخم پر فوقیت رکھتی ہے
 ۹- اور ان بلاؤں سے بچت پانا لوگوں کے لئے غیر ممکن ہے۔ بجز اس کے کہ اس خدا کا رحم ہو جو لمان بخشنے کا بادشاہ ہے
 ۱۰- سو جو لوگ عورتوں اور سرودوں کے عاشق ہیں۔ انہوں نے انہی آرزوؤں کے پیچھے دین ضائع کیا ہے
 ۱۱- لوگوں کو وہ ہر ایک نیکی کے کام سے روکتے ہیں۔ اور اس بات سے غصہ کرتے ہیں کہ کسی قیدی کو ہا کر دیا جائے
 ۱۲- لوگوں میں ان کے سبب سے گراہی پھیلتی جاتی ہے۔ اور حقے دم بہ دم بڑھتے جاتے ہیں

- ۱۳۔ وَمَا مِنْ مُلْجَاٍ مِّنْ دُونِ رَبِّ ۚ
 ۱۴۔ فَتَشْكُرُوا ۖ هَارِبِينَ مِنَ الْبَلَايَا
 ۱۵۔ جَرَتْ حُرْنَا عِيُونٌ مِّنْ عِيُونِي
 ۱۶۔ فَهَلْ وَجَدْتَ ثَكَالِي مِثْلَ وَجَدِي
 ۱۷۔ وَكَمْ مِنْ ظَالِمٍ يَّتَّبِعُنِي فَسَادًا
 ۱۸۔ تَفَاحُشُهُمْ يُجَاوِزُ كُلَّ حَدٍّ
 ۱۹۔ فَكُنْتُ أَطَالِعَنَّ كِتَابَ سَابِّ
 ۲۰۔ رَبِّنَا فِيهِ كَلِمَاتٌ مُّحْفَظَاتٌ
 ۲۱۔ صَبَرْتُ عَلَيْهِ حَتَّىٰ عَيْلٍ صَبْرِي
 ۲۲۔ وَتَأْتِي سَاعَةٌ إِنْ شَاءَ رَبِّي
 ۲۳۔ أَخَذْنَا السَّبَّ مِنْهُمْ مِّثْلَ دِينِ
 ۲۴۔ سَنَغْشُهُمْ بِبُرْهَانٍ كَعَضْبٍ
 ۲۵۔ بِفَاسٍ نَّخْتَلِي نَلْكَ الْخَلَاةَا
 ۲۶۔ بِجُمُوعَةِ الْعِدَا قَدْ حَلَّ غَوْلٌ
 ۲۷۔ لَنَا دَيْنٌ وَدُنْيَا لِلنَّصَارَىٰ
 ۲۸۔ سَمِعْنَا كُلُّ نَوْعِ الضَّمِيمِ مِنْهُمْ
 ۲۹۔ سَعَوْا أَنْ يَجْعَلُوا أَسَدًا نُّعَاجَا
 ۳۰۔ وَوُثِبَتْهُمْ كَسْرَحَانٍ ضَرِي
- كَرِيمٍ قَادِرٍ كَهْفِ الزَّمَانِ
 إِلَى اللَّهِ الْخَفِيفِ الْمُسْتَعَانَ
 بِنَا شَاهَدْتُ فِتْنًا كَالدُّخَانِ
 أَذَى أَمْ هَلْ لَهَا شَأْنٌ كَشَّانِ
 وَقَسِيسِينَ أَصْلُ الْإِفْتِنَانِ
 كَانَ غِذَاءَهُمْ فُحْشُ اللَّسَانِ
 وَتَمَطَّرُ مُقْلَتِي مِثْلَ الرَّثَانِ
 وَسَبَّ الْمُصْطَفَىٰ بَحْرُ الْحَنَانِ
 وَنَارُ الْغَيْظِ صَارَتْ فِي جَنَانِي
 أَقْرُ الْعَيْنِ بِالْخَصْمِ الْمُهَانِ
 وَعِزَّتُنَا لَدَيْهِمْ كَالرَّهَانِ
 رَقِيقِ الشُّفْرَتَيْنِ آخِ السَّنَانِ
 وَرُمَحِ ذَابِلٍ وَفَنَّا الْبَيَانَ
 فَتَخْرُجُهُ بَايَاتِ الْمَثَانِ
 وَمَقَّتِ الضَّرَّتَيْنِ مِنَ الْعِيَانِ
 وَلَكِنْ سَبَّهْمُ صَلَّى جَنَانِي
 وَلَيْتَ اللَّهُ لَيْتُ لَا كَضَّانِ
 وَصُورَتُهُمْ كَذِي حُبِّ مُقَانِي

- ۱۳۔ اور ان آتھوں سے بچنے کے لئے جو اس خدا کے کوئی گریز کاہ نہیں ہے جو کریم اور قادر اور زمانہ کی پناہ ہے
 ۱۴۔ سو ہم ان بلاؤں سے بھاگ کر اسی خدا کی طرف شکایت لے جاتے ہیں۔ جو اپنے بندوں کا نگہبان اور عیروادوں کی مدد کرنے والا ہے
 ۱۵۔ میری آنکھوں سے مددے غم کے چشمے بہ نکلے۔ جب کہ میں نے ان فتنوں کا مشاہدہ کیا جو دھوئیں کی مانند اٹھ رہے ہیں
 ۱۶۔ پس کیا وہ عوریں جن کے لئے کہہ جائیں ایسا غم کرتی ہیں جو نہیں کرتا ہوں؟ کیا وہ کہے وقت ان کا ایسا حال ہوتا ہے جو میرا حال ہے؟
 ۱۷۔ بہتیرے ظالم یہی چاہتے ہیں جو دنیا میں فساد اور گناہ پھیلے۔ اور توحید میں فتنہ اندازی کی جڑ پلاری لوگ ہیں
 ۱۸۔ پادروں کی بدگوئی سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ گویا بد زبانی ان کی فقا ہے
 ۱۹۔ میں نے ایک ایسے شخص کی پادروں میں سے کتب دیکھی جس نے کالیں دی ہیں۔ سو میں اس کتب کو دیکھتا تھا اور میری آنکھوں سے ہین کی طرح آنسو پلری تھے
 ۲۰۔ ہم نے اس کتب میں وہ کلمے دیکھے جو غصہ والے والے تھے۔ اور دیکھا کہ اس شخص نے رسول اللہ کو، کالیں دی ہیں، جو بخشاش کا دریا ہے
 ۲۱۔ میں نے اس بات پر صبر کیا یہاں تک کہ صبر کرنا کرنا ہار گیا۔ اور غصہ کی آگ مجھ میں بجھ گئی
 ۲۲۔ اور وہ گدڑی آتی ہے کہ اٹھنا اللہ تعالیٰ۔ کہ ہم دشمنوں کی رسوائی دیکھ کر اپنی آنکھیں نمٹتی کس کے
 ۲۳۔ اُن کی کالیں ہمارے ذمہ قرض کی طرح ہیں۔ اور ہماری عزت ان کے پاس گزرو کی طرح ہے
 ۲۴۔ ہم محقر و ذلیل کی تلوار سے ان کے سر پر پہنچیں گے۔ جو ہارک کتاروں والے نیزہ کا بھائی ہے
 ۲۵۔ ہم اس گھاس کو دلائل کے تیر کے ساتھ کاٹیں گے۔ اور نیزہ برجمی ہارک لوگ والی اور یہاں کے نیزوں سے
 ۲۶۔ ان دشمنوں کی کھوپڑی میں ایک بھوت داخل ہو گیا ہے۔ سو ہم اس کو سورہ فاتحہ سے نکالیں گے
 ۲۷۔ ہمارے حصہ میں دین آیا اور نصاریٰ کے حصہ میں دنیا۔ سو یہ دو سو توں کی دشمنی ہے جس کی حقیقت ہریک کے چشم دید ہے
 ۲۸۔ ہم نے ہریک قلم ان کا اٹھا لیا۔ مگر ان کی کالیوں نے ہمارا دل جلا لیا
 ۲۹۔ انہوں نے کوشش کی کہ تا کسی طرح شیروں کو ہمیشہ بنائیں۔ اور شیر شیر ہی ہیں وہ ہمیشہ کی طرح نہیں ہو سکتے
 ۳۰۔ اور ان لوگوں کا حملہ اسی ہمیشہ کی طرح ہے جو شکار کا طالب ہے۔ اور صورت ان کی ایک مفلس دوست کی طرح ہے

- ۳۱۔ وَبَاطِنُهُمْ كَجَوَابِ الْعَبْرِ قَفَرٌ
۳۲۔ أَرَىٰ وَغَلَا جَهُولًا وَأَبْنَىٰ وَغَلٍ
۳۳۔ هَرِيرُ الْكَلْبِ لَا يَخْتَوِي بَنِي
۳۴۔ أَلَا يَأْتِيَا اللَّحْزُ الشَّحِيحُ
۳۵۔ وَمَا تَذَرِي الْهَدَىٰ وَحَلَّتْ جَهْلًا
۳۶۔ تَضَيُّضٌ مِثْلُ نَضَضَةِ الْأَفَاعِي
۳۷۔ هَلُمَّ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ صِدْقًا
۳۸۔ شَفَعْتُمْ أَيُّهَا النُّوْمَىٰ بِشَوْكٍ
۳۹۔ وَأَثَرْتُمْ أَمَاعِزَ ذَاتِ صَخَرٍ
۴۰۔ وَمَا الْقُرْآنُ إِلَّا مِثْلُ دُرٍّ
۴۱۔ وَمَا مَسَّتْ أَكْفُ الْكَاشِحِينَا
۴۲۔ بِهِ مَا شَتَّ مِنْ عِلْمٍ وَغَفَلٍ
۴۳۔ يُسَكَّتُ كُلُّ مَنْ يَغْدُو بِضَغْنٍ
۴۴۔ رَبَّنَا دُرٌّ مُزْنَتِهِ كَثِيرًا
۴۵۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقُرْآنُ قَيْضًا
۴۶۔ لَهُ نُورَانِ نُورٌ مِنْ عُلُومٍ
۴۷۔ كَلَامٌ فَاتِقٌ مَا رَاقِ طَرْفٍ
۴۸۔ آيَةُ الشَّمْسِ عِنْدَ سَنَاءِ دَخْنٍ
- مَنْ التَّقْوَىٰ وَبَطْنُ كَالْجَفَانِ
يُرَىٰ كَالْمَرْهَفَاتِ لَطَىٰ اللِّسَانِ
عَلَى النَّبَذِ الْمَطْهَرِ مِنْ عُنَانِ
هَوَيْتَ كَذِي اللَّبَانَةِ فِي الْهَوَانِ
أَنَاجِيلُ النَّصَارَىٰ كَالْأَتَانِ
وَتَهْدِي مِثْلَ عَادَاتِ الْأَدَانِ
وَأَيُّهَا بَتَضَدِّيقِ الْجَنَانِ
وَأَعْرَضْتُمْ عَنِ الزَّهْرِ الْحَسَنِ
عَلَىٰ تَخْضَرَةِ قَاعِ هِجَانِ
فَرَانِدَ زَانِمَا حُسْنِ الْبَيَانِ
مَعَارِفُهُ الَّتِي مِثْلُ الْحِصَانِ
وَأَسْرَارِ وَأَبْكَارِ الْمَعَانِي
يُبَكَّتُ كُلَّ كَذَابٍ وَجَانِي
فَدَيْنَا رَبَّنَا ذَا الْإِمْتِنَانِ
خَفِيرٌ جَالِبٌ نَحْوِ الْجَنَانِ
وَنُورٌ مِنْ بَيَانِ كَالْجَمَانِ
جَمَالٌ بَعْدَهُ وَالنَّيْرَانِ
وَمَا لِلْعُلِّ وَالسَّبْتِ الْبَيَانِ

- ۳۱۔ اور اندر ان کا گھر کے پیٹ کی طرح تنقوی سے خالی۔ اور پیٹ ان پیدائش کی طرح ہے جو کھانے سے بھرے ہوئے ہوں
۳۲۔ میں ایک خسیس ابن خسیس جاہل کو دیکھتا ہوں۔ جو تیز تلواروں کی طرح اپنی زبان کا شعلہ دکھاتا ہے
۳۳۔ کتے کی آواز اس چاند پر خاک نہیں ڈال سکتی۔ جس کو خدا نے گردوغبار اور دھوئیں سے پاک پیدا کیا ہے
۳۴۔ اے بخیل، بدخلق اور حریص!۔ تو محتاجوں کی طرح ذلت کے گڑھے میں گر گیا
۳۵۔ اور تو نہیں جانتا کہ ہدایت کیا شے ہے اور محض جہل سے تو نے۔ انجیلوں کو اٹھایا جیسا کہ ایک گدھی بھلا اٹھاتی ہے
۳۶۔ اور تو اس طرح زبان بھلاتا ہے جیسے سانپ۔ اور کینوں اور ریشموں کی طرح بکواس کرتا ہے
۳۷۔ خدا کی کتاب کی طرف۔ صدق اور دلی ایمان سے آ جا
۳۸۔ بے وقوفو! تم کاتھوں پر فرشتہ ہو گئے۔ اور خوبصورت پھولوں سے کندہ کیا
۳۹۔ اور تم نے ٹکڑیوں اور بڑے پتھروں والی زمین جو بہت سخت ہے اچھل دی۔ اور ایسی زمین کو چھوڑا جو پُر سبزہ اور نرم اور نہایت عمدہ اور قطعی زراعت ہے
۴۰۔ اور قرآن درحقیقت بہت عمدہ اور یکدہ موتیوں کی طرح ہے۔ جو حسن بیان سے اور بھی اس کی زینت اور خوبصورتی نکلتی ہے
۴۱۔ اور دشمنوں کی پھیلیاں ان صوف کو بھونکی بھی نہیں۔ جو قرآن میں ایسے طور پر چھپی ہوئی ہیں جیسے پردہ نشین پادشاهت چھپی ہوئی ہوتی ہے
۴۲۔ اس میں ہر ایک وہ علم اور عقل ہے جس کا تو طالب ہے۔ اور انواع اقسام کے بعید اور نئی صدائیں اس میں بھری ہیں
۴۳۔ ہر ایک ایسے دشمن کا منہ بند کر دے جو مخالفہ طور پر دوڑ پڑتا ہے۔ اور ہر ایک ایسے شخص پر اہتمام جت کرتا ہے جو دروغگو اور گناہگار ہے
۴۴۔ ہم نے اس کے سینہ کا پانی بہت ہی دیکھا ہے۔ سو ہم اس خدا پر قربان ہیں جس نے ایسے احسان کئے
۴۵۔ اور تو کچھ جانتا ہے کہ قرآن فیض کے رو سے کیا شے ہے؟ وہ ایک راہبر ہے جو بہشت کی طرف کھینچتا ہے
۴۶۔ اس میں دو نور ہیں ایک تو علوم کا نور اور دوسرے۔ فصاحت اور بلاغت کا نور جو دانہ شکرہ کی طرح چمکتا ہے
۴۷۔ وہ ایک ایسا کلام ہے جو ہر ایک کلام سے فوقیت لے گیا۔ اور اس کے بعد مجھے کوئی جمل ایسا معلوم نہ ہوا اور آکتاب اور قرآنی ایسے دکھائی نہ دیئے
۴۸۔ آکتاب کی روشنی اس کی چمک کے آگے ایک دھواں سا ہے۔ اور اعلیٰ سے نری کے سرخ چروے کو نسبت ہی کیا ہے گو یمن کی سائت ہو

۴۹- وَآيَن يَكُونُ لِلْقُرْآنِ مِثْلٌ
 ۵۰- وَرِثْنَا الصُّحُفَ فَأَقْتُ كُلَّ كُتُبٍ
 ۵۱- وَجَاءَتْ بَعْدَ مَا خَرَّتْ خِيَامٌ
 ۵۲- تَحْتَ كُلِّ الطَّرَائِقِ غَيْرَ بَرٍ
 ۵۳- كَانَ سَيُوفَهَا كَانَتْ كَنَارٍ
 ۵۴- إِذَا اسْتَدْعَى كِتَابُ اللَّهِ مِثْلًا
 ۵۵- وَسُلِبَتْ جُرْءَةُ الْإِسْنَانِ مِنْهُمْ
 ۵۶- فَمِنْ عَجَبٍ أَكْبُوا مِثْلَ مَيْتٍ
 ۵۷- وَأَنْزَلَهُ مُهْمِمِنًا حُذِيًا
 ۵۸- وَصَارَتْ عَضْبُهُمْ فِرْقًا ثُبِينًا
 ۵۹- وَمِنْهُمْ مَنْ تَلَبَّبَ مُسْتَشْبِطًا
 ۶۰- فَأَنْتُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ مَا أَصِيبُوا
 ۶۱- وَكَانَ جَزَاءُ سَلِّ السَّيْفِ سَيْفًا
 ۶۲- إِذَا دَارَتْ رَحَى الْبَلَوِ عَلَيْهِمْ
 ۶۳- فَطَفِقُوا يَهْرَبُونَ كَمِثْلِ جُبِنٍ
 ۶۴- إِذَا مَا شَاهَدُوا قَتْلَى كَقَتْنٍ
 ۶۵- سَرَاةَ الْحَيِّ جَاءُوا نَادِمِينَ
 ۶۶- وَأَمَّا الْجَاهِلُونَ فَمَا أَطَاعُوا

وَلَيْسَ لَهُ بِهَذَا الْفَضْلِ ثَانِي
 وَسَبَقَتْ كُلَّ أَسْفَارٍ بِشَانٍ
 وَخُرِبَتْ الْيَبُوتُ مَعَ الْمَبَانِي
 وَجَذَّتْ رَأْسَ بَدْعَاتِ الزَّمَانِ
 بِهَا حُرِقَتْ نَخَارِيقُ الْأَدَانِي
 فَعَمِيَ الْقَوْمُ وَاسْتَرَوْا كَفَانِي
 مِنَ الْهَوْلِ الَّذِي حَلَّ الْجَنَانِ
 وَقَدْ مَرَنُوا عَلَى لُطْفِ الْبَيَانِ
 فَفَرُّوا كُلُّهُمْ كَالْمُسْتَهَانِ
 فَمِنْهُمْ مَنْ أَتَى بَعْدَ الْحَرَانِ
 لِحَرْبِ الصَّادِقِينَ وَلِلطَّعَانِ
 بِضَغْصَعَةِ السُّيُوفِ مِنَ الْهُوَانِ
 فَذَاقُوا مَا أَذَاقُوا كَالْجَبَانِ
 فَكَانُوا هُوَةً فَوْقَ الدَّهَانِ
 فَأَخَذُوا ثُمَّ قَتَلُوا مِثْلَ ضَانٍ
 فَرَفَعُوا طَاعَةَ عِلْمِ الْأَمَانِ
 فَرَحِمَ الْمُصْطَفَى بَخْرُ الْجَنَانِ
 فَأَعْدَمَهُمْ فُتُوسُ الْأَخْتِفَانِ

۳۹- اور قرآن کی مثال کوئی دوسری چیز کیوں کر ہو۔ کیونکہ وہ تو اپنے فاعل میں بے مثل ہے
 ۵۰- ہم اس کتب کے وارث بنائے گئے جو سب کتبوں پر فائق ہے۔ ایسی کتب جو اپنے کلمات میں تمام کتبوں پر سبقت لے گی ہے
 ۵۱- اور اس وقت آئی جبکہ سب پہلے خیمے منہ کے بل کر چکے تھے۔ اور تمام کمرج بنیاد کی جگہوں کے خراب ہو چکے تھے
 ۵۲- ہر ایک راہ کو بغیر نیکی کے راہ کے معدوم کر دیا۔ اور ان تمام بدعتوں کا سر کاٹ دیا جو زمانہ میں شائع تھیں
 ۵۳- گویا اس کی تلواریں ایک ایک کی طرح تھیں۔ ان سے وہ تمام گد کے جل گئے جو سفد لوگوں کے ہاتھ میں تھے
 ۵۴- جب کتب اللہ نے اپنی مثال کا مطالبہ کیا۔ سو قوم مقلد سے عاجز ہو گئی اور فنا شدہ چیز کی طرح چھپ گئی
 ۵۵- اور پیشقدمی کی ہمت ان سے منسوب ہو گئی۔ اور یہ ہیبتِ الہی تھی جو ان کے دل میں بیٹھ گئی
 ۵۶- سو یہ تعجب کی بات ہے کہ وہ مردہ کی طرح منہ کے بل جا پڑے۔ حالانکہ وہ فصیح کلمات کی مشق اور علوت رکھتے تھے
 ۵۷- اور خدا تعالیٰ نے اس کو بیشمار اور طالبِ معارض نازل کیا۔ پس کفار اس کی مثال بنانے پر قادر نہ ہو سکے اور سرگردان ہو کر بھاگ گئے
 ۵۸- اور ان کی جماعتیں کئی فرقے متفرق ہو گئے۔ پس بعض ان میں سے تو سرکشی سے باز آ گئے
 ۵۹- اور بعض نے قرآن کے مقلد سے عاجز آ کر ہتھیل بندھے۔ اور غضب میں آ کر راستبازوں کے ساتھ جگ کرنے کے لئے تیار ہو گئے
 ۶۰- سو تم سن چکے ہو کہ ان کو کیا کیا سزائیں ملیں۔ اور تلواروں کی سرکوبی سے کیسی ذلت اٹھائی
 ۶۱- اور تلوار کھینچنے کا بدلہ تلوار ہی تھی سو جو کچھ انہوں نے مسلمانوں کو پھلایا وہ آپ ہی بزدل ہو کر پکھنا پڑا یعنی تلوار کھینچنے والے تلوار ہی سی مارے گئے
 ۶۲- اور جب کہ سختی کی چکی ان پر چلی تو ایسے ہو گئے۔ جیسا کہ آنے کی ایک مٹی کی چکی کے اس سرخ چوسے پر ہوتی ہے جو چکی کے نیچے پھیلا جاتا ہے
 ۶۳- سو انہوں نے ایک نامرد کی طرح بھاگنا شروع کیا۔ پس پکڑے گئے اور بحیروں کی طرح تھل گئے گئے
 ۶۴- اور جب کہ انہوں نے اپنے مقتولوں کو ٹیلوں کی طرح دیکھا۔ تب انہوں نے امان طلب کرنے کے لئے جھنڈیاں اٹھائیں
 ۶۵- اور قبیلہ کے سردار شرمندہ ہو کر آئے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو دریائے بخشش ہے، ان کا گناہ معاف کیا
 ۶۶- مگر جاہلوں نے ان کا حکم نہ مانا۔ سو بیخ کنی کے تیروں نے ان کو معدوم کیا

- ۶۷۔ سَقُّوا كَأْسَ الْمَنَآيَا ثُمَّ سِيقُوا
 ۶۸۔ فَهَذَا أَجْرُ جَهْلٍ الْجَاهِلِينَ
 ۶۹۔ وَمَا كَانَ الرَّحِيمُ مُدِلَّ قَوْمٍ
 ۷۰۔ وَهَلْ حَدَّثَتْ مِنْ أَتْبَاءِ أُمِّ
 ۷۱۔ وَكُلُّ النُّورِ فِي الْقُرْآنِ لَكِنْ
 ۷۲۔ بِهِ نَلْنَا تَرَاثَ الْكَامِلِينَ
 ۷۳۔ فَقُمْ وَاطْلُبْ مَعَارِفَهُ بِجُهْدٍ
 ۷۴۔ أَنْخَطُبُ عِزَّةَ الدُّنْيَا الدُّنْيَةُ
 ۷۵۔ أَتَرْضَى يَا أَخِي بِالْحَقِّ حَقًّا
 ۷۶۔ عَلَى بُسْتَانِ هَذَا الدَّهْرِ فَأَسْرُ
 ۷۷۔ وَكَمْ عُنُقٍ تُكْسِرُهَا الْمَنَآيَا
 ۷۸۔ تَرَى فِي سَاعَةِ سُرْرًا لَرَجُلٍ
 ۷۹۔ وَإِنِّي نَاصِحٌ خَلٍّ أَمِينٌ
 ۸۰۔ يُكْرِمُ جَاهِلٌ قَبْلَ ابْتِلَاءِ
 ۸۱۔ وَكُفِّرَنِي عَدُوُّ الْحَقِّ حَقًّا
 ۸۲۔ صَوَارِمُهُ عَلَى مُسَلَّلَاتِ
 ۸۳۔ وَإِنِّي قَدْ وَصَلْتُ رِيَاضَ حَبِي
 ۸۴۔ هَوَيْتُ الْحَبَّ حَتَّى صَارَ رُوحِي
 إِلَى نَارٍ تَلَوُّحُ وَجْهِ جَانِي
 مِنَ الرَّحْمَنِ عِنْدَ الْإِسْتِنَانِ
 وَلَكِنْ بَعْدَ ظُلْمٍ وَأَفْتِنَانِ
 رَوْا قُبْحًا بِأَفْعَالِ حَسَانِ
 يَمِيلُ أَهْلُ الْكُفُونِ إِلَى الدُّخَانِ
 بِهِ سِرْنَا إِلَى أَقْصَى الْمَعَانِي
 وَخَفَّ شَرُّ الْعَوَاقِبِ وَالْهَوَانِ
 أَتَطْلُبُ عَيْشَهَا وَالْعَيْشُ فَانِي
 وَتَتَنَسَّى وَقْتُ تَبْدِيلِ الْمَكَانِ
 فَكَمْ شَجَرٍ يُجَاخِ مِنَ الْإِهَانِ
 وَكَمْ كَفٍّ وَكَمْ حُسْنِ الْبَنَانِ
 وَفِي الْآخِرَى تَرَاهُ عَلَى الْإِرَانِ
 وَيَذَرِي نُورَ عِلْمِي مَنْ يَرَانِي
 وَقَدْ رَاحَ الْخَبَرُ بَعْدَ الْإِمْتِحَانِ
 فَقُلْتُ أَحْسَا ، يَرَانِي مَنْ هَدَانِي
 وَإِنِّي نَحْوُ وَجْهِ الْحَبِّ رَانِي
 وَيَطْلُبُنِي خَصِيمِي فِي الْمَحَانِي
 وَأَرْنَانِي جِنَانِي فِي جِنَانِي

- ۶۷۔ موت کے پیالے ان کو پلائے گئے۔ اور پھر وہ اس آگ کی طرف کھینچے گئے جو مجرم کا منہ جلتی تھی
 ۶۸۔ سو یہ جاہلوں کے چل کی سزا تھی۔ یہ سزا خدا تعالیٰ کی طرف سے اس وقت ہوئی جب انہوں نے فسادوں اور ظلموں میں دوڑنا اختیار کیا
 ۶۹۔ اور خدا نے رحیم کسی قوم کو ذلیل نہیں کرتا۔ مگر اس وقت جب کہ ظلم اور فتنہ اندازی اختیار کرے
 ۷۰۔ کیا ایسی قوموں کی تجھے کچھ خبر ہے۔ جن کو نیکی کرتے کرتے پدی پیش آئے؟
 ۷۱۔ اور تمام اور ہر ایک قسم کے نور قرآن ہی میں ہیں۔ مگر مرنے والے دعوئیں کی طرف دوڑتے ہیں
 ۷۲۔ ہم نے اس کے وسیلہ سے کمالوں کی وراثت پائی۔ ہم نے اس کے وسیلہ سے حقیقتوں کے بغیر تک سیر کیا
 ۷۳۔ پس اٹھ اور کوشش کے ساتھ اس کے معارف طلب کر۔ اور انجام بد اور ذلت کی بدلوں سے خوف کر
 ۷۴۔ کیا تو اس دنیا ناکارہ کی عزتوں کا طالب ہے؟ کیا تو اس دنیا کے عیشوں کو ڈھونڈتا ہے؟ اور اس کے کام عیش غانی ہیں
 ۷۵۔ اے بھائی! کیا تو سرائے میں رہنے میں اپنے حق سے راضی ہو گیا؟ اور اس وقت کو بھلا دیا جو جہیل مکتلی کا وقت ہے
 ۷۶۔ اس دنیا کے باغ پر تیر رکھا ہے۔ سو بہت سے درخت جڑھ سے اکھیرے جا رہے ہیں
 ۷۷۔ اور موتیں بہت سی گردنوں کو توڑ رہی ہیں۔ اور بہت ہتھیلیاں اور بہت سے خوبصورت پردے ٹوٹی چلی جاتی ہیں
 ۷۸۔ اور تو یہ تھکا دیکھ رہا ہے کہ ایک گوی ایک مرد کے لئے کئی تخت بچے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور پھر دوسری گوی میں وہی مرد صلابت مردہ پر پڑا ہوا ہوتا ہے
 ۷۹۔ اور میں ایک نصیحت دینے والا دوست اور امین ہوں۔ اور جو شخص مجھے دیکھے وہ میرے نور علم کو معلوم کر لے گا
 ۸۰۔ جاہل کی تعظیم آزمائش سے پہلے ہوتی ہے۔ اور دانا آدمی کی تعظیم اس کے امتحان کے بعد کی جاتی ہے
 ۸۱۔ اور ایک سچ کے دشمن نے مجھے کافر ٹھہرایا۔ سو میں نے کہا! دفع ہو! جس نے مجھے ہدایت دی وہ مجھے دکھ رہا ہے
 ۸۲۔ اس دشمن کی تلواریں میرے پر کھینچی ہوئی ہیں۔ اور میں اپنے پیادے اللہ کی طرف دکھ رہا ہوں
 ۸۳۔ اور میں اپنے پیادے کے باغوں میں پہنچا ہوا ہوں۔ اور دشمن مجھے جنگوں میں تلاش کر رہا ہے
 ۸۴۔ میں نے اس پیادے سے محبت کی یہاں تک کہ وہ میری جان ہو گیا۔ اور میرا بہشت اس نے میرے دل میں ہی دکھا دیا

- ۸۵۔ بَوَّجِهِ الْحَبَّ لَسْتُ حَرِيصَ مُلْكٍ
 ۸۶۔ عُمُودُ الْخَشَبِ لَا أَبْغِي لِسَقْفِي
 ۸۷۔ وَرَثَتَا الْمَجْدِ مِنْ ذِي الْمَجْدِ حَقًّا
 ۸۸۔ دَخَلْتُ النَّارَ حَتَّى صِرْتُ نَارًا
 ۸۹۔ خُمُورِي مُتَقَفَّةٌ غَيْرُ كَذِبٍ
 ۹۰۔ وَلَسْتُ مُوَارِيًا عَنْ عَيْنِ رَبِّي
 ۹۱۔ يُذْهِدُهُ رَأْسُ كَذَابٍ غَيُورٍ
 ۹۲۔ وَإِنَّا النَّاطِرُونَ إِلَى قَدِيرٍ
 ۹۳۔ وَإِنَّا الشَّارِبُونَ كُتُوسَ جَدِّ
 ۹۴۔ وَإِنَّا الْوَاصِلُونَ قُصُورَ مَجْدِ
 ۹۵۔ وَابْدَرْنَا مِنَ الرَّحْمَانِ بَدْرُ
 ۹۶۔ وَنَحْنُ الْفَائِزُونَ كَمَا لَ فَوْزٍ
 ۹۷۔ وَبَارَزْنَا الْعِدَا مُتَسَلِّحِينَ
 ۹۸۔ وَمَا جِئْنَا الْوَرَى فِي غَيْرِ وَقْتٍ
 ۹۹۔ كَعُذْرُوفٍ تُدْخِرُ رَأْسَ عَجْرِ
 ۱۰۰۔ عَرِيفُ فَرْسٍ نَفْسِي عِنْدَ حَرْبٍ
 ۱۰۱۔ مَكْرٌ يَنْزِلُنْ كَمِثْلِ بَرْقٍ
 ۱۰۲۔ وَإِنَّا سَوْفَ نُوجِرُ مِنْ مَلِكٍ
- كَفَانِي مَا أَرَى نَفْسِي كَفَانِي
 وَحِينَ صَارَ لِي مِثْلُ الْبَوَانِ
 وَصُبْنَا بِمَحْبُوبٍ مُقَانِي
 وَنَخَلْنَا فَاقَ أَفْكَارِ الْآفَانِي
 مُشْفَعَةً بِبَاءِ الْإِقْتِرَانِ
 وَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَنِي بِرَأْنِي
 وَتَهْلِكُهُ كَصِيدِ مُسْتَهَانِ
 قَرِيبٍ قَادِرٍ حَبِّ مُدَانِي
 وَإِنَّا الْكَاسِرُونَ قُتُوسَ خَانِي
 وَإِنَّا الْفَاصِلُونَ مِنَ الْآذَانِي
 فَتَحْنُ الْمُبْدِرُونَ وَلَا تَبَانِي
 وَنَحْنُ الْمُتَنَعِمُونَ وَلَا نَعَانِي
 وَلَسْنَا قَاعِدِينَ كَمِثْلِ وَابْنِي
 وَذُو حَجَرٍ يَرَى وَقْتَ الرِّثَانِ
 وَتَبْنَا مِنْ مَلَاعِبِ صَوْلَجَانِ
 وَيَذْرَى السَّرُّ مِنْ شَدِّ الْبَطَانِ
 وَلَا تَغْضِي عَلَيْهِ دَقِيقَتَانِ
 وَنُعْطِي مِنْهُ أَجْرَ الْإِمْتِثَانِ

- ۸۵۔ اُس پیدارے کی قسم ہے کہ میں کسی ملک کا حرص نہیں۔ اور یہ میرے لئے کافی ہے کہ میں اپنے نفس کو فنا کی حالت میں دیکھتا ہوں
 ۸۶۔ میں لکڑی کے ستون لہنی چمت کے لئے نہیں چاہتا۔ اور میرا پیدار میرے لئے ایسا ہو گیا ہے جیسا کہ ستون
 ۸۷۔ ہم نے بزرگی کو خدائے ذی الجہد سے پایا۔ اور اس ملنے والے پیدارے کے رنگ سے ہم رنگے گئے
 ۸۸۔ میں آگ میں داخل ہوا یہاں تک کہ میں آگ ہی ہو گیا۔ اور میری کجگوشت گھات پات کے فکروں سے بہت بلند بڑھ گئی
 ۸۹۔ اور میری شراب ایک بچی ہوئی شراب اور مصفا ہے۔ جس میں الہی محبت کا پانی ملایا گیا ہے
 ۹۰۔ اور میں اپنے رب کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہوں۔ اور خدا جو میرا پروردگار ہے مجھے دیکھ رہا ہے
 ۹۱۔ وہ جموئے کے سر کو خاک میں ڈالتا ہے کیونکہ غیرت مند ہے۔ اور اس کو اس شہد کی طرح ہلاک کرتا ہے جو سراسیمہ اور سرگردان ہو
 ۹۲۔ اور ہم اس قدر کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ جو قریب اور قادر ہے اور جو بندہ اور اس کے دل میں حامل ہو جاتا ہے
 ۹۳۔ اور ہم پر حکمت باتوں کے پیلے پی رہے ہیں۔ اور ہم فضول گو کے تیروں کو توڑ رہے ہیں
 ۹۴۔ اور ہم بزرگی کے محلوں تک پہنچ گئے ہیں۔ اور ہم نے لوئی لوگوں سے جدائی اختیار کر لی ہے
 ۹۵۔ اور پیدارے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک چاند نکلا ہے۔ سو ہم چاند کو پالنے والے ہیں اور استغاری کرنے والے نہیں
 ۹۶۔ اور ہم کمال کامیابی تک پہنچ گئے ہیں۔ اور ہم نعمتوں میں وقت بسر کرتے ہیں اور سختی نہیں اٹھاتے
 ۹۷۔ اور ہم مسلح ہو کر مخالفوں کے مقابل پر کھڑے ہو گئے ہیں۔ ایک نست آدمی کی طرح ہم بیٹھنے والے نہیں ہیں
 ۹۸۔ اور ہم خلق اللہ کے پاس بے وقت نہیں آئے۔ اور عقلمند جانتا ہے کہ بادش کا وقت کون سا ہے
 ۹۹۔ اور ہم پھر کی طرح اپنے عاجزانہ سر کو گردش دے رہے ہیں۔ اور صولجان کی بازی گاہ سے ہم دست بردار ہیں
 ۱۰۰۔ میرے نفس کا گھوڑا لڑائی کے وقت بڑی فراست رکھتا ہے۔ اور جنگ کو مضبوط کھینچنے سے سمجھ جاتا ہے کہ مطلب کیا ہے
 ۱۰۱۔ بڑا حمل آور ہے جو برق کی طرح اترتا ہے۔ اور دو منٹ کا بھی توقف نہیں کرتا
 ۱۰۲۔ اور ہم حقیر اپنے بادشاہ سے پاداش پائیں گے۔ اور اس سپاہیانہ خدمت کا اجر ہم کو دیا جائے گا

- ۱۰۳۔ وَكَأْسٍ قَدْ شَرَبْنَا فِي وَهَادٍ
 ۱۰۴۔ وَهَذَا كُلُّهُ مِنْ فَضْلِ رَبِّي
 ۱۰۵۔ أَرَى أَشْجَارَ رَحْمَتِهِ عِظَامًا
 ۱۰۶۔ وَقَوْمٍ كَفَرُوا مِنِّي مِنْ عِنَادٍ
 ۱۰۷۔ فَيَا لَعَانَ لَا تَهْلِكَ عَجُولًا
 ۱۰۸۔ وَوَشَكَ الْبَيْنَ صَعْبٌ عِنْدَ حُرٍّ
 ۱۰۹۔ وَلَا تَعْجَبْ لِقَوْلِي وَأَدْعَائِي
 ۱۱۰۔ وَلِلرَّحْمَنِ فِي كُلِّ رُمُوزٍ
 ۱۱۱۔ وَكَمْ كَلِمٍ مُهْفَهَفَةٌ دِقَاقٍ
 ۱۱۲۔ فَيَذَرِي الضَّامِرَاتِ ذُؤُودَ الضُّمُورِ
 ۱۱۳۔ فَإِنْ تَبَغَى الدَّقَائِقُ مِثْلَ إِبْرِ
 ۱۱۴۔ وَإِنْ تَسْتَظِلَّعْنَ أَنْبَاءَ مَوْتِي
 ۱۱۵۔ وَبِذُلِّ الْجُهْدِ قَانُونُ قَدِيمٍ
 ۱۱۶۔ وَ إِنِّي مُسْلِمٌ وَالسَّلَامُ دِينِي
 ۱۱۷۔ وَ إِنِ أَرَزَمْتَ تَكْفِيرِي وَعَذْلِي
 ۱۱۸۔ وَلَا نَخْشَى سِهَامَ اللَّاعِنِينَ
 ۱۱۹۔ جَنَحْنَا كَاهِلًا مَنَا ذُلُولًا
 ۱۲۰۔ فَإِنْ شَاءَ الْمُهَيِّمُنُ دُوجَلَالِ
- وَأُخْرَى نَشْرَبْنَ فَوْقَ الْقِنَانِ
 مَلَاذِي عَاصِمِي مِمَّنْ جَفَانِي
 مُفْرَحَةٌ كَزَرْعِ الزَّعْفَرَانِ
 وَالْحَادِ وَتَحْرِيفِ الْبَيَانِ
 وَلَا تَهْجُرْ فَتَرْجِعْ كَالْمُهَانِ
 وَإِنَّ الْحُرَّ كَالْحَائِي يُقَانِي
 وَقَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَخْفَى الْمَعَانِي
 وَكَمْ قَوْلٍ أَسْرَّ كَمِثْلٍ كَانِي
 هَضِيمِ الْكَشْحِ كَالْفَيْدِ الْحَسَانِ
 وَلَا يَذَرِي سَفِيَةً كَالسَّانِ
 فَلَجَ فِي سَمَّهَا وَدَعِ الْإِمَانِي
 فَمَتَّ كَالْمُحْرِقِينَ وَكُنْ كَفَانِي
 مَنِي لِلطَّالِبِينَ قَضَاءَ مَانِي
 فَلَا تُكْفِرْ وَخَفِ رَبَّ الزَّمَانِ
 فَقُلْ مَا شِئْتُ مِنْ شَوْقِ الْجَنَانِ
 وَلَا نَعْتَاظُ مِنْ تَكْفِيرِ خَانِي
 لِأَنْقَالِ الْمَطَاعِينَ وَاللَّعَانِ
 يُبْرَأُ رَحْمَةً تَمَاتِرَانِي

- ۱۰۳۔ کئی پیالے تو ہم نے نشیب میں پئے۔ اور کئی اور ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں گے
 ۱۰۴۔ اور یہ سب میرے رب کا فضل ہے۔ جو میری پناہ ہے اور قالم سے مجھے بچانے والا ہے
 ۱۰۵۔ اس کی رحمت کے درختوں کو میں بڑے بڑے دیکھتا ہوں۔ خوش کرنے والے، جیسے زعفران کا کھیت ہوتا ہے
 ۱۰۶۔ اور میری قوم نے مجھے عناد سے کافر ٹھہرایا۔ اور الحاد اور تحریف سے کافر بنانے میں کوشش کی
 ۱۰۷۔ پس اے لعنت کرنے والے میرے جلدی سے ہلاک مت ہو۔ اور مسلمان کو اپنے گروہ سے جدا نہ کر کہ اس میں تیری روحانی ہے
 ۱۰۸۔ اور جلد جدا ہو جانا شریف آدمی کے نزدیک ایک سخت بات ہے۔ اور شریف آدمی ایک شفیق مہربان کی طرح ملتا ہے
 ۱۰۹۔ اور میرے قول اور میرے دعویٰ سے تعجب مت کر۔ اور مجھے بہت پوشیدہ معنی بتلائے گئے ہیں
 ۱۱۰۔ اور خدا تعالیٰ اپنے کلمات میں کئی بھید رکھتا ہے۔ اور کئی قول اس کے ایسے ہیں جیسے کوئی اشارہ کتاب سے باہر کرتا ہے
 ۱۱۱۔ اور بہت سے کلمے نازک اور باریک ہیں۔ بہت نازک، جیسے نازک اندام اور خوبصورت عورتیں ہوتی ہیں
 ۱۱۲۔ پس باریک باتوں کو وہ لوگ سمجھتے ہیں جو مرتضیٰ اور دقیق الفکر ہیں۔ اور ان باتوں کو وہ شخص نہیں جانتا جو سوتی عقل والا، سوتی عورتوں کی طرح ہو
 ۱۱۳۔ پس اگر تو ایسے باریک حقائق چاہتا ہے جیسے سوتیاں۔ سو تو سوتی کے تاکہ میں داخل ہو جا اور تمام نفسانی جذبات چھوڑ دے
 ۱۱۴۔ اور اگر تو چاہتا ہے کہ مردوں کی خبریں تجھے معلوم ہوں۔ سو تو ان مردوں کی طرح مر جا، جو جلانے گئے اور نابود ہو گئے
 ۱۱۵۔ اور کوشش کرنا قانونِ قدیم ہے۔ جو مقدّر حقیقی نے ڈھونڈنے والوں کے لئے بنایا ہے
 ۱۱۶۔ اور میں مسلمان ہوں اور اسلام میرا دین ہے۔ سو تو کافر مت ٹھہرا اور خدا تعالیٰ سے خوف کر
 ۱۱۷۔ اور اگر تو نے یہی قصد کیا ہے کہ مجھے کافر کہے اور ملامت کرے۔ سو جو تیری مرضی ہو وہ شوق سے کہتا رہ
 ۱۱۸۔ اور ہم لعنت کرنے والوں کے تیروں سے نہیں ڈرتے۔ اور ایک بیہودہ گو کی تکفیر سے ہم غصہ نہیں کرتے
 ۱۱۹۔ اور ہم نے اپنا ریاضت کش شانہ۔ طعن اور لعنت کے بوجھوں کے لئے جھکا دیا ہے
 ۱۲۰۔ پس اگر خدا نے بزرگ چاہے گا۔ تو اپنی رحمت سے مجھے ان الزاموں سے بری کر دے گا جو تو مجھ پر لگاتا ہے

- ۱۲۱- وَقَىٰ فَمَنْ لِّسَانٍ غَيْرَانِي أَحِبُّ جَوَابَ رَبِّ مُسْتَعَانِ
 ۱۲۲- وَأَخِرُ كَلِمَاتِنَا حَمْدُ وَشُكْرُ لِرَبِّ تَحْسِينِ ذِي الْإِمْتِنَانِ

نور الحق جلد اول

- ۱۲۱- اور میرے منہ میں بھی زبان ہے۔ مگر میں چاہتا ہوں کہ خدا نے مددگار تجھ کو جواب دے
 ۱۲۲- اور چلدا آخر کلام حمد اور شکر ہے۔ اس تحسن رب کے لئے جس کے احسان مجھ پر ہیں

- ۱- اِنِّیْ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَكْبَرِ
- ۲- جَاۤءَتْ مَرَاۤیِیْعُ الْاُھْدٰی وَ رَهَاۡمُهَا
- ۳- جُعِلَتْ دِیَارُ الْاِھْنَدِ اَرْضَ نَزْوِیْهَا
- ۴- فِیْهَا جُمُوْعٌ یُّشْتَمُوْنَ نَبِیَّنَا
- ۵- قَوْمٌ یُّعَادُوْنَ التَّقٰی مِنْ خُبٰیثِهِمْ
- ۶- وَتَكُنْسَتْ ذَاتَ الْمِرَارِ ظٰیۡبِهِمْ
- ۷- مِنْهُمْ خَبِیْثٌ مُّفْسِدٌ مُّتَفَاحِشٌ
- ۸- غَوٰی یُسَبُّ نَبِیَّنَا خَیْرَ الْوَرٰی
- ۹- یَاۡغُوْكَ بِاَدِیَةِ الضَّلٰلَةِ وَ الْهَوٰی
- ۱۰- قَطَعْتَ قَلْبَ الْمُسْلِمِیْنَ جَمِیْعِهِمْ
- ۱۱- اِنَّا تَصَبَّرْنَا عَلٰی اِیْذَاۤنِكُمْ
- ۱۲- اِنَّا نَرٰی فِتْنًا تُذِیْبُ قُلُوْبَنَا
- ۱۳- جَاۡوَا كُمْفَرِسٍ بَنَابٍ دَاعِسٍ
- حَقٌّ فَهَلْ مِنْ خَائِفٍ مُّتَدَبِّرٍ
- نَزَلْتُ وَ جَوْدٌ بَعْدَهَا كَالْعَسْكَرِ
- نَصْرًا بِنَا صَارَتْ مَحَلٌّ تَنْصُرُ
- فِیْهَا زُرُوْعٌ مِّنْ ضَلَالٍ مُّؤَثِّرٍ
- وِیُوْیِدُوْنَ اُمُوْرًا ضِدَّ تَطَهَّرِ
- اِذَا صَلَّیْتَ عِنْدَ تَنَاضُلٍ كَغَضَضَفِرٍ
- اُخْبِرْتُ عَنْهُ وَلِیَّتِنِیْ لَمْ اُخْبِرِ
- لُكْعٌ وَ لَیْسَ بِعَالَمٍ مُّتَبَحَّرِ
- تَهْدِیْ هَوَا مِنْ غَیْرِ عَیْنٍ تَبَصَّرِ
- كَمْ صَارِمٍ لَّكَ یَاۡعِیْطُ وَخَنَجَرِ
- وَالنَّفْسُ صَارِخَةٌ وَّلَمْ تَقْصِرِ
- اِنَّا نَرٰی صُوْرًا تَهْوُلُ بِمَنْظَرِ
- دَحْصًا كَكَلْبٍ نَّابِجٍ مُّشَدَّرِ

- ۱- میں اُس خدا کی طرف سے ہوں جو بزرگ اور عزت والا ہے۔ یہی بات سچ ہے۔ پس کوئی ہے! جو ڈرے اور سوچے۔
- ۲- ہدایت کے پہلے مینہ آگئے اور پلکے پلکے مینہ تو۔ اتر آئے اور بڑا مینہ اس کے بعد ایک لشکر کی طرح آئے والا ہے۔
- ۳- ان مینہوں کے اترنے کی جگہ ہند کی زمین قرار دی گئی۔ مد کے طور پر، کیونکہ عیسائی دین مسلمانوں میں پھیلنے کی یہی جگہ ہے۔
- ۴- اس ملک میں ایسے لوگ ہیں جو ہمارے نبی صلعم کو کالیاں دیتے ہیں۔ اس ملک میں گمراہی کی کمیٹیاں ہیں جو پسند کی گئی ہیں۔
- ۵- وہ ایک قوم ہے جو بوجہ اپنے خُث کے پرہیزگاروں سے دشمنی رکھتی ہے۔ اور تاپلی کی باتوں کو شائع کر رہی ہیں۔
- ۶- اور کئی مرتبہ اُن کے پرچم سے بچپ گئے۔ بیکہ نہیں نے لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کیا۔
- ۷- اُن میں سے ایک خبیث، مفسد، بدگو، دشنام دہ ہے۔ مجھے اس کی اطلاع دی گئی ہے۔ کاش کہ نہ دی جاتی۔ یعنی اُس کا وجود ہی نہ ہوتا۔
- ۸- ایک شیطان ہے جو ہمارے نبی، افضل المخلوقات کو کالیاں دیتا ہے۔ غلط، نادان، فریب دہ اور لڑا نہیں ہے کہ کوئی عالم متبرع حقائق کی ذمہ داری نہ پہنچے والا ہو۔
- ۹- اسے گمراہی اور حرص کے جنگل کے شیطان! تو محض ہوا پرستی سے بکواس کر رہا ہے اور معرفت کی آنکھ تجھ کو حاصل نہیں۔
- ۱۰- تو نے تمام مسلمانوں کا دل ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اسے دروغ گو جگنچو! ہمیں یہ تو بتا کہ میرے پاس کتنی تلواریں اور خنجر ہیں؟
- ۱۱- ہم نے تو تمہارے دکھ دینے پر بخلف صبر کیا۔ مگر جان فریاد کر رہی ہے اور صبر نہیں کر سکتی۔
- ۱۲- ہم وہ تھے دیکھ رہے ہیں جو دلوں کو مٹاتے ہیں۔ ہم وہ منہ دیکھ رہے ہیں جو ہمیں ڈراتے ہیں۔
- ۱۳- وہ ایک ٹکڑے ٹکڑے کی طرح پڑھنے والے دلوں کے ساتھ آئے۔ قوم میں غزوہ ڈالنے والے ہیں اس لیے کہ ان کی طرح جو آواز کا جھگڑا کر کے لے لے رہی ہیں وہی دم اٹھی کر رہا ہے۔

- ۱۴۔ کَانُوا ذِيَابًا ثُمَّ وَجَدُوا سُخْلَةً
 ۱۵۔ وَتَرَى بُطُونَ الْمُفْسِدِينَ كَانَهَا
 ۱۶۔ حَادَتْ مَطَايَاهُمْ عَلَى اَعْنَاقِنَا
 ۱۷۔ فَاضَ الْعُيُونُ مِنَ الْعُيُونِ كَانَهَا
 ۱۸۔ فَهَضَّتْ اَنْصَحُهُمْ وَكَيْفَ نَصَاحَتِي
 ۱۹۔ قَدْ غَوَدَ الْاِسْلَامُ مِنْ جَهْلَانِهِمْ
 ۲۰۔ شَاقَتْ قُلُوبُ النَّاسِ ظَعْنُ جِيَانِهِمْ
 ۲۱۔ رُجُلٌ عَمُونَ مُنْجَسُو عَرَصَاتِنَا
 ۲۲۔ وَالْعَيْنُ بَاكِئَةٌ وَلَيْسَ بُكَاءُنَا
 ۲۳۔ اِنَّ الْبَلَايَا لَا يَرُدُّ رِكَابَهَا
 ۲۴۔ اِنَّ الْمُهَيَّمِينَ لَا يَضِيغُ عِبَادَهُ
- فِي الْبَرِّ مُنْفَرِدًا اَسِيرٌ تَحْسِرُ
 قَرَبُ بِنَا نَالُوا كَمَالٍ تَعَجَّرُ
 حَتَّى تَكْسِرَنَا كَعَظْمٍ اَنْخَرُ
 مَاءَ جَرَى مِنْ عِنْدِهِ مُتَعَصِّرُ
 قَوْمًا اَوَابِدَ مُعْجِبِينَ كَضِيضٍ
 وَخَلَّتْ اَمَاعِزُ عَنْ سَحَابٍ تُمَطِّرُ
 فَتَبَاطُوا بِرَحَاءِهِمْ بِتَخِيرِ
 فَجَنَّتْ طَوَائِحُهُمْ كَذَنْبٍ مُبَكِّرِ
 شَيْئًا سِوَى الْفَضْلِ الْمُنِيرِ الْمُسْفِرِ
 اِلَّا يَدَا مَلِكٍ قَدِيرٍ اَكْبَرِ
 فَافْرَخَ وَلَا تَحْزَنُ بِوَقْتِ مُضْجِرِ

نور الحق جلد اول

- ۱۳۔ وہ تو بھیڑیے تھے سو انہوں نے جنگل میں۔ ایک اکیلا بڑہ پلٹا جو مانتگی کا ملدا ہوا تھا
 ۱۵۔ اور مفسدوں کے بیٹوں کو تو دیکھتا ہے کہ گویا وہ۔ مشکیں ہیں۔ کیونکہ بیٹے اتنے بڑھ گئے کہ انہیں بل پڑتے ہیں
 ۱۶۔ انہوں نے اپنی سواروں کو بھاری گردنوں پر سخت دوڑایا۔ یہاں تک کہ ہم بوسیدہ ہڈی کی طرح ہو گئے
 ۱۷۔ آنکھوں سے چشمے جاری ہو گئے گویا کہ وہ۔ دم الاخذین کا پانی ہے جو اُس کے نچوڑنے کے وقت پک رہا ہے
 ۱۸۔ پس میں گالیں دینے والوں کو نصیحت کرنے کے لئے اٹھا اور میرا نصیحت دنا۔ ایسی قوم کو کیا مفید ہو سکتا تھا جو ایک وحشی اور خورجین اور فرودیل اور بے خبر آدمی کی طرح ہے
 ۱۹۔ عوام نادان نے اُن کے باطل وساوس سے اسلام کو ترک کر دیا۔ اور وہ پتھر پٹی زمین پر سنے والے بادل سے محروم رہ گئی
 ۲۰۔ لوگوں کے دلوں کو اُن بوجھ نیشوں نے شوق دلایا جو اُن کی پیشوں کے سر پوش کے اندر تھیں۔ سو انہوں نے اُن کی بلا کو دیدہ داشتہ بھل میں لے لیا
 ۲۱۔ اندھی جاہلیں ہیں جو بدلے ملک کو پلیدہ کر رہی ہیں۔ ان کے عداوت کا کام ہم پر پڑے اور وہ ایسے آئے جیسا کہ بھیڑیا فخر کے وقت شکار کے لئے نکلتا ہے
 ۲۲۔ آنکھ تو رو رہی ہے مگر جلدارونا کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ بھروسہ فضل کے جو روشن کرنیوالا اور صبح کے وقت آنے والا ہے
 ۲۳۔ بلاؤں کے اونٹ سواروں کو کوئی رز نہیں کر سکتا۔ مگر اُس بادشاہ کے دونوں ہاتھ جو قدر اور اکبر ہے
 ۲۴۔ خدا اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرے گا۔ سو تو خوش ہو اور ایسے وقت میں جو دل کو تکلیف دینے والا ہے غمین مت ہو

- ۱۔ اَنْظُرْ اِلَى الْمُتَنَصِّرِينَ وَ ذَانِهِمْ
- ۲۔ مِنْ كُلِّ حَذَبٍ يَنْسِلُونَ تَشَدُّرًا
- ۳۔ تَشْكُوْا اِلَى الرَّحْمَنِ شَرَّ زَمَانِهِمْ
- ۴۔ هَلْ مِنْ صَدُوْقٍ يُوجِدُنْ فِي قَوْمِهِمْ
- ۵۔ هُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَدْمِيَّ كَمِثْلِهِمْ
- ۶۔ الْمَاكِرُوْنَ الْكَائِدُوْنَ مِنَ الْهَوٰى
- ۷۔ اَلْعَيْنُ بِاَكِيَّةٍ عَلٰى حَالَانِهِمْ
- ۸۔ مَكْرٌ عَلٰى مَكْرٍ خِيَالٌ قُلُوْبِهِمْ
- ۹۔ اِنِّىْ اَرَاهُمْ كَاَلْبَيْنِ لِفُؤْلِهِمْ
- ۱۰۔ كَيْفَ الرَّجَاءُ وَقَدْ تَابَّطَ قُلُوْبُهُمْ
- ۱۱۔ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
- ۱۲۔ وَكَمْ مِنْ سُمُوْمٍ هَبَّ عِنْدَ ظُهُوْرِهِمْ
- ۱۳۔ هُمْ اَنْكَرُوْا بِخَرِّ الْعُلُوْمِ بِخُبْرَانِهِمْ
- وَانْظُرْ اِلَى مَا بَدَا مِنْ اَذْرَانِهِمْ
- وَيَنْجَسُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ اَوْثَانِهِمْ
- وَنَعُوْذُ بِالْقُدُّوسِ مِنْ شَيْطَانِهِمْ
- اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الصَّدَقَ فِيْ بُلْدَانِهِمْ
- هُمْ يَنْشِرُوْنَ الْفِسْقَ فِيْ اَوْطَانِهِمْ
- وَالزُّوْرُ كَالْاَثَارِ فِيْ اَغْصَانِهِمْ
- لِلْعَقْلِ حَسْرَاتٌ عَلٰى هَذِيَانِهِمْ
- كَذْبٌ عَلٰى كِذْبٍ بَيَانٌ لِّسَانِهِمْ
- اِنَّ التَّطَهُّرَ لَا تَحُلُّ بِخَانِهِمْ
- شَرًّا اَرَاهُ دَخِيْلٌ جَذَرِ جَنَانِهِمْ
- وَتَمَّيْلُوْا حَقْدًا عَلٰى بُهْتَانِهِمْ
- كَمْ مِنْ جَهُوْلٍ صَيَّدَ مِنْ اَرْسَانِهِمْ
- وَاسْتَغْرَرُوْا مَآكَانَ فِيْ كِبْرَانِهِمْ

- ۱۔ عیسائیوں کو دیکھو اور اُن کے عیبوں کو۔ اور ان میلوں کو دیکھو جو اُن سے ظاہر ہوئیں
- ۲۔ وہ اپنی زیادتیوں اور تعذیبوں کی وجہ سے ہر ایک ہلندی سے دوڑے ہیں۔ اور اپنے بتوں سے زمین کو ناپاک کر رہے ہیں
- ۳۔ ہم اُن کے زمانہ کے شر سے خدا تعالیٰ کی طرف شکایت لے جاتے ہیں۔ اور اُن کے شیطان سے پاک پروردگار کی پناہ میں آتے ہیں
- ۴۔ کیا کوئی راست باز ان کی قوم میں پایا جاتا ہے؟ یا تو نے شنافت کیا کہ ان کے شہروں میں سچائی بھی ہے؟
- ۵۔ وہ اپنے جیسے آدمی کی پرستش کر رہے ہیں۔ وہ اپنے وطنوں میں بدکاری کو پھیلاتے ہیں
- ۶۔ حرص کی وجہ سے منکار اور فریبی ہیں۔ اور ان کی شانوں میں نجوٹ پھلوں کی طرح موجود ہے
- ۷۔ آنکھ ان کے حالات پر رو رہی ہے۔ اور عقل کو ان کے بکواس پر حسرتیں ہیں
- ۸۔ ان کے دلوں کے خیال مکر پر مکر ہے۔ اور ان کی زبان کا بیان جھوٹ پر جھوٹ ہے
- ۹۔ میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اہلیس کے لئے بطور بیٹھوں کے ہیں۔ اور پاکیزگی اُن کے کارواں سرائے میں نہیں اُترتی
- ۱۰۔ کیونکر امید کرس حالانکہ اُن کے دل شرارت کو اپنی بغل میں لئے بیٹھے ہیں۔ اور وہ شرارت اُن کے دلوں کے اندر گھسی ہوئی ہے
- ۱۱۔ بلکہ جب حق اُن کے پاس آیا تو انہوں نے تکذیب کی۔ اور کینہ سے اپنے بہتانوں کی طرف جھک پڑے
- ۱۲۔ ان کے ظاہر ہونے سے بہت سی گرم ہوائیں چلی ہیں۔ اور ان کی رسیوں سے بہت جاہل شکار ہو گئے
- ۱۳۔ انہوں نے اپنے فہم سے علموں کے دریا سے انکار کیا۔ اور جو کچھ ان کے پیالوں میں تھا اس کو بہت کچھ سمجھا

- ۱۴۔ لَا يَغْلُمُ النُّوْمَى دَخِيلَةَ أَمْرِهِمْ
 ۱۵۔ وَاللَّهِ لَوْلَا ضَنْكُ عَيْشٍ مُّقْلِقٌ
 ۱۶۔ قَدْ جَاءَ هُمْ قَوْمٌ بِحِرْصٍ لَبَائِهِمْ
 ۱۷۔ كَانُوا كَذِبَ الْبَرِّ مَكْلُومَ الْحَشَا
 ۱۸۔ قَوْمٌ سَقُوا كَأْسَ الْخُتُوفِ بِوَعْظِهِمْ
 ۱۹۔ عَمَّتْ بَلَايَاهُمْ وَ زَادَ فَسَادُهُمْ
 ۲۰۔ يَارَبِّ خُذْهُمْ مِثْلَ أَخِيكَ مُفْسِدًا
 ۲۱۔ أَدْرِكَ رَجَالًا يَأْقِدِيرُ وَنِسْوَةً
 ۲۲۔ خَلَّتْ بِأَرْضِ الْمُسْلِمِينَ جُنُودُهُمْ
 ۲۳۔ يَارَبِّ أَخَذَ يَا إِلَهَ مُحَمَّدٍ
 ۲۴۔ يَاعَوْنَتَا أَنْصُرْ مَنْ سِوَاكَ مَلَاذَنَا
 ۲۵۔ كَسُرَ رُجَاجَتَهُمُ الْهَيَّ بِالْصَّفَا
 ۲۶۔ سَبُّوا نَبِيَّكَ بِالْعِنَادِ وَ كَذَّبُوا
 ۲۷۔ يَارَبِّ سَحَقْتَهُمْ كَسَحَقِكَ طَاعِيَا
 ۲۸۔ يَارَبِّ مَزَقْتَهُمْ وَفَرَّقَ شَمْلَهُمْ
 ۲۹۔ قَدْ أَرْمَعُوا إِضْلَالَنَا وَوَبَّالَنَا
 ۳۰۔ وَإِذَا رَمَيْتَ فَإِنَّ سَهْمَكَ قَاتِلٌ
 ۳۱۔ صِرْنَا حَوْلَةَ جَوْرِهِمْ وَجَفَائِهِمْ

- ۱۲۔ یہوقوف لوگ ان کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے۔ بس اسی قدر جانتے ہیں کہ وہ زبان کے نرم ہیں
 ۱۵۔ اور بخدا! اگر تنگی رزق کسی کو تکلیف نہ دیتی۔ تو کوئی مرتد ان کے دین کی طرف میل نہ کرتا
 ۱۶۔ ایک قوم تو ان کے دودھ کی حرص سے ان کے پاس آئی۔ تاکہ وہ جو کچھ ان کی آستینوں میں ہے، بھاڑ لیں
 ۱۷۔ وہ جنگل کے بحیرے کی طرح بھوک سے خستہ اندرون تھے۔ پس وہ ان کی آبادی کی طرف دوڑے
 ۱۸۔ ایک قوم نے تو موت کے پیالے ان کے وعظ سے پی لئے۔ اور ایک دوسری قوم بڑی طرح اس بحیرے کے ہاتھوں میں ہے
 ۱۹۔ ان کی بلائیں عام ہو گئیں اور ان کا فساد بڑھ گیا۔ اور فتنوں کا سیلاب ان کی بے اعتدالیوں سے بہت سخت ہو گیا
 ۲۰۔ اے خدا! تو ان کو پکڑ جیسا کہ تو ایک مفسد کو پکڑتا ہے۔ ان کے طولِ زمانہ نے دنیا کو بگاڑ دیا
 ۲۱۔ اے قادر! تو اپنے رحم سے مردوں اور عورتوں کی جلد خبر لے۔ اور مخلوق کو اس طوفان سے نجات بخش
 ۲۲۔ ان کے لشکر مسلمانوں کی زمین میں اتر آئے۔ اور ان کی بلاؤں نے مسلمانوں کی عورتوں تک سرایت کی
 ۲۳۔ اے احمد کے رب! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل! اپنے بندوں کو ان کے دھوؤں کی زہروں سے بچالے
 ۲۴۔ اے ہمارے مددگار! تیرے سوا چارہ کون چاہتا ہے۔ ہم پر ان لوگوں کے مددگاروں سے زمین تنگ ہو گئی
 ۲۵۔ اے خدا! پتھروں سے ان کے شیشے کو توڑ دے۔ اور ان کے بیان کی زہر سے اپنے بندوں کو بچالے
 ۲۶۔ تیرے نبی کو انہوں نے عناد سے کالیاں دس اور جھٹلایا، وہ نبی جو افضل المخلوقات ہے۔ سو تو ان کے ظلم کو دیکھ
 ۲۷۔ اے میرے رب! ان کو ایسا پیس ڈال جیسا کہ تو ایک طاغی کو پیستا ہے۔ اور ان کی عارتوں کو مسد کرنے کے لئے ان کے صحنِ خاندان میں اتر آ
 ۲۸۔ اے میرے رب! ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور ان کی جمعیت کو پاش پاش کر دے۔ اے میرے رب! ان کو انکے گداہ ہونے کی طرف کھینچ
 ۲۹۔ انہوں نے ہمارا گمراہ کرنا اور وبال میں ڈالنا دلوں میں ٹھان لیا ہے۔ سو تو ان کے مکر ان ہی کے جسموں پر مار
 ۳۰۔ اور جب تو تیرا چلاوے تو تیرا تیرا قتل کر دینا ہے۔ تیرے اور تلواروں کی طرح ان کے بہادروں پر پڑتا ہے
 ۳۱۔ ہم ان کے ظلم کے شہر بار برداری ہو گئے۔ چرائی کے اوتھوں کو ان کے حلوں کے سبب سے مہل دی گئی

- ۳۲۔ لَوْلَا تَعَاَفَيْنَا تَعَاَفَبَ سَبِّهِمْ
 ۳۳۔ مَا يَظْلِمُ الْأَشْرَارُ إِلَّا نَفْسَهُمْ
 ۳۴۔ ظَنُّوا بِأَنَّ اللَّهَ مُخْلِفٌ وَعْدِهِ
 ۳۵۔ وَ قَبُولُ أَمْرِ الْحَقِّ عَارٌ عِنْدَهُمْ
 ۳۶۔ سُوءٌ كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ قُلُوبُهُمْ
 ۳۷۔ فَارْقُبْ إِذَا صَاحِبَتُهُمْ بِمَحَبَّةٍ
 ۳۸۔ وَلَقَدْ دَعَوْتُ الرَّبَّ عِنْدَ تَنَاضُلِي
 ۳۹۔ يَا مُسْتَعَانِي لَيْسَ دُونَكَ مَلْجَأِي
 ۴۰۔ يَا مَنْ يُعْبِرُنِي بِمَوْتِ إِيهِمْ
 ۴۱۔ وَاللَّهِ إِنَّ حَيَاتِ عِيسَى حَيَّةٌ
 ۴۲۔ جَعَلَ الْمُهِينِينَ حِكْمَةً مَنْ عِنْدَهُ
 ۴۳۔ كَيْفَ الْحَيَاةُ وَقَدْ تَوَفَّى مِثْلُهُ
 ۴۴۔ هَلْ غَادَرَ الْحَتْفُ الْمَفَاجِيءُ مُرْسَلًا
 ۴۵۔ اتَّغَيِظُ رَبِّكَ لِابْنِ مَرْيَمَ حَشَنَةً
 ۴۶۔ فَاطْلُبْ هُدَاهُ وَمَا أَخَالِكَ تَطْلُبُ
 ۴۷۔ يَا مَنْ تَظْنَى الْبَوْلَ مَاءً بَارِدًا
 ۴۸۔ يَا رَبِّ أَرِنِي يَوْمَ كَسْرِ صَلَيبِهِمْ
 ۴۹۔ فَإِذَا تَكَلَّمْنَا فَسَيُفِّ قَوْلُنَا
- لَرَمِيتُ سَهْمَ النَّارِ عِنْدَ عَثَانِهِمْ
 سَتَرَنِي بِنَدْمِ الْقَلْبِ عَصْرُ بَنَانِهِمْ
 فَبَعُوا بِأَرْضِ اللَّهِ مِنْ طُغْيَانِهِمْ
 صَغَبَ عَلَى السُّفَهَاءِ عَطْفُ عِنَانِهِمْ
 وَالْخَلْقُ عَذُوْعُونَ مِنْ لَمَعَانِهِمْ
 فِتْنًا بِدِينِكَ عِنْدَ اسْتِحْسَانِهِمْ
 وَاللَّهِ تُرْسِي عِنْدَ ضَرْبِ سِنَانِهِمْ
 فَانْصُرْ وَ أَيْدُنَا لِهَذَا قِنَانِهِمْ
 أَفَلَا تَرَى مَا جَدَّ أَصْلَ إِهَانِهِمْ
 تَسْعَى لِتَهْلِكَ كُلُّ مَنْ فِي خَانِهِمْ
 فِي مَوْتِ عِيسَى قَطْعَ عِرْقِ جِرَانِهِمْ
 حِزْبٌ وَخَيْرُ الْخَلْقِ بَعْدَ رَمَانِهِمْ
 أَمْ هَلْ سَمِعْتَ الْحَيَّ مِنْ أَقْرَانِهِمْ
 وَتَحِيدُ عَنْ مَوْلَى إِلَى إِنْسَانِهِمْ
 فَاخْسَأْ وَكُنْ مَتَّهِمْ وَمِنْ إِخْوَانِهِمْ
 أَخْطَأْتُ مِنْ جَهْلِ بَاسْتِهْمَانِهِمْ
 يَا رَبِّ سَلْطَنِي عَلَى جُذْرَانِهِمْ
 رُمْحٌ مُبِيدٌ لَا كَمِثْلَ بَيَانِهِمْ

- ۳۲۔ اگر ہم ان کی کالیوں کا جواب دینے سے کراہت نہ کرتے۔ تو میں ان کے دُخان کے مقابل پر آگ کے تیر چلاتا
 ۳۳۔ ظالم کسی پر ظلم نہیں کرتے مگر اپنے نفس پر۔ سو تو حقرب دیکھے گا کہ وہ دلی ندامت سے اپنی سرانگشت کانٹیں کے
 ۳۴۔ انہوں نے خیال کیا کہ خدا تعالیٰ اپنا وعدہ نہیں پورا کرے گا۔ تب وہ خدا تعالیٰ کی زمین میں اپنی بے اعتدالی کی وجہ سے باقی ہو گئے
 ۳۵۔ سو حق کا قبول کرنا ان کے نزدیک عار ہے۔ اور نادانوں پر حق کی طرف باگ پھیرنا سخت ہو گیا ہے
 ۳۶۔ ان کے دل ایسے سیاہ ہیں جیسے کونے کے وہ پر جو ہونٹھ کی طرف ہوتے ہیں۔ اور خلقت ان کی ظاہری چمک سے دھوکا کھا رہی ہے
 ۳۷۔ پس جب تو ان کی صحبت اختیار کرے تو تجھے۔ یہاں ان کے پسند رکھنے کے اپنے دہن کے، قہقروں کا امیدوار رہنا چاہیے
 ۳۸۔ اور میں نے اپنے مقابلہ کے وقت اپنے رب کو بلایا۔ اور ان کے نیزوں سے بچنے کے لئے خدا میری ڈھال ہے
 ۳۹۔ اے میرے مددگار! میرے سوا میری کوئی پناہ نہیں۔ پس مدد کر اور ان کے پہاڑوں کے توڑنے کے لئے پہلی تاجید فرما
 ۴۰۔ اے وہ شخص جو مجھے اس لئے سرزنش کرتا ہے کہ میں ان کے معنوی خدا یعنی عزت مجھے کی موت کا قاتل ہوں۔ کیا تو دیکھتا نہیں کہ کس اختلاف نے ان کی ٹانگی کی ہے؟
 ۴۱۔ بخدا! حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ایک سانپ ہے۔ وہ سانپ دوڑتا ہے تا ان سب کو قتل کرے جو ان کی سرائے میں ہیں
 ۴۲۔ خدا تعالیٰ نے اس بات میں حکمت رکھی ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ کی موت سے ان کا مذہب ذبح کیا جائے
 ۴۳۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ حضرت عیسیٰ زندہ ہوں حالانکہ ان سے پہلے جتنے نبی آئے وہ فوت ہو گئے ہیں اور جو سب سے بہتر تھا اور مجھے آیا وہ بھی فوت ہو گیا
 ۴۴۔ کیا اچانک پکڑنے والی موت نے کسی رسول کو بھی چھوڑا؟ یا تو نے کبھی سنا کہ ان کے ہمرہوں میں سے کوئی زندہ رہا؟
 ۴۵۔ کیا تو اپنے رب کو ابن مریم کے لئے غصہ دلاتا ہے؟ کیا کچھ کینہ ہے۔ اور مولیٰ کریم سے تو دور ہو کر عیسائیوں کے انسان کی طرف جاتا ہے
 ۴۶۔ سو تو اللہ کی ہدایت کو ڈھونڈ اور مجھے امید نہیں کہ تو ڈھونڈے۔ پس رخ ہو اور عیسائیوں میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے ہو جا
 ۴۷۔ اے وہ شخص جس نے بول کو ٹھنڈا پانی سمجھ لیا۔ تو نے اپنی نادانی سے خلا کی اور لاغروں کو موٹا خیال کیا
 ۴۸۔ اے میرے رب! صلیب کا ٹوٹنا مجھے دکھلا۔ اے میرے رب! ان کی دیواروں پر مجھ کو مسلط کر
 ۴۹۔ اور جب ہم کلام کر سں تو پہلی کلام ایک تلوار ہے۔ ایک نیزہ ہلاک کرنے والا ہے۔ نہ ان کے بیان کی طرح

- ۵۰۔ وَلَقَدْ أَمَرْتُ مِنَ الْمُهْمِیْمِیْنَ بَعْدَ مَا
 ۵۱۔ مَا قُلْتُ بَلْ قَالَ الْمُهْمِیْمِیْنَ هَكَذَا
 ۵۲۔ طَوْرًا أُحَارِبُ بِالسُّهَامِ وَ تَارَةً
 ۵۳۔ بِمُهْنَدٍ صَافٍ الْحَدِیْدِ جَذَمْتُهُمْ
 ۵۴۔ رُوحِی بِرُوحِ الْأَنْبِیَاءِ مُضْمَخٌ
 ۵۵۔ إِنَّا نَرْجِعُ صَوْتَنَا بِغِنَائِهِمْ
 ۵۶۔ قَوْمٌ فَتَنُوا فِي سُبُلِ مَرْجِعِ رَبِّهِمْ
 ۵۷۔ كَمْ مِنْ شَرِیْرِ أَهْلِكُوا بِعِنَادِهِمْ
 ۵۸۔ وَسَبْرُغُمُ اللَّهُ الْقَدِیْرُ أَنْوَفَهُمْ
 ۵۹۔ الْیَوْمَ قَدْ فَرَحُوا بِرَجَسٍ تَنْصُرُ
 ۶۰۔ قَوْمٌ تَمِیلُ مَعَ أَهْوَا أَفْكَارِهِمْ
 ۶۱۔ ظَهَرَتْ كَأَثَرِ السَّمِّ ثَوْرَةً وَعَظْلِهِمْ
 ۶۲۔ هَلْ شَاهَدَتْ عَيْنَاكَ قَوْمًا مَثْلَهُمْ
 ۶۳۔ بِطَرِیْقَةٍ سَنَتْ لَهُمْ أَبَاءَهُمْ
 ۶۴۔ فَكَأَنَّ أَبْوَابَ الْمَكَائِدِ كُلَّهَا
 ۶۵۔ قَدْ انْفَرَوْا طُرُقَ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا
 ۶۶۔ إِنَّ الصَّلِیْبَ سَيُكْسِرُنَّ وَيُدْقَقُنَّ
 ۶۷۔ الْكِذْبُ مَجْنَبَةٌ لِكُلِّ مُبَاحِثٍ
- هَاجَتْ دُخَانُ الْفِتَنِ مِنْ نِيرَانِهِمْ
 مَا جِئْتُهُمْ بَلْ جَاءَ وَقْتُ هَوَانِهِمْ
 أَهْوَى بِأَسْيَافٍ إِلَى انْخَانِهِمْ
 وَعَصَايَ قَدْ أَقْنَتْ قُوَى نُعْبَانِهِمْ
 جَادَتْ عَلَى الْجَوْدِ مِنْ فِضَانِهِمْ
 إِنَّا سَقَيْنَا مِنْ كُتُوسٍ دِنَانِهِمْ
 وَالْعَمَى لَا يَذْرُونَ مَطْلَعِ شَانِهِمْ
 وَرَأَوْ مُدَى نَحْرٍ وَرَاءَ كِبَانِهِمْ
 وَيُرَى الْمُهْمِیْمِیْنَ ذُلُّ دَاءِ خُنَانِهِمْ
 وَالْحَقُّ لَا يَخْطُو إِلَى أَذَانِهِمْ
 وَعَفَتْ نَفُوسُ الصَّدَقِ مِنْ حِيطَانِهِمْ
 رَحَلَتْ تَقَاةُ الْخَلْقِ مِنْ إِدْجَانِهِمْ
 أَمْ هَلْ سَمِعْتَ نَظِيرَهُمْ فِي ذَانِهِمْ
 يَدْعُوا إِلَى الْجَهْلَاتِ صَوْتُ كِرَانِهِمْ
 فَتَحَتْ لِفَتْتِنَا عَلَى رُهْبَانِهِمْ
 مَا رَادَ خُسْرَانٌ عَلَى خُسْرَانِهِمْ
 جَاءَ الْجِيَادُ وَ زَهَقَ وَقْتُ آتَانِهِمْ
 لِكَيْتُمْ تَرَكُوا حَيَاءَ جَنَانِهِمْ

- ۵۰۔ اور میں خدا کی طرف سے مامور ہوں۔ اس وقت کے بعد جو پادریوں کی اک سے دھومیں اٹھے
 ۵۱۔ یہ میں نے نہیں کہا بلکہ خدا تعالیٰ نے اسی طرح کہا۔ میں ان کے پاس نہیں آیا بلکہ ان کی ذلت کا وقت آگیا
 ۵۲۔ کبھی میں ان سے تیروں کے ساتھ جنگ کرتا ہوں۔ اور کبھی میں اپنی تلواروں کے ساتھ ان کے قتل کبیر کی طرف توجہ کرتا ہوں
 ۵۳۔ نہایت عمدہ تلوار سے میں نے ان کو کاٹ دیا ہے۔ اور میرے عصا نے ان کے سپ کی تمام قوتیں فنا کر دیں
 ۵۴۔ میرا روح انبیاء کی روح سے مضطرب کیا گیا ہے۔ اور ان کے فیضان کا ایک بڑا مینہ میرے پر برسنا
 ۵۵۔ ہم انہی کے گیت کو سروں کے ساتھ کاتے ہیں۔ ہم انہی کے پیالوں میں سے پلانے لگے ہیں
 ۵۶۔ وہ ایک قوم ہے جو خدا کی راہ میں فنا ہو گئی۔ اور اللہ نے ان کی شان کے مٹنے کو نہیں دیکھتے
 ۵۷۔ بہت شریر ہیں جو بوجہ ان کے عناد کے ہلاک کئے گئے۔ اور اپنی بیماری کے بعد ذبح کرنے کی کاروبس انہوں نے دیکھ لیں
 ۵۸۔ حشریہ خدا تعالیٰ ان کی ناکوں کو خاک ہی ملائے گا۔ اور ان کی ناک کی بیماری کی ذلت دکھائے گا
 ۵۹۔ آج وہ لوگ نصرایت کی ناپکی سے خوش ہو رہے ہیں۔ اور سچائی بن کے کانوکی طرف قدم نہیں بڑھاتی
 ۶۰۔ یہ ایک قوم ہے جن کے فکر نفسانی خواہش کیساتھ جھک پڑتے ہیں۔ اور سچائی کے نقش ان کی دیواروں سے مٹ گئے ہیں
 ۶۱۔ زہر کے اثر کی طرح ان کے وعظ کا جوش ظاہر ہے۔ ان کے مقام سے لوگوں کی پرہیزکاری کوچ کر گئی
 ۶۲۔ کیا ایسی قوم تو نے کوئی اور بھی دیکھی۔ یا ان کے عیب میں ان کی کوئی دوسری نظیر بھی سنی؟
 ۶۳۔ اس طریق سے جو ان کے باپ دادوں نے مقرر کیا ہے۔ ان کا ظہور باطل باتوں کی طرف ہلا رہا ہے
 ۶۴۔ پس گویا کہ تمام فریبوں کے دروازے۔ ان پر اس لئے کھولے گئے کہ تا جاہرا امتحان ہو
 ۶۵۔ گمراہی کی تمام راہوں کو پسند کر لیا۔ جس فتنے میں وہ پڑے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی اور قوت نہیں
 ۶۶۔ صلیب تو حشریہ ٹوٹ جائے گا۔ گھوڑے آئے اور کہ حیاں بھاگیں
 ۶۷۔ جموت بولنا ہر ایک بحث کرنے والے کے لئے بد دلی کا باعث ہوتا ہے۔ مگر انہوں نے تو اپنے دل کا حیا ترک کر دیا

۶۸۔ سَمُّ مُبِينٌ مُّهِلَكَ فِي لَبَنِهِمْ
 ۶۹۔ فَأَرْبَابًا بِدِينِكَ عِنْدَ رُؤْيَا وَجْهِهِمْ
 ۷۰۔ أَلَمَوْتٌ خَيْرٌ لِّلْفَتَىٰ مِنْ خُبْرِهِمْ
 ۷۱۔ وَنَصَارَةُ الدُّنْيَا تَزُولُ بِطَرَفَةٍ
 ۷۲۔ النَّارُ تَسْقُطُ كَالصَّوَاعِقِ عِنْدَهُمْ
 ۷۳۔ آيِنَ الْمَقَرُّ مِنَ الْقَضَاءِ إِذَا دَنَا
 ۷۴۔ يَسْبُونَ جَهْلًا بِرَقَّةٍ لِّفَظِهِمْ
 ۷۵۔ فَلَذَا يُحِبُّ مُزَوَّرَ أَذْيَارِهِمْ
 ۷۶۔ وَلَوْ ائْتَقَدْتُ جُمُوعَهُمْ فِي دَيْرِهِمْ
 ۷۷۔ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْمُشْرِكِينَ وَبَيْنَهُمْ
 ۷۸۔ يَهْوِي إِلَيْهِمْ كُلُّ نَكْسٍ فَاسِقٍ
 ۷۹۔ فِي قَلْبِنَا وَجَعٌ وَ شَوْكٌ دُعَابَةٍ
 ۸۰۔ مَا إِنْ أَرَىٰ أَثَرَ الدَّلَائِلِ عِنْدَهُمْ
 ۸۱۔ قَدْ عَاثَ فِي الْأَقْوَامِ ذَنْبٌ شَيْوَحِهِمْ
 ۸۲۔ تَعْرِيسُهُمْ أَثَارَ عَزَمِ رَحِيلِهِمْ
 ۸۳۔ عَارٌ عَلَى الْفَطِنِ الزَّكِيِّ طَعَامُهُمْ
 ۸۴۔ لِلْمَرْءِ قُرْبُ الْمُؤْذِيَاتِ جَمِيعَهَا
 ۸۵۔ لَكَ كُلُّ يَوْمٍ رَبٌّ! شَأْنٌ مُّعْجَبٌ

۶۸۔ ان کے دودھ میں زہر ہے جو ہلاک کرنے والی اور مارنے والی ہے۔ ان کی پیرائہ رخسار میں ایک مکر ہے جو خلقت کو گمراہ کرنے والا ہے
 ۶۹۔ پس جب تو ان کو ملے تو اپنے دین کی نگرانی رکھ۔ اور ان کے باغ کے پھل سے بیزار ہو کر کلاشے پر قناعت کر
 ۷۰۔ جو ان مرد کے لئے مرنا ان کی روٹی سے بہتر ہے۔ پس صبر کر اور ان کے ایک ساعت کے مینہ کی طرف مت جھک
 ۷۱۔ اور دنیا کی تازگی ایک دم میں دور ہو جاتی ہے۔ سو قناعت کر اور ان کی شانوں کی طرف نظر مت کر
 ۷۲۔ آگ ان کے پاس بجلی کی طرح گر رہی ہے۔ پس ان کے کناروں سے، اسے دھوکا کھانے والے! ایک طرف ہو جا
 ۷۳۔ تنقیر سے کہاں بھاگیں جب آگنی۔ صرف خدا تعالیٰ کی پناہ ہے جو ان کے ٹیلوں کو دور کرے گا
 ۷۴۔ چاہوں کو اپنی نری سے غلام بنالیتے ہیں۔ اور اپنے احسانوں سے خلقت کے دل اپنی طرف کھینچتے ہیں
 ۷۵۔ اسی لئے ایک مکار ان کے گرجاؤں سے پیدا کرتا ہے۔ اپنے لالچ سے ان کے موتی کی خواہش سے
 ۷۶۔ اور اگر تو ان کے گرجاؤں میں ان کی جماعتوں کو پرکھے۔ تو ان کے ہڈے کو ایسا ہی روٹی پانے کا بیسا کہ ان کے درمیانی عمر والے کو
 ۷۷۔ ان میں اور مشرکین میں فرق کیا ہے؟۔ بلکہ انہوں نے تو مشرکوں کی بنیاد کو ایک محل بنا دیا
 ۷۸۔ ہر ایک ضعیف فاسق ان کی طرف گرتا ہے۔ تا ان کے پیالوں کے گوشت سے پیٹ بھر کے رات گزارے
 ۷۹۔ چلے دل میں ایک درد اور ان کے ٹھنوں کی وجہ سے ایک کٹا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی زبان درازی اور ٹٹ سے چارے دل کو خستہ کیا
 ۸۰۔ میں ان کے پاس دلائل کا نشان نہیں دیکھتا۔ انہوں نے لوگوں کے دل اپنے سونے کی وجہ سے کھینچ لئے ہیں
 ۸۱۔ ان کے بدحوں کے بھیرے نے قوموں میں تباہی ڈالی۔ اور ان کے جوانوں سے طرح طرح کے فسق پھیلے
 ۸۲۔ رات کو اترنا ان کے کوچ کی نشانی ہے۔ اور اپنی آستینوں میں لیے رے اسباب باندھنے کے چمپا رکھے ہیں
 ۸۳۔ ایک دانا پاک طبع پر غار ہے کہ ان کا کھانا کھاوے۔ اور خلق اللہ کے لئے ان پرانی مشکوں کا پانی ٹھہر ہے
 ۸۴۔ انسان کے لیے تمام موذی جانوروں کا قرب۔ ان کے قرب سے اپنا دین بچانے کے لئے بہتر ہے
 ۸۵۔ اسے میرے رب! ہر ایک دن تیری عجیب شان ہے۔ سو تو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر

- ۸۶۔ تَقْنِي التَّضَرُّعَ وَالْبَكَاءَ تَصَبُّرًا
 ۸۷۔ اللَّهُ سَهْمٌ لَا يَطِيشُ إِذَا رُمِيَ
 ۸۸۔ أَنْزَلَ جُنُودَكَ يَا قَدِيرُ لِنَصْرِنَا
 ۸۹۔ يَا رَبِّ قَدْ بَلَغَ الْقُلُوبُ حَنَاجِرًا
 ۹۰۔ إِنَّ الْقُلُوبَ مِنَ الْكُرُوبِ تَقَطَّعَتْ
 ۹۱۔ وَدَعِ الْعِدَا جَزَرَ السَّبَاعِ يَنْشَنَهُمْ
 نَأْوِي إِلَى الرَّحْمَنِ مِنْ رُجْبَانِهِمْ
 لِلْحَقِّ سُلْطَانٌ عَلَى سُلْطَانِهِمْ
 إِنَّا لَقَيْنَا الْمَوْتَ مِنْ لُقْيَانِهِمْ
 يَا رَبِّ نَجِّ الْخَلْقَ مِنْ ثُعْبَانِهِمْ
 فَارْحَمْ وَخَلِّصْ رُوحَنَا مِنْ جَائِهِمْ
 وَاشْفِ الْقُلُوبَ بِخَزِيرِهِمْ وَهَوَانِهِمْ

نور الحق جلد اول

- ۸۶۔ ہم صبر کر کے تضرع اور رونے کو لازم پکڑتے ہیں۔ اور ان کے سواروں سے ہم خدائے تعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں
 ۸۷۔ خدا کا تیر وہ ہے کہ جب چھوٹا تو خطا نہیں جاتا۔ اور خدا کا قہر ان کے قہر پر غالب ہے
 ۸۸۔ اے قادر! ہمارے لئے اپنا لشکر اتار۔ کیونکہ ہم ان کے ملنے سے موت کو ملے
 ۸۹۔ اے میرے رب! دل حلق کو پہنچ گئے۔ اے میرے رب! خلقت کو ان کے سانپ سے نجات دے
 ۹۰۔ دل سیرابیوں سے ٹکڑے ہو گئے۔ سو رحم کر اور ہماری جان کو ان کے دیو سے رہائی بخش
 ۹۱۔ اور دشمنوں کو بھیڑیوں کی بکری بنا تا ان کو پکڑیں اور نوچ نوچ کر کھاویں۔ اور ہمارے دلوں کو ان کی رسوائی اور ذلت سے شفا بخش

الْقَصِيدَةُ فِي فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَ شَأْنِ كِتَابِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

- ۱- لَمَّا أَرَى الْفُرْقَانَ مِمَّسَمَهُ تَرَدَّدَى مِنْ طَفَى
- ۲- مَنْ كَانَ نَابِغَ وَفْتِهِ جَاءَ الْمَوَاطِنَ الثَّمَا
- ۳- وَإِذَا أَرَى وَجْهَهَا بِأَنْوَارِ الْجَمَالِ مُصَبَّغَا
- ۴- فَدَرَى الْمَعَارِضُ أَنَّهُ أَلْفَا الْفَصَاحَةَ أَوْ لَفَا
- ۵- مَنْ كَانَ ذَا عَيْنِ النَّهْيِ فَلِیْ مُحَاسِنِهِ صَفَى
- ۶- إِلَّا الَّذِي مِنْ جَهْلِهِ أَبْغَى الضَّلَالَةَ أَوْ بَغَى
- ۷- عَيْنُ الْمَعَارِفِ كُلُّهَا أَتَاهُ حُبٌّ مُبْتَغَى
- ۸- لَا يُنْبِئَنَّ بِيَحْرِهِ الذَّخَارِ كَلْبَا مُؤَلَّفَا
- ۹- إِقْبَلْ عُيُونُ عُلُومِهِ أَوْ أَعْرِضْ عَنْ مُسْتَوْلَفَا
- ۱۰- وَاتَّبِعْ هُدَاهُ أَوْ اغْصِبْهُ إِنْ كُنْتَ مُلْفَا مُتَّفَا
- ۱۱- مَا غَادَرَ الْقُرْآنُ فِي أَلْيَدَانِ شَائِبَا بُزْرَغَا
- ۱۲- قَتَلَ الْعِمْدَا رُغْبَا وَ إِنْ بَارَى الْعَدُوَّ مُسَبَّغَا

قصیدہ قرآن کے فضائل اور کتاب اللہ کی شان میں

- ۱- جب قرآن نے اپنی شکل دکھائی تو ہریک طاغی نیچے کر گیا
- ۲- جو شخص اپنے وقت کا فصیح اور جلد گو تھا وہ کند زبان ہو کر میدان میں آیا
- ۳- اور جب قرآن نے اپنا ایسا چہرہ دکھایا جو آنوار جمال سے رنگین تھا
- ۴- تو معارض سمجھ گیا کہ وہ قرآن کے معارضہ میں فصاحت بلاغت سے دور ہے اور لغویک ہا ہے
- ۵- جو شخص عقلمند تھا وہ قرآن کے محاسن کی طرف مائل ہو گیا
- ۶- ہاں وہ باقی ہا جو گمراہی کا مددگار بنا اور ظلم اختیار کیا
- ۷- تمام معارف کا چشمہ خدا تعالیٰ نے قرآن کو دیا
- ۸- اور اس کے بجز خدا سے اس کے کو خبر نہیں دی جاتی جس کو تھوڑا سا پانی پلایا جاتا ہے
- ۹- اس کے علوں کے چشمے قبول کر - یا بے حیا بیباک طرح کندہ کر
- ۱۰- اور اس کی ہدایت کا فرمانبردار ہو جایا اگر تو اسحق فحش کو اور دین کو تباہ کرنے والا ہے تو نافرمان بن جا
- ۱۱- قرآن نے میدان میں کسی ایسے جوان کو نہ چھوڑا جو جوانی میں بھرا ہوا تھا
- ۱۲- دشمنوں کو اپنے رعب سے قتل کیا اگرچہ دشمن زورہ پہن کر آیا

- ۱۳۔ قَدْ أَنْكَرُوا جَهْلًا وَ مَا بَلَّغُوهُ عَلِيمًا مَبْلَغًا
 ۱۴۔ حَتَّى ائْتَنُوا كَالْحَائِبِينَ وَأَضْرَمُوا نَارَ الْوَعَا
 ۱۵۔ نُورٌ عَلَى نُورٍ هُدًى يَوْمًا فَيَوْمًا فِي الثَّنَا
 ۱۶۔ مَنْ كَانَ مُنْكَرَ نُورِهِ قَدْ جِئْتُهُ مُتَفَرِّغًا
 ۱۷۔ فِيهَا الْمُلُومُ جِئْتُهَا وَحَلِيبُهَا لِمَنْ ارْتَفَا
 ۱۸۔ فِيهَا الْمَعَارِفُ كُلُّهَا وَقَلِيبُهَا بَلْ أَبْلَغَا
 ۱۹۔ أَعْطَى الْوَرَى بِدَلَالِهِ مَاءً مَعِينًا سَيِّغَا
 ۲۰۔ أَرَوَى الْخَلَائِقَ كُلَّهُم إِلَّا لَيْثًا أَبْدَغَا
 ۲۱۔ مَنْ جَاءَهُ مُتَبَخَّرًا وَارَى مُدًى أَوْ مَبْرَغَا
 ۲۲۔ فَتَرَاهُ مَقْلُوبًا عَلَى تَرْبِ الْهَوَانِ مُمَرَّغَا
 ۲۳۔ سَيْفٌ يُكْسِرُ ضِرْسَ مَنْ بَارَى وَجَاءَ مُتَغَشِّفَا
 ۲۴۔ أَسَدٌ يُمَزَّقُ صَوْلُهُ إِنْ زَاغَ جَمَلٌ أَوْ رَغَا
 ۲۵۔ وَيَلُ لَكْفَارٍ لَدَبِغٍ لِأَيْفَارِقُ مَلْدَغَا
 ۲۶۔ وَيَلُ لِمَنْ بَزَغَتْ لَهُ شَمْسٌ فَعَادَى مَبْرَغَا
 ۲۷۔ مَنْ فَرَّ مِنْ قَيْضَانِهِ الْأَعْلَى وَ بِمَا أَفْرَغَا
 ۲۸۔ مَا كَانَ قَلْبًا تَائِبًا بَلْ كَانَ لَحْمًا أَسْلَفَا

نور الحق جلد اول

- ۱۳۔ مخالفوں نے جہل سے انکار کیا اور اس کے مقام بلند تک ان کا علم نہ پہنچ سکا
 ۱۴۔ یہاں تک کہ مقابلہ سے نومید ہو گئے اور جنگ کی آگ کو بھڑکایا
 ۱۵۔ اس کی ہدایتیں نور علی نور ہیں۔ اور دن بدن وہ نور زیادتی میں ہے
 ۱۶۔ اور جو شخص اس کے نور کا منکر ہے میں اسی کے لئے فخر ہو کر آیا ہوں
 ۱۷۔ اور اس میں تمام علم ہیں اور اس میں علوم کا دودھ ہے اس کے لئے جو اوپر کا حصہ کھا رہا ہے
 ۱۸۔ اور اس میں تمام معارف اور انکا کتوں بلکہ اس سے زیادہ ہے
 ۱۹۔ اس نے اپنے یوکوں کے ساتھ خلقت کو پانی خوشگوار پلایا
 ۲۰۔ اور تمام خلقت کو سیراب کیا پھر اس کے جو لثیم اور ہدی سے آلودہ تھا
 ۲۱۔ جو شخص اس کے آگے تکبر سے خراماں آیا اور اپنی کاروں اور فخر دکھلائے
 ۲۲۔ پس تو اس کو دیکھے گا کہ وہ مغلوب ہو گیا اور ذلت کے خاک پر لیٹا
 ۲۳۔ وہ ایک تلوار ہے جو اس کے دانت توڑتی ہے جو اس کے مقابل پر آیا
 ۲۴۔ وہ ایک شیر ہے جو اس کا حملہ اس اونٹ کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے جس نے اس کی طرف منہ کیا یا آواز کی
 ۲۵۔ اس کا فر مار گزیدہ پر دلوٹا ہے، جو اس جگہ سے علیحدہ نہیں ہوتا جہاں سے کایا گیا
 ۲۶۔ اس شخص پر دلوٹا ہے جس کے لئے سورج چمکا اور پھر وہ مطلع الشمس سے دشمنی کرنے لگا
 ۲۷۔ جو شخص اس کے فیضان سے اور فیضان شدہ باتوں سے بھکا
 ۲۸۔ وہ رجوع کرنے والا دل نہیں تھا بلکہ وہ ایک ایسا گوشت تھا جو گداز نہ ہوا

۷۔ وَمَا فِی نُورِنَا رَیْبٌ وَلَنْ نَخْفَوْهُ تَغْیِیرًا
 فَهَلْ حُرٌّ یَخَافُ اللّٰهَ لَمَّا جِئْتُ نَحْذِیرًا
 ۸۔ وَهَذَا قَوْلُنَا حَقٌّ وَطَهَّرْنَاهُ تَطْهِیرًا
 وَلَکِنَّ النَّصَارَىٰ آثَرُوا خُبْرًا وَخَنَزِیرًا
 ۹۔ وَمِنْ تَلْبِیْسِهِمْ قَدْ حَرَّفُوا الْأَلْفَافَ تَفْسِیرًا
 وَقَدْ بَانَ ضَلَالَتُهُمْ وَلَوْ أَلْقَاوُا الْمَعَادِیْرَ

نور الحق جلد اول

۷۔ اور ہمارے نور میں کوئی دھان نہیں۔ پس تم ان کو ایسا پوشیدہ نہیں کر سکتے جیسے کہ ایک شے پوشیدہ کی جاتی ہے
 اور کیا تم میں کوئی آزاد ہے کہ اللہ سے ڈرے جبکہ میں ڈرانے کے لئے آیا
 ۸۔ اور یہ ہماری بات حق ہے اور پاک کی گئی ہے
 مگر نصاریٰ نے خُبث اور خنزیر کو اختیار کیا ہے
 ۹۔ اور ان کی ایک تلبیس یہ ہے کہ تفسیر میں تحریف کرتے ہیں
 اور ان کی گمراہی ظاہر ہو چکی اگرچہ اب عذر پیش کریں

۱۔ اَتَّقِ اللّٰهَ يَا عَدُوَّ حُسَيْنٍ
 اَتَّقِ اللّٰهَ يَا غَرِيقَ الْمَلِكِ
 ۲۔ قُلْتَ اَنَا عَالِمٌ فَارَعِلْمَكَ
 اِنَّ دَعْوَى الْمُلُومِ لَيْسَ بِهَيِّنٍ

نور الحق جلد ثانی

۱۔ اے عدو حسین! اللہ سے ڈر۔ اے مچوٹ میں ڈوبے ہوئے! اللہ سے ڈر

۲۔ تو نے کہا کہ میں عالم ہوں سو اپنا علم دکھا۔ بے شک علوم کا دعویٰ کرنا آسان نہیں

الْقَصِيدَةُ فِي الْخُسُوفِ وَالْكَسُوفِ وَاقْتَضَبَتْهَا لِقَتْلُ السَّرْحَانِ وَتَنْجِيَةِ الْخُرُوفِ

- ۱- غَسَا النِّيرَانِ هِدَايَةً لِلْكَوْدِنِ
- ۲- وَإِنَّمَا كَالشَّاهِدَيْنِ تَظَاهَرَا
- ۳- وَقَدْ فَرَّ قَوْمِي نَخْوَةً وَتَعْصَبَا
- ۴- وَتَرَكُوا حَدِيثَ الْمُصْطَفَى خَيْرَ الْوَرَى
- ۵- وَمَا بَقِيَ لِلنُّوْمَى مَقَرٌّ بَعْدَهُ
- ۶- وَقَدْ نَبَذُوا التَّقْوَى وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ
- ۷- وَوَاللَّهِ إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمٌ مُبَارَكٌ
- ۸- وَهَذَا عَطَاءٌ مِّنْ قَدِيرٍ مُّكُونٍ
- ۹- فَقَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي تَأَثُّرَا
- ۱۰- قَدْ انْكَسَفَتْ شَمْسُ الضُّحَى لِضِيَاءِنَا
- ۱۱- تَرَى أَنْوَارَ الدِّينِ فِي ظُلُمَاتِنَا
- ۱۲- وَلَيْسَ كُسُوفًا مَا تَرَى مِثْلَ عِنْدَمِ
- ۱۳- وَخُمُرَتَهَا غَيْظٌ تَرَى فِي خَدِّهَا
- يَقُولَانِ لَا تَتْرُكْ هُدًى وَتَذَيْنِ
- هُمَا الْعَدْلُ قَدْ قَامَا فَهَلْ مِنْ مُّؤْمِنِ
- وَإِنَّ الْمَقْرُ مِنَ الدَّلِيلِ الْبَيِّنِ
- فَسَادًا وَكِبْرَامَعٍ دَعَاوَى التَّسْنِنِ
- وَإِنِّي أَرَاهُمْ كَالْأَسِيرِ الْمُقْرَنِ
- وَأَلْهَتَهُمُ الدُّنْيَا عَنِ الْمَوْلَى الْغَنِ
- يُذَكِّرُنَا أَيَّامَ نَصْرِ الْمُهَيَّمِنِ
- وَفَضَّلَ مِّنَ اللَّهِ النَّصِيرَ الْمُهَوَّنِ
- إِذَا مَا رَأَيْتُ حَنَانَ رَبِّ مُحْسِنِ
- لِيُظْهِرَ ضَوْءَ ذِكَايْنَا عِنْدَ ثَمَعِنِ
- وَلَمَّا تَبَا كَانَتْهَا أَرْضُ الْخَزَنِ
- بَلِ احْمَرَّتْ وَجْهَ الشَّمْسِ غَضَبًا عَلَى الدُّنْيِ
- عَلَى جَهْلَاتِ الْقَوْمِ فَانْظُرْ وَآمِنِ

خسوف کسوف کے بارہ میں ایک قصیدہ

جس کو میں نے بھیڑیئے کے قتل کرنے اور برہ کو بچانے کے لئے بے تامل کہہ دیا ہے

- ۱- سورج اور چاند کم عقل آدمی کی رہنمائی کے لئے جلیک ہو گئے۔ اور بزبان حال کہہ رہے ہیں کہ ہدایت کو مت چھوڑ اور راستبازی اختیار کر
- ۲- اور وہ دونوں گواہوں کی طرح ایک دوسرے کو قوت دیتے ہیں۔ وہی گواہ صادق ہیں جو شہادت دینے کے لئے کھڑے ہو گئے پس کیا کوئی ایسا ہے جو توجہ کرے؟
- ۳- اور میری قوم نے محض نخوت اور تعصب سے گریز کی۔ مگر روشن دلیل سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔
- ۴- اور انہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو چھوڑ دیا۔ اور یہ چھوڑنا محض فساد اور تکبر سے تھا بلکہ وہ اس کے جو اہل سنت ہونے کا دعوے کرتے تھے
- ۵- اور اس کے بعد نادانوں کے لئے کوئی گریز بچاؤ باقی نہ رہا۔ میں ان کو اس قیدی کی طرح دیکھتا ہوں جو پابندِ غیر ہو
- ۶- اور انہوں نے حق تعالیٰ کو اپنی پیڑھ کے پیچھے کے ڈال دیا۔ اور دنیا نے ان کو خدا تعالیٰ سے غافل کر دیا
- ۷- اور بخدا یہ دن مبارک دن ہے۔ جو ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کا زمانہ یاد دلاتا ہے
- ۸- اور یہ اس قادر کی عطا ہے جو نیست سے ہست کرنے والا ہے۔ اور یہ اس اللہ کا فضل ہے جو مددگار اور مشکلات کو آسان کرنے والا ہے
- ۹- سو متاثر ہونے کی وجہ سے میرے آنسو جاری ہو گئے۔ جیکہ میں نے خدائے عمن کی یہ بخشش دیکھی
- ۱۰- سورج ہماری روشنی کے لئے کسوف پذیر ہوا۔ تاکہ ہمارے انتخاب کی روشنی ان لوگوں پر ظاہر ہو
- ۱۱- تو اس کی جلیک میں دین کے نور دیکھتا ہے۔ اور ایسا ہی اس کے اس جلا میں جو اس پر پڑتا ہے اور وہ ایسا دروازہ سا ہو گیا ہے، جیسا کہ وہ دروازہ زمین ہوتی ہے جسکے نیچے خزاں ہو
- ۱۲- اور یہ کسوف نہیں جو دمِ الاغ میں کی طرح تجھے نظر آتا ہے۔ بلکہ ایک کینہ پر غصہ کرنے کی وجہ سے سورج کا چہرہ سرخ ہو گیا
- ۱۳- اور اس کی سرخی ایک غصہ ہے جو اس کے رشکوں میں نمودار ہے۔ اور یہ غصہ قوم کی جھوٹکیوں پر ہے، پس دیکھ اور غور سے دیکھ

- ۱۴۔ ظِلَامٌ مُّنِيرٌ يَمْلَأُ الْعَيْنَ قُرَّةً
 ۱۵۔ وَلَوْ قَبْلَ رُؤْيِيهِ آتَابَ مُخَالِفِي
 ۱۶۔ وَلَكِنَّهُ عَادَى وَقَفَلٌ قَلْبُهُ
 ۱۷۔ رَغِبْتُ ذَوِي الْأَرَاءِ لَا يَنْكِرُونَنِي
 ۱۸۔ فَإِنْ كُنْتَ تَبْغِي اللَّهَ فَاطْلُبْ رِضَاءَهُ
 ۱۹۔ يَقْبِى خَاطِبُ الدُّنْيَا الدُّنْيَةَ مَا لَهَا
 ۲۰۔ وَقَدْ ظَهَرَ الْحَقُّ الصَّرِيحُ وَنُورُهُ
 وَيَسْقِي عِطَاشَ الْحَقِّ كَأْسَ التَّيَقُّنِ
 هُدًى إِلَى الْأَسْرَارِ قَبْلَ التَّفَكُّنِ
 فَقُلْنَا اهْلِكُنْ فِي جَهْلِكَ الْمُتَمَكِّنِ
 وَذِي لَوْنَةٍ يَعْوَى لَوْجَعِ التَّسَكُّنِ
 وَإِنْ كُنْتَ تَبْغِي النُّحْرَ فِي الْحَجِّ فَاْمْتِنِ
 وَمَنْ أَرْمَعَ الْعُقْبَى فَلِلَّهِ يَقْتِنِي
 فَلَا تَتَّبِعُوا جَهْلًا عِمَائَاتِ ضَيْرِنِي

نور الحق جلد ثانی

- ۱۴۔ ایک روشن کرنے والا اندھیرا ہے جو آنکھ کو ٹھنڈک کے ساتھ پُر کر دیتا ہے۔ اور حق کے طالبوں کو یقین کے پیالے پلاتا ہے
 ۱۵۔ اور اگر اس سے پہلے میرا مخالف حق کی طرف رجوع کرتا۔ تو شرمندہ ہونے سے پہلے حَقّانی بھیدوں کو پالیتا
 ۱۶۔ مگر اس نے حق سے مخالفت کی اور اپنے دل کو مقفل کر دیا۔ سو ہم نے کہا کہ اپنے مستحکم جبل میں مریجا
 ۱۷۔ میں نے اہل الرائے لوگوں کو دکھا کہ وہ تو میرا انکار نہیں کرتے۔ اور ایک غبی آدمی جو عقل کی دولت سے محروم ہے اسی ناداری کے درد سے بیزاری کی طرح نوازا کر رہا ہے
 ۱۸۔ سو اگر تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتا ہے تو اس کی رضا ڈھونڈ۔ اور اگر توجہ میں قربانی کرنا چاہتا ہے تو غیبی میں جا
 ۱۹۔ دنیا ناپکار کا طالب دنیا کے مال کو نگہ رکھتا ہے۔ اور جو عاقبت کا قصد کرے وہ عاقبت کے لئے ذخیرہ اکٹھا کرتا ہے
 ۲۰۔ حق صریح اور اس کا نور ظاہر ہو چکا۔ سو تم اپنی جہالت سے دشمن کی باطل باتوں کی پیروی مت کرو

أَيْضًا فِي الْخُسُوفِ وَالْكُسُوفِ لِدَعْوَةِ الضَّالِّينَ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

- ۱- ظَهَرَ الْخُسُوفُ وَفِيهِ نُورٌ وَالتَّهْدِي
- ۲- هَبَّتْ رِيَّاحُ النَّصْرِ مِنْ مَحَبُّوِنَا
- ۳- فِي لَيْلَةٍ قُدَّتْ ثِيَابُ غَمَامِهَا
- ۴- قَمَرٌ مُعِينٌ الصَّادِقِينَ مُبَارَكٌ
- ۵- رَدِفَ الْكُسُوفُ خُسُوفَهُ مِنْ رَبَّنَا
- ۶- شَمْسُ الضُّحَى بَرَزَتْ بِرُغَبٍ مُبَارِزٍ
- ۷- سَقَطَتْ عَلَى رَأْسِ الْمُخَالَفِ صَخْرَةٌ
- ۸- أَنَا صَفَحْنَا عَنْ تَفَاحُشِ قَوْلِهِ
- ۹- لَكِنْ مُؤَيَّدَنَا الَّذِي هُوَ نَاطِرٌ
- ۱۰- نَصَرَ مَنْ اللَّهِ الْقَرِيبِ بِفَضْلِهِ
- ۱۱- قُضِيَ النَّزَاعُ وَشَاهِدَانِ تَظَاهَرَا
- ۱۲- قَمَرٌ كَمِثْلِ حَمَامَةٍ بِدَلَالِهِ
- ۱۳- قَطَعَاتُهَا تَهْدِي الْقُلُوبَ كَانَهَا
- خَيْرٌ لَنَا وَ لِحَيْرِنَا أَمْرٌ بَدَا
- مَشْمُولَةٌ قَدْ بَرَدَتْ حَرَّ الْعِدَا
- بَرَقَ الرُّوَاعِدِ كَانَ فِيهَا مُرْجَدَا
- حَكَمَ مُهَيَّنٌ الْكَاذِبِينَ تَهْلِدَا
- لِيَهَيَّنَ قَتَانًا شَرِيرًا مُفْسِدَا
- أَفْتَلَكِ أَمْ سَيْفٌ مُبِيدٌ جُرَدَا
- كَالْسَمْهَرِيَّةِ شَجَّةٌ أَوْ كَالْمُلْدَى
- قُلْنَا جَهَوْلٌ قَدْ هَدَى مُتَجَلِّدَا
- مَا شَاءَ أَنْ يُؤْذِيَ الْعَيْطُ مُؤَيَّدَا
- إِنَّ الْمُتَّهَمِينَ لَا يُؤْخَرُ مَوْعِدَا
- لِيَكُنَّ أَلْمُؤَى أَلَدٌ وَ أَسْمَدَا
- شَمْسٌ بِتَبَشِيرِ تَشَابُهُ هَذَا
- زُبُرٌ تُجَدُّ نَفُوسُ شَمْسٍ مُقْتَدَا

چاند گرہن اور سورج گرہن کے بارہ میں ایک قصیدہ

گمراہوں کی دعوت اور امر بالمعروف کیلئے

- ۱- خسوف ظاہر ہو گیا اور اس میں نور اور ہدایت ہے۔ یہ ہمارے لئے بہتر ہے اور ہماری بھلائی کے لئے ایک امر ظاہر ہوا ہے
- ۲- مدد کی جوامیں ہمارے دوست کی طرف سے چلیں۔ یہ شہلی جوامیں ہیں جنہوں نے دشمنوں کی گری کو ٹھنڈا کر دیا
- ۳- اس رات میں خسوف ہوا جس کے بادلوں کے کپڑے پھاڑے گئے۔ اور بادلوں کی چمک جو ان میں تھی وہ دلوں کو پلا رہی تھی
- ۴- ایک ایسا چاند ہے جو سچوں کی مدد کرتا ہے۔ ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں چلٹ ہے جو جموٹوں کو دھکی دے کر رُسا کر رہا ہے
- ۵- خسوف کے بعد ایک ہی مہینہ میں کسوف آیا۔ تاکہ خدا تعالیٰ مفسد، شریر، فتنہ گر کو رُسا کرے
- ۶- سورج ایک رعب ناک شکل میں پہاڑوں کی طرح ظاہر ہوا۔ کیا یہ سورج ہے یا ایک تلوار ہے جو کھینچی گئی؟
- ۷- مخالف کے سر پر ایک پتھر پڑا۔ جس نے نیزے کی طرح یا کار دوں کی طرح اس کے سر کو توڑ دیا
- ۸- ہم نے اس کی بدگوئی سے اعراض کیا۔ ہم نے کہا کہ ایک بے وقوف ہے۔ جو شتیب کاری سے بک رہا ہے
- ۹- مگر وہ مؤید جو دکھ رہا ہے۔ اس نے نہ چلایا جو ایک دروٹلو اس کے حامید یا خد کو دکھ دیوے
- ۱۰- یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد ہے جو قرب ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پس انداز نہیں کرتا
- ۱۱- فیصلہ ہو گیا اور دو گواہوں نے گواہی دی جو ایک دوسرے کو قوت دیتے ہیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ ایک بڑے جھگڑالو اور منکبر کو ملزم کرے
- ۱۲- چاند اپنے ناز میں کبوتر کی طرح ہے۔ آفتاب بشارت دینے میں پہلے سے مشابہ ہے
- ۱۳- اس کے ٹکڑے دلوں کو ہدایت کرتے ہیں گویا وہ۔ کتابیں ہیں جو ہمارے آفتاب یعنی رسول اللہ صلعم کے نقشوں کو تازہ کرتے ہیں

- ۱۴- اَوْ مِثْلُ وَاِسْمِهِ اُسْفٌ نُّورَهَا
 ۱۵- يَا اَيُّهَا الْمَتَجَرِّمُونَ بِعُجْلَةٍ
 ۱۶- كُنَّا نَرَى اَسْفًا تَاَجُلُ بِهَمِّكُمْ
 ۱۷- وَقَدْ اسْتَبَاحَ الْغَوْلُ جَوْهَرَ عَقْلِهِ
 ۱۸- اِنَّ السَّيِّدَ يَحْيٰى مُلْتَقِطُ النَّهْيِ
 ۱۹- اِنَّا سَلَخْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي
 ۲۰- الْقَمَرُ سَارِيَةٌ وُ مِثْلُ عَشِيَّةِ
 ۲۱- هَذَا مِنْ اِلَهِ الْهَيْمَنِ اَيَّةُ
 ۲۲- فَاسْعَوْا زُرَافَاتٍ وُ وُحْدَانًا لَهُ
 ۲۳- ظَهَرَتْ خَطَايَاكُمْ وَحَصَّصَ صِدْقُنَا
 ۲۴- صَارَتْ دِيَارُ الْهِنْدِ اَرْضَ ظُهُورِهَا
 ۲۵- فَاذْبُتْهُ الْاَوْهَامِ قُصِّ جَنَاحُهَا
 ۲۶- فَتَجَافَ عَنْ اَيَّامٍ قَبِيحٍ اَعْوَجِ
 ۲۷- كَانَتْ شَرِيعَتُنَا كَزَرْعٍ مُنْجَبِ
 ۲۸- اَلْعَيْنُ بَاكِئَةٌ عَلٰى اَطْلَافِهَا

نور الحق جلد ثانی

- ۱۳- یا اس عورت بھڑبھڑ کی طرح جس کا نقش کرنے کا دھواں اس رخسار پر بڑھ گیا جو بوجہ نشان نقش داغ دار رخسار کی طرح ہو اور نرم منہ پر بڑھ گیا ہے
 ۱۵- اے اے لوگو! جو شباب کاری اور حسد سے باطل الزام کھاتے ہو۔ تمہارا بادل ناپود ہو گیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا
 ۱۶- ہم افسوس سے تمہارے بڑغالوں کی جماعتوں کو دیکھا کرتے تھے۔ پس آج مفسدوں کی صفیں متفرق ہو گئیں
 ۱۷- اور ایک دیو نے اپنے جوہر عقل کا استیصال کر لیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے مطلوب کے بارے میں تردد میں پڑ گیا
 ۱۸- سعید آدمی عقل حاصل کرنے کے لیے آتا ہے۔ اور شیطان کا پروردہ تلخہ اندہ طور پر عیب جوئی کرتا رہتا ہے
 ۱۹- ہم اس رمضان کے اخیر تک پہنچ گئے۔ جس کا خسوف اور کسوف بے مثل ہے
 ۲۰- رمضان کا چاند اس ہلال کی طرح ہے جو سر شام آتا ہے اور نیرات کے ہلال کی طرح۔ اور سورج اس ہلال کی طرح ہے جو صبح آتا ہے اور عیلا جوتا ہے۔ جو بخش کا ہلال ہے
 ۲۱- یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نشان ہے۔ تاکہ اس کو ہلاک کرے جو عدا ہدایت کو چھوڑتا ہے
 ۲۲- پس ٹوٹے ٹوٹے اور اکیلے اکیلے اس کی طرف دوڑو۔ اور چاہیے کہ تمہارا دوڑنا شرمندگی کی حالت میں ہو اور ہدایت کی طرف جلدی قدم اٹھے
 ۲۳- تمہاری خطا ظاہر ہو گئی اور ہمارا سچ کھل گیا۔ پس اس عورت کی طرح، جس کا لڑکا مر جاتا ہے، گوشوں میں سجدہ کرتے ہوئے آو و نالہ کرو
 ۲۴- بند کی زمین اس نشان کے ظاہر ہونے کا مقام قرار پائی۔ تاکہ خدا تعالیٰ دروغ کو کو ملزم کرے
 ۲۵- پس وہوں کی مکھیوں کے پر کاٹ دیئے گئے۔ اس قوم پر رحم کر کے جنہوں نے نبی صلعم کی فرما جبرادری اختیار کی
 ۲۶- پس میزے کردہ کے زمانہ سے الگ ہو۔ وہ برس ایسے ہیں جو تغافل اور سرکشی میں گذر گئے
 ۲۷- ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کھیتی تھی۔ مگر ان برسوں میں ایسی برہنگی اس کی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جس پر بال نہ ہوں اور خلی رنگ ہو
 ۲۸- آنکھ اس کی آثارِ علامت پر رو رہی ہے۔ اے میرے رب! اب تو یہی اس کے ویرانہ کو پھر آباد کر

۱۔ عَلٰی اَنْبِیَیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْهِرَ اَلْهُدٰی
وَاَلْحَقَّ بِالْذُّجَالِ ظُلْمًا مِّنَ الْعِدٰی

نور الحق جلد ثانی

۱۔ اور ابن سب باتوں کے ساتھ میں راضی ہوں کہ ہدایت کو ظاہر کروں خواہ دشمنوں کے ظلم سے مجھے دجال کے ساتھ ملایا جائے۔

- ۱۔ اَيَّامَنْ يَدْعِنِي عَقْلًا وَ فَهْمًا اِلَى مَا تُؤْتِرُنْ وَ عَشًا وَ وَهْمًا
 ۲۔ اَتَحْسَبُ نَارَ غَضَبِ اللَّهِ رِزْقًا اَتَجْعَلُ سَهْمَ قَهْرِ اللَّهِ سَهْمًا

نور الحق جلد ثانی

- ۱۔ اے وہ آدمی جو عقل اور فہم کا دعوے کرتا ہے! کب تک تو وہم اور پھسلنے کی جگہ کو اختیار کرے گا
 ۲۔ کیا تو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ کو ایک رزق خیال کرتا ہے۔ کیا تو خدا تعالیٰ کے قہر کے تیر کو ایک حصہ خیال کرتا ہے

- ۱- وَكَمْ مِنْ نَدَامٍ أَذَارُوا الْكُتُوبَا وَفِي آخِرِ الْأَمْرِ شَجُّوا الرُّؤْسَا
 ۲- إِلَى مَا تَدَاجَى شَرِيرًا عَمُوسَا فَذَغَ وَادْكُرْنَ قَمَطَرِيرَا عَبُوسَا
 ۳- وَلَا تَخْشَ قَوْمًا يُبِيدُونَ جِسْمًا وَخَفَ قَهْرَ رَبِّ يُبِيدُ النُّفُوسَا

نور الحق جلد ثانی

- ۱- اور بہت سے ندیمان شراب میں جو آپس میں پیالے پھیرتے تھے اور آخر میں انہوں نے ایک دوسرے کے سر توڑے
 ۲- کہاں تک تو شریر ظالم سے مہارت کرے گا۔ سو چھوڑ اور اس دن کو یاد کر جو منحوس اور شرش زد ہے
 ۳- اور ان لوگوں سے مت ڈر جو جسم کو مارتے ہیں اور اس رب سے ڈر جو جانوں کو ہلاک کرتا ہے

- ۱۔ قَضَىٰ بَيْنَنَا الْمَوْلَىٰ فَلَا تَعَصِرْ قَاضِيَا
وَاطْفِئْ لَظَى الطُّغْوَىٰ وَفَارِقْ حَاضِيَا
- ۲۔ وَوَدِّعْ وَجُودَ الظَّالِمِينَ وَجُودَهُمْ
وَلَا تَذْكُرَنَّ يُسْرًا وَ عُسْرًا مَاضِيَا
- ۳۔ وَغَادِرْ ذُرَا أَهْلِ الْهَوَا وَرِضَاءَهُمْ
وَبَادِرْ إِلَى السَّرْحَنِ وَاطْلُبْ تَرَاضِيَا
- ۴۔ وَلَا تَشْطِظِينَ مِثْلَ الشَّدَا أَوْ ضَالِعِ
وَكُنْ فِي شَوَارِعِهِ ضَلِيمًا نَاضِيَا
- ۵۔ وَإِنْ لَعَنَكَ السُّفَهَاءُ مِنْ طَلَبِ الْهُدَى
فَكُنْ فِي مَرَاضِي اللَّهِ بِاللُّعْنِ رَاضِيَا

نور الحق جلد ثانی

- ۱۔ خدا تعالیٰ نے ہم میں فیصلہ کر دیا۔ پس فیصلہ کرنے والے کی نافرمانی مت کر۔ اور زیادتی کے شعلہ کو بجھا اور جو لڑائی کی آگ بجھانے والا ہو اس سے جدا ہو جا
- ۲۔ اور ظالموں کے وجود اور ان کی بخشش کو رخصت کر دے یعنی چھوڑ دے۔ اور گزشتہ نیکی فراخی کو یاد مت کر
- ۳۔ اور اہل ہوا کی پناہ اور رضامندی کو چھوڑ دے اور رحمان کی طرف جلد قدم اٹھا اور کوشش کر کہ وہ تجھ سے راضی ہو اور تو اس سے راضی
- ۴۔ اور چٹنے سے مت عاری ہو جیسے کتے کی ٹکھی اور وہ گھوڑا جو پیڑ میں لٹک رکھا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی راہوں میں ایک مضبوط گھوڑا اور سب سے آگے نکلنے والا ہو
- ۵۔ اور اگر سفید لوگ بوجہ طلب ہدایت تیرے پر لعنت کریں۔ سو خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے لعنت پر راضی ہو جا

الْقَصِيدَةُ

- ۱- بُشِّرِي لَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْإِخْوَانِ طُوبَى لَكُمْ يَا مَجْمَعَ الْخُلَّانِ
- ۲- ظَهَرَتْ بُرُوقُ عِنَايَةِ الْخَنَانِ وَبَدَا الصَّرَاطُ لِمَنْ لَهُ الْعَيْنَانِ
- ۳- النَّيِّرَانِ بِهَذِهِ الْبُلْدَانِ خُسِفَا بِإِذْنِ اللَّهِ فِي رَمَضَانَ
- ۴- وَبَشَارَةٌ مِنْ سَيِّدِ خَيْرِ الْوَرَى ظَهَرَتْ مُطَهَّرَةٌ مِنْ الْأَذْرَانِ
- ۵- وَلَهَا كَصَاعِقَةِ السَّمَاءِ مَهَابَةٌ وَتَشْدُرُ كَتَشْدُرِ الْقُرْآنِ
- ۶- الْيَوْمَ يَوْمٌ فِيهِ خَصَصَ صِدْقَنَا قَدْ مَاتَ كُلُّ مُكَذِّبٍ قَتَانِ
- ۷- الْيَوْمَ يَبْكِي كُلُّ أَهْلِ بَصِيرَةٍ مُتَذَكِّرًا لِلْمَرَّاحِمِ الرَّحْمَانِ
- ۸- وَمُصَدِّقًا أَنْوَارَ نَبَايِنِنَا وَ مُعْظَمًا لِمَوَاهِبِ الْمَنَانِ
- ۹- الْيَوْمَ كُلُّ مُبَايِعِ ذِي فَطْنَةٍ إِزْدَادَ إِيمَانًا عَلَى الْإِيمَانِ
- ۱۰- الْيَوْمَ مَنْ عَادَى رَأَى خُسْرَانَهُ وَ الْتَحَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّيِّرَانِ
- ۱۱- الْيَوْمَ كُلُّ مُوَافِقِ ذِي قُرْبَةٍ قَدْ شَدَّ رِبْطَ جَنَانِهِ بِجَنَانِي
- ۱۲- ظَهَرَتْ كَمِثْلِ الشَّمْسِ حُجَّةُ صِدْقَنَا أَوْ كَالْحُبُولِ الصَّافِنَاتِ بِشَانِ
- ۱۳- مَاتَ الْعِدَا بَتَفَكُّنٍ وَتَنَدُّمٍ وَالْحَقُّ بَانَ كَصَارِمِ عُرْيَانِ

قصیدہ

- ۱- تمہیں، اے جماعتِ برادران! بشارت ہو۔ تمہیں اے جماعتِ دوستان! مبارک ہو
- ۲- خدا تعالیٰ کی عنایت کی چمک ظاہر ہو گئی۔ اور جو شخص دو آنکھیں رکھتا ہے اس کے لئے راہ کھل گیا
- ۳- سورج اور چاند کو ان ملکوں میں۔ پاؤں اللہ رمضان میں گرہن لگ گیا
- ۴- اور ایک بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ ایسے پاک طور پر ظاہر ہو گئی کہ کوئی تیل اس کے ساتھ نہیں
- ۵- اور ان میں صاعقہ کی طرح ایک ہیبت ہے۔ اور سواروں کی طرح ایک رعبناک گردن کشی ہے
- ۶- آج وہ دن ہے جس میں ہمارا صدق ظاہر ہو گیا۔ اور ہر ایک مکذِّب، فتنہ انگیز مر گیا
- ۷- آج ہر ایک اہل بصیرت رو رہا ہے۔ اور رونے کا سبب خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو یاد کرنا ہے
- ۸- اور دوسرے یہ سبب کہ رونے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مشکوئی کو تصدیق کرتے ہیں۔ اور بخشائش عمن حقیقی کی عمت کا تصور کر رہے ہیں
- ۹- آج ہر ایک دانا، بیعت کرنے والا۔ اپنے ایمان میں ایسا زیادہ ہو گیا کہ گویا نیا ایمان پلایا
- ۱۰- آج ہر ایک دشمن نے اپنا نقصان دیکھ لیا۔ اور اس کا آگ میں ٹھکانا ہوتا ظاہر ہو گیا
- ۱۱- آج ہر ایک موافق، ذی قربت نے۔ اپنے دل کا ربط میرے دل سے زیادہ کر لیا
- ۱۲- آفتاب کی طرح ہمارے صدق کی جت ظاہر ہو گئی۔ یا لہنی شان میں ان گھوڑوں کی طرح جب قدم کے مقلید پر ان کا قدم پڑتا ہے
- ۱۳- دشمن شرمندگی اور ندامت سے مر گئے۔ اور حق ایسا کھل گیا جیسا کہ تنگی تلوار

- ۱۴۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَيْفَ اَبَدِيْ اَيَّة
 ۱۵۔ هَلْ كَانَ هَذَا فِعْلٌ رَبِّ قَادِرٍ
 ۱۶۔ هَذَا نُجُوْمٌ اَوْ مِنَ الْجَفْرِ الَّذِي
 ۱۷۔ فَارْجِعْ اِلَى الْحَقِّ الَّذِي اَخْرَجَ الْعِدَا
 ۱۸۔ اَلْيَوْمَ بَعْدَ مُرُوْرٍ شَهْرٍ صِيَامِنَا
 ۱۹۔ اَلْيَوْمَ يَوْمٌ طَيِّبٌ وَّ مُّبَارَكٌ
 ۲۰۔ مَنْ حَارَبَ الْمَقْبُوْلَ حَارَبَ رَبَّهُ
 ۲۱۔ مَنْ كَانَ فِيْ حِفْظِ الْاِلٰهِ وَعَوْنِهِ
 ۲۲۔ كَيْدُوْا جَمِيْعًا كُلُّكُمْ لَاهَاتِنِيْ
 ۲۳۔ قُوْمُوْا لِتَحْقِيْرِيْ بِعِزِّمْ وَّ اَحِدٍ
 ۲۴۔ كُوْنُوْا كَذِبٌ ثُمَّ صُوْلُوْا بِالْمَدِيْ
 ۲۵۔ هَلْ يَسْتَوِيْ اَهْلُ السَّعَادَةِ وَالشَّقَا
 ۲۶۔ اَلْوَقْتُ يَدْعُوْ مُصْلِحًا وَّ مُجَدِّدًا
 ۲۷۔ اَنْظُرْ اَنَّ اللّٰهَ يُخْلِفُ وَعْدَهُ
 ۲۸۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَتْرَكُوْا طُرُقَ الْاِبَا
 ۲۹۔ يَا اَيُّهَا الْعَادُوْنَ فِيْ جَهَلَاتِهِمْ
 ۳۰۔ لَا تُغْضِبُوْا الْمَوْلٰى وَتُوْبُوْا وَاتَّقُوا
 ۳۱۔ الْقَمَرُ يَهْدِيْكُمْ اِلَى نُوْرِ الْهُدٰى
- كَشَفَ الْغِطَاءَ بِاِنَارَةِ الْبُرْهَانِ
 اَمْ هَلْ تَرَاهُ مَكَائِدَ الْاِنْسَانِ
 فَكَّرْتَ فِيْهِ كَمُفْتَرٍ قَتَانٍ
 وَ اَهَانَ كُلُّ مُكْفَرٍ لِّعَانِ
 عِيْدٌ لِاقْوَامٍ لَنَا عِيْدَانِ
 يُخْرِىْ بِاَيَّتِهِ ذَوِي الطُّغْيَانِ
 فَهَوٰى شَقًا فِيْ هُوَّةِ الْخُسْرَانِ
 مَنْ يُبْلِكُنْهُ وَاِنْ سَعَى الثَّقَلَانِ
 ثُمَّ اَنْظُرُوْا اِكْرَامَ مَنْ صَافَانِيْ
 ثُمَّ اَنْظُرُوْا اِعْظَامَ مَنْ وَالَانِيْ
 ثُمَّ اَنْظُرُوْا اِقْدَامَ مَنْ نَّاجَانِيْ
 اَفَاَنْتَ اَعْمٰى اَوْ اَخَ الشَّيْطَانِ
 فَارْنُوْا بِنَظَرٍ طَاهِرٍ وَّ جَنَانِ
 اَفَاَنْتَ تَنْكِرُ مَوْعِدَ الْفُرْقَانِ
 كُوْنُوْا لَوَجْهِ اللّٰهِ مِنْ اَعْوَانِيْ
 تُوْبُوْا مِنَ الْاِفْسَادِ وَالطُّغْيَانِ
 وَكَخَائِفِ خِرُوْا عَلَى الْاَذْقَانِ
 وَالشَّمْسُ تَدْعُوْكُمْ اِلَى الْاِيْمَانِ

۱۲۔ کیا ہی بزرگ خدا ہے۔ کیونکر اس نے نشان کو ظاہر کیا۔ برہان کو روشن کر کے پردہ کو کھول دیا

۱۵۔ کیا یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ یا تو اس کو انسان کا قریب سمجھتا ہے؟

۱۶۔ کیا یہ نجوم ہے یا وہ جفر ہے۔ جس میں تو نے مفتیوں، قند انگیزوں کی طرح فکر سے کام لیا ہے

۱۷۔ سو اس خدا کی طرف رجوع کر جس نے دشمنوں کو رسوا کیا۔ اور ہر ایک کافر ٹھہرانے والے، لعنت کرنے والے کو بے عزت کر دیا

۱۸۔ آج رمضان کے گزرنے کے بعد۔ اور لوگوں کے لئے ایک عید ہے اور ہمارے لئے دو عیدیں

۱۹۔ آج دن پاک اور مبارک ہے۔ اپنے نشانوں کے ساتھ رسوا کر رہا ہے (سرکشوں کو)

۲۰۔ جس نے مقبول سے جنگ کیا اس نے اپنے رب سے جنگ کیا۔ سو وہ بد بختی سے زیاں کھڑی کے گڑھے میں گرا

۲۱۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی حفاظت اور مدد میں ہو۔ اس کو کون ہلاک کر سکتا ہے اگرچہ جن و انس کو شش کرس

۲۲۔ تم سب مل کر میری اہانت کے لئے کوشش کرو۔ پھر دیکھو کیونکر مجھے وہ بزرگی دیتا ہے جس نے مجھے اپنی دوستی کے لیے خالص کیا ہے

۲۳۔ تم میرے حقیر کرنے کے لئے ایک ہی قصد کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ پھر دیکھو کیونکر وہ مجھے عزت بخشتا ہے جس نے مجھے دوست پہنچا ہے

۲۴۔ تم بھیڑیے ہو جاؤ پھر کارروں کے ساتھ حملہ کرو۔ پھر دیکھو کیونکر وہ میدان میں آتا ہے جو میرا ہمارا ہے

۲۵۔ کیا سعید اور بد بخت برابر ہو سکتا ہے۔ کیا تواضع ہے یا شیطان کا بھائی؟

۲۶۔ وقت ایک مصلح اور مجدد کو بلا رہا ہے۔ سو تم پاک نظر اور پاک دل کے ساتھ دیکھو

۲۷۔ کیا تو گمان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرے گا۔ کیا تو فرقان کے وعدہ سے انکار کرتا ہے؟

۲۸۔ اے لوگو! سرکشی کی راہوں کو چھوڑ دو۔ اور خالصاً میرے لئے انصار میں سے بن جاؤ

۲۹۔ اے وہ لوگو جو باطل باتوں میں مدد سے گزر گئے ہو! فساد اور بے اعتدالی سے توبہ کرو

۳۰۔ اپنے مولیٰ کو غصہ مت دلاؤ اور توبہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور ڈرنے والوں کی طرح اپنی ٹھونڈوں پر گرو

۳۱۔ چاند تمہیں ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور سورج تمہیں ایمان کی طرف بلا رہا ہے

۳۲۔ ظَهَرَتْ لَكُمْ آيَاتُ خَلْقِ الْوَرَى
 ۳۳۔ هَلْ هَذِهِ مِنْ قِسْمِ عَمَلٍ مُنْجِمٍ
 ۳۴۔ هَذَا حَدِيثٌ مِنْ نَبِيِّ مُصْطَفَى
 ۳۵۔ جَلَّتِ الْفُتُوحُ وَبَانَ صِدْقُ كَلَامِنَا
 ۳۶۔ أَقْبَعَدَ مَا كُشِفَ الْغِطَاءُ بَقِي الْإِبَا
 ۳۷۔ مَا كَانَ قَطُّ وَلَا يَكُونُ كَمِثْلِهِ
 ۳۸۔ شَهِدْتُ يَدُ الْوَلِيِّ فَهَلْ مِنْكُمْ قَتَى
 ۳۹۔ وَأَرَادَ رَبِّي أَنْ يُرَى آيَاتِهِ
 ۴۰۔ إِنِّي أَرَى كَأَلَيْتِ مَنْ أَدَانِي
 ۴۱۔ هَذَا زَمَانٌ قَدْ سَمِعْتُمْ ذِكْرَهُ
 ۴۲۔ مَنْ فَاتَهُ هَذَا الزَّمَانُ فَقَدْ هَوَى
 ۴۳۔ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ يُشْتَمُونَ نَعَصْبًا
 ۴۴۔ وَخِيَا لَهُمْ يَطْفُو كَحُوتٍ مَيْتٍ
 ۴۵۔ شَهِدْتُ لَهُمْ شَمْسُ السَّيَاءِ وَمِثْلَهَا
 ۴۶۔ خَرَجُوا مِنَ التَّقْوَى وَتَرَكُوا طَرَفَهُ
 ۴۷۔ يَأْمُكُفِرُنِي أَهْلُ السَّعَادَةِ وَالْهُدَى
 ۴۸۔ تُؤْبَوْنَ مِنَ الْهَقَوَاتِ يُغْفَرُ ذَنْبُكُمْ
 ۴۹۔ قَدْ جَاءَ مَهْدِيكُمْ وَظَهَرَتْ آيَةُ

فِي مُلْكِكُمْ لِمُؤَيَّدٍ سُبْحَانِي
 آوَايَةُ عَظُمَى عَظِيمِ الشَّانِ
 كَهْفِ الْأَنَامِ وَسَيِّدِ الشُّجْعَانِ
 وَتَبَيَّنَتْ طُرُقُ الْهُدَى وَ مَكَانِي
 وَنِيلٌ لِمُجْتَرِبٍ مُصِرٍّ جَانِي
 شَهْرٌ بِهَذَا الْوَصْفِ فِي الْأَزْمَانِ
 يُبْدِي الْمَحَبَّةَ بَعْدَ مَا عَادَانِي
 وَيَمَرِّقُ الدُّجَالَ ذَا الْهُذْيَانِ
 لَا تَسْمَعَنَّ أَصْوَاتَهُ أَذَانِي
 مِنْ خَيْرِ خَلْقِي اللَّهِ وَالْقُرْآنِ
 وَاخْتَارَ جَهْلًا وَادِي الْخِذْلَانِ
 وَيَرَوْنَ آيَاتِي وَ نُورَ بَيَانِي
 لَا يَنْظُرُونَ مَوَاقِعَ الْإِمْعَانِ
 قَمَرٌ فَيَرْتَابُونَ بَعْدَ عِيَانِ
 بَوْمَاوَسٍ دَخَلَتْ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الْيَوْمَ أَنْزَلْتُمْ بِدَارِ هَوَانِ
 وَاللَّهُ بَرٌّ وَاسِعُ الْغُفْرَانِ
 فَاسْمَعُوا بِصِدْقِ الْقَلْبِ يَافِتْيَانِي

۳۲۔ تمہارے قائمہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان ظاہر ہو گئے۔ وہ تمہارے ہی ملک میں مؤید سبحانی کے لئے ظاہر ہوئے
 ۳۳۔ کیا یہ کسی نبوی کا کام ہے۔ یا خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان ہے؟
 ۳۴۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔ پہلہ خلقت کی اور سردار بہادروں کا
 ۳۵۔ خروج ظاہر ہو گئی اور تمہارے کلام کا صدق کھل گیا۔ اور ہدایت کے رستے اور میرا مرجع نمودار ہو گیا
 ۳۶۔ کیا پردہ کھلنے کے بعد بحر سرکشی باقی رہ گئی۔ اس شخص پر دایلا ہے جو گستاخ، اصرار کرنے والا، گنہگار ہو
 ۳۷۔ اس مہینے کی طرح نہ ہوا اور نہ کبھی ہو گا۔ اس صفت کا مہینہ کسی زمانہ میں نہیں پایا جاتا
 ۳۸۔ خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے گواہی دیدی۔ پس کیا کوئی مرد ہے۔ جو عداوت کے بعد محبت کو ظاہر کرے؟
 ۳۹۔ اور میرے رب نے ارادہ فرمایا ہے جو اپنے نشانوں کو ظاہر کرے۔ اور دجال فضول کو کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے
 ۴۰۔ جس نے مجھے دکھ دیا میں اس کو مردے کی طرح دیکھ رہا ہوں۔ اور میرے کان اس کی آواز نہیں سنتے
 ۴۱۔ یہ وہ زمانہ ہے جس کا تم ذکر سن چکے ہو۔ کس سے؟ رسول اللہ صلعم سے اور قرآن سے
 ۴۲۔ جس کو یہ زمانہ فوت ہو گیا پس وہ نیچے گرا۔ اور اپنی جہالت سے وادی خذلان کو اس نے پسند کر لیا
 ۴۳۔ بہت ایسے دشمن ہیں کہ محض تعصب سے کالیاں مچاتے ہیں۔ اور میرے نشان اور میرے بیان کا نور دیکھتے ہیں
 ۴۴۔ اور ان کا خیال مردہ مچھلی کی طرح تیرتا ہے۔ غور کے موقعوں کو وہ نہیں دیکھتے
 ۴۵۔ ان کے لئے آسمان کے سورج نے گواہی دی۔ اور ایسا ہی چاند نے۔ پس بعد مشاہدے کے شک کرتے ہیں
 ۴۶۔ تنقوے سے خارج ہو گئے اور تنقوی کی راہ چھوڑ دی۔ یساعث ان وسوسوں کے جو شیطان کی طرف سے اس میں داخل ہوئے
 ۴۷۔ اے لوگو جو اہل سعادت کو کافر ٹھہراتے ہو! آج تم ذات کے گھر میں اتارے گئے
 ۴۸۔ اپنی لغزشوں سے توبہ کرو تا تمہارے گناہ بخشے جاویں۔ اور خدا تعالیٰ نیکوکار، وسیع المغفرت ہے
 ۴۹۔ تمہارا مہدی آگیا اور نشان ظاہر ہو گیا۔ سو اے میرے جوانو! دلی صدق سے کوشش کرو

- ۵۰۔ عِنْدِي شَهَادَاتٌ فَهَلْ مِنْ مُؤْمِنٍ
 ۵۱۔ ظَهَرَتْ شَهَادَاتٌ فَبَعْدَ ظُهُورِهَا
 ۵۲۔ هَذَا أَوَانُ النَّصْرِ مِنْ رَبِّ السَّمَاءِ
 ۵۳۔ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ لِنَصْرِنَا
 ۵۴۔ دَخَلَتْ بُرُوقُ الدِّينِ فِي أَرْضِ الْعِدِيِّ
 ۵۵۔ اقْتَرَبُونَ كَظَالِمِينَ جَهَالَةً
 ۵۶۔ لَسْتُمْ بِأَهْلِ لِلْمَعَارِفِ وَالْهُدَى
 ۵۷۔ لَا تَعْرِفُونَ نِكَاتَ صُحُفِ الْهِنَا
 ۵۸۔ قَدْ جِئْتُكُمْ مِثْلَ ابْنِ مَرْيَمَ غُرَبَةً
 ۵۹۔ السَّيْفُ أَنْفَاسِي وَرُحِّي كَلِمَتِي
 ۶۰۔ حَقٌّ فَلَا يَسُغُ الْوَرَى انْكَارُهُ
 ۶۱۔ يَا طَالِبَ الرَّحْمَنِ ذِي الْإِحْسَانِ
 ۶۲۔ بَادِرْ إِلَى سَاحِبِ نَفْسِكَ مُشْفِقًا
 ۶۳۔ أَحْرِقْ قَرَاتِيسَ الْبَغَاوَةِ وَالْإِبَابَا
 ۶۴۔ أُعْطِيتُ نُورًا مِّنْ ذُكَاةٍ مُّهِمِّنِي
 ۶۵۔ بَارَزْتُ لِلَّهِ الْمُهِمِّينَ غَيْرَةً
 ۶۶۔ وَاللَّهِ إِنِّي أَوَّلُ الشُّجْعَانِ
 ۶۷۔ مَنْ كَانَ خَصْمِي كَانَ رَبِّي خَصْمَهُ
- نُورٌ يَرَى الدَّانِي فَهَلْ مِنْ دَانِي
 مَا عُدْرُكُمْ فِي حَضْرَةِ السُّلْطَانِ
 ذِي مُصْمِيَاتٍ مُّوَبِقِ الْفَتَانِ
 رُعِبَ الْعِدَا مِنْ عَسْكَرِ رُوحَانِي
 وَبَدَا الْهُدَى كَالدُّرَرِ فِي اللَّمَعَانِ
 رَجُلًا حَرِيصَ السَّفِكِ وَالْإِنْخَانِ
 فَتَلَا عِبُوا بِالذِّينِ كَالصَّبِيَانِ
 تَتَلَوْنَ الْقَاطَا بِغَيْرِ مَعَانِي
 حَقٌّ وَ رَبِّي يَسْمَعُنْ وَيَرَانِي
 مَا جِئْتُكُمْ كَمُحَارِبٍ بَسَانِ
 فَاتْرُكْ مِرَاءَ الْجَهْلِ وَالْكَفْرَانِ
 قُمْ وَاهَا وَاطْلُبْهُ كَالظُّلْمَانِ
 عَنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ الَّذِي أَصْبَانِي
 وَارْكُنْ إِلَى الْإِيْقَانِ وَالْإِذْعَانِ
 لِأَنْبِرَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ
 أَدْعُوْ عَدُوَّ الدِّينِ فِي الْيَمْدَانِ
 وَسَتَعْرِفَنَ إِذَا التَّقَى الْجَمْعَانِ
 قَدْ بَارَزَ الْمَوْلَى لِمَنْ بَارَانِي

- ۵۰۔ میرے پاس گواہیاں ہیں، پس کوئی ایمان لائے والا ہے؟۔ ایک نور ہے جو نزدیک آنے والا اس کو دکھاتا ہے، پس کیا کوئی نزدیک آنے والا ہے؟
 ۵۱۔ گواہیاں ظاہر ہو گئیں سو ان کے ظہور کے بعد۔ اللہ تعالیٰ کی جانب میں کیا عذر کرو گے
 ۵۲۔ یہ رب السلاطین کی طرف سے مدد کا وقت ہے۔ جس کے تیر خطا نہیں کرتے اور فتنہ انگیز کو ہلاک کرتا ہے
 ۵۳۔ ہماری مدد کے لئے آسمان سے فرشتے اتر آئے۔ لشکر روحانی سے دشمن ڈر گئے
 ۵۴۔ دین کی روشنی دشمنوں کی زمین میں داخل ہو گئی۔ اور ہدایت پکٹنے والے موتیوں کی طرح ظاہر ہو گئی
 ۵۵۔ کیا تم ظالموں کی طرح محض اپنی جہالت سے۔ ایسے آدمی کی انتظار کرتے ہو جو خونریزی کا حریص اور بہت خونریز ہو
 ۵۶۔ تم اس بات کے اہل نہیں ہو جو معارف اور ہدایت تمہیں معلوم ہو۔ سو بچوں کی طرح دین کے ساتھ کھیلتے ہو
 ۵۷۔ تم ہمارے خدا کے صحیفوں میں جو معارف ہیں ان کو پہچانتے نہیں۔ اور الفاظ کو بغیر معانی کے پڑھتے ہو
 ۵۸۔ میں ابن مریم کی طرح غریب ہو کر تمہارے پاس آیا ہوں۔ یہ حق ہے اور میرا رب سنتا ہے اور دیکھ رہا ہے
 ۵۹۔ میرے انفاس میرے تلوار ہیں اور میرے کلمات میرے نیزے ہیں۔ اور میں جنگجو کی طرح نیزہ کے ساتھ نہیں آیا
 ۶۰۔ یہی سچ ہے۔ پس انکار پیش نہیں جاسکتا۔ سو جہالت اور ناپہاسی کی لڑائی کو چھوڑ دے
 ۶۱۔ آئے خدا کے ذوالاسنان کے طلب کرنے والے! شیفیت کی طرح اٹھ اور پیاسے کی طرح اس کو ڈھونڈ
 ۶۲۔ میری طرف دوڑ کر میں تجھے شفقت کی راہ سے خبر دوں گا۔ اُس منہ سے جس نے مجھے اپنی طرف کھینچی
 ۶۳۔ بغاوت اور سرکشی کے کاغذات جلا دے۔ اور یقین کی طرف جھک جا
 ۶۴۔ مجھے اپنے خدا کے آئینہ سے ایک نور ملا ہے۔ تاکہ میں جنگلوں اور آبادیوں کو روشن کروں
 ۶۵۔ میں اللہ تعالیٰ کے لئے غیرت کی راہ سے میدان میں نکلا ہوں۔ اور دشمن دین کو میدان میں بلاتا ہوں
 ۶۶۔ اور بھڑامین سب بہادروں سے پہلے ہوں۔ اور عقرب تجھے معلوم ہو گا جب دونوں لشکر ملیں گے
 ۶۷۔ جو شخص میرا دشمن ہو، خدا تعالیٰ اس کا دشمن ہو گا۔ خدا اس کے مقابلہ پر نکلا جس نے میرا مقابلہ کیا

۶۸۔ اِنِّی رَتِیْتُ یَدَ الْمُہِمِّیْنَ حَافِظِی
۶۹۔ مِنْ فَضْلِهِ اِنِّی کَتَبْتُ مَعَارِفًا
۷۰۔ یَا قَوْمِ فِی رَمَضَانَ ظَهَرَتْ اٰیَتِی
۷۱۔ فَاقْرَءْ اِذَا مَا شِئْتَ اٰیَةَ رَبِّنَا
۷۲۔ ثُمَّ الْحَدِیثُ حَدِیثُ اِلِ مُحَمَّدٍ
۷۳۔ ۷۳۔ هَذَا کَلَامُ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا
۷۴۔ هَذَا اَشَدُّ عَلٰی الْعِدَا وَجُوعِهِمْ
۷۵۔ وَالْحُرُّ بَعْدَ ثُبُوتِ اَمْرِ قَاطِعٍ
۷۶۔ لَا تُعْرِضُوا عَنِّی وَکَيْفَ صُدُّوْکُمْ
۷۷۔ مَا جَاءَنِیْ قَوْمِیْ شَقًّا وَ تَبَاعَدُوا
۷۸۔ اِنِّی رَتِیْتُ بِهَجْرِ قَوْمٍ فَارْقُوا
۷۹۔ وَسَأَلْتُ رَبِّیْ فَاَسْتَجَابَ لِی الدُّعَا
۸۰۔ اِنَّ الْعِدَا لَا یَفْهَمُوْنَ مَعَارِفِی
۸۱۔ لَا یَنْظُرُوْنَ تَذَبُّرًا وَ تَفْکُرًا
۸۲۔ اِنَّ الْعُقُوْلَ عَلٰی الثَّقُوْلِ شَوَاهِدُ
۸۳۔ اِنَّ النَّہْیَ مَلَکَتْ یَدَاهُ قُلُوْبُنَا
۸۴۔ اِنَّ الْعِدَا یَسُوْا اِذَا کُشِفَ الْهُدٰی
۸۵۔ یَا لَاعِیْنِ خَفَ قَهْرَ رَبِّ قَادِرٍ
وَمُوْیَدِیْ فِی سَاثِرِ الْاَحْیَانِ
اَدَخَلْتُ بَحْرَ الْعِلْمِ فِی الْکِیْرَانِ
مِنْ رَبِّنَا الرَّحْمٰنِ وَالْذِّیَّانِ
خَسَفَ الْقَمَرُ ، وَتَجَافَ عَنْ عُدُوَانِ
شَرَحَ لَمَّا یَتَلٰی مِنَ الْفُرْقَانِ
فَاَفْرَغَ اِلَیْهِ وَخَلَّ ذِکْرَ اَدَانِی
مِنْ وَقَعِ سَیْفِ قَاطِعٍ وَسِنَانِ
یُّهْدِیْ وَلَا یَضْعِیْ اِلٰی بُهْتَانِ
عَنْ مُّرْسَلٍ یُّهْدِیْ اِلٰی الْفُرْقَانِ
فَتَرَكْتُهُمْ مَعَ لَوْعَةِ الْهَجْرَانِ
حَالًا کَحَالَةِ مُّرْسَلٍ کِنَعَانِی
فَرَجَعْتُ مَجْلُوًّا مِّنَ الْاَحْزَانِ
وِیُکَذِّبُوْنَ الْحَقَّ کَالنَّشْوَانِ
وَ تَابَطُوْا الْاَوْهَامَ کَالَاوْثَانِ
تَحْتَاجُ اَثْقَالَ اِلٰی مِیزَانِ
وَ نَرٰی بَرِیْقَ الْحَقِّ بِالْبُرْهَانِ
فَالِیَوْمَ لَیْسَ لَهُمْ بِذَاکَ یَذَانِ
وَاللّٰهُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ دُوشَانِ

۶۸۔ میں نے خدا کا ہاتھ اپنا محافظ دیکھا۔ اور ہر ایک وقت میں اپنا مؤید پایا
۶۹۔ یہ اس کے فضل سے ہے جو میں نے معارف لکھے۔ اور علم کا دریا کوزہ میں داخل کر دیا
۷۰۔ اے میری قوم! میرا نشان رمضان میں ظہر ہوا۔ خدائے رحمان اور جزا دہندہ سے
۷۱۔ پس اگر تو چاہے تو ہمارے رب کی آیت کو پڑھ۔ اور وہ آیت یہ ہے، کہ خِیْفَ الْقَمَرِ اور ظلم سے الگ ہو جا
۷۲۔ پھر حدیث، حدیث آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ قرآن شریف کی آیت کی شرح میں
۷۳۔ یہ ہمارے نبی اور حبیب کا کلام ہے۔ پس اس کی طرف متوجہ ہو اور ادنیٰ لوگوں کا ذکر چھوڑ دے
۷۴۔ یہ پیشگوئی دشمنوں پر بہت سخت ہے۔ تلوار اور نیزہ سے بھی زیادہ سخت
۷۵۔ اور ایک آزاد آدمی ثبوتِ قطعی کے بعد۔ ہدایت دیا جاتا ہے اور بہتان کی طرف کان نہیں دھرتا
۷۶۔ تم مجھ سے اعراض مت کرو اور کیونکر تم ایسے بھیجے ہوئے سے۔ کنارہ کش ہوتے ہو جو فرقان کی طرف ہدایت دیتا ہے
۷۷۔ میری قوم بوجہ بد بختی کے میرے پاس نہیں آئی اور دور ہو گئی۔ پس میں نے بلوچوں سوزش جرائی انہیں چھوڑ دیا
۷۸۔ میں نے اس قوم کی جدائی میں، جو جدا ہو گئی۔ وہ حالتِ دشمنی جو یعقوب علیہ السلام کی حالت سے مشابہ ہے
۷۹۔ اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا اور اس نے میری دعا قبول کی۔ پس میں غموں سے نجات پانے ہو گیا
۸۰۔ دشمن میرے معارف کو نہیں سمجھتے۔ اور مستوں کی طرح حق کی تکذیب کر رہے ہیں
۸۱۔ اور تہہ تر تشکر سے نہیں سوچتے۔ اور دہموں کو بتوں کی طرح اپنی بخل میں رکھتے ہیں
۸۲۔ عقلیں نقلوں پر گواہ ہیں۔ بوجہ میزان کے محتاج ہوتے ہیں
۸۳۔ عقل کے دونوں ہاتھ ہمارے دلوں کے مالک ہیں۔ اور حق کی روشنی ہم پرہان سے ہی دیکھتے ہیں
۸۴۔ دشمن نوسید ہو گئے جب کہ ہدایت کھل گئی۔ پس آج ان کو اس کے ساتھ مقابلہ کے ہاتھ نہیں
۸۵۔ اے میرے لعنت کر نیوالے! خدا تعالیٰ کے قہر سے ڈر۔ اور بخدا میں ایک مسلمان ذی شان ہوں

- ۸۶۔ وَاللّٰهُ اِنِّیْ صَادِقٌ لَا کَاذِبٌ
 ۸۷۔ وَدَعْتُ اَهْوَاۤیِّیْ لِحُبِّ مُّهِمِّیْ
 ۸۸۔ وَتَعَلَّقْتُ نَفْسِیْ بِحَضْرَةِ مَلْجَاۤیْ
 ۸۹۔ لَا تَعْجَلُوْا وَتَفَكَّرُوْا وَتَذَبَّرُوْا
 ۹۰۔ اِنْ کُنْتَ لَا تَبْغِیْ الْهُدٰی وَتُکَذِّبُ
 ۹۱۔ وَالْعَنُ وَلَعْنُ الصّٰدِقِیْنَ وَسَبِّهْمُ
 ۹۲۔ لَنْ تُعْجَزُوْا بِمَکَاۤئِدِ رَبِّ السَّمَا
 ۹۳۔ اَنْظُرْ ذُکَاۤءَ ثُمَّ قَمَرًا مُّثَصِّفًا
 ۹۴۔ یَا لَعِنِیْ خَفَ قَهَرُ رَبِّ شَهِدِ
 ۹۵۔ قَمَرُ الْقَدْرِیْرِ وَشَمْسُهُ بِقَضَاۤءِ
 ۹۶۔ اللّٰهِ اٰیَاتُ یُرِیْهَا بَعْدَهَا
 ۹۷۔ هٰذَا مِنْ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ الْمُحْسِنِ
 ۹۸۔ مَنْ کَانَ فِیْ بَشَرٍ الشَّقَا مُتَهَافِتًا
 ۹۹۔ لَا تُحْسِبُوْا بَرَّ الْفَسَادِ حَدِیْقَةً
 ۱۰۰۔ لَا تَنْظَلِمُوْا لَا تَعْتَدُوْا لَا تُجْرُوْا
 ۱۰۱۔ لَا تُکْفِرُوْا یَا قَوْمِ نَاصِرَ دِیْنِکُمْ
 ۱۰۲۔ قَدْ جِئْتُکُمْ یَا قَوْمِ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی
 ۱۰۳۔ اُرْسِلْتُ مِنْ رَبِّ الْاَنَامِ فَجِئْتُکُمْ
- شَهِدْتُ سَمَاءَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓوِا
 وَتَرَكْتُ دُنْیَاکُمْ بِعَظْفِ عِنَانِیْ
 وَتَبَرَّءْتُ مِنْ کُلِّ نَسَبٍ فَاۤنِیْ
 وَالْعَقْلُ کُلُّ الْعَقْلِ فِی الْاِمْعَانِ
 فَاَصْرَنْتِیْ بِجَوَارِحِ وَّ لِسَانِ
 مُّتَوَارَثٍ مِّنْ قَادِمِ الْاَزْمَانِ
 اللّٰهُ سُلْطٰنٌ عَلٰی السُّلْطٰنِ
 هٰذَا لِلْکَذٰبِ یَنْخَسِفٰنِ؟
 وَیُرِیْکَ اٰیَاتٍ مِّنَ الْاِحْسَانِ
 خُسِفَاوَاَنْتَ تَصُوْلُ کَالسَّرْحَانِ
 هٰذَا قَدْ جَاۤءَکَ کَالْعُنُوَانِ
 فَاسْتَقِظُوْا مِنْ رَّفَقَةِ الْعِصْیَانِ
 لَا یَنْصَرْنَ بَلْ یُهْلَکُنْ کَالْعَانِیْ
 عَذَبَ الْمَوَارِدِ مُثْمِرِ الْاَغْصَانِ
 وَتَبَاعَدُوْا عَنْ ذٰلِکَ اللَّهْبَانِ
 وَاخْشَوْا الْمَلِیْکَ وَ سَاعَةَ اللُّقْیَانِ
 بُشْرِیْ لِتَوَابٍ اِذَا لَا قَانِیْ
 فَاسْعُوْا اِلٰی بُسْتَانِہِ الرَّیَّانِ

- ۸۶۔ اور بخدا میں صادق ہوں نہ کاذب۔ آسمان اور رات دن نے گواہی دے دی
 ۸۷۔ حرص و ہوا کو میں نے خدا تعالیٰ کے لئے رخصت کر دیا۔ اور تمہاری دنیا کو چھوڑا اور اس سے منہ پھیر لیا
 ۸۸۔ اور میرا غصہ حضرت پروردگار سے تعلق پکڑ گیا۔ اور ہریک مالِ غانی سے بیزار ہو گیا
 ۸۹۔ مت جلدی کرو اور فکر کرو اور سوچو۔ اور ہم عقل غور کرنے میں ہے
 ۹۰۔ اور اگر تُو ہدایت کو قبول نہیں کرتا اور تکذیب کرتا ہے۔ سو مجھے اپنے ہاتھ پیر اور زبان سے دکھ پہنچا
 ۹۱۔ اور لعنت کرتا رہ اور سچوں کو لعنت کرنا۔ قدیم زمانہ سے لوگوں کا ورثہ چلا آیا ہے
 ۹۲۔ تم ہرگز اپنے فریبوں سے خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ کا تسلط ہریک تسلط پر غالب ہے
 ۹۳۔ سورج اور چاند کو منصف ہونے کی حالت میں دکھ۔ کیا ان دونوں کو ایک کذاب کے لئے گرہن لگا؟
 ۹۴۔ اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ سے، جو گواہ ہے، خوف کر۔ اور وہ تجھے اپنے نشان دکھاتا ہے
 ۹۵۔ چاند اور سورج کو گرہن لگا۔ اور تو ابھی بھیڑیئے کی طرح حد کر رہا ہے
 ۹۶۔ ان دونوں کوفوں کے بعد خدا تعالیٰ کے اور بھی نشان ہیں۔ یہ دونوں عنوان کی طرح ظاہر ہوئے ہیں
 ۹۷۔ یہ خدائے کریم محسن کی طرف سے ہے۔ سو تم نافرمانی کی نیند سے بیدار ہو جاؤ
 ۹۸۔ جو شخص بد بختی کے کنوئیں میں گرنے والا ہو۔ اس کو مدد نہیں دی جاوے گی بلکہ وہ قیدی کی طرح مرے گا
 ۹۹۔ تم ایسے باغ کو فساد کا جنگل مت خیال کرو۔ جس کا میٹھا پانی اور شاخیں پھلدار ہیں
 ۱۰۰۔ ظلم مت کرو، تجاوز مت کرو، دلیری مت کرو۔ اور اُس لہیان سے دور رہو
 ۱۰۱۔ اے میری قوم! دین کے حامی کو کافر مت ٹھہراؤ۔ اور اس حقیقی بادشاہ سے ڈرو اور نیز ملاقات کے دن سے
 ۱۰۲۔ اے میری قوم! میں تمہاری طرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں۔ اس توبہ کرنے والے کو خوشخبری ہو جب وہ مجھ سے ملے
 ۱۰۳۔ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا۔ پس تمہاری طرف آیا۔ پس خدا تعالیٰ کے ترو تازہ باغ کی طرف دوڑو

- ۱۰۴۔ هَذَا مَقَامُ الشُّكْرِ إِنَّ مُغِيثَكُمْ
 ۱۰۵۔ يَا قَوْمِ قُومُوا طَاعَةَ لَأَمَامِكُمْ
 ۱۰۶۔ قَدْ جَاءَ يَوْمُ اللَّهِ فَارْزُقُوا وَاتَّقُوا
 ۱۰۷۔ لَا يُلْهِكُمْ غَوْلٌ دَنِيٌّ مُفْسِدٌ
 ۱۰۸۔ قَدْ قُلْتُ مُرْتَجِلًا فَجَاءَتْ هَذِهِ
 ۱۰۹۔ مَا قُلْتُهَا مِنْ قُوَّتِي لَكِنَّهَا
 ۱۱۰۔ يَا رَبِّ بَارِكْهَا بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ
- قَدْ خَصَّكُمْ بِعِنَايَةٍ وَحَنَانٍ
 وَتَبَاعَدُوا مِنْ مُعْتَدٍ لَعَانٍ
 وَتَسْتَرُّوا بِمَلَا حِفِّ الْإِيمَانِ
 عَنْ رَبُّكُمْ يَامَعْشَرَ الْخُلْدِثَانِ
 كَالذَّرَرِ أَوْ كَسَيْبِكَةِ الْعِيقَانِ
 دُرَّرَ مِّنَ الْمَوْلَى وَنَظُمَ بَنَانِي
 زَيْقِ الْكِرَامِ وَنُخْبَةِ الْأَعْيَانِ

نور الحق جلد ثانی

- ۱۰۳۔ یہ شکر کا مقام ہے جو تمہارے فریاد رس نے۔ تم کو عنایت اور مہربانی کے ساتھ خاص کر دیا
 ۱۰۵۔ اے میری قوم! اپنے امام کے لئے فرمانبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس شخص سے دور رہو جو حد سے تجاوز کرنے والا اور لعنت کرنے والا ہے
 ۱۰۶۔ خدا کا دن آیا ہے سو سوچو اور ڈرو۔ اور ایمان کی چادروں سے اپنی پردہ پوشی کر لو
 ۱۰۷۔ تمہیں کوئی مفسد کینہ اپنے رب سے مت روکے۔ اے نو عمر لوگو!
 ۱۰۸۔ میں نے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ۔ موقی کی طرح ہے یا اس سونے کی طرح جو کنھالی سے نکلتا ہے
 ۱۰۹۔ میں نے اس کو اپنی قوت سے نہیں کہا مگر وہ۔ موقی خدا تعالیٰ سے ہیں اور میرے ہاتھوں نے پروئے ہیں
 ۱۱۰۔ اے خدا! محمد کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال۔ جو سب کریبوں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے

الْقَصِيدَةُ

- ۱- قَدْ جَاءَ يَوْمُ اللَّهِ يَوْمٌ أَطِيبُ
- ۲- سَبَقَتْ يَدَا جَبَّارِنَا سَيْفُ الْعِذَا
- ۳- وَأَنَا الْمَسِيحُ فَلَا تَظُنُّنَّ غَيْرَهُ
- ۴- هَلْ غَادَرَ الْكُفَّارُ مِنْ نَوْعِ الْإِذَى
- ۵- حَلَّتْ بِأَرْضِ الْمُسْلِمِينَ جُمُوعُهُمْ
- ۶- إِنِّي أَرَى إِبْدَاءَهُمْ وَفَسَادَهُمْ
- ۷- عَيْنٌ جَرَتْ مِنْ قَطْرِ دَمْعٍ عَيْنُهَا
- ۸- مِنْ كُلِّ قَنَاتٍ وَجَبَلٍ شَاهِقٍ
- ۹- وَعَلَى قَنَانِ الشَّاحَاتِ مُصِيبَةٌ
- ۱۰- رِيحُ الْمَصَائِفِ قَدْ أَطَالَتْ لَهَبُهَا
- ۱۱- مَا بَقِيَ مِنْ سَبَبٍ وَلَا مِنْ رُمَةٍ
- ۱۲- شَبُّوا لَطَى الطُّغَوَى فَبَعْدَ ضِرَامِهِ
- ۱۳- حَرَقَ كَجَبَلٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهُ
- بُشْرَى لِدُنَى رُشْدٍ يَقُومُ وَيَطْلُبُ
- فَتَرَى الْعَدُوَّ النَّكْسَ كَيْفَ يُتَرَّبُ
- قَدْ جَاءَكَ الْمَهْدِيُّ وَأَنْتَ تُكَذِّبُ
- أَمْ لَا تَرَى الْإِسْلَامَ كَيْفَ يُذَوِّبُ
- وَخَبِيثُهُمْ يُؤْذِي النَّبِيَّ وَيَأْشُبُ
- وَيَذَوِّبُ رُوحِي وَالْوُجُودُ يُثَقِّبُ
- قَلْبٌ عَلَى جَمْرِ الْغَضَا يَتَقَلَّبُ
- وَشَوَامِخٍ نَسْلُوا وَوُطْنِي الْمَجْنَبُ
- عُظْمِي فَأَيْنَ الْوَهْدُ مِنْهُمْ تَهْرُبُ
- مِنْ سَوْمِهَا وَسِهَامِهَا نَتَعَجَّبُ
- إِلَّا الَّذِي هُوَ قَادِرٌ وَ مُهَبَّبُ
- هَاجَ الدُّخَانُ وَ كُلُّ طَرْفٍ يَشْغَبُ
- فَتَنٌ تُبِيدُ الْكَائِنَاتِ وَ تَنْهَبُ

قصیدہ

- ۱- خدا کا دن آگیا جو پاک دن ہے۔ اس رشید کو خوشخبری ہو جو کھڑا ہوتا ہے اور اس کو ڈھونڈتا ہے
- ۲- ہمارے جبار کے ہاتھ دشمنوں کی تلوار سے بڑھ گئے۔ پس تو دشمن ضعیف کو دیکھے گا کہ کیونکر خاک میں ملایا جاتا ہے
- ۳- اور میں ہی مسیح موعود ہوں پس کوئی دوسرا خیال مت کر۔ تیرے پاس مہدی موعود آیا اور تو تکذیب کرتا ہے
- ۴- کیا کفار نے کسی قسم کا دکھ اٹھا رکھا ہے۔ یا تو اسلام کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر گداز کیا جاتا ہے؟
- ۵- مسلمانوں کی زمین میں ان کے گروہ نازل ہوئے۔ اور ان میں سے جو پلید ہے وہ نبی صلعم کو دکھ دیتا اور عیب دکھاتا ہے
- ۶- میں ان کے ایذا اور فساد دیکھتا ہوں۔ اور روح گداز ہوتی ہے اور وجود میں سوراخ ہوتا ہے
- ۷- آنکھ سے آنسوؤں کی بارش کے ساتھ ہشتم جاری ہے۔ دل افروختہ کو ٹلوں پر، جو غضا کی لکڑی کے ہیں، لوٹ رہا ہے
- ۸- تمام پہاڑوں کی چوٹیوں اور بلند پہاڑوں سے۔ اور اونچے پہاڑوں سے دشمن دوڑے اور عرب کی سرحد تک پہنچ گئے
- ۹- اور بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر ایک بڑی مصیبت ہے۔ پس نشیب ان کے حلوں سے کہاں بھاگ جائیں
- ۱۰- گرمی کی ہوائ نے اپنے شعلے لیے کر دیئے۔ اس کے چلنے اور اس کی لہر سے ہم تعجب کرتے ہیں
- ۱۱- کوئی پتھر سبب اور کوئی کچا سبب باقی نہ رہا۔ مگر وہ خدا جو سببوں کو پیدا کرتا ہے
- ۱۲- انہوں نے حد سے بڑھنے کی آگ کو بھڑکا دیا سو اس کے بھڑکنے کے بعد۔ دھواں اٹھا اور ہر ایک طرف تباہی ڈالی
- ۱۳- یہ وہ آگ ہے جو بلند پہاڑ کی طرح اس کی چوٹی ہے۔ یہ وہ فتنے ہیں جو ہلاک کرتے جاتے اور ٹوٹتے جاتے ہیں

- ۱۴۔ اِنِّیْ اَرٰی اَقْوَاهُمْ کَاسِنَةً
 ۱۵۔ اَوْ کَاٰبِرٍ عَمَّ الْمَرْهَفَاتِ کَلَالَةً
 ۱۶۔ ظَلَعُوْا اِلٰی ظُلْمٍ وَّزَنِیْ حَسَنَةً
 ۱۷۔ وَاَرٰی الدَّنِیَّ الْغَوْلَ یَهْوٰی نَحْوَهُمْ
 ۱۸۔ اِبْلٌ مِّنَ الْفَاقَاتِ اَحْنَقَ صَلْبُهَا
 ۱۹۔ لَیْسُوْا مِنَ الْاَسْرَارِ فِیْ شَیْءٍ هُدٰی
 ۲۰۔ مَا اٰمَنُوْا حَتّٰی اِذَا خَسَفَ الْقَمَرُ
 ۲۱۔ یَسْئُوْا مِنَ الرَّحْمٰنِ وَالْکَلِمِ الَّذِیْ
 ۲۲۔ اَوَلَمْ تَکُنْ تَدْرِیْ قُلُوْبٌ عِذَا اُھْدِیْ
 ۲۳۔ اَوَلَمْ تَکُنْ عِیْنُ الْبَصِیْرِ رَقِیْنَا
 ۲۴۔ ظَهَرَتْ عَلَامَاتُ الْخُسُوفِ بَلِیْلَةً
 ۲۵۔ مُتَفَرِّقٌ عَنِ السَّمَاءِ وَ رُجُلُهُ
 ۲۶۔ طَوْرًا یُرٰی مِثْلَ الطُّبَّاءِ بِحُسْنِهَا
 ۲۷۔ قَمَرٌ کَظْفَمٍ وَالسَّحَابُ قِرَامُهَا
 ۲۸۔ صُبَّتْ عَلٰی قَمَرِ السَّمَاءِ مُصِیْبَةٌ
 ۲۹۔ اِنِّیْ اَرٰی قَطْرًا لَّدِیْهِ کَاَنَّهُ
 ۳۰۔ یَاقَمَرُ زَاوِیَةِ السَّمَاءِ تَصْبِرُنْ
 ۳۱۔ اَبْشِرْ سَتَنْحَسِرُ الظَّلَامُ بِفَضْلِهِ
- تُوْذِی الْقُلُوْبَ جُرُوْحُهَا وَ تُعَذِّبُ
 اَوْ کَالسَّهَامِ الْمُضْمِیَاتِ تُتَبِّبُ
 وَّ اِلٰی کَلَامٍ یُّوْذِیْنِ وَ یُحَرِّبُ
 وَاِلٰی اَشَآئِبٍ قَوْمِهِمْ یَتَآشَّبُ
 فَاخْتَارَ اَذِیَارًا لِّقُوْتٍ یَّکْسِبُ
 مَا اِنْ اَرٰی مِنْ بِالْدَّفَاقِیِّ یَاْرُبُ
 عَلِیْهِ قُلُوْبُ الْمُنْکِرِیْنَ وَاَنْبِؤُا
 کَانُوْا عَلَیْهَا قَائِمِیْنَ وَثُرْبُوْا
 اَنْ اَلْمُهِنِیْنَ یُخْزِیْنَ مَنْ یَّنْکَبُ
 هَلْ یَسْتَوِی الْاَتَقٰی وَ رَجُلٌ اَخُوْبُ
 طَلَقَ لَذِیْدٌ وَ الرَّوَاعِدُ تَصْحَبُ
 بِنَضٍّ کَانَ نِعَاجٍ وَاِذْ تَسْرُبُ
 اُخْرٰی کَارَامٍ تَمِیْسُ وَ تَهْرُبُ
 وَالرِّیْحُ کَلَّتْهَا لِیْنِیْ الْاَجْنَبُ
 وَکَمِثْلُنَا بِزَوَالِ نُوْرِ یُّرْعَبُ
 یَبْکِیْ کَرَجُلٍ یُنْهَبِنُ اَوْ یُحْیِبُ
 مِثْلٰی فِیْذِرْکَ النَّصِیْرُ الْاَقْرَبُ
 اِنْ الْبَلِیَّةُ لَا تَدُوْمُ وَ تَذْهَبُ

- ۱۳۔ نہیں ان کی باتوں کو برہمچویں کی طرح دیکھتا ہوں۔ دلوں کو ان کے زخم دکھ دیتے ہیں اور عذاب پہنچاتے ہیں
 ۱۵۔ یا وہ دور کے رشتہ سے تلواروں کے چھیرے بھائی ہیں۔ یا وہ ان تیروں کی طرح جو خطا نہیں کرتے، ہلاک کرنے والے ہیں
 ۱۶۔ کینہ کی وجہ سے ظلم اور کجی کی طرف مائل ہو گئے۔ اور اس کلام کی طرف مائل ہونے جو دکھ دیتی اور غصہ دلاتی ہے
 ۱۷۔ اور میں کینہ دیو کو دیکھتا ہوں جو ان کی طرف جھکتا ہے۔ اور ان جماعتوں میں ملتا ہے
 ۱۸۔ ایک اونٹ ہے جو فاتحوں سے اس کی کمر دہلی ہو گئی۔ سو اس نے گرجا اختیار کیا تا قوت حاصل کرے
 ۱۹۔ اصرار ہدایت میں سے ان کو کچھ بھی حصہ نہیں۔ میں ان میں کوئی نہیں دیکھتا جو ہدایت کو شناخت کرنے والا ہو
 ۲۰۔ ایمان نہ لانے یہاں تک کہ چاند گرہن ہوا۔ منکروں کے دل حیران ہو گئے اور سرزنش کئے گئے
 ۲۱۔ خدا تعالیٰ سے نوسیدہ ہو گئے اور نیز ان کھلموں سے۔ جن پر قائم تھے اور سرزنش کئے گئے
 ۲۲۔ کیا وہ جو ہدایت کے دشمن ہیں ان کے دل نہیں جانتے۔ کہ خدا تعالیٰ راہ سے پھرنے والے کو رسوا کرتا ہے؟
 ۲۳۔ کیا دیکھنے والے کی آنکھ ہم کو تازہ نہیں رہی۔ کیا پرہیزگار اور گنہ گار دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟
 ۲۴۔ چاند گرہن کی علامات ایک رات خوشنما میں۔ ظہر ہو گئیں اور بادل آواز کر رہے ہیں
 ۲۵۔ بادل الگ الگ ہیں اور ان کی جماعتیں سفید ہیں۔ گویا جنگل کی بھیڑیں ایک طرف چلی جا رہی ہیں
 ۲۶۔ بعض وقت تو یہ بادلوں کے ٹکڑے ہر نوں کی طرح اپنے صحن میں ظہر ہوتے ہیں۔ اور کبھی کم عمر ہر نوں کی طرح تاز سے چلتے اور بھٹکتے ہیں
 ۲۷۔ چاند جو دج نشین عورتوں کی طرح ہے اور بادل اس ہودہ کاٹونا پردہ ہے۔ اور ہوا اس کا ہدایت پردہ ہے تاکہ اجنبی کو روکا جاوے
 ۲۸۔ آسمان کے چاند پر مصیبت پڑ گئی۔ اور ہماری طرح نور کے زوال پر ڈرایا جاتا ہے
 ۲۹۔ میں مینہ اس کے پاس دیکھتا ہوں گویا کہ وہ۔ اس شخص کی طرح روتا ہے جو ٹوٹا جائے اور نوسیدہ کیا جائے
 ۳۰۔ اے گوشہ آسمان کے چاند! میری مانند صبر کر پس خدا تیری مدد کرے گا
 ۳۱۔ خوش ہو کہ عتقرب تاریکی دور ہو جائے گی۔ مصیبت ہمیشہ نہیں رہتی اور چلی جاتی ہے

- ۳۲۔ اِنَّ الْاٰمِنِيْنَ لَا يُضِيعُ ضِيَاءَهُ
 ۳۳۔ هٰذَا ظَلَامٌ السَّاعَتِيْنَ وَاِنِّي
 ۳۴۔ تَلِجُ السَّحَابَ لِتَبْكِيَنَّ تَالِمًا
 ۳۵۔ ذَرَفَتْ عِيُونُكَ وَالْدمُوعُ تَحْدَرَتْ
 ۳۶۔ هَلَّا سَأَلْتَ مُجْرِبًا عِنْدَ الْاَذَى
 ۳۷۔ تَبْكِي عَلَى هٰذَا الْقَلِيلِ مِنَ الدُّجَى
 ۳۸۔ اَتُنِي عَلَى رَبِّ الْاَنَامِ فَاِنَّهُ
 ۳۹۔ قَمَرُ السَّمَاءِ مُشَابَهُ بِقَرِيْبَتِي
 ۴۰۔ نَصَعْتُ مَقَاصِدُ رَبَّنَا بِخُسُوفِهِ
 ۴۱۔ ظَهَرَتْ بِفَضْلِ اللهِ فِي بُلْدَانِنَا
 ۴۲۔ قَمَرٌ كَمِثْلِ ظَعِيْنَةٍ فِي ظَعْنِهَا
 ۴۳۔ وَذُقْ الرُّوَاعِدَ قَدْ تَعَرَّضَ حَوْلَهُ
 ۴۴۔ غَيْمٌ كَاطْبَاقٍ نَصِرُ خِيَامَهُ
 ۴۵۔ قَمَرٌ بِحِلْيَتِهِ مُشَاكِهَةٌ الدَّمِ
 ۴۶۔ فِي جَلْهَتِهِ بَدَا السَّحَابُ كَاَنَّهُ
 ۴۷۔ قَدْ صَارَ قَمَرُ اللهِ مَطْمُونُ الدُّجَى
 ۴۸۔ اِنِّي اَرَاهُ كَنُؤَى دَارِ خَرَبَةٍ
 ۴۹۔ كُسِفَتْ ذُكَاةُ اللهِ بَعْدَ خُسُوفِهِ
- فَلِكُلِّ نُوْرٍ حَافِظٌ وَمُوْرَبٌ
 مِنْ بُرْهَةٍ اَرْثُوْا الدُّجَى وَاَعْدَبُ
 وَالصَّبْرُ خَيْرٌ لِّلْمُصَابِ وَاَصُوْبُ
 مِنْ مِّثْلِكَ الْاَوَابِ هٰذَا اَعْجَبُ
 وَلِكُلِّ اَمْرِ عُقْدَةٌ وَّ مُجْرَبُ
 سِرَّنَا بِجَوْفِ اللَّيْلِ يَا مُتَاوِبُ
 اَبْدَى نَظِيْرِيْ فِي السَّمَاءِ فَاطْرَبُ
 كَطَلِيْعِ اَسْفَارِ السَّرَى يَتَطَرَّبُ
 فَاطْلُبْ هٰذِهِ وَمَا اِخَالِكَ تَطْلُبُ
 اَيَاتُهُ الْعَظْمَى فَتَوْبُوا وَاَرْهَبُوا
 شَاقَّتْكَ جَلُوْتُهُ وَفِيْهَا تَرْغَبُ
 اِرْزَامُهَا فِي كُلِّ حِيْنٍ يُعْجَبُ
 رَعْدٌ كَمِثْلِ الصَّالِحِيْنَ يَأُوْبُ
 وَجْهُ كَغَضْبَانٍ يَّهْوُلُ وَيُرْعَبُ
 كِفْفٌ عَلَى اَيْدِي الْاَيْمَى تَغْضَبُ
 لَيْلٌ مُنِيرٌ كَافِرٌ فَتَهْجَبُوا
 لَمْ يَبْقَ اِلَّا مِثْلَ طَلَلٍ يُشْجَبُ
 اِنِّي اَرَاهَا مِثْلَ دَارٍ تُخْرَبُ

- ۳۲۔ خدا اپنی روشنی کو دور نہیں کرتا۔ اور ہر ایک نور کے لئے نگہبان ہے اور پورا کرنے والا
 ۳۳۔ یہ تو دو گھڑی کا اندھیرا ہے اور میں۔ ایک زمانہ سے اندھیرا دیکھ رہا ہوں اور دکھ اٹھا رہا ہوں
 ۳۴۔ تو بادل میں داخل ہوتا ہے تاکہ دردِ دل سے رو دے۔ اور مصیبت زدہ کے لئے صبر کرنا بہتر ہے
 ۳۵۔ تیرے آنسو جاری ہو گئے۔ اور یہ تیرے جیسے آؤاب سے عجیب ہے
 ۳۶۔ تو نے دکھ کے وقت کسی تجربہ کار کو کیوں نہ پوچھا؟ اور ہر ایک امر میں ایک عقدہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی ایک تجربہ کار
 ۳۷۔ تو تھوڑے سے اندھیرے کے لئے روتا ہے۔ ہم تو رات کے وسط میں بھر رہے ہیں۔ اسے رات کے ابتدا میں آنے والے!
 ۳۸۔ میں خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں۔ جو اس نے آسمان میں میرا نظیر ظاہر کیا
 ۳۹۔ آسمان کا چاند میری طبیعت سے مشابہ ہے، اس اونٹ کی طرح جو رات چلنے کی شق رکھتا ہے خوش ہے
 ۴۰۔ اس کے گریہ سے ہمارے خداوند کے مقاصد ظاہر ہو گئے۔ سو اس کی ہدایت کو ڈھونڈو۔ اور میں نہیں امید رکھتا کہ تو ڈھونڈے
 ۴۱۔ خدا کے فضل سے اس کے بڑے نشان۔ ہمارے ملک میں ظاہر ہو گئے۔ پس توبہ کرو اور اس سے ڈرو
 ۴۲۔ چاند ایسا ہے جیسے ہودہ میں ہودہ نشین عورت۔ اس کا جلوہ شوق بخش ہے اور رغبت دہ ہے
 ۴۳۔ بادلوں کا سینہ اس کے گردا گرد ہے۔ ان بادلوں کی آواز ہر وقت تعجب میں ڈالتی ہے
 ۴۴۔ بادل طبق بر طبق ہے اس کے خیموں کی آواز آ رہی ہے۔ اور بادل کی گرج نیک بختوں کی طرح تسبیح میں ہے
 ۴۵۔ چاند اپنی شکل میں خون کے مشابہ ہو رہا ہے۔ غصہ والوں کی طرح منہ ہے جو ڈراتا ہے
 ۴۶۔ اس کے دونوں کناروں میں اس طور سے بادل ہے گویا وہ۔ سوئی کے نقش کے دائرے ہیں اس عورت کے ہاتھ میں جو غصہ میں ہو
 ۴۷۔ خدا تعالیٰ کے چاند کو تاریکی کی تہمت لگائی گئی۔ چاندنی رات اندھیری رات بن گئی۔ پس تعجب کرو
 ۴۸۔ میں اس کو خراب شدہ گھر کی خندق کی طرح دیکھتا ہوں۔ صرف نشان کی طرح باقی رہ گیا ہے جو ٹھہر کر رہتا ہے
 ۴۹۔ پھر سورج کو خسوف کے بعد گرہن لگا۔ اور میں اس کو دیکھتا ہوں جیسا کہ گھر خراب شدہ

- ۵۰۔ كُفِيتْ وَظَهَرَ الْكَذْرُ فِي أَجْزَاعِهَا
 ۵۱۔ حَتَّى أَتَيْتُ فِي السَّاعَتَيْنِ كَكَاْفِرٍ
 ۵۲۔ وَتَبَيَّنَتْ صُورُ الظَّلَامِ كَأَنَّهَا
 ۵۳۔ النَّيِّرَانِ تَجَاوَبَا فِي أَمْرِنَا
 ۵۴۔ لَمَّا رَأَيْتُ النَّيِّرَيْنِ تَكَسَّفَا
 ۵۵۔ فَفَهِمْتُ مِنْ لُطْفِ الْكَرِيمِ بِخَطِيئِي
 ۵۶۔ النَّيِّرَانِ يُبْشِرَانِ بِنَصْرِنَا
 ۵۷۔ يَامَعْشَرَ الْأَعْدَاءِ تَوُوبُوا وَ اتَّقُوا
 ۵۸۔ إِنْ كَانَ زَعَمُ الْعِلْمِ عَلَةً كِبَرُكُمْ

- عَفَتِ الْإِنَارَةُ مِثْلَ مَاءٍ يَنْضُبُ
 ضَاهَتْ نَذِيرًا يُكْفَرْنَ وَيُكَذَّبُ
 أَلْقَتْ يَدَا فِي اللَّيْلِ أَوْ هِيَ كَوَكْبُ
 قَامَا كَشْهَدَايَ وَ زَالَ الْهَيْدَبُ
 وَ أَنَارَ وَجْهُهُمَا وَ زَالَ الْغَيْهَبُ
 أَنَّ السَّنَا بَعْدَ الدُّجَى مُتَرَقِّبُ
 غَرْبًا وَ نَيْرُ دِينِنَا لَا يَغْرُبُ
 وَاللَّهِ إِنِّي مُرْسَلٌ وَمُقَرَّبُ
 فَاتُّوا بِمِثْلِ قَصِيدَتِي وَ تَعَرَّبُوا

نور الحق جلد ثانی

- ۵۰۔ گرہن نکا اور اس کے تمام کناروں میں گرہن ظاہر ہو گیا۔ اور روشنی اس طرح دور ہو گئی جیسا کہ پانی زمین کے نیچے چلا جاتا ہے
 ۵۱۔ یہاں تک کہ دو گھنٹہ میں شب تاریک سے مشابہ ہو گیا۔ اس نذر سے مشابہ ہوا جس کو کافر ٹھہرایا گیا
 ۵۲۔ اور اندھیرے کی کئی صورتیں ظاہر ہوئیں گویا کہ سورج نے۔ اپنا ہاتھ رات میں ڈال دیا یا وہ ایک ستارہ ہے
 ۵۳۔ سورج اور چاند ہمارے امر میں متفق ہو گئے۔ اور گواہوں کی طرح کھڑے ہو گئے اور شک کا بادل دور ہو گیا
 ۵۴۔ جب کہ میں نے دیکھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن ہوا۔ اور پھر دیکھا کہ ان دونوں کا منہ روشن ہو گیا اور تاریکی جاتی رہی
 ۵۵۔ پس میں خداوند کریم کے لطف سے اپنے کام میں سمجھ گیا۔ کہ اندھیرے کے بعد روشنی امید کی گئی ہے
 ۵۶۔ سورج اور چاند ہماری فتح کی خوشخبری دے رہے ہیں۔ وہ دونوں غروب ہو گئے اور ہمارے دین کا تیر غروب نہیں ہو کا
 ۵۷۔ اے دشمنوں کے گروہو! توبہ کرو اور بچو۔ اور بخدا میں بھیجا گیا ہوں اور قریب کیا گیا ہوں
 ۵۸۔ اگر تمہارے تکبر کا سبب علم کا زعم ہو۔ تو میرے قصیدہ جیسا بنا کر لاؤ اور عرب بکر دکھاؤ

الْقَصِيدَةُ

- ۱- فَذَتَكَ النَّفْسُ يَا خَيْرَ الْأَنَامِ رَتَيْنَا نُورَ نَبَاكَ فِي الظَّلَامِ
- ۲- رَتَيْنَا آيَةً تَسْقِي وَتُرْوِي وَتَشْفِي الْغَافِلِينَ مِنَ السَّقَامِ
- ۳- رَتَيْنَا النَّيِّرِينَ كَمَا أَشْرَتَا قَدْ انْخَسَفَا لِتَنْوِيرِ الْأَنَامِ
- ۴- بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ خَسَفَا وَكَانَا
- ۵- أَنَا النَّصْرُ بَعْدَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَبَعْدَ مُرُورِ مُدَّةِ أَلْفِ عَامِ
- ۶- بَدَا أَمْرٌ يُعِينُ الصَّادِقِينَ وَلَا يَبْقَى شُكُوكُ ذَوِي الْخِصَامِ
- ۷- بَدَا بَطْلٌ يُحَارِبُ كُلَّ خَصْمٍ وَيَضْرِبُ بِالصُّوَارِمِ وَالسَّهَامِ
- ۸- فَلَيْسَ لِمُنْكَرٍ عُذْرٌ صَحِيحٌ سِوَى التَّسْوِيلِ زُورًا كَالْخَرَامِ
- ۹- فَهَذَا يَوْمٌ تَهْنِئَةٌ وَفَتْحٌ وَتَنْجِيَةُ الْخَلَائِقِ مِنْ آثَامِ
- ۱۰- إِذَا مَا عَمَى قَوْمٌ مِنْ جَوَابِ قَالُوا نَحْوَ هَذِي كَالْجِهَامِ
- ۱۱- وَقَالُوا آيَةُ لِبَنِي حُسَيْنٍ وَ مِنْهُمْ تَرْقُبُنْ بَعَثَ الْإِمَامِ
- ۱۲- فَقُلْتُ اخْشَوْا إِلَهًا ذَا جَلَالٍ وَ فِرُّوا نَحْوَ عَيْنِي بِالْأَوَامِ

قصیدہ

- ۱- تیرے پر جان قربان ہو اسے بہتر مخلوقات! ہم نے تیری خبر کا نور اندھیرے میں دیکھ لیا
- ۲- ہم نے وہ نشان دیکھ لیا جو چلتا ہے اور سیراب کرتا ہے۔ اور غافلوں کو مرض سے شفا بخشتا ہے
- ۳- ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تُو نے اشارہ کیا تھا۔ یہ تحقیق دونوں کو گرہن لگ گیا تا خلقت منور ہو
- ۴- شکر خدا تعالیٰ کا کہ دونوں کو گرہن لگ گیا۔ اور دونوں رمضان کی سیالیف کے شریک ہو گئے
- ۵- ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد۔ تیرہ سو برس گزرنے کے بعد آئی
- ۶- وہ امر ظاہر ہوا جو صلواتوں کی مدد کرتا ہے۔ اور جھگڑنے والوں کے شکوک کو باقی نہیں رکھتا
- ۷- وہ دلیر ظاہر ہوا جو ہر ایک دشمن سے لڑائی کرتا ہے۔ اور تلواروں اور تیروں کے ساتھ مارتا ہے
- ۸- پس منکر کا کوئی صحیح عُذر نہیں ہے۔ سوا اُس کے جو چوروں کی طرح بُھوٹی باتیں آراستہ کرے
- ۹- پس یہ دن مبارک بادی اور فتح کا ہے۔ اور خلقت کو گناہ سے نجات دینے کا دن ہے
- ۱۰- جس وقت میری قوم جواب دینے سے عاجز آگئی۔ سو بکواس کی طرف مائل ہو گئی جیسے وہ بادل کہ جس میں پانی نہ ہو
- ۱۱- اور بولے کہ یہ ایک نشان بنی حسین کے لئے ہے۔ اور انہیں میں سے امام کے پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے
- ۱۲- پس میں نے کہا کہ خدائے بزرگ سے ڈرو۔ اور میرے چشمہ کی طرف پیاس کے ساتھ دوڑو

- ۱۳- وَلَا يَذْرَى الْخَفَايَا غَيْرُ رَبِّي وَ مَا الْأَقْوَامُ إِلَّا كَالْأَسَامِينِ
 ۱۴- وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ كَمِثْلِ وَلَدٍ وَرَثْنَا كُلَّ أَمْوَالِ الْكَرَامِ
 ۱۵- وَ أَيْ ثُبُوتِ نَسَبٍ عِنْدَ قَوْمٍ سِوَى الدَّعْوَى كَأَوْهَامِ الْمَنَامِ
 ۱۶- فَتَوَبُّوا وَاتَّقُوا رَبَّاً قَدِيرًا مَلِكُ الْخَلْقِ وَالرُّسُلِ الْعِظَامِ
 ۱۷- وَمَنْ رَامِي فَأَيْنَ يَقِرُّ مِنَّا وَأَنَا النَّازِلُونَ بِأَرْضِ رَامِي
 ۱۸- وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا غَيْرَ كَذِبٍ وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا وَشَلَّ الْأَجَامِ
 ۱۹- أَتَانِي الصَّالِحُونَ فَبَايَعُونِي وَخَافُوا رَبَّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامِ
 ۲۰- وَ أَمَّا الطَّالِحُونَ فَكَافَرُونِي وَلَعَنُونِي وَمَا فَهَمُوا كَلَامِي
 ۲۱- وَافْتَوَا بِأَهْوَى مِنْ غَيْرِ عِلْمٍ وَقَالُوا كَافِرٌ لِلْكَفْرِ كَامِي
 ۲۲- وَ إِنَّ اللَّهَ لِلصِّدِّيقِ حَامِي وَلِلشَّيْطَانِ صَارُوا كَالْغَلَامِ
 ۲۳- لَقَدْ كَذَبُوا وَخَلَقُوا يَرَهُمْ فَدَتِ نَفْسِي نَبِيًّا ذَا الْقَامِ
 ۲۴- فَلَا وَاللَّهِ لَسْتُ كَكَا فَرِينَا أَرَى قَلْبِي لَهُ كَالْمُسْتَهَامِ
 ۲۵- وَأَضْبَانِي النَّبِيُّ بِحُسْنِ وَجْهِ وَصَارَ لِمُهْجَتِي مِثْلُ الطَّعَامِ
 ۲۶- وَذَكَرْتُ الْمُصْطَفَى رَوْحَ لِقَابِي وَيَأْمَنُ مَكْرَ رَبِّ ذِي انْتِقَامِ
 ۲۷- وَخَضَمِي يَجْلِسُ مَنْ غَيْرَ حَقِّ وَقُلْنَا الْحَقُّ مِنْ غَيْرِ اخْتِشَامِ
 ۲۸- سَيِّئِي حِينَ يَضْحِكُنَا الْقَدِيرُ يُخَيِّبُنِي عَدُوِّي مِنْ وُرَائِي
 ۲۹- وَإِنِّي سَوْفَ يَذْرِكُنِي إِلَهُ يَشْرُرُ ذُو الْعَجَائِبِ مِنْ قُدَامِي
 ۳۰- عَلِيمٌ قَادِرٌ كَهْفِي عَرَامِي

- ۱۳- اور پوشیدہ باتوں کو میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور قومیں صرف نام ہیں
 ۱۴- اور ہم بیٹھوں کی طرح وارث ہیں۔ اور بزرگوں کے تمام مال کے ہم وارث ہونگے
 ۱۵- اور کس قوم کے پاس اپنے نسب کا ثبوت ہے۔ بجز دعویٰ کے جو خواب کی طرح ہے
 ۱۶- پس توبہ کرو اور اُس رب قادر سے ڈرو۔ جو خلقت اور (عظیم) رسولوں کا بادشاہ ہے
 ۱۷- اور جو شخص ہم سے تیر اندازی کرے ہم سے کہاں بھاگے گا۔ کیونکہ ہم تیر چلانے والوں کی زمین پر اتریں گے
 ۱۸- ہم پانی میں وارد ہونگے جو مصفا اور غیر مکدر ہے۔ اور ہمارے مخالف تمہوڑا سا جنگلوں کا پانی پی رہے ہیں
 ۱۹- نیک لوگ میرے پاس آئے اور انہوں نے بیعت کی۔ اور خدا تعالیٰ سے اور جزا سزا کے دن سے ڈرے
 ۲۰- جو تباہہ کار تھے سو انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور میرے پر لعنتیں کیں اور میرے کلام کو نہ سمجھا
 ۲۱- اور بغیر بصیرت علم کے اور ہوا و ہوس کے (ساتھ) فتویٰ لکھا۔ اور کہا کہ کافر ہے اور کفر کے لئے کوہی کو پھیلانے والا
 ۲۲- اور سائپوں کی طرح انہوں نے حملہ کیا یا بحیرہ یوں کی طرح۔ اور راستباز کے لئے خدا تعالیٰ حمایت کرنے والا ہے
 ۲۳- انہوں نے جھوٹ بولا اور میرا خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔ اور شیطان کے لئے غلام کی طرح ہونگے
 ۲۴- پس یہ بات نہیں اور بخدا میں کافر نہیں۔ میری جان اُس نبی پر قربان ہے جو صاحب مقام محمود ہے
 ۲۵- اور میرا دل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں اپنے دل کو اپنے لئے سرا سیر دیکھتا ہوں
 ۲۶- اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کے لئے آرام ہے۔ اور میری جان کے لئے مثلی طعام کے ہے
 ۲۷- اور میرا دشمن بے شری سے ناطق ہوگئی کر رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے مکر سے، جو ذرا انتقام ہے، اپنے تئیں امن میں سمجھتا ہے
 ۲۸- سو وہ اُس دن رونے کا جس دن خدا تعالیٰ ہمیں ہنسائے گا۔ اور ہم نے بغیر کسی سے شرم کرنے کے سچی بات کہی ہے
 ۲۹- میرے پیچھے سے دشمن مجھے نوید کرتا ہے۔ اور میرے آگے سے میرا رب مجھے خوشی دے رہا ہے
 ۳۰- اور عنقریب خدا تعالیٰ میری مدد کرے گا۔ اور وہ دانا قادر اور میری پہلو اور میرا مقصود ہے

۳۱۔ اَنتَ تُكَذِّبُنَ آيَاتِ رَبِّي اَنتَ تُعَادِيَنَ سُبُلَ السَّلَامِ
 ۳۲۔ لَنَا مِنْ رَبِّنَا نُورٌ عَظِيمٌ نُرِّكَ كَمَا يُرَى بَرَقُ الْحُسَامِ

نور الحق جلد ثانی

۳۱۔ کیا تو خدا تعالیٰ کے نشانوں کی تکذیب کرتا ہے؟ کیا تو اسلام کی راہوں کا دشمن ہے؟
 ۳۲۔ ہمارے لئے ہمارے رب کی طرف سے نورِ عظیم ہے، ہم تجھے دکھا چکے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھائی جاتی ہے

۱۔ مَالِ الْعِدَا مَالُوا إِلَى الْآهْوَاءِ مَالُوا إِلَى أَمْوَالِهِمْ وَعَلَاءِ
عَادُوا إِلَٰهَا وَاسِعَ الْآلَاءِ مَوْلَى وَدُودًا حَاسِمَ الْآلَاءِ
۳۔ مَلِكِ الْعُلَى وَمُطَهَّرِ الْأَسْمَاءِ أَهْلِ السَّحَابِ وَأَهْلِ كُلِّ عَطَاءِ

نور الحق جلد ثانی

- ۱۔ دشمنوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ خواہشاتِ نفسانی کی طرف مائل ہو گئے۔ وہ اپنے مالوں اور عزت کی طرف جھک گئے ہیں
- ۲۔ انہوں نے وسیع نعمتوں والے معبود سے دشمنی کی ہے جو مددگار، بہت محبت کرنے والا اور مصائب کی بچ کئی کرنے والا ہے
- ۳۔ جو رفعت و شرف کا بادشاہ ہے اور پاک صفات والا ہے سخاوت والا اور ہر ایک عطاء والا ہے

- ۱۔ هَذَاكَ اللَّهُ هَلْ تُرْضِي الْعَوَامَا لَكِنِ تَسْتَجْلِبُنْ مِنْهُمْ حُطَامَا
- ۲۔ وَهَلْ فِي مِلَّةِ الْإِسْلَامِ أَثَرٌ مِنَ الْكَلِمِ الَّتِي تُبْرِئِي خِصَامَا
- ۳۔ أَعِنْدَكَ حُجَّةٌ إِجْمَاعُ قَوْمٍ أَضَاعُوا الْحَقَّ جَهْلًا وَاهْتِصَامَا
- ۴۔ وَمِثْلَكَ أُمَّةٌ قَتَلَتْ حُسَيْنًا إِذَا وَجَدَتْ كَمُنْفَرِدٍ إِمَامَا

انعام الحجۃ

- ۱۔ اللہ تجھے ہدایت دے۔ کیا تو عوام کو خوش کرنا چاہتا ہے تاکہ تو ان سے دنیوی سلمان حاصل کرے
- ۲۔ اور کیا ملتِ اسلامیہ میں کوئی ایسی روایت موجود ہے روایتوں میں سے؟ جو بھگڑا کرنے والوں کو (ان کے بھگڑے سے) نجات دے
- ۳۔ کیا دلیل کے طور پر تیرے پاس ایسے لوگوں کا اجماع ہے جنہوں نے حق کو جہالت اور ظلم سے ضائع کر دیا
- ۴۔ اور تیرے جیسا ہی ایک گروہ تھا جس نے حسین کو قتل کیا جب انہوں نے (اُسے) امام ہونے کی حالت میں اکیلا پایا

- ۱۔ کِتَابُ عَزِيزٍ مُحْكَمٍ يُفْحِمُ الْعِدَا فَتَحَمَدُ بَارِعَنَا عَلَى مَا أَسْعَدَا
 ۲۔ وَاسْمِيَّتُهُ سِرُّ الْخِلَافَةِ حُجَّةٌ بَيَّا جَاءَ فِي تِلْكَ الْمَقَاصِدِ أَرْشَدَا

سِرُّ الْخِلَافَةِ

- ۱۔ یہ غالب، حکم کتاب ہے جو دشمنوں کا منہ بند کر دیتی ہے۔ بس ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا کی حمد کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں خوش بخت بنایا
 ۲۔ میں نے حجت کے طور پر اس کا نام سِرُّ الْخِلَافَةِ رکھا ہے جو ان مضامین کے جو ان مقاصد کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

الْقَصِيدَةُ فِي مَدْحِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَ عُمَرَ الْفَارُوقِ وَ غَيْرِهِمَا
مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

- ۱- رُوَيْدَكَ لَا تَنْجُ الصَّحَابَةَ وَاحِدًا
- ۲- وَلَا تَتَخَيَّرْ سُبُلَ غَمٍّ وَ شِقْوَةٍ
- ۳- أُولَئِكَ أَهْلُ اللَّهِ فَاخْشَ فَنَاءَ هُمْ
- ۴- أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ حُفَظَ دِينُهُ
- ۵- تَصَدَّقُوا لِلدِّينِ اللَّهُ صِدْقًا وَ طَاعَةً
- ۶- وَ طَهَّرْ وَادِيَ الْعِشْقِ بَحْرَ قُلُوبِهِمْ
- ۷- وَجَاؤًا نَبِيَّ اللَّهِ صِدْقًا فَتَوَرَّوْا
- ۸- بِأَجْنَحَةٍ إِلَّا شَوَاقِ طَارُوا إِطَاعَةً
- ۹- وَ نَحْنُ وَانْتُمْ فِي الْبَسَاتِينِ نَرْتَعُ
- ۱۰- وَ تَرَكُوا هَوَى الْأَوْطَانِ لِلَّهِ خَالِصًا
- ۱۱- عَلَى الضَّعْفِ صَوَّالُونَ مِنْ قُوَّةِ الْهُدَى
- ۱۲- أَتَكْفُرُ خُلَفَاءَ النَّبِيِّ تَجَاسُرًا
- ۱۳- وَإِنْ كُنْتَ قَدْ سَاءَ تَكُ أَمْرُ خِلَافَةٍ
- وَلَا تَقْفُ كُلَّ مُزَوَّرٍ وَ تَبْصُرْ
- وَلَا تَلْعَنَنَّ قَوْمًا أَنَارُوا كَثِيرَ
- وَلَا تَقْدَحَنَّ فِي عَرَضِهِمْ بِتَهْوُرِ
- وَ إِيْذَاءَ هُمْ إِيْذَاءَ مَوْلَى مُؤَثِّرِ
- لِكُلِّ عَذَابٍ مُخْرِقٍ أَوْ مُدْمِرِ
- فَمَا الزُّبْدُ وَالْغُنَاءُ بَعْدَ التَّطَهُّرِ
- وَلَمْ يَبْقَ أَثَرُ مَنْ ظَلَامٍ مُكَدِّرِ
- وَصَارُوا جَوَارِحَ لِلنَّبِيِّ الْمُوقِرِ
- وَهُمْ حَضَرُوا مَيْدَانَ قَتْلِ كَمَحْشِرِ
- وَجَاؤَا الرُّسُولَ كَعَاشِقٍ مُتَخَيَّرِ
- عَلَى الْجَرْحِ سَلَالُونَ سَيْفِ التَّشْدِيرِ
- أَتَلْعَنُ مَنْ هُوَ مِثْلُ بَذْرِ مُنَوَّرِ
- فَعَارِبَ مَلِكَا اجْتَبَاهُمْ كَمُشْتَرِي

حضرت ابو بکر صدیق، عمر فاروق اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین
کی مدح میں قصیدہ

- ۱- سنبھل جا۔ صحابہ کی بچو نہ کر اور ڈر اور ہر فریبی کے پیچھے نہ چل اور بصیرت سے کام لے
- ۲- گمراہی اور بد بختی کے راستوں کو اختیار نہ کر اور ایسے لوگوں پر لعنت نہ کر جو آفتاب کی طرح روشن ہوئے
- ۳- یہ لوگ اہل اللہ ہیں۔ سو ان کے صحن میں داخل ہونے سے ڈر اور دیدہ دلیری سے ان کی عزت و آبرو پر طعنہ زنی نہ کر
- ۴- یہ سب اللہ کا گروہ ہیں اور اس کے دین کے محافظ ہیں اور ان کو ایذا دینا انہیں پسند کرنے والے مولیٰ کو ایذا دینا ہے
- ۵- وہ تیار ہو گئے دین الہی کی خاطر صدق اور اطاعت سے، ہر جلالے والے یا مہلک عذاب کے اٹھانے کے لئے
- ۶- عشق کی وادی نے ان کے دلوں کے سمندر کو پاک کر دیا پس جھگ اور میل کچیل پاک ہو جانے کے بعد باقی نہیں رہی
- ۷- اور وہ اللہ کے نبی کے پاس صدق دل سے آئے تو روشن کر دیئے گئے اور کدورت پیدا کرنے والی تاریکی کا کوئی اثر باقی نہ رہا
- ۸- وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑے اور نبی محرم کے لئے وہ دست و بازو بن گئے
- ۹- ہم اور تم تو (آج) باغوں میں مزے کرتے ہیں حالانکہ وہ تھل کے میدان میں روزِ عشر کی طرح حاضر ہوئے تھے
- ۱۰- اور انہوں نے خلوص نیت سے اللہ کے لئے وطن کی محبت چھوڑ دی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عاشق شیدا کی طرح آئے
- ۱۱- وہ باوجود ضعف کے ہدایت کی قوت کے ساتھ حملہ آور تھے۔ مجروح ہو جانے پر بھی ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی تلوار سوتے والے تھے
- ۱۲- اے مخاطب! کیا تو جسارت سے نبی کے خلفاء کی تکفیر کرتا ہے؟ کیا تو ان پر لعنت کرتا ہے جو کھل پاند کی طرح روشن ہیں؟
- ۱۳- اور اگر تجھ کو (ان کی) خلافت کا معاملہ برا لگتا ہے تو اس بادشاہ سے لڑائی کر جس نے انہیں خریدار کی طرح پسند کر لیا ہے

- ۱۴۔ فَبِأَذْنِهِ قَدْ وَقَعَ مَا كَانَ وَاقِعًا
 ۱۵۔ وَمَا اسْتَخْلَفَ اللَّهُ الْعَلِيمُ كَذَاهِلٍ
 ۱۶۔ وَقُضِيَتْ أُمُورُ خِلَافَةِ مُوَعُودَةٍ
 ۱۷۔ وَإِنِّي أَرَى الصَّدِيقَ كَالشُّنْسِ فِي الضُّحَى
 ۱۸۔ وَكَانَ لِذَاتِ الْمُصْطَفَى مِثْلَ ظِلِّهِ
 ۱۹۔ وَأَعْطَى لِنَصْرِ الدِّينِ أَمْوَالَ بَيْتِهِ
 ۲۰۔ وَلَمَّا دَعَاهُ نَبِيُّنَا لِرِفَاقَةٍ
 ۲۱۔ وَلَيْسَ مَحَلُّ الطَّغْنِ حُسْنُ صِفَاتِهِ
 ۲۲۔ أَبَادَ هَوَى الدُّنْيَا لِأَخِيَاءِ دِينِهِ
 ۲۳۔ عَلَيْكَ بِصُحُفِ اللَّهِ يَا طَالِبَ الْهُدَى
 ۲۴۔ وَمَا إِنْ أَرَى وَاللَّهِ فِي الصُّحُبِ كُلِّهِمْ
 ۲۵۔ تَخَيَّرَهُ الْأَصْحَابُ طَوْعًا لِفَضْلِهِ
 ۲۶۔ وَيُثْنِي عَلَى الصَّدِيقِ رَبُّ مُهَيِّمٍ
 ۲۷۔ لَهُ بَاقِيَاتُ صَالِحَاتٍ كَشَارِقِ
 ۲۸۔ تَصَدَّى لِنَصْرِ الدِّينِ فِي وَقْتِ عُسْرِهِ
 ۲۹۔ مَكِينٌ أَمِينٌ زَاهِدٌ عِنْدَ رَبِّهِ
 ۳۰۔ وَمِنْ فِتْنٍ يُجَنِّسُ عَلَى الدِّينِ شَرُّهَا
 ۳۱۔ وَلَوْ كَانَ هَذَا الرَّجُلُ رَجُلًا مُنَافِقًا
 فَلَا تَبِكَ بَعْدَ ظَهْوَرِ قَدْرِ مُقَدَّرٍ
 وَمَا كَانَ رَبُّ الْكَائِنَاتِ كَمُهْتَرٍ
 وَفِي ذَاكَ آيَاتٌ لِّقَلْبٍ مُّفَكِّرٍ
 مَآثِرُهُ مَقْبُولَةٌ عِنْدَ هُوَاجِرٍ
 وَمَهْمَا أَشَارَ الْمُصْطَفَى قَامَ كَالْجَرِيِّ
 جَمِيعًا سِوَى الشَّيْءِ الْخَفِيرِ الْمُحْقَرِ
 عَلَى الْمَوْتِ أَقْبَلَ شَائِقًا غَيْرَ مُذَبَّرٍ
 وَإِنْ كُنْتَ قَدْ أَرَمَعْتَ جَوْرًا فَغَيْرِ
 وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَغِيرِ
 لِنَتَنَظَّرَ أَوْصَافَ الْعَتِيقِ الْمُطَهَّرِ
 كَمِثْلِ أَبِي بَكْرٍ بِقَلْبٍ مُعْطَرِ
 وَلِلْبَحْرِ سُلْطَانٌ عَلَى كُلِّ جَفْعَرِ
 فَمَا أَنْتَ يَا مُسْكِينُ إِنْ كُنْتَ تَزْدَرِي
 لَهُ عَيْنٌ آيَاتٍ لِهَذَا التَّطَهَّرِ
 تَبَدَّى بِغَارِ بِالرَّسُولِ الْمُؤَزَّرِ
 مُخْلَصٌ دِينَ الْحَقِّ مِنْ كُلِّ مُهْجَرِ
 وَمِنْ مَحْنٍ كَانَتْ كَصَخَرٍ مُكْسَرِ
 فَمَنْ لِلنَّبِيِّ الْمُصْطَفَى مِنْ مُعْزَرِ

- ۱۳۔ اسی بادشاہ کے اذن سے واقع ہونے والا امر واقع ہو چکا ہے پس مقدر متقدر کے ظاہر ہو جانے کے بعد مت رو
 ۱۵۔ اور انہیں خداوندِ علیم نے بھولنے والے کی طرح غلیظ نہیں بنایا اور رب کائنات قسط بات کہنے والے کی طرح نہ تھا
 ۱۶۔ اور خلافت موعودہ کے کام پورے ہو گئے اور اس میں سوچنے والے دل کے لئے نشانات ہیں
 ۱۷۔ میں (ابوبکر) صدیق کو چاشت کے سورج کی طرح پاتا ہوں آپ کے مناقب و اخلاق ایک روشن ضمیر انسان کی نگاہ میں مقبول ہیں
 ۱۸۔ وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے آپ کے ساتھ کی مثل تھا اور جب بھی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا تو وہ پہلار کی طرح
 ۱۹۔ اور اس نے دین کی نصرت کے لئے اپنے گھر کے سب اموال دے دیئے سوائے تاجہیز اور معمولی اشیاء کے اللہ کھڑا ہوا
 ۲۰۔ اور جب ہمارے نبی نے اسے رفاقت کے لئے بلایا تو وہ موت پر شوق کے ساتھ آگے بڑھا اس حال میں کہ وہ پیشہ پھیرنے والا نہ تھا
 ۲۱۔ اور اس کی اچھی صفات طعن کا محل نہیں۔ اگر تو نے ظلم سے ارادہ کیا ہے تو عیب لکھا رہ
 ۲۲۔ اس نے دنیا کی خواہشات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے احیاء کی خاطر مٹا دیا اور رسول اللہ کے پاس ہر گز کلام سے آیا
 ۲۳۔ اسے طالب ہدایت! اللہ کے صحیفوں کو لازم پکڑتا تو اس پاک شریف النفس کے اوصاف دیکھے
 ۲۴۔ اور خدا کی قسم! میں تمام کے تمام صحابہ میں کوئی شخص ابوبکر کی طرح معطر دل والا نہیں پاتا
 ۲۵۔ صحابہ نے بخوشی اس کی بزرگی کی وجہ سے اس کا انتخاب کیا۔ اور سمندر کو غلبہ حاصل ہے ہر دریا پر
 ۲۶۔ اور رب صحیحین صدیق کی مدح کر رہا ہے۔ پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے؟ اگر تو عیب لکھتا ہے
 ۲۷۔ سورج کی طرح اس کے باقیات صالحات موجود ہیں اس پاکیزگی کی وجہ سے اس کے لئے نشانات کا ایک چشمہ موجود ہے
 ۲۸۔ دین کی تنگی کے وقت اس نے اس کی مدد کی زند داری لی۔ اس نے تاجہیز یافتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فخر میں پہل کی
 ۲۹۔ وہ اپنے رب کے حضور میں صاحب مرتبہ، امستدار اور متحرک دنیا ہے۔ دین حق کو خلاصی دینے والا ہے ہر ایک بیہودہ کو سے
 ۳۰۔ اور خلاصی دینے والا ہے دین کو ایسے قوتوں سے جن کے شر سے دین کو خوف تھا اور ایسے دکھوں سے جو توڑنے والے ہتھکڑی طرح تھے
 ۳۱۔ اگر یہ آدمی کوئی منافق آدمی تھا تو پھر نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مددگار کون تھا؟

- ۳۲۔ اَتَحْسَبُ صَدِيقَ الْمُهِينِ كَافِرًا
۳۳۔ وَكَانَ كَقَلْبِ الْأَنْبِيَاءِ جَنَانَهُ
۳۴۔ أَرَى نُورَ وَجْهِ اللَّهِ فِي عَادَاتِهِ
۳۵۔ وَإِنَّ لَهُ فِي حَضْرَةِ الْقُدُسِ دَرَجَةً
۳۶۔ وَخِدْمَاتُهُ مِثْلُ الْبُذُورِ مُنِيرَةٌ
۳۷۔ وَجَاءَ لِتَنْصِيرِ الرِّيَاضِ مُبَشِّرًا
۳۸۔ وَشَابَهُ الْفَارُوقُ فِي كُلِّ خُطْبَةٍ
۳۹۔ سَعَى سَعَى إِخْلَاصٍ فَظَهَرَتْ عِزَّةٌ
۴۰۔ وَصَبَغَ وَجْهَ الْأَرْضِ مِنْ قَتْلِ كُفْرَةٍ
۴۱۔ وَصَارَ ذُكَاءً كَوُكَبٌ فِي وَقْتِهِ
۴۲۔ وَبَارَى مُلُوكَ الْكُفْرِ فِي كُلِّ مَعْرَكٍ
۴۳۔ أَرَى آيَةً عَظِيمَى بِأَيْدٍ قَوِيَّةٍ
۴۴۔ إِمَامُ أَنْاسٍ فِي بَجَادٍ مُرْقِعٍ
۴۵۔ وَأُعْطِيَ أَنْوَارَ فَصَارَ مُحَدَّثًا
۴۶۔ مَائِرُهُ مَمْلُوءَةٌ فِي ذَفَاتِهِ
۴۷۔ فَوَاهَا لَهُ وَلِسَعِيهِ وَجْهُهُ
۴۸۔ وَفِي وَقْتِهِ أَفْرَاسُ خَيْلِ مُحَمَّدٍ
۴۹۔ وَكَسَّرَ كِسْرَى عَسْكَرُ الدِّينِ شَوْكَةً
لِقَوْلِ غَرِيبٍ فِي الضَّلَالَةِ أَكْفَرِ
وَمِثْلُهُ صَوَالَةٌ كَالْفَضْنِ
وَجَلَوَاتِهِ كَأَنَّهُ قِطْعُ نِيرِ
فَوَيْلٌ لِلْأَيْسَةِ حِدَادٍ كَخَنْجَرِ
وَتَمَرَاتِهِ مِثْلُ الْجَنَّا الْمُسْتَكْبِرِ
فَلِلَّهِ دُرٌّ مُنْضَرٌّ وَ مُبَشِّرُ
وَسَاسِ الْبَرَايَا كَالْمَلِكِ الْمَذْبُورِ
وَشَأْنُ عَظِيمٍ لِلْخِلَافَةِ فَانْظُرِ
فَيَا عَجَبًا مِنْ عَزَمِهِ اَلْتَّشَمِرِ
فَوَاهَا لَهُ وَ لَوْ قَتَلَ اَلْمُتَطَهِّرِ
وَأَهْلَكَ كُلَّ مُبَارِزٍ مُتَكَبِّرِ
فَوَاهَا هَذَا الْعَبْقَرِيُّ الْمَظْفَرِ
مَلِكُ دِيَارٍ فِي كِسَاءٍ مُغْبَرِ
وَكَلِمَةُ الرَّحْمَنِ كَالْمُتَخَيَّرِ
فَصَائِلُهُ أَجَلِي كَبِيرِ أَنْوَرِ
وَكَانَ لِدَيْنِ مُحَمَّدٍ خَيْرٌ مَغْفِرِ
أَثَرُنْ غُبَارًا فِي بِلَادِ التَّنَصُّرِ
فَلَمْ يَتَّقِ مِنْهُمْ غَيْرَ صُورِ التَّنْصُورِ

- ۳۲۔ کیا تو خدا نے مصیبت کے صنفی کو کافر خیال کرتا ہے ایسے شخص کے کہنے پر جو گمراہی میں غرق اور سب سے بڑا کافر ہے
۳۳۔ اس کا دل تو انبیاء کے دل کی طرح تھا اور اس کی ہمت شیر کی طرح خوب حمل کرنے والی تھی
۳۴۔ میں تو اس کی عادات میں اللہ کے چہرے کا نور پاتا ہوں اور اس کے جلوؤں میں بھی۔ گویا کہ وہ آفتاب کے ٹکڑوں کی طرح تھا
۳۵۔ اور اسے جناب الہی میں ایک مرتبہ حاصل ہے۔ پس ہلاکت ہے ان زبانوں کو جو خبر کی طرح تیز ہیں
۳۶۔ اور اس کی خدمات کامل چاندوں کی طرح روشن ہیں اور اس کے پھل کثرت سے پھلنے ہوئے میوؤں کی طرح ہیں
۳۷۔ اور وہ باغوں کی شادابی کے لئے بشیر ہو کر آیا۔ پس خدا بھلا کر اسے اس شادابی کرنے والے اور بشارت دینے والے کا
۳۸۔ اور (عمر) فاروق ہر فضیلت میں ان کے مشابہ ہوا اور اس نے ایک مرتبہ بادشاہ کی طرح رعایا کا احکام کیا
۳۹۔ اس نے اخص سے کوشش کی تو ظاہر ہو گئی خلافت کے لئے عزت اور شان عظیم۔ سو دیکھ تو سہی
۴۰۔ اور اس نے زمین کی سطح کو کھاد کو تھل کر کے رنگ دیا پس اس کا حرم مستحکم کیا ہی عجیب تھا
۴۱۔ اور اس کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔ پس آفرین ہے اس پر بھی اور اس کے پاک وقت پر بھی
۴۲۔ اور اس نے کافر بادشاہوں سے ہر معرکے میں مقابلہ کیا اور ہر متکبر جنگجو کو ہلاک کر دیا
۴۳۔ اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔ پس آفرین ہے اس فتح مند جوانمرد پر
۴۴۔ وہ بیہودہ شدہ کبیل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلود چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا
۴۵۔ اور اسے انوار الہی دیئے گئے سو وہ خدا کا محدث بن گیا اور خدا نے رحمان نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا
۴۶۔ اس کی خمیوں سے دقاتر بھرے پڑے ہیں اور اس کے فضائل پدر نور کی طرح زیادہ روشن ہیں
۴۷۔ پس آفرین ہے اس کے لئے اور اس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے وہ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہترین خود تھا
۴۸۔ اور اس کے عہد میں محمد صلعم کے شاہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اڑائی
۴۹۔ اور دین کے لشکر نے کسری کو شوکت کے لحاظ سے توڑ ڈالا پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا

۵۰۔ وَكَانَ بِشَوْكِهِ سُلَيْمَانُ وَقْتِهِ
 ۵۱۔ رَأَيْتُ جَلَالَتهُ شَانِهِ فَذَكَرْتُهُ
 ۵۲۔ وَمَا إِنْ أَخَافُ الْخَلْقَ عِنْدَ نَصَاحَةٍ
 ۵۳۔ فَلَمَّا أَجَازَتْ حُلُلُ قَوْلِي لَدُونَهُ
 ۵۴۔ فَافْتَوَا جَمِيعًا أَنَّ كُفْرَكَ ثَابِتٌ
 ۵۵۔ لِقَدْزَيْنِ الشَّيْطَانِ أَوْهَامُهُمْ لَهُمْ
 ۵۶۔ وَقَدْ مَسَخَ الْقَهَّارُ صُورَ قُلُوبِهِمْ
 ۵۷۔ مَا بَقِيَتْ فِي طِينِهِمْ رِيحُ عِفَّةٍ
 ۵۸۔ وَقَدْ كُفِّرَتْ قَبْلِي صَحَابَةُ سَيِّدِي
 ۵۹۔ يُسْرُونَ إِذَا نِيَّ الْجَبْنَ قُلُوبَهُمْ
 ۶۰۔ يَفْرُونَ مِنِّي كَالْتَّعَالِبِ خَشْيَةً
 ۶۱۔ وَمِنْهُمْ حِرَاصٌ لِلنُّضَالِ عَدَاوَةً
 ۶۲۔ قَدِ اسْتَرَتْ أَنْوَارُهُمْ مِّنْ تَعَصُّبٍ
 ۶۳۔ فَأَعْرَضْنَا عَنْهُمْ وَعَنْ أَرْجَائِهِمْ
 ۶۴۔ وَ اللَّهُ إِنَّا لَنَخَافُ شُرُورَهُمْ
 ۶۵۔ وَمَا إِنْ أَخَافُ الْخَلْقَ فِي حُكْمِ خَالِقِي
 ۶۶۔ وَإِنَّ الْمُهِمِّينَ يَعْلَمْنَ كُلُّ مُضْمَرِي
 ۶۷۔ وَلَوْ كُنْتُ مُفْتَرِيًا كَذُوبًا لَضَرَنْتِي
 وَجَعَلْتُ لَهُ جُنَّ الْعِدَا كَالْمُسَخَّرِ
 وَمَا أَمْدَحُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا لِحَوْهَرِ
 وَإِنَّ الْمَرَاةَ يَلْزَمُنْ قَوْلَ مُنْذِرِ
 وَغَارَتْ دَقَائِقُهُ كَبِيرٌ مُّقْعَرِ
 وَقَتْلَكَ عَمَلٌ صَالِحٌ لِلْمُكْفَرِ
 فَتَرَكُوا الصَّلَاحَ لِأَجْلِ غِيٍّ مُّذْخِرِ
 وَفَقَدُوا مِنَ الْآهَوَاءِ قَلْبَ التَّدْبِيرِ
 فَذَرَهُمْ يَسُبُّوا كُلُّ بَرٍّ مُّوقِرِ
 وَقَدْ جَاءَكَ الْأَخْبَارُ مِنْ كُلِّ نَحْبِرِ
 وَمَا إِنْ أَرَى فِيهِمْ خَصِيْمًا يَنْبِرِي
 يَحَا فُونَ أَسْيَافِي وَرُغْنِي وَخَنْجَرِي
 غِلَاطٌ شِدَادٌ لَوْ يُطِيقُونَ عَسْكَرِي
 وَإِنِّي أَرَهُمْ كَالذَّمَالِ الْمُعْفَرِ
 كَانَا دَفَنَاهُمْ بِقَبْرِ مُّقْعَرِ
 نَقَلْنَا وَضَيْتُنَا إِلَى بَيْتِ أَقْدَرِ
 وَقَدْ خَوْفُوا وَاللَّهِ كَهْفِي وَأَمَازِرِي
 فَذَعْنِي وَرَبِّي يَا خَصِيْمِي وَمُكْفِرِي
 عَدَاوَةُ قَوْمٍ جَرَدُوا كُلَّ خَنْجَرِ

۵۰۔ اور وہ اپنی شوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھا اور دشمنوں کے چن اس کے لئے مسخر کر دیئے گئے تھے
 ۵۱۔ میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا سو اس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی مدح و ثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں
 ۵۲۔ اور نصیحت کے وقت میں مخلوق سے نہیں ڈرتا اور اتنا کرنے والے کی بات کو تلخی تو لازم ہی ہوتی ہے
 ۵۳۔ جب میرے قول کے لباس (الفاظ) نرمی سے تجاوز کر گئے اور ان کی باتیں گہرے کنوئیں کی طرح گہری ہو گئیں
 ۵۴۔ تو ان سب نے بخوبی دے دیا کہ تیرا کفر تو ثابت ہے اور تکبر کے لئے تجھے مار ڈالنا علیٰ صلح ہے
 ۵۵۔ یقیناً شیطان نے انسان کے دھوکوں کو ان کے لئے خوبصورت کر دکھایا ہے۔ پس انہوں نے نیکی کو چھوڑ دیا ہے ذلیل کرنے والی گمراہی کی خاطر
 ۵۶۔ اور خدا نے جہاد نے ان کی اندرونی صورتوں کو مسخ کر دیا ہے اور ہوا و ہوس کی وجہ سے انہوں نے سوچنے والا دل کھو دیا ہے
 ۵۷۔ اور ان کی سرشت میں عفت کی بو بھی باقی نہیں رہی۔ پس چھوڑ ان کو اس حالت میں کہ وہ ہر باعزت نیک شخص کو کالیاں دیتے ہیں
 ۵۸۔ اور مجھ سے پہلے میرے آقا کے صحابہ کی تکفیر کی گئی ہے اور ہر خبر کی طرف سے تجھے ایسی خبریں مل چکی ہیں
 ۵۹۔ وہ اپنی بزدلی کی وجہ سے میری ایذاء کو چھپاتے ہیں اور میں ان میں کوئی ایسا نہ مقابل نہیں پاتا جو سامنے آئے
 ۶۰۔ وہ ڈر کے مددے مجھ سے لومڑیوں کی طرح بھاگتے ہیں وہ میری تلواروں، نیزے اور خنجر سے ڈرتے ہیں
 ۶۱۔ اور بعض ان میں سے عداوت کی وجہ سے مقابلہ کے لئے حلیں ہیں۔ وہ سخت دشمن ہیں۔ کاش وہ میرے لشکر سے مقابلہ کی طاقت رکھتے
 ۶۲۔ اور ان کے اتوار تعصب کی وجہ سے چمپ گئے اور میں ان کو خاک آلود اُپٹے کی طرح پاتا ہوں
 ۶۳۔ پس ہم نے ان سے اور ان کے اطراف و جوانب سے منہ پھیر لیا ہے گویا کہ ہم نے ان کو گہری قبر میں دفن کر دیا ہے
 ۶۴۔ اور خدا کی قسم! ہم ان کی شرارتوں سے نہیں ڈرتے اور ہم نے اپنا قیمتی متاع خدا کے قادر کے گھر منتقل کر دیا ہے
 ۶۵۔ اور میں خالق کے حکم کے بارے میں خلقت سے نہیں ڈرتا حالانکہ انہوں نے مجھے خوف دلایا ہے اور اللہ میری پناہ اور جائے امن ہے
 ۶۶۔ اور خدا کے مہتممین میرے تمام اندرون کو جانتا ہے۔ پس مجھے میرے رب کے حوالہ کر دے۔ اے میرے دشمن اور مکفر!
 ۶۷۔ اور اگر میں مفتری کا زب ہو تا تو ضرور مجھے نقصان دہتی ان لوگوں کی عداوت جنہوں نے ہر خنجر کو نکال لیا ہے

۶۸۔ بَوَّجِهِ الْمُهْمِنِ لَسْتُ رَجُلًا كَافِرًا
 ۶۹۔ وَلَسْتُ بِكَذَّابٍ وَ رَبِّي شَهِيدٌ
 ۷۰۔ وَ أُعْطِيتُ أَسْرَارًا فَلَا يَغْرُقُونَهَا
 ۷۱۔ فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَقُولُوا
 ۷۲۔ وَمَا أَنَا إِلَّا مُسْلِمٌ تَابِعُ الْهُدَى
 ۷۳۔ وَلَكِنْ عُلُومِي قَدْ بَدَأَ لُبُّ لِبْهَا
 ۷۴۔ لَقَدْ ضَلَّ سَعْيًا مَنْ آتَانِي مُخَالَفًا
 ۷۵۔ وَيَعْلُو أُولُو الطُّغَى بِأَوَّلِ أَمْرِهِمْ
 ۷۶۔ وَلَوْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْمَعَارِفِ وَالْهُدَى
 ۷۷۔ وَلَوْ جِئْتَنِي مِنْ خَوْفِ رَبِّ مُحَاسِبٍ
 ۷۸۔ إِلَّا لَا تُضِغْ وَقْتُ الْإِنَابَةِ وَالْهُدَى
 ۷۹۔ وَإِنْ كُنْتَ تَزْعُمُ صَبْرَ جِسْمِكَ فِي اللَّظَى
 ۸۰۔ وَمَالِكَ لَا تَبْنِي الْمَعَالِجَ خَائِفًا
 ۸۱۔ فَيَا أَيُّهَا الرِّحْنِي عِنَانَ تَعْصِبُ
 ۸۲۔ وَخَفَ نَارِ يَوْمٍ لَا يَرُدُّ عَذَابَهَا
 ۸۳۔ سَمِنًا تَكَالِيفِ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا
 ۸۴۔ وَأَنْتَ رَحِيمٌ ذَوْحَانٍ وَ رَحْمَةٌ
 ۸۵۔ رَثِيتُ الْخَطَايَا فِي أُمُورٍ كَثِيرَةٍ
 وَإِنَّ الْمُهْمِنَ يَعْلَمَنَّ كُلُّ مُضْمَرِي
 وَيَعْلَمَنَّ رَبِّي كُلُّ مَا فِي تَصَوُّرِي
 وَ لِلنَّاسِ أَرَاءُ بِقَدْرِ التَّبَصُّرِ
 عَلَيْهِ بِأَقْوَالِ الضَّلَالِ كَمُفْتَرِي
 فَيَاصَاحُ لَا تَعْجَلْ هَوَى وَ تَذَبَّرْ
 لَمَّا رَدِفَتْهَا ظَفَرُ كَشْفٍ مُقَشَّرِ
 وَ رَبِّي مَعِيَ وَاللَّهُ حَبِيبِي وَ مُؤَثِّرِي
 وَأَهْلُ السَّعَادَةِ فِي الزَّمَانِ الْمُؤَخَّرِ
 لَصَدَقَتْ أَقْوَالِي بِغَيْرِ تَحْيِرِ
 لَا صَبَحْتَ فِي نَعْمَائِهِ الْمُسْتَكْتَرِ
 صُدُودُكَ سَمٌّ بِأَقْلِيلِ التَّفَكُّرِ
 فَجَرَّتْهُ تَمَرِينَا بِحَرْقِ مُسْعَرِ
 وَإِنَّكَ فِي دَاءِ عَضَالٍ كَمُخْصَرِ
 خَفِ اللَّهُ وَأَقْبَلْ مُخَفٍّ وَغِظِ الْمَذْكُرِ
 تَدَلُّلُ شَيْخٍ أَوْ تَظَاهُرُ مَعْشَرِ
 تَمَادَتْ لِيَالِي الْجَوْرِ يَا رَبِّ أَفَانْصُرُ
 فَتَجَّ عِبَادُكَ مِنْ وَبَالٍ مُدْمَرِ
 وَإِسْرَافَنَا فَاعْفِرْ وَ أَيْدٍ وَعَذَرِ

۶۸۔ خدائے مہمین کی ذات کی قسم! میں کافر آدمی نہیں اور یقیناً خدائے مہمین میرے تمام اندرونی کو جانتا ہے
 ۶۹۔ اور میں کذاب نہیں اور میرا رب گواہ ہے اور میرا رب جو کچھ میرے تصور میں ہے خوب جانتا ہے
 ۷۰۔ اور مجھے کچھ اسرار دیئے گئے ہیں سو وہ ان کو نہیں جانتے اور لوگوں کی رائیں ان کی بصیرت کے مطابق ہی ہوتی ہیں
 ۷۱۔ رب العرش پاک ہے اس سے جو انہوں نے ایک مغتری کی طرح اس پر گر لای کے اقوال کھڑے ہیں
 ۷۲۔ اور میں تو صرف ایک مسلمان ہوں جو ہدایت کے چلچل ہے پس اے دوست! ہوائے نفس کی وجہ سے جلدی نہ کر اور سوچ سے کام لے
 ۷۳۔ اور میرے علوم کا یہ حال ہے کہ ان کا ظہور منظر ظاہر ہو چکا ہے کیونکہ ان علوم کے پیچھے چھلکا ابلد دینے والی وفات کے ناشن پلے آ رہے ہیں
 ۷۴۔ بے شک اس کی کوشش فلاح ہو گئی جو مخالف ہو کر میرے پاس آیا اور میرا رب میرے ساتھ اور اللہ تعالیٰ میرا دوست اور مجھے پسند کرنے والا ہے
 ۷۵۔ اور ابتدائے امر میں تو سرکش لوگ اوپر چڑھ آتے ہیں اور سعادت مند لوگ بالآخر بلند ہوتے ہیں
 ۷۶۔ اور اگر تو اہل معرفت اور اہل ہدایت سے ہوتا تو تو میرے اقوال کی کسی حیرانی کے بغیر تصدیق کرتا
 ۷۷۔ اگر رب محاسب کے خوف سے تو میرے پاس آتا تو تو اس کی بہت بڑی نعمت میں رہتا
 ۷۸۔ خبردار! رجوع الی اللہ اور ہدایت کے وقت کو ضائع نہ کر۔ تیرا رک جانا، اسے کم سوچنے والے! ایک زہر ہے
 ۷۹۔ اگر تیرا خیال ہے کہ تیرا جسم اک کے شط کو برداشت کر سکتا ہے تو اس کا تجربہ کر۔ بولنے والی اک کی جان کی شق کرتے ہوئے
 ۸۰۔ اور تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو ڈر کر علاج کی خواہش نہیں کرتا حالانکہ تو قوتیج کے مریض کی طرح سخت بیماری میں مبتلا ہے
 ۸۱۔ پس اے تعصب کی باگ کو ڈھیل کرنے والے! اللہ سے ڈر اور نصیحت کرنے والے کے وعظ کے تھنوں کو قبول کر لے
 ۸۲۔ اور اس دن کی اک سے ڈر جس کے عذاب کو نہیں ہٹا سکے کی شیخ کا تار و خنجر اور نہ ہی قیید کی بانہی لدا
 ۸۳۔ ہم دشمنوں کی دست درازی کی تکلیفوں سے اکتا چکے ہیں۔ ظلم کی راہیں لمبی ہو گئی ہیں۔ اے میرے رب! تو مدد کر
 ۸۴۔ اور تو رحیم ہے، مہربان اور صاحب رحمت ہے سو اپنے بندوں کو مہلک وہال سے بچالے
 ۸۵۔ تو نے بہت سے معاملات میں (جلدی) خطائیں دیکھی ہیں اور جلدی زیادتیوں کو بھی۔ پس بخش دے اور مدد فرما اور تقویت دے

- ۸۶۔ وَ أَنْتَ كَرِيمٌ الْوَجْهِ مَوْلَىٰ مُجَامِلٍ
 ۸۷۔ وَجَنَّاكَ كَأَلْوَتِي فَأَخْبِي أُمُورَنَا
 ۸۸۔ اِلَىٰ اَيِّ بَابٍ يَٰاِلٰهِي تُرْدِنِي
 ۸۹۔ اِلٰهِي فَذُنُكَ النَّفْسُ اَنْتَ مَقَاصِدِي
 ۹۰۔ اَ اَعْرَضْتَ عَنِّي لَا تُكَلِّمُ رَحْمَةً
 ۹۱۔ وَكَيْفَ اَظُنُّ زَوَالَ حُبِّكَ طَرَفَةً
 ۹۲۔ وَجَذْتُ السَّعَادَةَ كُلَّهَا فِي اطَاعَةٍ
 ۹۳۔ اِلٰهِي بِوَجْهِكَ اَذْرِكِ الْعَبْدَ رَحْمَةً
 ۹۴۔ وَمِنْ قَبْلِ هَذَا كُنْتُ تَسْمَعُ دَعْوَتِي
 ۹۵۔ اِلٰهِي اَغْنِنِي يَٰاِلٰهِي اَمْدَنِي
 ۹۶۔ اَنْزِنِي بِنُورِكَ يَا مَلَاذِي وَ مَلَجَاتِي
 ۹۷۔ وَخُذْ رَبِّ مَنْ عَادَى الصَّلَاحَ وَ مَفْسِدًا
 ۹۸۔ وَكُنْ رَبُّ خَنَانًا كَمَا كُنْتَ ذَاتًا
 ۹۹۔ وَاِنَّكَ مَوْلَىٰ رَاحِمٌ ذُو كَرَامَةٍ
 ۱۰۰۔ اَرَىٰ لَيْلَةً لِّبَلَاءٍ ذَاتَ غَخَافَةٍ
 ۱۰۱۔ وَفَرَجٌ كَرُوبِي بِاَكْرِمِي وَنَجْنِي
 ۱۰۲۔ وَلَيْسَتْ عَلَيْكَ رُمُوزٌ اَمْرِي بِغَمَةٍ
 ۱۰۳۔ زُلَالُكَ مَطْلُوبٌ فَأَخْرِجْ عِيُونَهُ
- فَلَا تَطْرُدِ الْغُلَّانَ بَعْدَ التَّخْيِيرِ
 وَنَسْتَغْفِرُكَ مُسْتَغْفِرِينَ فَأَغْفِرْ
 اَتَرَكْنِي فِي كَفِّ خَضَمٍ مُّخَسَّرٍ
 تَعَالِ بِفَضْلٍ مِّنْ لَّدُنْكَ وَبَشِّرْ
 وَقَدْ كُنْتُ مِنْ قَبْلِ الْمَصَائِبِ مُخْبِرِي
 وَيَاطْرُ قَلْبِي حُبَّكَ اَلْمُتَكَثِّرِ
 فَوْقَ لَاحِرٍ مِّنْ خُلُوصٍ وَ يَسِّرْ
 تَعَالِ اِلَىٰ عَبْدٍ ذَلِيلٍ مُّكْفَرِ
 وَقَدْ كُنْتُ فِي الْمَضَامِرِ تُرْسِي وَ مَا زَرِي
 وَبَشِّرْ بِمَقْصُودِي خَنَانًا وَ خَيْرِ
 نَعُوذُ بِوَجْهِكَ مِنْ ظَلَامٍ مُّدْغِرِ
 وَ نَزَّلْ عَلَيْهِ الرِّجْزَ حَقَاوُ دَمَرِ
 وَاِنْ كُنْتُ قَدْ عَادَرْتُ عَهْدًا فَذَكِّرْ
 فَبَعْدَ عَنِ الْغُلَّانِ يَوْمَ التَّشْوِيرِ
 فَهَتَّىٰ وَ بَشِّرْنَا بِيَوْمٍ عَقْبَرِي
 وَمَزُقْ خَصِيمِي يَا اِلٰهِي وَعَفِّرْ
 وَتَعْرِفْ مُسْتَوْرِي وَ تَذَرِنِي مُقْعَرِي
 جَلَالُكَ مَقْصُودٌ فَاَيْدِ وَاظْهَرِ

- ۸۶۔ تو کریم و مہربان ہے۔ آقا ہے اور حسن سلوک فرمانے والا ہے۔ پس تو ان غلاموں کو منتخب فرمانے کے بعد نہ دھتکہ
 ۸۷۔ ہم تیرے پاس نرود کی طرح آئے ہیں پس ہمارے مہلات کو زندگی بخش۔ ہم تجھ سے بخش مانگتے ہیں مدد کی درخواست کرتے ہوئے۔ پس معاف فرما
 ۸۸۔ کس دروازے کی طرف۔ اے میرے معبود! تو مجھے دھکیلے گا؟ کیا تو مجھے نقصان رساں دشمن کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا؟
 ۸۹۔ اے میرے معبود! میری جان تجھ پر خدا ہو۔ تو ہی تو میرا مقصود ہے۔ اپنے فضل کے ساتھ آ۔ اور مجھے خوشخبری دے
 ۹۰۔ کیا تو نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے (جو) تو شفقت کے ساتھ مجھ سے کلام نہیں فرماتا۔ تو تو ان مصائب سے پہلے میرا خبر تھا
 ۹۱۔ اور میں تیری محبت کے زوال کا ایک لمحہ کے لئے بھی کیسے گمان کر سکتا ہوں جب کہ تیری بہت بڑی محبت میرے دل کو (تیری طرف) بھکاری ہے
 ۹۲۔ اے خدا! میں نے ساری کی ساری خوش بختی لطافت میں پائی ہے۔ پس دوسروں کو بھی خلوص کی توفیق دے اور آسانی پیدا کر
 ۹۳۔ اے میرے خدا! اپنی ذات کے طفیل اس بندے کی رحم کے ساتھ دستگیری فرما اور (اپنے) کھور اور عاجز بندے کی طرف جو تکفیر کیا گیا ہے، آجا
 ۹۴۔ اور اس سے پہلے تو میری دعائیں سنتا رہا ہے اور تو میدان میں میری ڈھال اور پناہ بنا رہا ہے
 ۹۵۔ اے میرے خدا! میری فریاد سی کر۔ اے میرے خدا! میری مدد کر اور مہربانی سے میرے مقصود کی بشارت دے اور آگاہ کر
 ۹۶۔ مجھے اپنے نور سے منور کر دے۔ اے میرے ملجاء و ماویٰ! ہم تیری ذات کی پناہ لیتے ہیں چھا جانے والی تاریکی سے
 ۹۷۔ اور اے میرے رب! نیکی کے دشمن اور مفسد کو گرفتار کر۔ اور حق کی خاطر اس پر عذاب نازل کر اور اسے تباہ کر
 ۹۸۔ اور اے میرے رب! تو مہربان رہ جیسا کہ تو ہمیشہ مہربان تھا اور اگر میں ذمہ داری کو چھوڑ چکا ہوں تو یاد دلا
 ۹۹۔ اور یقیناً تو رحم کرنے والا آقا اور صاحب کرم ہے سو تو اپنے غلاموں سے شرمندگی کے دن کو دور کر دے
 ۱۰۰۔ میں بہت سیلہ خوفناک رات کو دیکھ رہا ہوں پس تو سیلاک بادی دے اور ہمیں شاندار دن کی بشارت دے
 ۱۰۱۔ اور اے میرے کریم! میرے دکھوں کو دور کر دے اور مجھے نجات دے اور اے میرے خدا! میرے دشمن کو پادہ پادہ کر دے اور خاک آلود کر دے
 ۱۰۲۔ اور میرے کام کے رموز تجھ پر مخفی نہیں ہیں اور تو میری پوشیدہ باتوں کا علم رکھتا ہے اور میرے دل کی گہرائی کو جانتا ہے
 ۱۰۳۔ تیرا آپ زلال مجھے مطلوب ہے سو اس کے چشموں کو جاری کر۔ تیرا جلال مقصود ہے پس تائید کر اور اپنا جلال ظاہر کر

- ۱۰۴۔ وَجَدْنَاكَ رَحْمَانًا قَبْلَ الْهَمِّ بَعْدَهُ نَعُوذُ بِنُورِكَ مِنْ زَمَانٍ مُكْوَرٍ
۱۰۵۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ كُلَّهُ لِرَبِّ كَرِيْمٍ قَادِرٍ وَ مُيسِّرٍ

سِرُّ الْخِلَافَةِ

- ۱۰۴۔ جب ہم نے تجھ کو رحمان پایا ہے تو اس کے بعد کیا غم ہو سکتا ہے۔ ہم جلایک زمانہ سے میرے نور کی پناہ لیتے ہیں
۱۰۵۔ اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ تمام کی تمام حمد رب کریم، قادر اور آسانی پیدا کرنے والے کے لئے ہے

قَصِيدَةُ فِي مَدْحِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

- ۱- اِنَّ الصَّحَابَةَ كُلَّهُمْ كَذَكَاءِ
- ۲- تَرَكَوْا اَقَارِبَهُمْ وَحُبَّ عِيَالِهِمْ
- ۳- ذُبَحُوا وَمَا خَافُوا الْوَرَى مِنْ صِدْقِهِمْ
- ۴- تَحْتَ السُّيُوفِ تَشْهَدُوا لِحُلُوصِهِمْ
- ۵- حَضَرُوا الْمَوَاطِنَ كُلَّهَا مِنْ صِدْقِهِمْ
- ۶- الصَّالِحُونَ الْخَاشِعُونَ لِرَبِّهِمْ
- ۷- قَوْمٌ كِرَامٌ لَا تُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ
- ۸- مَا كَانَ طَعْنُ النَّاسِ فِيهِمْ صَادِقًا
- ۹- اِنِّي اَرَى صَحْبَ الرَّسُولِ جَمِيعَهُمْ
- ۱۰- تَبِعُوا الرَّسُولَ بِرَحْلِهِ وَ ثَوَاهِ
- ۱۱- نَهَضُوا لِنَصْرِ نَبِيِّنَا بِوَفَاءِ
- ۱۲- وَ تَخَيَّرُوا لِلَّهِ كُلَّ مُصِيبَةٍ
- ۱۳- اَنْوَارُهُمْ فَاقَتْ بَيَانَ مُبِينٍ
- قَدْ نَوَّرُوا وَجْهَ الْوَرَى بِضِيَاءِ
- جَاءُوا رَسُولَ اللَّهِ كَالْفُقَرَاءِ
- بَلْ اَثَرُوا الرَّحْمَانَ عِنْدَ بَلَاءِ
- شَهِدُوا بِصِدْقِ الْقَلْبِ فِي الْاَمَلَاءِ
- حَفَدُوا لَهَا فِي حَرِّ رَجَلَاءِ
- الْبَائِتُونَ بِذِكْرِهِ وَبُكَاءِ
- كَانُوا لِحَبِيبِ الرَّسْلِ كَالْاَعْضَاءِ
- بَلْ حَسَنَةُ نَشَاتٍ مِنَ الْاَهْوَاءِ
- عِنْدَ الْمَلِكِ بِعِزَّةٍ قَعَسَاءِ
- صَارُوا بِسَبْلِ حَبِيبِهِمْ كَعَفَاءِ
- عِنْدَ الضَّلَالِ وَفِتْنَةِ اَصْنَاءِ
- وَعَمَلُوا بِالْقَتْلِ وَالْاَجْلَاءِ
- يَسُوذُ مِنْهَا وَجْهٌ ذِي الشَّحْنَاءِ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مدح میں قصیدہ

- ۱- یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں۔ انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منور کر دیا
- ۲- انہوں نے اپنے اقارب کو اور عیال کی محبت کو بھی چھوڑ دیا اور رسول اللہ کے حضور میں فقراء کی طرح حاضر ہو گئے
- ۳- وہ ذبح کئے گئے اور اپنے صدق کی وجہ سے مخلوق سے نہ ڈرے بلکہ مصیبت کے وقت انہوں نے خدا نے رحمن کو اختیار کیا
- ۴- اپنے خلوص کی وجہ سے وہ تلواروں کے نیچے شہید ہو گئے اور مجالس میں انہوں نے صدقِ قلب سے گواہی دی
- ۵- اپنے صدق کی وجہ سے وہ تمام میدانوں میں حاضر ہو گئے۔ وہ ان میدانوں کی سنگلاخ سخت زمین نہیں سمجھتے
- ۶- وہ صلح تھے، اپنے رب کے حضور عاجزی کرنے والے تھے وہ اس کے ذکر میں رو کر راجس گزارنے والے تھے
- ۷- وہ بزرگ لوگ ہیں۔ ہم ان کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ وہ خیر الرسل کے لئے بمنزلہ اعضاء کے تھے
- ۸- لوگوں کے طعن ان کے بارے میں سچے نہ تھے بلکہ وہ ایک کینہ ہے جو ہوا و ہوس سے پیدا ہوا ہے
- ۹- میں رسول کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں
- ۱۰- انہوں نے رسول کی پیروی کی سفر اور حضر میں اور وہ اپنے حبیب کی راہوں میں خاک راہ ہو گئے
- ۱۱- وہ ہمدے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کے لئے وفاداروں کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے گراہی اور سخت فتنہ کے وقت میں
- ۱۲- اور انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت کو اختیار کر لیا اور تحمل اور جلا وطنی کو بھی بخوشی قبول کر لیا
- ۱۳- ان کے انوار بیان کرنے والے کے بیان سے بھی بالا ہو گئے۔ کینہ قد کا چہرہ ان اولاد کے مقابلہ میں سیلہ جو ہا ہے

- ۱۴۔ فَانْظُرْ إِلَى خِدْمَاتِهِمْ وَثَبَاتِهِمْ
 ۱۵۔ يَا رَبِّ فَارْحَمْنَا بِصُحْبِ نَبِيِّنَا
 ۱۶۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ لَوْ قَدَرْتُ وَلَمْ أُمَّتْ
 ۱۷۔ إِنْ كُنْتُ تَلْعَنُهُمْ وَتَضْحَكُ خِسَّةً
 ۱۸۔ مَنْ سَبَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ فَقَدْ رَدَىٰ
 وَدَعَ الْعِدَا فِي غُصَّةٍ وَصَلَاءٍ
 وَاعْفِرْ وَأَنْتَ اللَّهُ ذُو الْآلَاءِ
 لَا شَعْتُ مَدْحَ الصُّحْبِ فِي الْأَعْدَاءِ
 فَارْقُبْ لِنَفْسِكَ كُلَّ اسْتِهْزَاءٍ
 حَقُّ قَمَا فِي الْحَقِّ مِنْ إِخْفَاءِ

سِرُّ الخِلافة

- ۱۳۔ تو ان کی خدمتوں اور ثابت قدمی کو دیکھ اور دشمن کو ان کے غصہ اور جہن میں چھوڑ دے
 ۱۵۔ اے میرے رب! ہم پر بھی نبی کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے
 ۱۶۔ اللہ جانتا ہے اگر میں قدرت رکھتا اور مجھے موت کا سامنا نہ ہوتا تو میں صحابہ کی تعریف ان کے تمام دشمنوں میں خوب پھیلا کر چھوڑتا
 ۱۷۔ مگر تو ان کو لعنت کرتا رہا اور کینگی سے ہنستا رہا تو اپنے لئے ہر استہزاء کا استلزام کر
 ۱۸۔ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو کالی دی تو بے شک وہ ہلاک ہو گیا۔ یہ ایک سہلی ہے سو اس سہلی میں کوئی اختلاف نہیں

الْقَصِيْدَةُ فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- ۱- نَفْسِي الْفِدَاءُ لِبَذْرِ هَاشِمِي عَرَبِي
- ۲- نَجَا الْوَرَى مِنْ كُلِّ زُورٍ وَمَغْصِيَةٍ
- ۳- فَتَوَرَّتْ مِلَّةٌ كَانَتْ كَمَعْدُومٍ
- ۴- وَرَحَزَحَتْ دَخْنًا غَشَى عَلَى مِلَلٍ
- ۵- وَنَضَرَتْ شَجَرَ ذِكْرِ اللَّهِ فِي زَمَنِ
- ۶- فَلَاحَ نُورٍ عَلَى أَرْضٍ مُكْدَرَةٍ
- ۷- وَمَابَقَى أَثَرٌ مِنْ ظُلْمٍ وَبِدْعَاتٍ
- ۸- وَكَانَ الْوَرَى بِصَفَاءِ نِيَّاتٍ
- ۹- لَهُ صَحْبٌ كِرَامٌ رَاقٍ مِسْمُهُمْ
- ۱۰- لَهُمْ قُلُوبٌ كُلِّتٍ غَيْرُ مُكْتَرَبٍ
- ۱۱- وَقَدْ آتَتْ مِنْهُ فِي تَفْضِيلِهِمْ تَرَا
- ۱۲- وَقَدْ أَنَارُوا كَمِثْلَ الشَّمْسِ إِيَّانَا
- ۱۳- فَتَعَسَا لِقَوْمٍ أَنْكَرُوا شَانَ رَبَّتِهِمْ
- وَدَادَهُ قُرْبٌ نَاهِيكَ عَنْ قُرْبٍ
- وَمِنْ فُسُوقٍ وَمِنْ شِرْكٍ وَمِنْ تَبٍ
- ضَعْفًا وَرُجَحَتْ ذَرَارِي الْجَانِّ بِالشُّهْبِ
- وَسَاقَطَتْ لَوْلُوءًا رَطْبًا عَلَى حَطَبٍ
- تَحَلَّى يُمِيتُ قُلُوبَ النَّاسِ مِنْ لَعِبٍ
- حَقًّا وَ مُرَقَّتِ الْأَشْرَارُ بِالْقَضْبِ
- بِنُورٍ مُهَجَّةٍ خَيْرِ الْعُجْمِ وَالْعَرَبِ
- مَعَ رَبِّهِمُ الْعَلَى فِي كُلِّ مُنْقَلَبٍ
- وَجَلَّتْ مَحَاسِنُهُمْ فِي الْبَدْءِ وَالْعَقَبِ
- وَفَضْلُهُمْ مُسْتَيِّنٌ غَيْرُ مُخْتَجَبٍ
- مِنَ الْأَحَادِيثِ مَا يُغْنِي مِنَ الطَّلَبِ
- فَإِنْ فَخَرْنَا فَمَا فِي الْفَخْرِ مِنْ كَذِبٍ
- وَلَا يَرْجِعُونَ إِلَى صُحُفٍ وَلَا كُتُبٍ

قصیدہ

- ۱- میری جان خدا ہو اس کامل چاند پر جو ہاشمی علی ہے۔ آپ کی محبت قریبوں کا ایسا ذریعہ ہے جو تجھے باقی قریب کے ذریعے سے بے نیاز کر دینے والا ہے
- ۲- آپ نے مخلوق کو ہر جموت اور گناہ سے نجات دی اور فسق سے، شرک سے، اور ہلاکت سے بھی
- ۳- پس متور ہو گئی وہ ملت جو معدوم کی طرح قحی ضعف میں۔ اور شیطان کی ذریت شہبوں سے سنگسار کی گئی
- ۴- اور اس ملت نے ان حدکیوں کو دور کر دیا جو قوموں پر چھائی ہوئی تھیں اور سوکھی لکڑیوں پر ترو تازہ موتی برسا دئے
- ۵- اور اس ملت نے شلاب کر دیا اللہ کے ذکر کے درخت کو ایسے خشک سالی کے زمانے میں جو دلوں کو کھیل کود سے مردہ کر رہا تھا
- ۶- پس ظاہر ہوا ایک نور تلحیک زمین پر یقینی طور پر اور پارہ پارہ کر دینے گئے شہر کاٹنے والی تیز تلواروں سے
- ۷- اور قلم اور بدعت کا کوئی نشان باقی نہ رہا عرب و عجم میں سے بہترین شخص کی جان کے نور کی وجہ سے
- ۸- اور مخلوق تینوں کی صفائی کی وجہ سے اپنی ہر حالت میں اپنے بلند شان والے رب کے ساتھ ہو گئی
- ۹- آپ کے کچھ بزرگ صحابی ہیں جن کے فضائل دلکش ہیں۔ اور شاہدار ہیں ان کی خویاں ابتدا اور آخر میں
- ۱۰- ان کے دل ایک بے پردہ شیر کی طرح ہیں اور ان کا کمال ظاہر ہے، چھپا ہوا نہیں
- ۱۱- اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ان کے فضائل کے بارے میں قاری کے ساتھ آئی ہیں ایسی حدیثیں جو مزید تحقیق سے بے نیاز کر دیتی ہیں
- ۱۲- اور وہ سورج کی طرح ایمان سے روشن ہو گئے۔ پس اگر ہم ان پر فخر کریں تو فخر میں کوئی جموت نہیں
- ۱۳- پس برا ہو ان لوگوں کا جنہوں نے ان کے مرتبہ بلند شان کا انکار کر دیا اور وہ قرآن کریم و کتب (حدیث) کی طرف رجوع نہیں کرتے

- ۱۴۔ وَلَا خُرُوجَ لَهُمْ مِّنْ قُبْرِ جَهَلَاتٍ
 ۱۵۔ وَالْيَوْمَ تَسْخَرُ بِالْأَحْبَابِ مِنْ قَوْمٍ
 ۱۶۔ وَمَنْ يُؤْتِرَنَّ ذَنْبًا وَلَمْ يَخْشَ رَبَّهُ
 ۱۷۔ أَنْظِرْ مَعَارِفَنَا وَأَنْظِرْ دَقَائِقَنَا
 ۱۸۔ وَأَعَانِنِي رَبِّي لِتَجْدِيدِ مِلَّةٍ
 ۱۹۔ وَقُلْتُ مُرْجِلًا مَّا قُلْتُ مِنْ نَّظْمٍ
 ۲۰۔ وَكَفَى لَنَا خَالِقُ ذُو الْمَجْدِ مَنَانٌ
 ۲۱۔ وَقَدْ جَمَعَ هَذَا النَّظْمُ مِنْ مُلَحٍّ وَمِنْ نُحْبٍ
 ۲۲۔ وَإِنِّي بِأَرْضٍ قَدْ عَلَتْ نَارٌ فَتَنَتْهَا
 ۲۳۔ وَمَنْ جَفَانِي فَلَا يَرْتَاغُ تَبَعَتُهُ
 ۲۴۔ فَأَصْبَحْتُ مُقْلَتِي عَيْنَيْنِ مَاءُ هُمَا
 ۲۵۔ أُرْجِلْتُ ظُلْمًا وَ أَرْضُ حَبِي بَعِيدَةٌ
- وَلَا خَلَاصَ لَهُمْ مِّنْ أَمْنِ الْحُجُبِ
 وَتَبْكِينَ يَوْمَ جَدَّالَيْنِ بِالْكَرْبِ
 فَلَا الْمَرْءُ بَلَّ ثَوْرٌ بَلَّا ذَنْبٍ
 فَعَافٍ كَرَمًا إِنْ أَخْلَلْتُ بِالْأَدَبِ
 وَإِنْ لَمْ يُعِنْ فَمَنْ يَنْجُو مِنَ الْعَطَبِ
 وَقَلَمِي مُسْتَهْلُ الْقَطْرِ كَالشَّحْبِ
 فَهَلَّا فِي رِيَاضِ الْخَلْقِ مِنْ أَرْبِ
 بِيَمْنِ سَيِّدِنَا وَ نُجُومِهِ النَّجْبِ
 وَالْفِتْنُ تَجْرِي عَلَيْهَا جَرَى مُنْسَرِبِ
 بِنَا جَفَا بَلَّ يَرَاهُ أَفْضَلُ الْقُرْبِ
 يَجْرِي مِنَ الْحُزْنِ وَالْأَلَمِ وَالشَّجَبِ
 فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ فَوْقَ الرَّحْلِ وَالْقَتَبِ

سر الخلاقہ

- ۱۴۔ اور ان کے لئے جہانوں کی قبر سے نکلنا ممکن نہیں اور نہ انہیں سخت تہمتیں پردوں سے چھٹکنا ممکن ہے
 ۱۵۔ آج تو قوم کے دوستوں کا مذاق اٹا رہا ہے۔ اور یقینی چرائی کے دن تو دکھوں کے ساتھ ضرور روئے گا
 ۱۶۔ اور جو شخص گناہ کو پسند کرے اور اپنے رب سے نہ ڈرے تو وہ آدمی نہیں ہے بلکہ مثل ہے بغیر دم کے
 ۱۷۔ تو ہمارے حریف کو بھی دیکھ اور دقات کو بھی دیکھ اگر (میرے نزدیک) میں نے ادب میں کچھ غلط اندازی کی ہے تو ازبلا کرم درگزر فرما
 ۱۸۔ اور میرے رب نے مجھے تجدید دین کے لئے مدد دی ہے اور اگر وہ مدد نہ کرے تو ہلاکت سے کون نجات پاسکتا ہے
 ۱۹۔ اور جو نظم میں نے کہی ہے فی البیہ کہی ہے اس حال میں کہ میرا قلم ہارش لاسے والا ہے ہالوں کی طرح
 ۲۰۔ ہمارے لئے خدا نے طاق و بزرگ و محسن کافی ہے پس ہمیں مخلوق کے باغوں کی کوئی حاجت نہیں ہے
 ۲۱۔ اور دیکھنا اس نظم نے مجھ کو کتنے ہی دلکش معانی اور عمدہ دیکھے بغیر برکت ہمارے سرمد علی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے نبی ستاروں (اصحاب) کے
 ۲۲۔ اور میں ایسے ملک میں ہوں جس میں اس کے فتنے کی آگ بلند ہوئی اور مجھے اس میں اس طرح چل رہے ہیں جس طرح تیز رخسار پانی چلتا ہے
 ۲۳۔ اور جو شخص مجھ پر ظلم کرتا ہے وہ اس ظلم کے انجام سے نہیں ڈرتا بلکہ اس ظلم کے جو اس نے کیا بلکہ اسے بڑی فضیلت والا قرب سمجھتا ہے
 ۲۴۔ (میری) دونوں آنکھوں کے دو ڈبیلوں کی یہ حالت ہو گئی کہ غم، دکھ اور رنج سے ان دونوں کا پانی جاری تھا
 ۲۵۔ میں ظلم سے پیلاہ پا کر دیا گیا جب کہ میرے محبوب کی سرزمین دور ہے۔ کاش کہ میں اونٹ کے کھال سے اور پالان پر سوار ہوتا

الْقَصِيدَةُ فِي حَمْدِ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ وَنَعْتِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

- ۱- يَأْمَنُ أَحَاطَ الْخَلْقُ بِالْآلَاءِ تَنْتَنِي عَلَيْكَ وَلَيْسَ حَوْلُ ثَنَاءِ
- ۲- أَنْظُرْ إِلَى بَرَحْمَةٍ وَعُطُوفَةٍ يَا مُلْجِي يَا كَاشِفَ الْغَمَاءِ
- ۳- أَنْتَ الْمَلَأْدُ وَأَنْتَ كَهْفُ نُفُوسِنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَ بَعْدَ فَنَاءِ
- ۴- إِنْ أَرَاتِنَا فِي الظُّلَامِ مُصِيبَةً فَأَرْحَمِ وَأَنْزِلْنَا بِدَارِ ضِيَاءِ
- ۵- تَغْفُو عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ بِتُوبَةٍ تَنْجِي رِقَابَ النَّاسِ مِنْ أَهْوََاءِ
- ۶- أَنْتَ الْمُرَادُ وَأَنْتَ مَطْلَبُ مُهْجَتِي وَعَلَيْكَ كُلُّ تَوَكُّلٍ وَرَجَائِي
- ۷- أَعْطَيْتَنِي كَأْسَ الْمَحَبَّةِ رَيْفَهَا فَشَرِبْتُ رَوْحَاءَ عَلَى رَوْحَاءِ
- ۸- إِنِّي أَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ حَبِيبِي يُذْهِبُ بِذِكْرِكَ فِي التُّرَابِ نِذَائِي
- ۹- مَا شَاهَدْتُ عَيْنِي كَمِثْلِكَ مُحْسِنًا يَا وَاسِعَ الْمَعْرُوفِ ذَا النِّعَمَاءِ
- ۱۰- أَنْتَ الَّذِي قَدْ كَانَ مَقْصِدَ مُهْجَتِي فِي كُلِّ رَشْحِ الْقَلَمِ وَالْإِمْلَاءِ
- ۱۱- لَمَّا رَأَيْتُ كَمَالَ لُطْفِكَ وَالنَّدَا ذَهَبَ الْبَلَاءُ فَمَا أَحْسُ بِلَاثِي
- ۱۲- إِنِّي تَرَكْتُ النَّفْسَ مَعَ جَذَابَاتِهَا لَمَّا أَتَانِي طَالِبُ الطُّلُبَاءِ
- ۱۳- مُتَنَا بِمَوْتٍ لَا يَرَاهُ عَدُوْنَا بَعْدَتْ جَنَارَتُنَا مِنَ الْأَحْيَاءِ

جنابِ ہادی کی حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں

[یہ قصیدہ بروز دو شنبہ ۱۵ جولائی ۱۸۹۵ء قریباً آٹھ بجے دن شروع کیا گیا اور اسی دن بوقت عصر پانچ بجے سے پہلے سو شعر

تیار ہو گیا۔ فذلک فضل اللہ وتأيیدہ الخارق للعادة۔ منہ]

- ۱۔ اسے وہ ذات جس نے (لہٰذا) نعمتوں سے مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تعریف کی طاقت نہیں ہے۔
- ۲۔ مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر، اسے میری پناہ! اے حزن و کرب کو دور فرمانے والے!
- ۳۔ تو ہی جانے پناہ ہے اور تو ہی جاری جانوں کی پناہ گاہ ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔
- ۴۔ ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔ تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔
- ۵۔ تو توبہ سے بڑے گناہوں کو (بھی) معاف فرما دیتا ہے تو (ہی) لوگوں کی گردنوں کو ہمدردی و ہمدردی سے نجات دیتا ہے۔
- ۶۔ تو ہی مراد ہے اور تو ہی مری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔
- ۷۔ تو نے مجھے محبت کی بہترین نئے کا ساغر عطا کیا ہے تو میں نے جام پر جام پیا۔
- ۸۔ میں تو مرجائوں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ (قبر کی) مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جاتی جائے گی۔
- ۹۔ میری آنکھ نے تجھ سا (کوئی) محسن نہیں دیکھا۔ اسے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے!
- ۱۰۔ تو ہی تو میری جان کا مقصود تھا قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور لکھائی ہوئی تحریر میں۔
- ۱۱۔ جب میں نے تیرے لطف کا کمال اور بخششیں دیکھیں تو مصیبت دور ہو گئی اور (اب) میں اپنی مصیبت کو محسوس ہی نہیں کرتا۔
- ۱۲۔ میں نے نفس کو اس کے جذبات سمیت چھوڑ دیا جب میرے پاس طالبوں کا طالب آیا۔
- ۱۳۔ ہم ایسی موت سے مر چکے ہیں جس کو ہمارا دشمن نہیں دیکھ سکتا۔ ہمارا جنازہ زندوں سے بہت دور ہو گیا ہے۔

- ۱۴۔ لَوْلَمْ يَكُنْ رَحْمُ الْمُهَيِّمِينَ كَافِلِي
 ۱۵۔ تَتَلَوُ ضِيَاءَ الْحَقِّ عِنْدَ وُضُوْحِهِ
 ۱۶۔ نَفْسِي نَأَتْ عَنْ كُلِّ مَا هُوَ مُظْلِمٌ
 ۱۷۔ لَمَّا رَأَيْتُ النَّفْسَ سَدَّ مَحَجَّتِي
 ۱۸۔ إِنِّي شَرِبْتُ كُنُوسَ مَوْتٍ لِلْهُدَى
 ۱۹۔ فَقَدْتُ مُرَادَاتِي بِزَمْنٍ لَدَاذِهِ
 ۲۰۔ لَوْلَا مِنَ الرَّحْمَنِ مِصْبَاحُ الْهُدَى
 ۲۱۔ إِنِّي أَرَى فَضْلَ الْكَرِيمِ أَحَاطَنِي
 ۲۲۔ اللَّهُ أَعْطَانِي حَدَائِقَ عِلْمِهِ
 ۲۳۔ وَقَدِ اقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرَضِي مَقْدَمِي
 ۲۴۔ اللَّهُ خَلَقَنِي وَ مُهَجَّةٌ مُهَجَّتِي
 ۲۵۔ وَلَهُ التَّفَرُّدُ فِي الْمَحَامِدِ كُلِّهَا
 ۲۶۔ فَانْهَضْ لَهُ إِنْ كُنْتَ تَعْرِفُ قَدْرَهُ
 ۲۷۔ مَلَكَوْتُهُ تُبْقَى بِقُوَّةِ ذَاتِهِ
 ۲۸۔ غَلَبْتُ عَلَى قَلْبِي مَحَبَّةٌ وَجْهِهِ
 ۲۹۔ وَأَرَى الْوَدَادَ أَنْارَ بَاطِنِ بَاطِنِي
 ۳۰۔ مَا بَقِيَ فِي قَلْبِي سِوَاهُ تَصَوُّرِ
 ۳۱۔ هَوَجَاءِ الْفِتَنِ اثَّارَتْ حُرَّتِي
- كَادَتْ تُعَفِّينِي سُيُولُ بُكَائِي
 لَسْنَا بِمُبْتَاعِ الدُّجَى بَرَاءِ
 فَانْخُتْ عِنْدَ مُنَوَّرِي وَجَنَائِي
 أَسْلَمْتُهَا كَالْمَيْتِ فِي الْبَيْدَاءِ
 فَرَأَيْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَيْنَ بَقَائِي
 فَوَجَدْتُهَا فِي فُرْقَةٍ وَصَلَاءِ
 كَانَتْ رُجَا جَعْتَنَا بِغَيْرِ صَفَاءِ
 فِي النَّشْأَةِ الْآخِرَى وَفِي الْإِبْدَاءِ
 لَوْلَا الْعِنَايَةُ كُنْتُ كَالسَّفْهَاءِ
 فَحَضَرْتُ حَمَالًا كُنُوسَ شِفَاءِ
 حَبٌّ فَدَتْهُ النَّفْسُ كُلَّ فِدَاءِ
 وَلَهُ عِلَاءٌ فَوْقَ كُلِّ عِلَاءِ
 وَأَسْبَقُ بِبَذْلِ النَّفْسِ وَالْإِعْدَاءِ
 وَلَهُ التَّقْدُسُ وَالْعُلَى بِغَنَاءِ
 حَتَّى رَمَيْتُ النَّفْسَ بِالْإِلْفَاءِ
 وَأَرَى التَّعَشُّقَ لَاحَ فِي سَيِّئَاتِي
 غَمَرَتْ آيَادِي اللَّهُ وَجْهَ رَجَائِي
 فَقَدَا جَنَائِي صَوْلَةَ الْهُوَجَاءِ

- ۱۴۔ اگر خدا نے مہیمن کی شفقت میری کفیل نہ ہوتی تو قرب تھا کہ میری گریہ و زاری کے سیلاب میری ہستی کو مٹا دیتے۔
 ۱۵۔ ہم حق تعالیٰ کے نور کی اس کے ظاہر ہونے کے وقت پیروی کرتے ہیں ہم مہینہ کی پہلی رات کے بدلے تاریکی کے خریدار نہیں ہیں۔
 ۱۶۔ میری جان ہر اس چیز سے دور ہے جو مایوس ہے۔ میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے روشن کرنے والے کے پاس بٹھا دیا ہے۔
 ۱۷۔ جب میں نے دیکھا کہ نفس نے میرا راستہ روک رکھا ہے تو میں نے اس کو (اس طرح) چھوڑ دیا جیسے مردہ سیلاب میں پڑا ہوا ہو۔
 ۱۸۔ میں نے ہدایت کی خاطر موت کے جام نوش کئے پس میں نے موت کے بعد (ہی) اپنی بقاء کا چشمہ دیکھا۔
 ۱۹۔ لذت کے زمانہ میں میری مرادیں کم ہو گئیں پھر میں نے ان کو فرقت اور سوز کے اوقات میں پایا۔
 ۲۰۔ اگر خدا نے رحمن کی طرف سے ہدایت کی تمہیل نہ ہوتی تو ہمارا شیشہ صفائی کے بغیر ہی رہ جاتا۔
 ۲۱۔ میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے کریم کے خضنوں نے مجھے اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے۔ نشاۃ ثانیہ میں بھی اور نشاۃ اولیٰ میں بھی۔
 ۲۲۔ اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغات عطا کئے ہیں اگر یہ عنایت نہ ہوتی تو میں نادانوں کی طرح ہوتا۔
 ۲۳۔ مریضوں کی آہوں نے میرے آنے کا تقاضا کیا ہے پس میں شفا کے جام اٹھا کر حاضر ہوا ہوں۔
 ۲۴۔ اللہ ہی میرا خالق اور میری جان کی جان ہے وہ ایسا محبوب ہے کہ میری روح اس پر تھم تر خدا ہے۔
 ۲۵۔ اس کو تمام قابل تعریف صفات میں یکتائی حاصل ہے نو اسی کو برتری حاصل ہے تمام بلندوں پر۔
 ۲۶۔ اگر تو اس کی قدر پہچانتا ہے تو تو اس کی خاطر اٹھ کھڑا ہو اور اپنی جان کو فدا کر کے اور تیز دوڑا کر آگے بڑھ۔
 ۲۷۔ اس کی ملکوت اس کی ذات کی قوت سے قائم ہے اور اسی کو غناء کے ساتھ متقدس اور برتری حاصل ہے۔
 ۲۸۔ میرے دل پر اس کے چہرے کی محبت غالب آگئی یہاں تک کہ میں نے اپنے نفس کو اور اس کی خواہشات کو باطل اور کالعدم بنا کر پھینک دیا۔
 ۲۹۔ میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کے باطن کو منور کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر ظاہر ہو گیا ہے۔
 ۳۰۔ میرے دل میں اس کے سوا کوئی تصور باقی نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ کے احسانات نے میری خواہشوں کے منہ کو دھچک لیا ہے۔
 ۳۱۔ اس کی الفت کی تیز ہواؤں نے میری خاک اڑا دی پس میرا دل ان ہواؤں کی شدت پر قربان ہو گیا۔

- ۳۲۔ اُبْرَىٰ اَلْهُمُوْمَ بِمَشْرِفِيَّةٍ فَضْلِهِ . وَاللّٰهُ كَافٍ لِيْ وَنِعْمَ الرَّاعِيْ
 ۳۳۔ مَا شَمَّ اَنْفِيْ مَرَعًا فِيْ مَشْهَدٍ وَاَثَرْتُ نَفْعَ الْمَوْتِ فِي الْاَعْدَاءِ
 ۳۴۔ يَارَبِّ اَمْنَا بِاَنَّكَ وَاحِدٌ رَبُّ السَّمَاءِ وَخَالِقَ الْغُبَرَاءِ
 ۳۵۔ اَمَنْتُ بِالْكِتَابِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهَا وَبِكُلِّ مَا اَخْبَرْتَ مِنْ اَنْبَاءِ
 ۳۶۔ يَا مُلْجِئِيْ اَدْرِكْ فَإِنَّكَ مُوَلِّيْ يَا كَهْفِيْ اَعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّغْبَاءِ
 ۳۷۔ يَا رَبِّ اَيِّدْنِيْ بِفَضْلِكَ وَانْتَقِمْ مِّنْ يَدُسِّ الدِّينِ تَحْتَ عَفَاءِ
 ۳۸۔ لَا يَعْلَمُوْنَ نِكَاتِ دِيْنِ الْمُصْطَفَى وَتَهَالَكُوا فِي بُخْلِهِمْ وَ رِيَاءِ
 ۳۹۔ يُؤْذُوْنَنِيْ قَوْمٌ اَضَاعُوا دِيْنَهُمْ نَجَسُ الْمَقَاصِدِ مُظْلِمُ الْاَرَاءِ
 ۴۰۔ خَشُوا وَلَا يَخْشَى الرَّجَالُ شَجَاعَةً فِي نَائِبَاتِ الدَّهْرِ وَاهْتِجَاءِ
 ۴۱۔ زَمَعَ الْاَنَاسُ يُحْمَلِقُوْنَ كَتَلَبِ يُؤْذُوْنَنِيْ بِتَحَوُّبِ وَمُؤَا
 ۴۲۔ حَسَدُوا فَسَبُّوا حَاسِدِيْنَ وَلَمْ يَزَلْ ذُو الْفَضْلِ يَحْسُدُهُ ذُوُّوَالْاَهْوَاءِ
 ۴۳۔ صَالُوْا بِاِبْدَاءِ النَّوَاجِدِ كَالْعِدَا لِمَقَالَةِ ابْنِ بَطَالَةٍ وَشَاءَ
 ۴۴۔ اِنَّ اللَّئَامَ يَكْفُرُوْنَ وَ ذَمُّهُمْ مَا زَادَنِيْ اِلَّا مَقَامَ سَنَاءِ
 ۴۵۔ نَضُّوْا الشَّيَابَ ثِيَابَ تَقْوَى كُلُّهُمْ مَا بَقِيَ اِلَّا لِبَسَةِ الْاَغْوَاءِ
 ۴۶۔ مَا اِنْ اَرَىْ غَيْرَ الْعَمَائِمِ وَاللُّحَى اَوْ اَنْفَازَاغَتْ بِفَرْطِ مِرَاءِ
 ۴۷۔ وَارَى تَغِيْظُهُمْ يَفُوْرُ كُلِّجَةِ مَوْجِ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي الْغُلُوْءِ
 ۴۸۔ كَلِمُ اللَّئَامِ اَسِنَّةٌ مَّدْرُوْبَةٌ اَعْرَى بِوَاطِنِهِمْ لِبَاسُ عُوْءِ
 ۴۹۔ مَنْ تَحَبَّرَ عَنْ ذِلَّتِيْ وَ مُصِيْبَتِيْ مَوْلَايْ خَتَمَ الرُّسُلِ اَهْلَ رَجَاءِ

- ۳۲۔ میں غموں کا علاج اس کے فضل کی تلواروں سے کرتا ہوں اور اللہ ہی میرے لئے کافی ہے اور کیا خوب نگہبان ہے۔
 ۳۳۔ میرے ناک نے کسی مقام پر بھی ذلت کی بو نہیں سونچی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا ہے۔
 ۳۴۔ اے میرے رب! ہم ایمان لانے کو تو واحد ہے۔ آسمان کا پروردگار اور (خاکستری) زمین کا خالق۔
 ۳۵۔ میں ان تمام کتابوں پر ایمان لیا جو تو نے نازل فرمائیں اور ان تمام پیشگوئیوں پر بھی جن کی تو نے خبر دی ہے۔
 ۳۶۔ اے میری پناہ! مجھے سنبھال کر تو ہی میری سپر ہے۔ اے مری جائے پناہ! مجھے (کینوں کے) شور و شر سے بچالے۔
 ۳۷۔ اے میرے رب! اپنے فضل سے مجھے قوت و طاقت بخش اور اُس سے استقام لے جو دین کو مٹی میں دباتا ہے۔
 ۳۸۔ یہ لوگ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے نکات کو نہیں جانتے اور اپنے ہی بخل اور ریا میں ہلاک ہو رہے ہیں۔
 ۳۹۔ وہ مجھے اذیت دیتے ہیں۔ وہ ایسی قوم ہیں جنہوں نے اپنا دین ضائع کر دیا۔ ناپاک مقاصد اور تباہی آراء والے۔
 ۴۰۔ انہوں نے ڈرایا مگر مردانِ خدا اپنی بہادری کی وجہ سے نہیں ڈرتے زمانے کے مصائب اور جنگ میں۔
 ۴۱۔ عوام میں سے کینہ لوگ مجھے لومڑی کی طرح گھورتے ہیں۔ وہ مجھے اپنی بدیوں اور شرارتوں سے اذیت دیتے ہیں۔
 ۴۲۔ انہوں نے حسد کیا اور حسد بن کر گالیاں دیں اور ایسا ہمیشہ ہوتا آیا ہے کہ صاحبِ فضیلت سے ہوا و ہوس والے حسد کرتے ہیں۔
 ۴۳۔ انہوں نے دشمنوں کی طرح اپنی پکیلیاں دکھا کر حملہ کیا۔ بطالت اور بدگوئی کے فرزند کے اقوال سے۔
 ۴۴۔ کینے کافر قرار دیتے ہیں اور ان کی مذمت نے تو مجھے بلند مرتبہ اور برتری میں اور بھی بڑھایا ہے۔
 ۴۵۔ انہوں نے اپنے تقویٰ کے تمام کپڑے اتار دیئے ہیں اب ان کے پاس کچھ نہیں رہا سوائے گمراہ کن لباس کے۔
 ۴۶۔ میں سوائے پگڑیوں اور ڈاڑھیوں کے کچھ نہیں دیکھتا یا پھر ایسے ناک جو تکبر کی افراط سے نیڑے ہو گئے ہیں۔
 ۴۷۔ میں ان کے غصے کو دیکھتا ہوں کہ وہ منہ جھڑکی طرح جوش مار رہا ہے۔ سمندر کی موجوں کی طرح گمراہی کی موجیں۔
 ۴۸۔ کینوں کی باہیں تیز کئے گئے نیزے ہیں بھونکنے کے لباس نے ان کے اندرون کو جھکا کر دیا ہے۔
 ۴۹۔ میری ذلت اور میری مصیبت کی خبر کون دے گا میرے آقا، خاتم الرسل، صاحبِ احسان و فضیلت کو۔

- ۵۰۔ يٰطَيِّبَ الْاٰخِلَاقِ وَالْاَسْمَاءِ
 ۵۱۔ اِنَّ الْمَحَبَّةَ لَا تُضَاعُ وَ تُشْتَرَى
 ۵۲۔ اَنْتَ الَّذِي جَمَعَ الْمَحَاسِنَ كُلَّهَا
 ۵۳۔ اَنْتَ الَّذِي تَرَكَ الْهُدُوْنَ لِرَبِّهِ
 ۵۴۔ يٰكَفِّرْ نَعْمَ اللّٰهُ وَالْاِلَاءِ
 ۵۵۔ يٰبَدِّرْ نُوْرَ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانَ
 ۵۶۔ يٰاشْمُسْنَا يَا مَبْدِءَ الْاَنْوَارِ
 ۵۷۔ اِنِّى اَرَىٰ فِى وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
 ۵۸۔ مَا جِئْتَنَا فِى غَيْرِ وَقْتٍ ضَرْوَرَةٍ
 ۵۹۔ اِنِّى رَأَيْتُ الْوَجْهَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ
 ۶۰۔ شَمْسُ الْهُدٰى طَلَعَتْ لَنَا مِنْ مَّكَهَ
 ۶۱۔ ضَاهَتْ اَيَّاهُ الشَّمْسُ بَعْضَ ضِيَايِهِ
 ۶۲۔ اَعْلٰى الْمُهْمِنِ هِمَمَانِى دِيْنِهِ
 ۶۳۔ نَسَمٰى كَفَتِيَّانِ بَدِيْنِ مُحَمَّدٍ
 ۶۴۔ نَلْنَا ثَرِيَّاءَ السَّمَاءِ وَ سَمَكُهُ
 ۶۵۔ اِنَّا جُعِلْنَا كَالسُّيُوفِ فَتَدْمَغُ
 ۶۶۔ وَاَهَا لَا صُحَابَ النَّبِيِّ وَجَنَدِهِ
 ۶۷۔ غَمِسُوا بِبَرَكَاتِ النَّبِيِّ وَفَيْضِهِ
 جَنَّتَاكَ مَظْلُوْمِيْنَ مِنْ جُهَلَاءِ
 اِنَّا نَحْبُكَ يٰذُكَاةَ سَخَاءِ
 اَنْتَ الَّذِي قَدْ جَاءَ لِلْاَحْيَاءِ
 وَتَخَيَّرَ الْمَوْلٰى عَلَى الْخَوْبَاءِ
 يَسْعٰى اِلَيْكَ الْخَلْقُ لِلْاَرَكَاءِ
 تَهْوٰى اِلَيْكَ قُلُوْبُ اَهْلِ صَفَاءِ
 نُوْرَتِ وَجْهَ الْمُدْنِ وَالْبَيْدَاءِ
 شَانَا يَفُوْقَ شَيْوْنِ وَجْهَ ذُكَاةِ
 قَدْ جِئْتَ مِثْلَ الْمَزْنِ فِى الرَّمْضَاءِ
 وَجْهَ كَبَدْرِ اللَّيْلَةِ الْبَلَاءِ
 عَيْنُ النَّدَا نَبَعَتْ لَنَا بِحِرَاءِ
 فَاِذَا رَأَيْتُ فَهَاجَ مِنْهُ بُكَاءِ
 نَبْنٰى مَنَازِلَنَا عَلَى الْجَوْرَاءِ
 لَسْنَا كَرَجُلٍ فَاقِدِ الْاَعْضَاءِ
 لِنَرُدَّ اِيْمَانًا اِلَى الصَّيْدَاءِ
 رَاسَ اللَّثَامِ وَ هَامَةَ الْاَعْدَاءِ
 حَفَدُوْا اِلَيْهِ بِشِدَّةٍ وَرَخَاءِ
 فِى النُّوْرِ بَعْدَ تَمَرُّقِ الْاَهْوَاءِ

- ۵۰۔ اسے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے ہم جابلوں کے ظلموں سے مظلوم ہو کر تیرے پاس آئے ہیں۔
 ۵۱۔ یقیناً محبت نہ تو ضائع کی جاسکتی ہے۔ اسے آفتاب سخاوت! ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔
 ۵۲۔ تو ہی ہے جس نے ہم محاسن جمع کر لئے ہیں۔ تو ہی ہے جو انبیاء کے لیے آیا ہے۔
 ۵۳۔ تو ہی ہے جس نے اپنے رب کے لئے (دشمنوں سے) صلح جوئی کو چھوڑ دیا اور اپنی جان پر اپنے مولیٰ کو مقدم کر کے اختیار کر لیا۔
 ۵۴۔ اے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور بخششوں اور عطایا کے خزانے! مخلوق تیری طرف پناہ لینے کے لئے دوڑی آ رہی ہے۔
 ۵۵۔ اے اللہ تعالیٰ کے نور و عرفان کے بدرِ کامل! اہل صفا کے دل تیری طرف ٹوٹے پڑتے ہیں۔
 ۵۶۔ اے ہمارے آفتاب اور اے منبع الانوار! تو نے شہروں اور ویرانوں کے پیرے منور کر دیئے۔
 ۵۷۔ میں تیرے دیکھے ہوئے چہرے میں ایسی شان دیکھتا ہوں جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بڑھ کر ہے۔
 ۵۸۔ تو ہمارے پاس بے وقت اور بے ضرورت نہیں آیا تو ایسے آیا ہے جیسے شدید گرما میں بارش آ جائے۔
 ۵۹۔ میں نے وہ چہرہ دیکھا ہے جو محمدؐ کا چہرہ ہے۔ ایسا چہرہ جیسا چودھویں رات کا چاند ہو۔
 ۶۰۔ ہدایت کا آفتاب ہمارے لئے مکہ سے طلوع ہوا۔ بخششوں کا چشمہ ہمارے لئے حراء سے پھوٹ پڑا۔
 ۶۱۔ سورج کی شعاعیں اس کی ضیاء کے ایک قطرے مثلاً ہیں جب میں نے (اس سورج کو) دیکھا تو اس سے میرے رونے میں ہیجان پیدا ہو گیا۔
 ۶۲۔ خدائے مہبین نے اپنے دین کے بارہ میں ہماری ہمتوں کو بلند کیا (چنانچہ) ہم اپنی منزلیں ستارۂ جواز پر بنا رہے ہیں۔
 ۶۳۔ ہم محمدؐ کے دین کے لئے نوجوانوں کی طرح سعی و کوشش کرتے ہیں۔ ہم اس آدمی کی طرح نہیں جس کے اعضاء ہی مفقود ہو گئے ہوں۔
 ۶۴۔ ہم آسمان کے ثریا اور اس کی بلند یوں تک پہنچ گئے تاکہ ہم ایمان کو زمین پر واپس لے آئیں۔
 ۶۵۔ ہمیں تلواروں کی طرح بنایا گیا ہے سو ہم کینوں کے سر اور دشمنوں کی کھوپڑیاں توڑ ڈالتے ہیں۔
 ۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور لشکروں پر آفرین ہو جو دکھ میں بھی اور سکھ میں بھی آپکی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔
 ۶۷۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات اور فیض سے خواہشاتِ نفسانی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد نور میں ڈوب گئے۔

- ۶۸۔ قَامُوا بِأَقْدَامِ الرَّسُولِ بَغْزَةً
۶۹۔ فَذَمُّ الرِّجَالِ لِمُصَدِّقِهِمْ فِي حُبِّهِمْ
۷۰۔ بَلَغَ الْقُلُوبُ إِلَى الْخَنَاجِرِ كَرْبَةً
۷۱۔ دَخَلُوا حَدِيثَةَ مَلَّةٍ غَرَاءَ
۷۲۔ وَفَنُوا بِحُبِّ الْمُصْطَفَى فَبَحْبَهُ
۷۳۔ قَبِلُوا الدِّينَ اللَّهُ كُلُّ مُصِيبَةٍ
۷۴۔ قَدْ أَثَرُوا وَاجَهَ النَّبِيِّ وَنُورَهُ
۷۵۔ فِي وَقْتِ ظُلُمَاتِ الْمَفَاسِدِ نُورُوا
۷۶۔ نَهَبَ اللَّثَامُ نُشُوبَهُمْ فَمَلِكُهُمْ
۷۷۔ وَاهَاهُمْ قَتَلُوا لِعِزَّةِ رَبِّهِمْ
۷۸۔ شَهِدُوا الْمَعَارِكُ كُلَّهَا حَتَّى قَضَوْا
۷۹۔ مَا فَارَقُوا نُسْبَ الْهُدَى وَتَحَيَّرُوا
۸۰۔ هَذَا رَسُولٌ قَدْ أَتَيْنَا بَابَهُ
۸۱۔ يَأْتِيَتْ شُقَّ جَنَانِي الْمَتَمَوِّجُ
۸۲۔ إِنَّا قَصَدْنَا ظِلَّهُ بِهَوَاجِرِ
۸۳۔ يَأْمَنُ يُكَذِّبُ دِينَنَا وَنَبِيَّنَا
۸۴۔ وَاللَّهِ لَسْتُ بِبَاسِلٍ يَوْمَ الْوَعَى
۸۵۔ إِنَّا نَشَاهِدُ حُسْنَهُ وَجَمَالَهُ
- حَضَرُوا جَنَابَ إِمَامِنَا لِفِدَاءِ
تَحْتَ السُّيُوفِ أَرِيقَ كَالْأَطْلَاءِ
فَتَحَيَّرُوا لِلَّهِ كُلِّ عَنَاءِ
عَذَّبَ الْمَوَارِدِ مُثْمِرُ الشَّجَرَاءِ
قَطَعُوا مِنَ الْآبَاءِ وَالْأَبْنَاءِ
حَتَّى رَضُوا بِمَصَائِبِ الْأَجْلَاءِ
وَتَبَاعَدُوا مِنْ صُحْبَةِ الرَّفَقَاءِ
وَجَدُوا السَّنَا فِي اللَّيْلَةِ اللَّيْلَاءِ
أَعْطَى جَوَاهِرَ حِكْمَةٍ وَضِيَاءِ
مَاتُوا لَهُ بِصَدَاقَةِ وَصَفَاءِ
لِرِضَا الْمُتَّهِمِينَ نَحْبَهُمْ بِوَفَاءِ
جَوْرَ الْعِدَا وَبَوَائِقِ الْهَيْجَاءِ
بِمَحَبَّةٍ وَإِطَاعَةٍ وَرِضَاءِ
لَأَرَى الْخَلَائِقَ بِحَرْهَا كَلَمَاءِ
كَالطَّيْرِ إِذَا يَأْوِي إِلَى الدَّفَوَاءِ
وَتَسُبُّ وَجْهَ الْمُصْطَفَى بِجَفَاءِ
إِنْ لَمْ أَشْنِ عَلَيْكَ يَا ابْنَ بَغَاءِ
وَمَلَا حَةً فِي مُقَلَّةِ كَحَلَاءِ

- ۶۸۔ وہ غزوات میں رسول کے قدموں میں کھڑے رہے وہ ہمارے امام کے حضور خدا ہونے کے لئے حاضر ہوئے۔
۶۹۔ لہجہ محبت میں ان کے صدق کی وجہ سے ان مردوں کا خون تلواروں کے نیچے اس طرح بہایا گیا جیسے بہن کے نوزائیدہ بچے (کوئی کیا جانے)۔
۷۰۔ (جب) کرب سے دل ہنسلیوں (حلق) تک پہنچ گئے تو انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت اختیار کر لی۔
۷۱۔ وہ داخل ہو گئے ملت غراء کے باغ میں جو چشموں والا اور شر دار درختوں والا ہے۔
۷۲۔ وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا ہو گئے اور اس کی محبت کے باعث اپنے باپ دادوں اور بیٹوں سے منقطع ہو گئے۔
۷۳۔ انہوں نے اللہ کے دین کے لئے ہر مصیبت قبول کر لی حتیٰ کہ وہ جلا وطنی کے مصائب پر بھی راضی ہو گئے۔
۷۴۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور اس کے نور کو ترجیح دی اور اپنے ساتھیوں کی صحبت سے دور پٹے گئے۔
۷۵۔ مفاسد کی تاریکیوں کے وقت ان کو منور کیا گیا۔ انہوں نے اجنبائی تاریک رات میں روشنی کو پا لیا۔
۷۶۔ کینہ لوگوں نے ان کی جائیدادیں چھین لیں تو ان کے (آسمانی بادشاہ نے (ان کو) حکمت اور نور کے جوہرات عطا کئے۔
۷۷۔ آخرین ہو ان پر۔ وہ اپنے رب کی عزت کی خاطر قتل کئے گئے انہوں نے اس کے لئے صدق و صفا سے جان دے دی۔
۷۸۔ وہ تہم معرکوں میں حاضر رہے یہاں تک کہ انہوں نے خدائے مبین کی رضا کی خاطر پوری وفاداری کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کر دیا۔
۷۹۔ انہوں نے ہدایت کے راستوں کو ہرگز نہ چھوڑا اور دشمنوں کا ظلم اور یہابانوں کے مصائب کو خوشی خوشی اختیار کر لیا۔
۸۰۔ یہی وہ رسول ہے جس کے دروازے پر ہم آئے ہیں۔ محبت، اطاعت اور رضامندی کے ساتھ۔
۸۱۔ کاش میرا لہریں مارتا ہوا دل چیرا جاتا تا میں لوگوں کو پانی کی طرح اس کا سمندر دکھا دیتا۔
۸۲۔ ہم نے دو پہروں کی گرمی میں اس کے سایہ کا قصد کیا ہے اس پرندہ کی طرح جب وہ بڑ کے درخت کی پناہ لیتا ہے۔
۸۳۔ اے وہ شخص! جو ہمارے دین اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریک کرتا ہے اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کو از رو جلا لیا کرتا ہے۔
۸۴۔ خدا کی قسم! میں جنگ کے دن بیدار نہیں ہوں گا۔ اگر میں تجھ پر یکبارگی حملہ نہ کروں اے سرکش انسان!
۸۵۔ ہم تو اس کا حسن اور اسکا جمال مشاہدہ کر رہے ہیں اور نرم گلیں آنکھوں میں ملاحت بھی۔

- ۸۶۔ بِدْرٍ مِّنَ اللَّهِ الْكَرِيمِ بِفَضْلِهِ وَالْبَدْرُ لَا يَغْسُو بِلُغَىٰ ضِرَاءِ
 ۸۷۔ لَا يُبْصِرُ الْكَفَّارُ نُورَ جِهَالِهِ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ مِّنْ حَيَاةٍ غِشَاءِ
 ۸۸۔ إِنَّا بَرَاءٌ فِي مَنَاجِدِ دِينِهِ مِّنْ كُلِّ زَنْدِيقٍ عَدُوٍّ دِهَاءِ
 ۸۹۔ نَخْتَارُ أَنَا نَارَ النَّبِيِّ وَأَمْرَهُ نَقْفُو كِتَابَ اللَّهِ لَا الْآرَاءِ
 ۹۰۔ يَأْمُرُنِي إِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلتَّقَىٰ فَانْظُرْ مَالِ الْأَمْرِ كَالْعُقَلَاءِ
 ۹۱۔ إِنِّي أَرَاكَ تَمِيسُ بِالْخِلَاءِ أَنْسَيْتَ يَوْمَ الظُّغَنِ وَالْإِسْرَاءِ
 ۹۲۔ تَبَّ أَيُّهَا الْعَالِي وَتَاتِي سَاعَةٌ تُمَسِّي تَعْصُ بِمِثْنِكَ الشَّلَاءِ
 ۹۳۔ أَفْتَضِرُّنَّ عَلَى الصَّفَاةِ رُجَاةٌ هَوْنٌ عَلَيْكَ وَلَا تَمُتْ بِأَبَاءِ
 ۹۴۔ غَرَّتْكَ أَقْوَالُ بَغِيرٍ بَصِيرَةٍ سُرَّتْ عَلَيْكَ حَقِيقَةُ الْأَنْبَاءِ
 ۹۵۔ إِنَّ السُّمُومَ لَشَرٌّ مَّا فِي الْعَالَمِ وَمِنَ السُّمُومِ غَوَائِلُ الْآرَاءِ
 ۹۶۔ جَاوَزْتَ بِالتَّكْفِيرِ عَرَصَاتِ التَّقَىٰ أَشَقَّقْتَ قَلْبِي أَوْ رَأَيْتَ خَفَائِي
 ۹۷۔ تَاتِيكَ آيَاتِي فَتَعْرِفُ وَجْهَهَا فَاصْبِرْ وَلَا تَتْرُكْ طَرِيقَ حَيَاةِ
 ۹۸۔ إِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا بَيْضَاعَ بِفِتْنَةٍ وَالْأَجْرُ يُكْتَبُ عِنْدَ كُلِّ بَلَاءِ
 ۹۹۔ يَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا بِكَرَامَةٍ يَا مَنْ يَرَى قَلْبِي وَلَبَّ لِحَائِي
 ۱۰۰۔ يَا مَنْ أَرَى أَبْوَابَهُ مَفْتُوحَةً لِلْسَّائِلِينَ فَلَا تَرُدُّ دُعَائِي

من الرهن

- ۸۶۔ وہ بدر ہے خداوند کریم کی طرف سے اور اس کے فضل سے۔ اور بدر کسی اندھے کی لغو باتوں سے بے نور نہیں ہوتا۔
 ۸۷۔ کفار اس کے جمال کا نور نہیں دیکھ سکتے۔ بے ہوشی کی زندگی سے تو موت بہتر ہے۔
 ۸۸۔ ہم اس کے دین کے راستوں میں (چلتے ہوئے) ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔
 ۸۹۔ ہم نبی صلی اللہ وسلم کے آثار اور احکام کو اختیار کرتے ہیں ہم اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ آراء کی۔
 ۹۰۔ اے میری تکفیر کرنے والے! انجام بخیر تو منتہی کا ہوتا ہے پس عقلمندوں کی طرح کاموں کے انجام پر نظر رکھ۔
 ۹۱۔ میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو متکبر کرنا سے چلتا ہے کیا تو سفر کا دن اور رات کی روانگی بھول گیا ہے۔
 ۹۲۔ اے حد سے گذر جانے والے! توبہ کر۔ وہ گھڑی آتی ہے کہ تو اپنے بے حس ہاتھ کو دانتوں سے کاٹے گا۔
 ۹۳۔ کیا تو پتھر کی سل پر شیشہ کو مارتا ہے۔ اپنے پر رحم کر متکبرانہ انکار سے ہلاک مت ہو۔
 ۹۴۔ بے بصیرت اقوال نے تجھے دھوکہ دیا ہے تجھ پر پیشگوئیوں کی حقیقت پوشیدہ کر دی گئی ہے۔
 ۹۵۔ یقیناً زہر دنیا میں سب سے بُری چیز ہیں اور گمراہ آراء بھی زہروں میں سے ایک زہر ہیں۔
 ۹۶۔ تکفیر کر کے تو تنقوی کے میدانوں کو پھلانگ گیا ہے۔ کیا تو نے میرا دل چیرا ہے یا میرا کوئی پوشیدہ گناہ دیکھا ہے۔
 ۹۷۔ تیرے پاس میرے نشان آئیں گے اور تو ان کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کی راہ کو ترک نہ کر۔
 ۹۸۔ مقرب آزمائش سے ضائع نہیں کیا جاتا اور ہر بلا کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔
 ۹۹۔ اے ہمارے رب! تو پہلے درمیانِ بلاحت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل کو اور میرے ظہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے۔
 ۱۰۰۔ اے وہ ذات! جس کے دروازے میں سامانوں کے لئے کھلے دیکھتا ہوں۔ میری دعا کو رد نہ فرما۔

- ۱۔ اطع رَبَّكَ الْجَبَّارَ أَهْلَ الْأَوَامِرِ وَخَفْ قَهْرَهُ وَاتْرُكْ طَرِيقَ التَّجَاسُرِ
- ۲۔ وَكَيْفَ عَلَى نَارِ النَّهَابِ تَصْبِرُ وَأَنْتَ تَأْذَى عِنْدَ حَرِّ الْهَوَاجِرِ
- ۳۔ وَحُبُّ الْهَوَىٰ وَاللَّهِ صَلِّ مُدْمَرٌ كَمَلَّمَسِ أَفْعَى نَاعِمٌ فِي النَّوَاطِرِ
- ۴۔ فَلَا تَحْتَرُوا الطُّغْوَىٰ فَإِنَّ إِهْنَا غِيُورٌ عَلَى حُرْمَاتِهِ غَيْرُ قَاصِرِ
- ۵۔ وَلَا تَقْعُدَنَّ يَا ابْنَ الْكِرَامِ بِمُفْسِدٍ فَتَرْجِعَ مِنْ حُبِّ الشَّرِّيرِ كَخَاسِرِ
- ۶۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ ذَنْبًا صَغِيرًا كَهَيْنٍ فَإِنَّ وَدَادَ اللَّئِمِ أَحْدَى الْكِبَائِرِ
- ۷۔ وَآخِرُ نَصِيحِي تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ وَمَوْتُ الْفَتَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مَنَائِرِ

انجام آئیم

- ۱۔ اپنے رب کی، جو جبار اور احکام دینے کا حقدار ہے، اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور بے جا دلیری کا طریق چھوڑ دے
- ۲۔ اور تو جہنم کی آگ پر کیسے صبر کر سکے گا حالانکہ تو تو دو پہروں کی چپش سے بھی تکلیف محسوس کرتا ہے
- ۳۔ اور ہوا و ہوس کی محبت، خدا کی قسم! ایک مہلک سانپ ہے جو سانپ کی کینچلی کی طرح بظاہر نرم و کھائی دیتی ہے
- ۴۔ تم سرکشی اختیار نہ کرو کیونکہ ہمارا معبود اپنی حرمتوں کی حفاظت پر غیرت مند ہے اور کوتاہی کرنے والا نہیں
- ۵۔ اے بزرگوں کے بیٹے! مفسد کے ساتھ مت بیٹھو ورنہ تو شریر کی محبت کی وجہ سے خسارہ پانے والے کی طرح لوٹنے کا
- ۶۔ اور تو چھوٹے سے گناہ کو بھی معمولی مت سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہ کی محبت بھی بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ ہے
- ۷۔ اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر، پھر توبہ کر، اور گناہوں میں مبتلا ہونے کی نسبت جوانی کا مر جانا بہتر ہے

- ۱۔ لَمَّا رَأَى النُّوْكَى خُلَاصَةً أَنْضَرْنِى
 ۲۔ إِنْ يَشْتُمُوا فَلَقَدْ نَزَعْتُ ثِيَابَهُمْ
 ۳۔ هُمْ يَشْتُمُونَ وَلَا أَخَافُ لِسَانَهُمْ
 ۴۔ نَزَلْتُ مَلَامَةً لَا أَيْمَى مِنْ حُبِّهِ
 ۵۔ يَا لَا أَيْمَى دَعْ كُلَّ لَوْمٍ وَانْتَظِرْ
 ۶۔ جَلَّتْ وَصَايَانَا هُدًى لَكِنَّا
- فَرُّوا وَ وَلُوا الدُّبُرَ كَالْمَشْوَرِ
 وَتَرَكْتُهُمْ كَالْمَيْتِ الْمُنْتَكِرِ
 إِنِّى أَرَى الطَّافَ رَبِّ أَكْبَرِ
 مِنِّى بِمَنْزِلَةِ الْمَحَبِّ الْمُوَثَّرِ
 سَتَرِى بَرُوقَ الْخَلْقِ بَعْدَ تَبَصُّرِ
 كَبُرْتُ عَلَيْكَ وَ لَيْتَهَا لَمْ تَكْبُرِ

انجام آتھم

- ۱۔ جب یہ قوفوں نے میرے زہر خالص کو دیکھا وہ بھاگ گئے اور انہوں نے شرمندہ شخص کی طرح پیٹھ پھیر لی
 ۲۔ اُردہ کالیاں دیتے ہیں تو میں نے بھی ان کو ان کے کپڑے اتار کر ان کا تنک ظہر کر دیا ہے اور ان کو ایسے روئے کی طرح بنا چھوڑا ہے جس کی پہچان ہی نہ ہو سکے
 ۳۔ وہ کالیاں دیتے ہیں اور میں ان کی زبان درازی سے نہیں ڈرتا کیونکہ میں رب اکبر کی مہربانیوں کو دیکھ رہا ہوں
 ۴۔ خدا کی محبت کی وجہ سے ملامت کرنے والے کی ملامت میرے لئے پسندیدہ دوست کی طرح ہے
 ۵۔ اے مجھے ملامت کرنے والے! ملاستوں کو چھوڑ دے اور انتظار کر۔ تو ضرور بیٹھا ہو جانے کے بعد سچائی کی چمک دیکھ لے گا
 ۶۔ ہماری نصیحتیں ہدایت کے لحاظ سے شاندار ہیں لیکن وہ تجھ پر شاق ہیں۔ کاش کہ وہ شاق نہ گذر میں

- ۱۔ اَلَا يَا أَيُّهَا الْخَرُّ الْكَرِيمُ تَدَبَّرْ يَهْدِكَ الْمَوْلَى الرَّحِيمُ
 ۲۔ وَلَا تَبْخُلْ وَلَا تَقْصُدْ فُسَادًا أَنْ تَطْفِئَ مَا حَضَا الرَّبُّ الْعَظِيمُ
 ۳۔ وَمَا جِئْنَا الْوَرَى فِي غَيْرِ وَقْتٍ وَ قَدْ هَبَّتْ لِقَارِئِهَا النَّسِيمُ

انجام آتہم

- ۱۔ اسے آزاد کریم مرد! جد بزرگ۔ مولائے رحیم تجھے ہدایت دے گا
 ۲۔ بخیل مت بن اور فساد کا ارادہ بھی نہ کر۔ کیا تو بجھا سکتا ہے جسے رب عظیم نے روشن کیا ہے
 ۳۔ اور ہم مخلوق کے پاس بے وقت نہیں آئے۔ اپنے وقت پر بادِ نسیم چلی ہے

- ۱۔ أَحَاطَ النَّاسُ مِنْ طُغْوَى ظِلَامٍ عِلَامَاتٍ بِهَا عُرِفَ الْإِمَامُ
 ۲۔ فَلَا تَعْجَبْ بِمَا جِئْنَا بِنُورٍ بَدَتْ عَيْنٌ إِذَا اشْتَدَّ الْأَوَامُ

انجام آتہم

- ۱۔ سرکشی کی وجہ سے حدیث کی لوگوں کو گھیر لیا ہے۔ یہ وہ نشانیوں میں جن سے امام وقت کی نشان دہی کی گئی ہے
 ۲۔ پس تعجب نہ کر اس نور پر جو ہم لائے ہیں۔ کیونکہ غیب سے ایک چشمہ ظاہر ہوتا رہا ہے جب بھی یہ اس شدت اختیار کرتی رہی

- ۱۔ تَذَكَّرُ مَوْتَ دَجَالٍ رُدَّالٍ وَتَوَدُّ النَّارَ اَتَمَّ ذِي الْخَبَالِ
- ۲۔ اَتَاهُ الْمَوْتُ بَعْدَ كَمَالٍ دَجَلٍ وَانْكَارٍ وَ مَكْرٍ فِي الْمَقَالِ
- ۳۔ اَرَاهُ اللهَ هَاوِيَةً وَ ذُلًّا وَ فِي النَّيْرَانِ الْقَيِّ كَالدَّمَالِ
- ۴۔ كَمِثْلِي كَانَ فِي عُمْرٍ وَ سِنٍ سَمِينٍ الْجِسْمِ اَبَعَدَ مِنْ هُزَالِ
- ۵۔ وَمَا اَرَدَاهُ اِلَّا حُبُّ كُفْرٍ وَاحْبَابٍ وَ اَمْلَاكِ وَ مَالِ
- ۶۔ فَرَى اَرْضًا بِخَوْفٍ بَعْدَ اَرْضٍ فَمَا نَفَعَتْهُ حِيلُ الْاِنتِقَالِ
- ۷۔ وَدَقَّتْ هَامَةٌ الْكَذَابِ حَقًّا بِاطْرَافِ الرَّجَاجِ اَوْ الْعَوَالِ
- ۸۔ وَقَدْ هَابَ الْمُنَايِمُ اَنْسَى زَمَانَ الْمَوْتِ مِنْ زَهْوِ الضَّلَالِ
- ۹۔ فَفَكَّرُ كَيْفَ اَدْرَكَهُ الْمَنِيَّةُ مُقَدَّرَةً لَهُ بَعْدَ الْخَبَالِ
- ۱۰۔ تَوَفَّاهُ الْمُهَيَّمُنُ عِنْدَ حُبْثٍ وَ اِصْرَارٍ عَلَى سُبُلِ الْوَبَالِ
- ۱۱۔ فَاَيْنَ الْيَوْمِ اَتَمَّ يَاعْدُوِي اَلَمْ يَرْحَلْ اِلَى دَارِ النُّكَالِ
- ۱۲۔ اَلَمْ يَثْبُتْ بِفَضْلِ اللهِ صِدْقِي اَلَمْ يَظْهَرْ جَزَاءُ الْاِفْتِخَالِ
- ۱۳۔ وَمَا نَجَّاهُ عَيْسَى وَالصَّلِيبُ وَلَمْ يَعْصِمْهُ اَحَدٌ مِّنْ عِيَالِ

- ۱۔ اس کیلئے دجال کی موت کو یاد کر جو آگ کا ایندھن (اور) مفسد آتھم ہے
- ۲۔ انتہائی دھوکہ بازی اور انکار اور گفتگو میں چالبازی کے بعد اسے موت آگئی
- ۳۔ خدا نے اسے جہنم اور ذلت دکھا دی اور وہ آگ میں ڈال دیا گیا خشک گور کی طرح
- ۴۔ وہ عمر اور سن میں میری مانند تھا، فرہ جسم رکھنے والا (اور) لاغری سے دور تھا
- ۵۔ اور نہیں ہلاک کیا اسے مکر کفر، دوستوں، اسلحہ اور مال کی محبت نے
- ۶۔ اس نے خوف کی وجہ سے ایک جگہ کے بعد دوسری جگہ کو طے کیا۔ سو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے جیلوں نے اسے کوئی نفع نہ دیا
- ۷۔ اور کذاب کی کھوپڑی درحقیقت خوب کوٹ دی گئی نیزوں کے دستوں یا پھلوں سے
- ۸۔ اور وہ موتوں سے ڈرا پھر اس نے بھلا دیا موت کے وقت کو گمراہی سے پیدا ہونے والے تکبر کی وجہ سے
- ۹۔ پس تو سوچ کہ موت نے اسے کس طرح آ لیا جو اس کے لئے خرابی کے بعد مقدر تھی
- ۱۰۔ خدائے محبین نے اس کو خباثت (کے اظہار) اور وبال کی راہوں پر مُضِر ہونے پر وفات دیدی
- ۱۱۔ اے میرے دشمن! آج آتھم کہاں ہے؟ کیا وہ عبرت کا سزا کے گھر کی طرف کوچ نہیں کر گیا؟
- ۱۲۔ کیا اللہ کے فضل سے میرا صدق ظاہر نہیں ہو گیا؟ کیا بہتان باندھنے اور جھوٹ بولنے کی سزا ظاہر نہیں ہو گئی؟
- ۱۳۔ اور نہ اسے عیسیٰ نے نجات دی ہے اور نہ صلیب نے اور نہ اس کو کتبے میں سے کسی نے بچایا ہے

- ۱۴۔ تَجَلَّتْ آيَةُ الرَّبِّ الْعَظِيمِ
 ۱۵۔ وَأَيْنَ اللَّاعِنُونَ بِصَدْرِ نَادٍ
 ۱۶۔ وَأَيْنَ السَّاحِرُونَ مِنَ الْآدَانِي
 ۱۷۔ فَوَادِي قَدْ تَادَى مِنْ آذَاهُمْ
 ۱۸۔ أَطَالُوا أَلْسُنَ التَّذْمِيمِ ظُلْمًا
 ۱۹۔ وَقَالُوا كَذِبٌ يُؤْذِي الْإِنْسَانَ
 ۲۰۔ وَمَلَّثُوا كُلَّ قَرْطَاسٍ بِذَمِّي
 ۲۱۔ وَمَا خَافُوا عِقَابَ اللَّهِ رَبِّي
 ۲۲۔ فَسَلِّ هُمْ أَيْنَ أَنْتُمْ فِي النَّصَارَى
 ۲۳۔ أَمَا مَاتَ الَّذِي زَعَمُوهُ حَيًّا
 ۲۴۔ أَمَا شَهِتَ وُجُوهُ الْمُتَكِبِينَ
 ۲۵۔ وَلَمْ يَقْتُلْهُ مِنْ أَمْرِي ثُبُونٌ
 ۲۶۔ بَدَتْ آيَاتُ رَبِّي مِثْلَ شَمْسٍ
 ۲۷۔ سِهَامُ الْمَوْتِ مَا طَاشَتْ بِمَكْرِ
 ۲۸۔ تَوَفَّى كَاذِبًا رَبُّ غَيُورٌ
 ۲۹۔ تَوَفَّى وَالشُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ
 ۳۰۔ تَجَلَّى صِدْقُنَا وَالصَّدُوقُ يَجْلُو
 ۳۱۔ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا يَا ابْنَ صِفْنٍ
- فَإِنَّ الطَّاعِنُونَ مِنَ الدَّلَالِ
 وَأَيْنَ الضَّاحِكُونَ مِنَ الْخَوَالِي
 وَمِنْ أَهْلِ الْمَطَابِعِ كَالرَّثَالِ
 وَقَلْبِي ذُقْ مِنْ قَيْلٍ وَ قَالَ
 فَأَمْرُنَا كَأَمْرَارِ الْحَبَالِ
 وَ يَعْلَمُ مَنْ يَرَانِي سِرَّ حَالِي
 فَاصْبَحْنَا كَمَجْرُوحِ الْقِتَالِ
 إِذَا مَا جَاوَزُوا سُبُلَ اعْتِدَالِ
 أَرُونِي فِي الْجُمُوعِ أَوَالِ الْعِيَالِ
 أَمَا دُفِنَ الْمُكَذِّبُ فِي الدَّحَالِ
 فَقُومُوا وَاشْهَدُوا لِلَّهِ لَا لِي
 وَلَكِنْ جَذَّةُ حَبٍّ فَلَا لِي
 فَمَا بَقِيَ الظَّلَامُ وَلَا اللَّيَالِي
 وَإِنَّ اللَّهَ يُخْزِي كُلَّ غَالِي
 وَمَا أَوَاهُ أَحَدٌ مِّنْ مَّوَالِي
 عَلَى أَمْثَالِهِ مِنْ ذِي الْجَلَالِ
 فَاشْرَقْنَا كَاشِرَاقِ اللَّالِي
 وَخَفَّ سُوءُ الْعَوَاقِبِ وَالْمَالِ

۱۳۔ خدائے بزرگ کا نشان خوب ظاہر ہو گیا۔ پس وہ کہاں ہیں جو ناز سے طعنہ دیتے ہیں؟

۱۵۔ اور ہماری مجلس میں ملامت کرنے والے کہاں ہیں اور (اس کے) حاشیہ نشینوں میں سے ہنسنے والے کہاں ہیں؟

۱۶۔ اور کہاں ہیں تمسخر کرنے والے کہنے لوگوں میں سے؟ کہاں ہیں چھاپہ خانوں والے جو شتر مرغ کے بچوں کی طرح تیز رفتار تھے

۱۷۔ میرے دل نے ان کے ایذا سے دکھ اٹھایا ہے اور میرا دل ان کی قیل و قال سے توڑ دیا گیا ہے

۱۸۔ انہوں نے ازراہِ ظلم مذمت کی زبانوں کو دراز کیا ہے۔ سو ہم رسیوں کو بل دینے کی طرح بل دینے گئے ہیں

۱۹۔ اور انہوں نے کہا کہ مجھ سے جو لوگوں کو ایذا دیتا ہے۔ حالانکہ مجھے دیکھنے والا خدا میرے حال کے راز سے خوب واقف ہے

۲۰۔ اور انہوں نے ہر کلف کو میری پرکھی سے بھر دیا ہے پس ہم جنگ کے زخمی کی طرح ہو گئے

۲۱۔ اور وہ میرے رب، اللہ کی سزا سے نہیں ڈرے جب کہ انہوں نے اعتدال کی راہ سے تجاوز اختیار کر لیا

۲۲۔ پس ان سے پوچھ کہ جیسا ہیوں میں آقہم کہاں ہے؟ مجھے (وہ) جمعوں میں یا (اس کے) کنبے میں دکھاؤ

۲۳۔ آیا وہ مرنے نہیں گیا جس کو انہوں نے زندہ خیال کیا تھا؟ کیا مذکب گڑھے میں دفن نہیں کر دیا گیا؟

۲۴۔ کیا منکروں کے چہرے سیاہ نہیں ہو گئے؟ تم اٹھو اور خدا کے لئے گواہی دو نہ کہ میرے لئے

۲۵۔ اے کسی گروہ نے میرے حکم سے قتل نہیں کیا۔ لیکن اس کی بیخ کنی کر دی ہے (میرے) محبوب نے جو میری خاطر اس کا دشمن ہوا

۲۶۔ میرے رب کے نشانات سورج کی طرح ظاہر ہو گئے ہیں پس نہ تاریکی باقی رہی ہے نہ ہی راتیں

۲۷۔ موت کے تیر کسی جیلے سے خطا نہیں گئے۔ اور خدا ہر غلو کرنے والے کو رسوا کیا کرتا ہے

۲۸۔ غیرت مند رب نے مجھ سے کو موت دے دی اور اس کے دوستوں میں سے کوئی اسے پہلہ نہ دے سکا

۲۹۔ وہ مر گیا اس حال میں کہ (موت) کی تلوار اس جیسوں پر ذوالجلال خدا کی طرف سے کھینچی ہوئی ہیں

۳۰۔ ہمارا صدق ظاہر ہو گیا اور سچائی ظاہر ہو کر رہی رہتی ہے۔ سو ہم موتیوں کے پچکنے کی طرح روشن ہو گئے

۳۱۔ پس اے کینہ دار! ہمارے خلاف جلدی نہ کر اور برے نتائج اور برے انجام سے ڈر

- ۳۲۔ نَزَّلْنَا مَنَزَلَ الْأَصْيَافِ مِنْكُمْ فَرَجُوا أَنْ تَقُولُوا لِي نَزَالَ
۳۳۔ وَلِي فِي حَضْرَةِ الْمَوْلَى مَقَامٌ وَشَأْنٌ قَدْ تَبَاعَدَ مِنْ خَيَالِ
۳۴۔ وَصَافَانِي وَوَأَفَانِي حَبِيبِي وَأَرْوَانِي بِكَاسَاتِ الْوَصَالِ
۳۵۔ وَأَنَا تَرْبَتِي فَبَدَا زُلَالِي وَأَقْبَلَالِي أَتَى بَعْدَ الزَّوَالِ
۳۶۔ وَجَدْنَا مَا وَجَدْنَا بَعْدَ وَجْدِ إِذَا أَنْكَرْتُ مِنْ نَفْسِي بِصَدَقِ
۳۷۔ أَطَعْتُ النُّورَ حَتَّى صِرْتُ نُورًا فَوَافَانِي حَبِيبِي رُوحُ بَالِي
۳۸۔ طَلَعْتُ الْيَوْمَ مِنْ رَبِّ رَحِيمِ وَلَا يَذَرُنِي خَصِيمٌ سِرٌّ حَالِي
۳۹۔ فَلَا تَقْنُطُ مِنَ اللَّهِ الرَّءُوفِ وَجَلَّتْ شَمْسُ بَغْيِي فِي الْكَمَالِ
۴۰۔ قَرِينَا مِنْ كَمَالِ النَّصْحِ فَاقْبَلِ وَقُمْ وَبِتَوْبَةٍ نَحْوِي تَعَالِ
۴۱۔ وَخَيْرُ الزَّادِ تَقْوَى الْقَلْبِ اللَّهُ قِرَانَا بِالتَّهْلِيلِ كَالرَّجَالِ
۴۲۔ وَفَكَّرُ فِي كَلَامِي ثُمَّ فَكَّرُ فَخَذَّ آيَاهُ قَبْلَ الْإِرْتِحَالِ
۴۳۔ لَا تَسْلُكُ كَمَرَةً لَا يَبَالِي

انجام آتہم

- ۳۲۔ ہم تمہارے پاس مہمانوں کی طرح اترے ہیں پس ہم امید رکھتے ہیں کہ تم لوگ مجھے کہو ”آئیے تشریف لائیے“
۳۳۔ اور میرا، مولیٰ کریم کی جناب میں، ایک بلند مقام ہے اور ایسی شان ہے کہ خیال سے بلند تر ہے
۳۴۔ میرے جیب نے مجھ سے محبت کی اور وہ مجھے ملا اور مجھے وصال کے پیالوں سے سیراب کیا
۳۵۔ (خدا کی) محبت نے مجھے موت کے بعد موت دکھائی اور میری گرد کو (مجھ سے) دور کر دیا ہے تو میرا آپ زلال ظاہر ہو گیا
۳۶۔ ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے، غم کے بعد ہی پایا ہے اور میرا اقبال (میرے) بیٹے کے بعد آیا ہے
۳۷۔ جس وقت صدق کے ساتھ میں نے نفس کی (طاعت) سے اجڑ کر دیا تو میرا جیب، جو میرے دل کا آرام ہے، میرے پاس آ گیا
۳۸۔ میں نے نور کی اطاعت کی یہاں تک کہ خود نور ہو گیا اور مجھ کو نے والا دشمن میرے حال کے ہمید سے واقف نہیں
۳۹۔ میں نے آج رب رحیم کی جانب سے طلوع کیا ہے اور میری بخت کا آفتاب کامل ہو کر روشن ہوا ہے
۴۰۔ پس خدائے مہربان کی طرف سے بالامید مت ہو۔ اٹھ اور توبہ کے ساتھ میری طرف آ
۴۱۔ ہم نے کمال خیر خواہی سے تمہاری ضیافت کی ہے پس تو ہماری مہمانی کو مردوں کی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کر
۴۲۔ اور بہترین توشہ دل کا خدا سے ڈرنا ہے پس (دنیا سے) کوچ کرنے سے پہلے اسے لے لے
۴۳۔ اور میرے کلام میں غور کر پھر غور کر اور ایسے آدمی کا طریق اختیار نہ کر جو لہر واپی کرتا ہے

- ۱۔ بَوَحْشِ الْبَرِّ يُرْجَى الْإِتِّلَافُ وَكَيْفَ الْإِتِّلَافُ بِمَنْ يِعَافُ
- ۲۔ قَرِينَا الْمُعْرِضِينَ بِطَبِيبَاتٍ فَرَدُّوا مَا قَرَيْنَاهُمْ وَعَافُوا
- ۳۔ بِحُمَقٍ يَحْسُبُونَ الدَّرَّ ضَرًّا وَأَجْيَافُ الْفَسَادِ لَهُمْ جُؤَافُ
- ۴۔ قَمَا أَرَدَى الْعِدَا إِلَّا إِبَاءً وَظَنُّ السَّوِّءِ فِينَا وَاعْتِسَافُ
- ۵۔ كِلَابُ الْحَيِّ قَدْ تَبَحُّوا عَلَيْنَا وَلَا يَذْرُونَ حَقًّا مَا الْعَفَافُ
- ۶۔ وَقَدْ صِرْنَا حُدَيَّا النَّاسِ طُرًّا وَبُرْهَانِي لِمُرَانِي نِقَافُ
- ۷۔ أَرَى ذُلًّا بِسَبَلِ الْحَقِّ عِزًّا وَوَهْدِي فِي رِضَا الْمَوْلَى شِعَافُ
- ۸۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُخْزِينَ أَبَدًا أَنَا الْبَازِي الْمَوْقِرُ لَا الْغَدَافُ
- ۹۔ قَمَا لِلْعَالَمِينَ نَسُوا مَقَامِي قُلُوبٌ فِي صُدُورٍ أَوْ وَحَافُ
- ۱۰۔ وَقَامُوا كَالسَّبَاعِ هُنْكَ عَرْضِي وَمَا بَقِيَ الْوَفَاقُ وَلَا الْوَلَافُ
- ۱۱۔ وَلَا يَذْرُونَ مَا حَالِي وَقَالِي فَإِنْ مَقَامَنَا قَصْرُ نِيَافُ
- ۱۲۔ تَرَهُمْ مُفْسِدِينَ مُكَذِّبِينَ وَسِيرَتُهُمْ عُنُودُ وَانْتِسَافُ
- ۱۳۔ فَمِنْ كُفْرَانِهِمْ ظَهَرَ الْبَلَايَا وَقَحْطُ ثُمَّ ذَافُ وَانْجِعَافُ

- ۱۔ جنگل کے جانوروں سے دوستی کی امید کی جا سکتی ہے۔ اور اُس سے کیونکر دوستی ہو سکے جو کراہت رکھتا ہے
- ۲۔ ہم نے اعراض کرنے والوں کی طبیب چیریوں سے ضیافت کی۔ سو انہوں نے ہماری ضیافت کو رد کر دیا اور کراہت کی
- ۳۔ حماقت سے وہ دودھ کو ضرر رساں خیال کرتے ہیں اور فساد کے مردار ان کے نزدیک مچھلی ہیں
- ۴۔ سوائے احمق اور ہم سے بد ظنی اور ظلم کے دشمنوں کو کسی چیز نے ہلاک نہیں کیا
- ۵۔ قبیلے کے کتے ہم پر بھونکنے اور وہ کہنے کی وجہ سے نہیں جاستے کہ پرہیز گاری کیا چیز ہے
- ۶۔ ہم بطریق مقلد و معارضہ تمام لوگوں کے لئے آمادہ ہو گئے اور میری دلیل میرے نیروں کے لئے سیدھا کرنے کا آدہ بن گئی
- ۷۔ میں ذلت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں عزت خیال کرتا ہوں اور مولیٰ کی رضا میں میری پست زمین پہاڑ کی چوٹیوں (کی طرح) ہے
- ۸۔ اور بے شک اللہ مجھے ہرگز رسوا نہیں کرے گا (کیونکہ) میں باعزت باز ہوں نہ کہ سیلہ کوا
- ۹۔ علماء کو کیا ہو گیا ہے کہ میرا مقام بھول گئے۔ ان کے سینوں میں دل میں یا کالے پتھر؟
- ۱۰۔ وہ میری ہنک عزت کے لئے درندوں کی طرح کھڑے ہوئے اور نہ ان میں مواظقت باقی رہی اور نہ ہی الفت
- ۱۱۔ اور وہ میرے حال اور حال کو نہیں جاستے کیونکہ ہمارا مقام ایک پائندہ محل ہے
- ۱۲۔ تو ان کو مفسد اور مکذّب پاتا ہے اور ان کی سیرت بے راہ ہونا اور ناقص گفتگو کرنا ہے
- ۱۳۔ ان کی ناشکری کی وجہ سے بلائیں اور قحط ظاہر ہونے پھر دبا اور بیخ کنی

- ۱۴- وَإِنَّ الْمَلِكَ أَجْدَبَ مَعَ وَبَاءٍ وَيُرْجَى بَعْدَهُ سَبْعَ عِجَافٍ
 ۱۵- إِذَا مَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ مَقْتًا فَلَا أَعْتَابَ فِيهِ وَلَا السَّلَافُ
 ۱۶- وَهَذَا كُلُّهُ مِنْ سُوءِ عَمَلٍ وَ بَرٌّ ضَيَّعُوهُ وَمَا تَلَاَفُوا
 ۱۷- فَتُوبُوا أَيُّهَا الْغَالُونَ تُوبُوا وَارْضُوا رَبَّكُمْ تَوْبًا وَ صَافُوا
 ۱۸- وَخَافَ اللَّهُ أَهْلَ الْعِلْمِ لَكِنْ غَوَى فِي الْبَطَالَةِ لَا يَخَافُ
 ۱۹- لَهُ شَيْمٌ كَانَ الْبَيْشَ فِيهَا وَمَعَهَا عَجْبُهُ سَمٌ زُعَافُ
 ۲۰- لَهُ عِنْدَ اللَّبَانَةِ كُلُّ مِيلٍ وَ تَلِيَّةٌ بِطُوعٍ وَالطَّوَافُ
 ۲۱- وَلَمَّا حَازَ مَطْلَبَهُ وَاقْنَى فَبَارَى كَالْعِدَا وَ بَدَا الْخِلَافُ
 ۲۲- عَلَى الْإِسْلَامِ هَذَا الرَّجُلُ رُزْءٌ وَ مَقْصَدُهُ فَسَادٌ وَارْذِهَافُ

انجام آتہم

- ۱۳- اور بے شک ملک میں قحط پڑ گیا ہے اور وباء بھی ہے اور اس کے بعد سات سال قحط کا اندیشہ ہے
 ۱۵- جب خدا کا حکم (اس کی) ناراضگی کی وجہ سے آئے گا تو نہ ملک میں انگور رہیں گے اور نہ شیرہ انگور
 ۱۶- اور یہ سب بد عملی اور اس بات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے نیکی کو ضائع کر دیا اور تلافی نہ کی
 ۱۷- پس اسے غلو کرنے والو! توبہ کرو، توبہ کرو اور توبہ سے خدا کو راضی کرو اور مخلص بن جاؤ
 ۱۸- اہل علم خدا سے ڈرتے ہیں لیکن شہر بٹالہ میں ایک گمراہ ہے جو نہیں ڈرتا
 ۱۹- اس کی ایسی خصلتیں ہیں گویا اس میں میٹھے تیلے (بیش) کا زہر ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی خود پسندی ایک زہر قاتل ہے
 ۲۰- حاجت کے وقت تو اس میں پورا میلان ہے اور رضا مندی سے لٹیک کہتا اور طواف کرنا بھی
 ۲۱- جب اس نے اپنا مطلب بحال لیا اور اسے حاصل کر لیا تو دشمن کی طرح مقابلہ پر آگیا اور مخالفت ظاہر ہو گئی
 ۲۲- یہ شخص اسلام پر ایک مصیبت بنا ہوا ہے اور اس کا مقصد فساد اور بھوٹ بولنا ہے

- ۱۔ اَلَا اٰیٰتِهَا اَلَا بَارٌ مِّثْلَ الْعَقَارِبِ اَلَا مٌ تُرِیْ کِبْرًا وَّ لٰی الشَّوَارِبِ
 ۲۔ وَمَا اَنْتَ اِلَّا قَطْرَةٌ تَحْتَ وَهْدَةٍ فَلَا تَتَّصِدَمِ بِالْبُحُوْرِ الزَّغَارِبِ

انجام آتہم

- ۱۔ اے پتھروں کی طرح نیش زن! تو کب تک ظاہر کرتا رہے گا تکبر اور سوچوں کو مٹا دینا
 ۲۔ تو تو غل کی تہ میں صرف ایک قطرے کی حیثیت رکھتا ہے۔ سو بڑے دریاؤں سے متصادم مت ہو

- ۱۔ اَلَا لَا تَعْبِنِي كَالسَّفِيهِ الْمَشَارِزِ
- ۲۔ وَاِنَّكَ تَذْكُرُنِي كَرَجُلٍ مُّحَقَّرٍ
- ۳۔ وَاَنَا سَمِعْنَا كُلَّ مَا قُلْتَ نَحْوَةً
- ۴۔ وَمَا كُنْتُ صَوَّالًا وَلَكِنْ دَعَوْتَنِي
- ۵۔ وَلَا خَيْرَ فِي طُغْوَاكَ يَا ابْنَ تَكْبَرٍ
- ۶۔ فَحَرِّجْ عَلَى نَفْسٍ تُبِيدُكَ وَاجْتَنِبْ
- ۷۔ وَلَا تَنْتَهِجْ سَبِيلَ الْغَوَايَةِ وَاکْتَسِبْ
- وَاِنْ كُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِي فَبَارِزِ
- وَتَلْمِزُنِي فِي كُلِّ اِنْ كَمَارِزِ
- اَتَحْسَبُ خَضْرَائِي بِحُمَقٍ كَتَارِزِ
- وَقَدْ بَانَ اِنَّكَ تَزْدَرِيَنِي كَفَارِزِ
- وَيَقْفًا رَبِّي عَيْنَ دُونِ مُعَارِزِ
- مَنْاهِجٍ فَقًّا فَاجْتَنِّكَ كَفَارِزِ
- عَلَى مَا عَرَاكَ وَتُبْ بِقَلْبِ اَرِزِ

انجام آہم

- ۱۔ خیر وار! نادان! جنگجو کی طرح مجھے عیب نہ لگا اور اگر تو نے مجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تو میدان میں محل
- ۲۔ اور بے شک تو میرا ذکر ایک حقارت کرنے والے آدمی کی طرح کرتا رہتا ہے اور مجھے ہر لحظہ عیب جو کی طرح عیب لگاتا رہتا ہے
- ۳۔ اور بے شک ہم نے سن لیا ہے جو کچھ تو نے تکبر سے کہا ہے۔ کیا تو میرے سپرہ کو حماقت سے خشک چیز کی طرح سمجھتا ہے
- ۴۔ اور میں مل کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن تو نے مجھے دعوت دی اور بے شک ظاہر ہو چکا ہے کہ سوئی بھونے والے کی طرح تو مجھے عیب لگا کر (لگا رہتا) ہے
- ۵۔ اے شکبر! تیرے حد سے تجاوز کرنے میں کوئی بھی بھلائی نہیں اور میرا رب کیلئے معاذ کی آنکھ پھوڑ دے گا
- ۶۔ پس اپنے نفس کو جو تجھے ہلاک کر دے گا، خوب چھو کر اور ناپیشانی کے راستوں سے گریز کر جو جدا کر دینے والے صحابی راستہ کی طرح اپنا تک تیرے سامنے آہائیں گے
- ۷۔ اور تو گمراہی کے راستوں پر نہ چل اور ٹھکین ہو اس مصیبت پر جو تجھے لاحق ہوئی اور مضبوط دل کے ساتھ توبہ کر

بسم الله الرحمن الرحيم

- ۱- عَلِمَ مِنَ الرَّحْمَنِ ذِي الْآلَاءِ بِاللَّهِ حُزْتُ الْفَضْلَ لَا بَدَهَاءِ
- ۲- كَيْفَ الْوُصُولُ إِلَى مَدَارِجِ شُكْرِهِ تَنَنَّى عَلَيْهِ وَلَيْسَ حَوْلَ ثَنَاءِ
- ۳- اللَّهُ مَوْلَانَا وَكَافِلُ أَمْرِنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَ بَعْدَ فَنَاءِ
- ۴- لَوْلَا عِنَايَتُهُ بِرِزْمِنَ تَطْلُبِي كَادَتْ تُعَقِّبُنِي سَيُولُ بُكَاءِ
- ۵- بُشْرَى لَنَا إِنَّا وَجَدْنَا مُوَسَّاسًا رَبًّا رَحِيمًا كَاشِفَ الْعَمَاءِ
- ۶- أُعْطِيتُ مِنَ الْإِلَهِ مَعَارِفَ لُبِّهَا أَنْزَلْتُ مِنْ حَبِّ بَذَارِضِيَاءِ
- ۷- نَتَلَوُ ضِيَاءَ الْحَقِّ عِنْدَ وُضُوحِهِ لَسْنَا بِمُبْتَاعِ الدُّجَى بِرَاءِ
- ۸- نَفْسِي نَأَتْ عَنْ كُلِّ مَا هُوَ مُظْلِمٌ فَانْخَسَتْ عِنْدَ مُنَوَّرِي وَجَنَانِي
- ۹- غَلَبْتُ عَلَى نَفْسِي مَحَبَّةً وَجْهَهُ حَتَّى رَمَيْتُ النَّفْسَ بِالْإِلْعَاءِ
- ۱۰- لَمَّا رَأَيْتُ النَّفْسَ سَدَّتْ مَهْجَتِي أَلْقَيْتُهَا كَالْمَيْتِ فِي الْبِيدَاءِ
- ۱۱- اللَّهُ كَهْفُ الْأَرْضِ وَالْخَضْرَاءِ رَبِّ رَحِيمٌ مَلَجَأُ الْأَشْيَاءِ
- ۱۲- بَرٌّ عَطُوفٌ مَأْمَنُ الْغُرَمَاءِ دُو رَحْمَةٍ وَ تَبَرُّعٍ وَعَطَاءِ
- ۱۳- أَحَدٌ قَدِيمٌ قَائِمٌ بِوُجُودِهِ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَا الشُّرَكَاءِ

- ۱- میرا علم خدا کے رحمان کی طرف سے ہے جو نعمتوں والا ہے۔ میں نے خدا کے ذریعہ فضل الہی کو حاصل کیا ہے نہ کہ عقل کے ذریعہ
- ۲- ہم اس کے شکر کی منزلوں تک کیسے پہنچ سکتے ہیں کہ ہم اس کی شاکر کرتے ہیں اور شکر کی طاقت نہیں
- ۳- خدا پہلا مولیٰ ہے اور ہمارے کام کا مکفل ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی
- ۴- اگر میری جستجو نے بہیم کے دور میں اس کی عنایت نہ ہوتی تو قریب تھا کہ آہ و زاری کے سیلاب مجھے ناپود کر دیتے
- ۵- ہمارے لئے خوشخبری ہے کہ ہم نے مونس و غم خوار پایا ہے جو رب و رحیم ہے اور غم و مصیبت کا دور کرنے والا ہے
- ۶- مجھے محبوب کی طرف سے معارف کا مغر عطا کیا گیا ہے اور میں اپنے محبوب کی طرف سے روشنی کی جگہ میں ابتلا گیا ہوں
- ۷- ہم حق کی روشنی کی، اس کے ظاہر ہوتے ہی، پیروی کرتے ہیں۔ چاند طلوع ہو جانے کے بعد ہم تاریکی کے خریدار نہیں
- ۸- میرا نفس ہر تاریک چیز سے دور ہے۔ پس میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے منور کرنے والے کے پاس بٹھا دیا
- ۹- میرے نفس پر اس کی ذات کی محبت غالب ہوئی یہاں تک کہ میں نے نفس کو بیکار کر کے محال پھینکا
- ۱۰- اور جب میں نے دیکھا کہ نفس میری روح کی راہ میں روک ہے تو میں نے اسے اس طرح پھینک دیا جیسے کہ مردار سیلاب میں (پڑا ہو)
- ۱۱- اللہ ہی پناہ ہے زمین اور آسمان کی۔ وہ رب رحیم ہے اور سب چیزوں کی جائے پناہ
- ۱۲- وہ حسن سلوک کرنے والا مہربان، مصیبت زدوں کے لئے جانے اس ہے۔ وہ رحمت و احسان اور بخشش والا ہے
- ۱۳- وہ یگانہ، قدیم اور بغیر سہارے کے بخود قائم دائم ہے۔ نہ اس نے کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی (اپنے) شرک

- ۱۴۔ وَلَهُ التَّفَرُّدُ فِي الْمَحَامِدِ كُلِّهَا
 ۱۵۔ الْعَاقِلُونَ بِعَالَمِينَ يَرَوْنَهُ
 ۱۶۔ هَذَا هُوَ الْمَعْبُودُ حَقًّا لِلْوَرَى
 ۱۷۔ هَذَا هُوَ الْحُبُّ الَّذِي أَثَرُهُ
 ۱۸۔ هَاجَتْ غَمَامَةٌ حُبِّهِ فَكَانَهَا
 ۱۹۔ نَدْعُوهُ فِي وَقْتِ الْكُرُوبِ تَضَرُّعًا
 ۲۰۔ هَوَاجًا أَلْفَتِهِ أَثَارَتْ جُرَّتِي
 ۲۱۔ أَعْطَى فَمَا بَقِيَتْ أَمَانِي بَعْدَهُ
 ۲۲۔ إِنَّا غُمِسْنَا مِنْ عِنَايَةِ رَبِّنَا
 ۲۳۔ إِنَّ الْمَحَبَّةَ خُمِرَتْ فِي مُهَجَّتِي
 ۲۴۔ إِنِّي شَرِبْتُ كُتُوسَ مَوْتٍ لِلْهُدَى
 ۲۵۔ إِنِّي أَذِبتُ مِنَ الْوَدَادِ وَنَارِهِ
 ۲۶۔ الدَّمْعُ يَجْرِي كَالسُّيُولِ صَبَابَةً
 ۲۷۔ وَأَرَى الْوَدَادَ أَنَارَ بَاطِنِ بَاطِنِي
 ۲۸۔ أَلْخَلَقَ يَبْعُونَ اللَّذَاذَةَ فِي الْهَوَى
 ۲۹۔ اللَّهُ مَقْصِدُ مُهَجَّتِي وَ أُرِيدُهُ
 ۳۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اشْرَبُوا مِنْ قُرْبَتِي
 ۳۱۔ قَوْمُ أَطَاعُونِي بِصِدْقِ طَوِيَّةٍ
- وَلَهُ عَلَاءٌ فَوْقَ كُلِّ عَلَاءٍ
 وَالْعَارِفُونَ بِهِ رَأَوْا أَشْيَاءَ
 فَرَدُّ وَحِيدٌ مَبْدَأُ الْأَضْوَاءِ
 رَبُّ الْوَرَى عَيْنُ الْهُدَى مَوْلَانِي
 رَكِبْتُ عَلَى عُسْبُورَةِ الْخَدَوَاءِ
 نَرَضِي بِهِ فِي شِدَّةٍ وَ رَخَاءِ
 فَفَدَى جَنَانِي صَوْلَةُ الْهَوَاجِ
 غَمَرْتُ آيَادِي الْفَيْضِ وَجْهَ رَجَائِي
 فِي النُّورِ بَعْدَ تَمَرُّقِ الْأَهْوَاءِ
 وَأَرَى الْوَدَادَ يَلُوحُ فِي أَهْبَائِي
 فَوَجَدْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَيْنَ بَقَاءِ
 فَأَرَى الْغُرُوبَ تَسِيلُ مِنْ أَهْرَائِي
 وَالْقَلْبُ يُشْوِي مِنْ خِيَالِ لِقَاءِ
 وَأَرَى التَّعَشُّقَ لَاحَ فِي سَيِّمَائِي
 وَوَجَدْتُهَا فِي حُرْقَةٍ وَ صَلَاءِ
 فِي كُلِّ رَشَحِ الْقَلَمِ وَالْإِمْلَاءِ
 قَدْ مَلِئْتُ مِنَ نَوْرِ الْمَفِضِ سِقَائِي
 وَالْآخِرُونَ تَكَبَّرُوا لِفِطَاءِ

- ۱۴۔ اور اسے تمام صفات میں یکانیت حاصل ہے اور اسے ہر بلندی سے بڑھ کر بلندی حاصل ہے
 ۱۵۔ عقلمند لوگ تو کائنات کے ذریعہ اسے دیکھتے ہیں اور عارفوں نے اس کے ذریعہ اشیاء کو دیکھا ہے
 ۱۶۔ یہی مخلوقات کے لئے معبود برحق ہے وہ ایک بیکار و بیکتا ہے اور سب روشنیوں کا مبداء ہے
 ۱۷۔ یہی وہ محبوب ہے جسے میں نے (سب پر) ترجیح دی ہے۔ مخلوقات کا رب، سرچشمہ ہدایت اور میرا مولا ہے
 ۱۸۔ اس کی محبت کا بادل اٹھا پس گویا وہ بادل باوشلی کی تیز رو اوٹنی پر سواروں کی طرح ہے
 ۱۹۔ بے قراری کے وقت ہم اسے عاجزی سے پکارتے ہیں اور سختی اور نرمی میں اسی پر خوش ہیں
 ۲۰۔ اس کی الفت کے بگولے نے میری خاک اڑا دی۔ پس میرا دل اس بگولے پر فدا ہو گیا
 ۲۱۔ اس نے مجھے استاد کیا کہ اس کے بعد کوئی آرزو باقی نہ رہی۔ اس کے فیض کے احسانات (کی کثرت) میری امید کی انتہائی بلندی پر بھی چھا گئی
 ۲۲۔ ہوا و ہوس کے پارہ پارہ ہو جانے کے بعد ہم اپنے رب کی عنایت سے نور میں غوطہ زن کئے گئے ہیں
 ۲۳۔ یقیناً محبت میری روح میں خمیر کر دی گئی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت میرے تمام ذرات وجود میں چمک رہی ہے
 ۲۴۔ میں نے ہدایت کی خاطر موت کے پیالے پیئے۔ پس موت کے بعد میں نے بھا کا چہرہ پایا
 ۲۵۔ میں محبت اور اس کی آگ سے بگھلایا گیا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے آئسودگداز ہو جانے کی وجہ سے رواں ہیں
 ۲۶۔ عشق کی وجہ سے آئسود سیلاہوں کی طرح رواں ہیں اور دل ملاقات کے خیال سے بریاں ہے
 ۲۷۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کی گہرائی کو روشن کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر نمودار ہے
 ۲۸۔ لوگ تو حرص و ہوا میں لذت تلاش کرتے ہیں اور میں نے اسے پایا ہے سوزش اور جلنے میں
 ۲۹۔ اللہ میری جان کا مقصود ہے اور میں اسی کو چاہتا ہوں قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور ہر املاء میں
 ۳۰۔ اے لوگو! میری مشک سے پیو کیونکہ فیض حقیقی کے نور سے میری مشک پر کی گئی ہے
 ۳۱۔ ایک قوم نے میری صدق نیت سے اطاعت کی ہے اور دوسروں نے نفس کے پردے کی وجہ سے تکبر کیا ہے

۳۲۔ حَسَدُوا فَسَبُّوا حَاسِدِينَ وَلَمْ يَزَلْ
 ۳۳۔ مَنْ أَنْكَرَ الْحَقَّ الْمُبِينَ فَإِنَّهُ
 ۳۴۔ أَذْوًا وَ سَبُّونِي وَ قَالُوا كَافِرٌ
 ۳۵۔ وَاللَّهِ نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ بِفَضْلِهِ
 ۳۶۔ نَخْتَارُ أَثَارَ النَّبِيِّ وَأَمْرَهُ
 ۳۷۔ إِنَّا بُرَاءٌ فِي مَنَاجِحِ دِينِهِ
 ۳۸۔ إِنَّا نَطِيعُ مُحَمَّدًا خَيْرَ الْوَرَى
 ۳۹۔ أَفَنَحْنُ مِنْ قَوْمِ النَّصَارَى أَكْثَرُ
 ۴۰۔ يَا شَيْخَ أَرْضِ الْخُبِّ أَرْضِ بَطَالَةٍ
 ۴۱۔ أَذِيتُنِي فَأَخْشَ الْعَوَاقِبَ بَعْدَهُ
 ۴۲۔ تَبَّتْ يَدَاكَ تَبَعَتْ كُلُّ مَقَاسِدِ
 ۴۳۔ أَوْدَى شَبَابُكَ وَالنَّوَابِثُ أَخْرَفَتْ
 ۴۴۔ تَبَغَّى تَبَارَى وَالذَّوَائِرُ مِنْ هَوَى
 ۴۵۔ إِنِّي مِنَ الْمَوْلَى فَكَيْفَ اتَّبَرُ
 ۴۶۔ أَفْتَضِرُّبَنَّ عَلَى الصِّفَاتِ رُجَاجَةً
 ۴۷۔ أَتْرُكُ سَبِيلَ شَرَارَةٍ وَخَبَائِثِ
 ۴۸۔ سُبَّ أَيُّهَا الْغَالِي وَ تَأْتِي سَاعَةٌ
 ۴۹۔ يَأْلَيْتَ مَا وَلَدْتُ كَمِثْلِكَ حَامِلٌ

حَسَدْتُ لِنَامٍ كُلِّ ذِي نَعْمَاءٍ
 كَلْبٌ وَ غَقَبَ الْكَلْبُ سِرْبُ ضَرَاءِ
 فَالْيَوْمَ نَقْضِي دَيْنَهُمْ بِرَبَاءِ
 لَكِنْ نَرَى جَهْلَ عَلَى الْعُلَمَاءِ
 نَقْفُوا كِتَابَ اللَّهِ، لَا الْآرَاءِ
 مِنْ كُلِّ زَنْدِيقٍ عَدُوِّ ذَهَاءِ
 نُورُ الْمُهَيِّمِينَ دَافِعَ الظُّلُمَاءِ
 وَيَلْ لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآرَاءِ
 كَفَرْتَنِي بِالْبَغْضِ وَالشَّحْنَاءِ
 وَالنَّارُ قَدْ تَبْدُو مِنَ الْإِبْرَاءِ
 زَلْتُ بِكَ الْقَدَمَانِ فِي الْأَنْحَاءِ
 فَالْوَقْتُ وَقْتُ الْعَجْزِ لَا الْخِيَلَاءِ
 فَعَلَيْكَ يَسْقُطُ حَجَرُ كُلِّ بَلَاءِ
 فَأَخْشَ الْغَيُورَ وَلَا تَمُتْ بِجَفَاءِ
 لَا تَتَسَحَّرْ وَ اطْلُبْ طَرِيقَ بَقَاءِ
 هَوْنٌ عَلَيْكَ وَلَا تَمُتْ بِعَنَاءِ
 تَمْسِي تَعْصُرُ يَمِينُكَ الشَّلَاءِ
 خُفَاشَ ظُلُمَاتٍ عَدُوِّ ضِيَاءِ

۳۲۔ انہوں نے حسد کیا سو حسد کرتے ہوئے کالیاں دس اور ایسا ہی ہوتا رہا ہے کہ کینوں نے ہر صاحبِ نعمت کا حسد کیا ہے
 ۳۳۔ جس نے کھلے کھلے حق کا انکار کیا تو وہ کتا ہے اس حالت میں کہ اس کتے کے پیچھے شہری کتوں کا ایک گروہ چلا آ رہا ہے
 ۳۴۔ انہوں نے مجھے ایذا دی اور کالیاں دس اور کہا کہ یہ کافر ہے۔ آج ہم ان کا قرضہ مع سود ادا کر رہے ہیں
 ۳۵۔ خدا کی قسم! ہم اس کے فضل سے مسلمان ہیں لیکن جہالتِ علماء کے سر پر سوار ہو گئی ہے
 ۳۶۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار اور آپ کے حکم کو اختیار کر رہے ہیں۔ ہم کتاب اللہ کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ دوسری آراء کی
 ۳۷۔ ہم اس کے دین کی راہوں میں ہر زندقہ اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں
 ۳۸۔ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہیں جو بہترین مخلوق ہیں، خدا نے ہمیں ان کا نور میں اور ظلمتوں کو دور کرنے والے ہیں
 ۳۹۔ تو کیا ہم قوم نصاریٰ سے بھی زیادہ کافر ہیں۔ ٹھک ہے تم پر اور تمہاری ان آراء پر
 ۴۰۔ اے بلاد کی بیٹ زمین کے شیخ! تو نے کینہ اور بغض سے میری تکفیر کی ہے
 ۴۱۔ تو نے مجھے ایذا دی ہے پس اب تو اس کے بعد عواقب سے ڈر اور آگ سلاخانے سے اکثر بھوک ہی اٹھتی ہے
 ۴۲۔ میرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ تو نے ہر قسم کے فساد کی پیروی کی۔ مختلف اطراف میں میرے قدموں نے لغزش کھائی
 ۴۳۔ میری جوانی ضائع ہو گئی اور حواشی نے میری عقل مد دی ہے۔ سو یہ وقت مابری کا ہے نہ کہ تکبر کا
 ۴۴۔ تو ہوائے نفیس سے میری تباہی اور گردشیں چاہتا ہے سو تجھ پر ہر مصیبت کا ہاتھ پڑ رہا ہے اور پڑے گا
 ۴۵۔ میں تو خدا کی جانب سے ہوں پس میں کس طرح ہلاک ہو سکتا ہوں۔ تو غیور خدا سے ڈر اور (اپنے) ظلم سے ہلاک نہ ہو
 ۴۶۔ کیا تو ہاتھ پر شیشے کو مد رہا ہے؟ خود کشی نہ کر اور زندگی کی راہ تلاش کر
 ۴۷۔ تو شر اور خیانت کا راستہ چھوڑ دے۔ ہوش سے کام لے اور مشقت سے ہلاک نہ ہو
 ۴۸۔ اے غلو کرنے والے! توبہ کر۔ جب کہ وہ گھڑی آ رہی ہے کہ تو اپنے مفلوج دائیں ہاتھ کو دایوں سے کاٹنے لگے گا
 ۴۹۔ کاش کہ کوئی ماں میرے جیسا ظلمتوں کا چمکاؤ اور روشنی کا دشمن نہ جنتی

- ۵۰۔ تَسْعَى لِنَاخِذِنِي الْحُكُومَةَ مُجْرَمًا
 ۵۱۔ لَوْ كُنْتُ أُعْطِيتُ الْوَلَاءَ لَعَفْتُهُ
 ۵۲۔ مِتْنَا بِمَوْتٍ لَا يَرَاهُ عَدُوْنَا
 ۵۳۔ تُغَرِّى بِقَوْلٍ مُفْتَرَىٍّ وَ تَحْرُصُ
 ۵۴۔ يَا أَيُّهَا الْا غَمَى اتَّنَكَّرَ قَادِرًا
 ۵۵۔ اَنَسَيْتَ كَيْفَ حَا الْقَدِيرُ كَلِمَةً
 ۵۶۔ نَحْوَالسَّاءِ وَأَمْرَهَا لَا تَنْظُرْنَ
 ۵۷۔ غَرَّتْكَ أَقْوَالٌ بِغَيْرِ بَصِيرَةٍ
 ۵۸۔ ادْخَلْتَ حِزْبَكَ فِي قَلْبٍ ضَلَالَةٍ
 ۵۹۔ جَاوَزْتَ بِالتَّكْفِيرِ مِنْ حَدِّ الثَّقَى
 ۶۰۔ كَمَلْ بِخُبْنِكَ كُلَّ كَيْدٍ تَقْصُدُ
 ۶۱۔ تَأْتِيكَ آيَاتِي فَتَعْرِفُ وَجْهَهَا
 ۶۲۔ اِنِّى كَتَبْتُ الْكُتُبَ مِثْلَ خَوَارِقِ
 ۶۳۔ اِنْ كُنْتَ تَقْدِرُ يَا خَصِيمُ كَقْدَرَتِي
 ۶۴۔ مَا كُنْتَ تَرْضَى اَنْ تُسَمَّى جَاهِلًا
 ۶۵۔ قَدْ قُلْتَ لِلشَّفْهَاءِ اِنْ كِتَابُهُ
 ۶۶۔ مَا قُلْتَ كَالْاَدْبَاءِ قُلْ لِي بَعْدَمَا
 ۶۷۔ قَدْ قُلْتَ اِنِّى بَاسِلٌ مُتَوَعِّلٌ
 وَيَلْ لَكُلِّ مُزَوَّرٍ وَشَاءِ
 مَالِي وَ دُنْيَاكُمْ كَفَانِ كِسَائِي
 بَعُدَتْ جَنَارَتُنَا مِنَ الْاَحْيَاءِ
 حُكَّامَنَا الظَّالِمِينَ كَالْجُهَلَاءِ
 يَحْمِي أَحِبَّتُهُ مِنَ الْاَيَّامِ
 اَوْ مَا سَمِعْتَ مَالَ شَمْسٍ حِرَاءِ
 فِي الْاَرْضِ دُسْتُ عَيْنِكَ الْعَمِيَاءِ
 سَتَرْتُ عَلَيْكَ حَقِيقَةَ الْاَنْبَاءِ
 اَفْهَذِهِ مِنْ سِيرَةِ الصُّلَحَاءِ
 اَشَقَّقْتُ قَلْبِي اَوْ رَأَيْتَ خِفَائِي
 وَاللّٰهُ يَكْفِي الْعَبْدَ لِلْاَرْزَاءِ
 فَاصْبِرْ وَلَا تَتْرُكْ طَرِيقَ حَيَاءِ
 اَنْظُرْ اَعِنْدَكَ مَا يَصُوبُ كِبَائِي
 فَاَكْتُبْ كَمِثْلِي قَاعِدًا بِحِذَائِي
 فَلَا اَنْ كَيْفَ قَعَدْتُ كَاللِّكْنَاءِ
 عَفْصُ يَبْجُ الْقَيِّءِ مِنَ الْاِصْغَاءِ
 ظَهَرَتْ عَلَيْكَ رَسَائِلِي كَقَبَاءِ
 سَمِيتَنِي صَيِّدًا مِّنَ الْخِيَلَاءِ

- ۵۰۔ تو کو شش کر رہا ہے کہ حکومت مجھے جرم سمجھ کر گرفتار کرنے۔ ہر فریبی، پھل خورد پر پھٹکا ہے
 ۵۱۔ اگر مجھے حکومت بھی دی جاتی تو میں اسے ناپسند کرتا۔ میرا تمہاری دنیا سے کیا تعلق ہے؟ میرے لئے تو میری کلمی ہی کافی ہے
 ۵۲۔ ہم تو ایسی موت مر گئے ہیں جس کی حقیقت ہمارا دشمن نہیں جانتا اور ہمارا جنازہ زندوں (کی نگاہوں) سے دور پڑا ہوا ہے
 ۵۳۔ تو افتراء اور اٹکل سے اکسا رہا ہے ہمارے ان حکام کو جو ناواقفوں کی طرح بدظن ہیں
 ۵۴۔ اے اندھے! کیا تو اس قادر کا انکار کرتا ہے جو اپنے پاس جگہ دے کر اپنے محبوبوں کی حمایت کرتا ہے
 ۵۵۔ کیا تو بھول گیا ہے کہ کس طرح قادر خدا نے اپنے کلیم موسیٰ کی حمایت کی۔ اور کیا تو نے غار حراء کے سورج کے انجام کو نہیں سنا
 ۵۶۔ تیری نگاہ آسمان اور اس کے حکم کی طرف ہرگز نہیں جانے گی کیونکہ تیری ٹالینا آنکھ تو زمین میں دھنسی ہوئی ہے
 ۵۷۔ تجھے عدم بصیرت کی وجہ سے بعض باتوں نے دھوکہ دیا ہے اور تجھ پر آمدہ کی خبروں کی حقیقت پوشیدہ ہو گئی ہے
 ۵۸۔ تو نے اپنے گروہ کو ضلالت کے کنوئیں میں ڈال دیا ہے۔ کیا نیکوں کی سیرت ایسی ہی ہوتی ہے؟
 ۵۹۔ تو تکفیر کے تقاضی کی حد سے تجاوز کر گیا ہے کیا تو نے میرا دل پھاڑ کر دکھا ہے یا میرے اندرون کو دکھ لیا ہے؟
 ۶۰۔ ہر مکر جو تو کرنا چاہتا ہے اپنی خیانت سے کمال تک پہنچا دے۔ اور اپنے بندے کو پناہ دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے
 ۶۱۔ میرے نشان تیرے پاس آئیں گے پس تو ان کی حقیقت کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کا طریق نہ چھوڑ
 ۶۲۔ میں نے معجزات کے رنگ میں کتابیں لکھی ہیں۔ دیکھ کیا تیرے پاس ایسا پانی ہے جو میرے پانی کی طرح برے
 ۶۳۔ اے میرے محاصم! اگر تو میری طرح قدرت رکھتا ہے تو میری طرح میرے سامنے بیٹھ کر لکھ
 ۶۴۔ تو تو جاہل کہلانے پر راضی نہ تھا سو اب تو ڈولیدہ زبان عورت کی طرح کیسے بیٹھ گیا ہے
 ۶۵۔ تو نے یہ قوفوں سے کہا کہ اس کی کتاب بدمذہب ہے جس کے سننے سے قے آتی ہے
 ۶۶۔ مجھے بتا کہ تو نے انہوں کی طرح کیا کہا ہے اس کے بعد کہ تجھے میرے رسالے قے کی طرح دکھائی دیئے
 ۶۷۔ تو نے دعویٰ کیا ہے کہ میں دلاور ہوں اور علم میں مہارت رکھنے والا ہوں اور تکبر سے تو نے میرا نام شکار دکھا تھا

۶۸۔ الْيَوْمَ مَنِي قَدْ هَرَبْتَ كَارَنَبَ
 ۶۹۔ فَكَّرْ أَمَاهَذَا التَّخَوُّفَ آيَةً
 ۷۰۔ كَيْفَ النَّضَالُ وَأَنْتَ تَهْرُبُ خَشْيَةً
 ۷۱۔ إِنَّ الْمُهَيْمِنَ لَا يُحِبُّ تَكْبَرًا
 ۷۲۔ عَفَرْتَ مِنْ سَهْمٍ أَصَابَكَ فَاجْتَأْ
 ۷۳۔ أَلَا أَنْ فَرَرْتَ يَا ابْنَ تَصْلَفٍ
 ۷۴۔ يَأْمَنُ أَهَاجُ الْفِتَنِ قُمْ لِنِضَالِنَا
 ۷۵۔ نَطْقِي كَمُولِي الْأَسِرَةِ جَنَّةً
 ۷۶۔ مُرُقْتَ لَكِنْ لَا بِضَرْبِ هَرَاوَةِ
 ۷۷۔ إِنْ كُنْتَ تُحْسِنُنِي فَأَنْتَ بَاسِلٌ
 ۷۸۔ كَذَّبْتَنِي كَفَرْتَنِي حَقَرْتَنِي
 ۷۹۔ هَذَا إِرَادَتُكَ الْقَدِيمَةُ مِنْ هَوَى
 ۸۰۔ إِنِّي لَشَرُّ النَّاسِ إِنْ لَمْ يَأْتِنِي
 ۸۱۔ مَا كَانَ أَمْرٌ فِي يَدَيْكَ وَإِنَّهُ
 ۸۲۔ الْكِبَرُ قَدْ أَلْفَاكَ فِي دَرَكِ اللَّطْفِ
 ۸۳۔ خَفَّ قَهْرُ رَبِّ ذِي الْجَلَالِ إِلَى مَتَى
 ۸۴۔ تَبْغِي زَوَالِي وَ الْمُهَيْمِنُ حَافِظِي
 ۸۵۔ إِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا يُضَاعُ بِفِتْنَةٍ

خَوْفًا مِّنَ الْآخِرَاءِ وَالْأَعْرَاءِ
 رُعْبًا مِّنَ الرَّحْمَنِ لِلْأَدْرَاءِ
 أَنْظِرْ إِلَى ذُلِّ مَنِ اسْتِعْلَاءِ
 مِّنْ خَلْقِهِ الضُّعْفَاءِ دُودِ فَنَاءِ
 أَصْبَحْتَ كَالْأَمْوَاتِ فِي الْجَهْرَاءِ
 قَدْ كُنْتَ تَحْسَبُنَا مِنَ الْجَهْلَاءِ
 كُنَّا نَعُدُّكَ نَوْجَةَ الْخَوَاءِ
 قَوْلِي كَفَنُوا النَّخْلَ فِي الْخَلَاءِ
 بَلْ بِالسُّيُوفِ الْجَارِيَاتِ كَمَاءِ
 أَصْلَى فُوَادِ الْحَاسِدِ الْخَطَاءِ
 وَارَدْتُ أَنْ تَطْشَنِي كَعَفَاءِ
 وَاللَّهِ كَهْفِي مُهْلِكُ الْأَعْدَاءِ
 نَصْرٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ لِلْأَعْلَاءِ
 رَبُّ قَدِيرٌ حَافِظُ الضُّعْفَاءِ
 إِنَّ التَّكْبَرَ أَرَدَهُ الْأَشْيَاءُ
 تَقْفُو هَوَاكَ وَ تَنَزَّوْنَ كَطِبَاءِ
 عَادَيْتَ رَبًّا قَادِرًا بِمِرَائِي
 وَالْآخِرُ يُكْتَبُ عِنْدَ كُلِّ بَلَاءِ

۶۸۔ آج تو تو میرے مقابلے میں خرگوش کی طرح بھاگا ہے۔ رسوا اور شکا ہونے کے خوف سے
 ۶۹۔ سوچ کہ کیا تیرا یہ مرعوب ہو کر ڈرنا تجھے سمجھانے کے لئے خدائے رحمان کی طرف سے نشان نہیں ہے؟
 ۷۰۔ تو مجھ سے کس طرح مقابلہ کر سکتا ہے حالانکہ تو مجھ سے ڈر کر بھاگ رہا ہے۔ دیکھ اس ذلت کی طرف جو تکبر کرنے کی وجہ سے تجھے پہنچی ہے
 ۷۱۔ بے شک خدائے مصیم تکبر کو پسند نہیں کرتا اپنی کمزور مخلوق کی طرف سے، جو فنا کا کیرا ہے
 ۷۲۔ تو خاک آلود کر دیا گیا ہے اس تیرے جو اپنا تکبر تجھے آگاہ ہے تو یہ بلبلان میں مردوں کی طرح ہو گیا ہے
 ۷۳۔ اے لاف زن! اب تو کہاں بھاگ گیا ہے؟ تو تو ہمیں جاہلوں میں سے خیال کیا کرتا تھا
 ۷۴۔ اے وہ شخص جس نے تجھے برپا کئے! ہمارے مقابلے کے لئے آئے۔ ہم تو تجھے غبار والی زمین کا طوفان سمجھتے ہیں
 ۷۵۔ میرا نطق اس باغ کی طرح ہے جس کی دلدلوں میں دوسری باد بارش ہوئی ہو۔ اور میرا قول کجیور کے خوشے کی طرح ہے جو زرخیز زمین میں ہو
 ۷۶۔ تو پارہ پارہ کر دیا گیا ہے لیکن ڈنڈے کی ضرب سے نہیں بلکہ تلواروں سے جو آپ رواں کی طرح (میز) تھیں
 ۷۷۔ اگر تو مجھ سے حسد کرتا ہے تو میں ایک دلدور آدمی ہوں حاسد خطا کار کے دل کو جلاتا ہوں
 ۷۸۔ تو نے میری تکذیب کی، مجھے کلاڑیاں اور گچے حقیر سمجھا اور تو نے ارادہ کیا ہے کہ مجھے مٹی کی طرح ضرور پامال کر دے
 ۷۹۔ یہ حرص و ہوا کی وجہ سے تیرا پرانا ارادہ ہے اور اللہ میری پناہ ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے
 ۸۰۔ میں بدتر من مخلوق ہوں گا اگر خدائے رحمان کی مدد مجھے غالب کرنے کے لئے نہ آئے
 ۸۱۔ تیرے ہاتھ میں تو کوئی اختیار نہیں اور خدا کی یہ شان ہے کہ وہ، رب قدر اور کمزوروں کا محافظ ہے
 ۸۲۔ تکبر نے تجھے دوزخ کے نچلے طبقہ میں ڈال دیا ہے۔ یقیناً تکبر ہر ایک چیز سے بدتر ہے
 ۸۳۔ خدائے ذوالجلال کے قہر سے ڈر۔ کب تک تو اپنی خواہش کی پیروی کرے گا اور ہر نوس کی طرح چوکڑیاں بھرتا رہے گا
 ۸۴۔ تو میرا زوال چاہتا ہے جب کہ خدائے نگہبان میرا محافظ ہے مجھ سے جھگڑا کرنے میں تو نے رب قدر کی دشمنی مول لے لی
 ۸۵۔ (خدا کا) مقرب کسی حقے سے ضائع نہیں ہوتا۔ ہر مصیبت کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے

- ۸۶۔ مَا خَابَ مَنْ خَافَ الْمُهِمِّنَ رَبَّهُ
 ۸۷۔ هَلْ تَطْمَعُ الدُّنْيَا مَذَلَّةً صَادِقٍ
 ۸۸۔ إِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلَّذِي هُوَ صَالِحٌ
 ۸۹۔ شَهِدَتْ عَلَيْهِ خَصِيمُ سُنَّةِ رَبِّنَا
 ۹۰۔ مَتَّ بِالْتَّغَيُّظِ وَاللَّظَى يَا حَاسِدِي
 ۹۱۔ إِنَّا نَرَى كُلَّ الْعُلَى مِنْ رَبِّنَا
 ۹۲۔ هُمْ يَذْكُرُونَكَ لَا عَيْنٍ وَذِكْرُنَا
 ۹۳۔ هَلْ تَهْدِمُنَّ الْقَصْرَ قَصْرَ إِهْنَا
 ۹۴۔ يَرْجُونَ عَثْرَةَ جَدْنَا حُسْدَانَا
 ۹۵۔ لَا تَحْسَبَنَّ أَمْرِي كَأَمْرِ غُمَّةٍ
 ۹۶۔ جَاءَتْ خِيَارُ النَّاسِ شَوْقًا بَعْدَمَا
 ۹۷۔ طَارُوا إِلَى بِالْفَقَةِ وَارَادَةَ
 ۹۸۔ لَفَظْتَ إِلَى بِلَادِنَا أَكْبَادَهَا
 ۹۹۔ أَوْ مِنْ رِجَالِ اللَّهِ أَخْفَى سِرُّهُمْ
 ۱۰۰۔ ظَهَرَتْ مِنَ الرَّحْمَنِ آيَاتُ الْهُدَى
 ۱۰۱۔ أَمَّا اللَّثَامُ فَيَنْكُرُونَ شَقَاوَةَ
 ۱۰۲۔ هُمْ يَأْكُلُونَ الْجَنَفَ مِثْلَ كِلَابِنَا
 ۱۰۳۔ خَشُوا وَلَا تَخْشَى الرِّجَالُ شَجَاعَةً
 ۱۰۴۔ إِنَّ الْمُهِمِّنَ طَالِبُ الطُّلْبَاءِ
 ۱۰۵۔ هِنَاهُ ذَاكَ تَخِيلُ الشُّفَهَاءِ
 ۱۰۶۔ وَالْكَرَّةُ الْأُولَى لِأَهْلِ جَفَاءِ
 ۱۰۷۔ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَ زُمْرَةِ الصُّلَحَاءِ
 ۱۰۸۔ إِنَّا نَمُوتُ بِعِزَّةٍ قَعَسَاءِ
 ۱۰۹۔ وَالْخَلْقُ يَأْتِينَا لِبَغْيِ ضِيَاءِ
 ۱۱۰۔ فِي الصَّالِحَاتِ يُعَدُّ بَعْدَ فَنَاءِ
 ۱۱۱۔ هَلْ تُحْرِقُنَّ مَا صَنَعَهُ بَنَائِي
 ۱۱۲۔ وَنَذُوقُ نَعْمَاءَ عَلَى نَعْمَاءِ
 ۱۱۳۔ جَاءَتْ لَكَ الْآيَاتُ مِثْلَ ذُكَاةٍ
 ۱۱۴۔ شَمُّوا رِيَّاحَ الْمَسْكِ مِنْ تِلْقَائِي
 ۱۱۵۔ كَالطَّيْرِ إِذَا يَأْوِي إِلَى الدَّفْوَاءِ
 ۱۱۶۔ مَا بَقِيَ إِلَّا فَضْلَةُ الْفَضْلَاءِ
 ۱۱۷۔ يَأْتُونَنِي مِنْ بَعْدِ كَالشَّهْدَاءِ
 ۱۱۸۔ سَجَدَتْ لَهَا أُمَمٌ مِنَ الْعُرَفَاءِ
 ۱۱۹۔ لَا يَهْتَدُونَ بِهَذِهِ الْأَضْوَاءِ
 ۱۲۰۔ هُمْ يَشْرَهُونَ كَانَسِرَ الصَّخْرَاءِ
 ۱۲۱۔ فِي نَائِبَاتِ الدَّهْرِ وَالْهِجَاءِ

- ۸۶۔ جو اپنے ربِّ محبین سے ڈرے وہ نمراد نہیں ہوتا کیونکہ یقیناً نگرانِ خدا تو اپنے طالبوں کا طالب ہے
 ۸۷۔ کیا دنیا صادق کی ذلت کی طمع رکھتی ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ یہ تو بے وقوفوں کا خیال ہے
 ۸۸۔ لڑائی کا انجام نیکو کار کے حق میں ہی نکلتا ہے البتہ پہلا حملہ اہلِ جفا کا ہوتا ہے
 ۸۹۔ اے محاصم! اسی امر پر ہمارے رب کی سفت گواہ ہے جو انبیاء اور صلحاء کے گردہ میں (جاری) ہے
 ۹۰۔ اے میرے حاسد! تو غضب اور آگ کی لپٹ سے مر جا، ہم تو قائم و دائم عزت کے ساتھ مرے گے
 ۹۱۔ ہم تو یہی پاتے ہیں کہ تمام بلندیاں ہمارے رب سے ہی ملتی ہیں اور مخلوق روشنی کی طلب میں ہمارے پاس آتی ہے
 ۹۲۔ (اے حاسد) لوگ تیرا ذکر تو لعنت سے کرس گے اور نیک کاموں کے بارے میں ہمارا ذکر فنا کے بعد بھی ہوتا رہے گا
 ۹۳۔ کیا تو اس عمل کو گرا دے گا جو ہمارے مہبود کا عمل ہے؟ کیا تو اس چیز کو جلا ڈالے گا جسے میرے مہملہ (اللہ تعالیٰ) نے بنایا ہے؟
 ۹۴۔ ہمارے حاسد چاہتے ہیں کہ ہمارا نصیب جاتا رہے حالانکہ ہم نعمت پر نعمت کچھ رہے ہیں
 ۹۵۔ میرے کام کو مشتبہ کام کی طرح نہ جان۔ میرے پاس تو سورج کی طرح روشن نشان آچکے ہیں
 ۹۶۔ نیک آدمی میرے پاس شوق سے آئے ہیں بعد اس کے کہ میری جانب سے انہوں نے کستوری کی خوشبو سوچی
 ۹۷۔ وہ میری طرف الفت اور ارادت سے پرواز کر کے آئے اس پرندے کی طرح جو بڑے درخت پر پناہ لیتا ہے
 ۹۸۔ ہمارے ملک نے بہری طرف اپنے جگر گوشوں کو پھینک دیا ہے اور اب فاضلوں میں سے صرف بچے کچے ہی باقی رہ گئے ہیں
 ۹۹۔ یا وہ مردانِ خدا باقی رہ گئے ہیں جن کے حالات پوشیدہ ہی اور وہ ان کے بعد میرے پاس گوہروں کی طرح آئیں گے
 ۱۰۰۔ خدا نے دھان کی طرف سے ہدایت کے نشان ظاہر ہو گئے اور ان نشانوں کی وجہ سے عارفوں کے گردہ (خدا کے حضور) سجدہ ریز ہو گئے
 ۱۰۱۔ مگر بد بخت لوگ اپنی بد بختی کی وجہ سے اتکار کر رہے ہیں وہ ان روشنیوں سے ہدایت نہیں پا رہے
 ۱۰۲۔ وہ ہمارے کتوں کی طرح مردار کھا رہے ہیں وہ صحراء کے گردھوں کی طرح (مردار کے) حرص میں
 ۱۰۳۔ انہوں نے (مجھے) ڈرایا حالانکہ بہادر مرد شجاعت کی وجہ سے زمانے کے حوادث اور لڑائی میں ڈرا نہیں کرتے

۱۰۴۔ لَمَّا رَأَيْتُ كَمَالَ لُطْفِ مُهَيِّمِنِي
 ۱۰۵۔ مَا خَابَ مِثْلِي مُؤْمِنٌ بَلْ خَصَمْنَا
 ۱۰۶۔ الْغَمْرُ يَبْدِي نَاجِدِيهِ تَغِيْطًا
 ۱۰۷۔ قَدْ اسْحَطَ الْمَوْلَى لِيَرْضَى غَيْرَهُ
 ۱۰۸۔ كَسَرْتُ ظَرْفَ عَلُوْمِهِمْ كَرْجَاجَةٍ
 ۱۰۹۔ قَدْ كَفَرُوا مَنْ قَالَ اِنِّي مُسْلِمٌ
 ۱۱۰۔ خَوْفُ الْمُهَيِّمِينَ مَا ارَى فِي قُلُوبِهِمْ
 ۱۱۱۔ قَدْ كُنْتُ اَمْلُ اَنْهُمْ يَخْشَوْنَهُ
 ۱۱۲۔ نَضُّوا الثِّيَابَ ثِيَابَ تَقْوَى كُلُّهُمْ
 ۱۱۳۔ هَلْ مِنْ عَفِيفٍ زَاهِدٍ فِي حِزْبِهِمْ
 ۱۱۴۔ وَاللّٰهُ مَا اَدْرِي تَقِيًّا خَائِفًا
 ۱۱۵۔ مَا اِنْ اَرَى غَيْرَ الْعَمَائِمِ وَاللُّحَى
 ۱۱۶۔ لَا ضَيْرَ اِنْ رَكُّوْا كَلَامِيْ نَخْوَةً
 ۱۱۷۔ لَا تَنْتَظِرُنَّ عَجَبًا اِلَى اِفْتَاءِ هِمٍ
 ۱۱۸۔ قَدْ صَارَ شَيْطَانُ رَجِيْمٍ حِبِّهِمْ
 ۱۱۹۔ اَعْمَى قُلُوبَ الْحَاسِدِيْنَ شُرُوْرُهُمْ
 ۱۲۰۔ اَذُوْا وَفِي سُبُلِ الْمُهَيِّمِيْنَ لَا نَرَى
 ۱۲۱۔ مَا اِنْ اَرَى اَثْقَالَهُمْ كَجَدِيْدَةٍ

ذَهَبَ الْبَلَاءُ فَمَا أَحْسَنَ بَلَائِي
 قَدْ خَابَ بِالتَّكْفِيرِ وَالْاِفْتَاءِ
 اَنْظُرْ اِلَى ذُوْلُوْتِهِ عَجَبًا
 وَاللّٰهُ كَانَ اَحَقَّ لِلْاَرْضَاءِ
 فَتَطَايَرُوا كَتَطَايِرِ الْوَقْعَاءِ
 لِمَقَالَةِ ابْنِ بَطَالَةٍ وَ عَوَاءِ
 فَارَتْ عَيْنُونَ تَمَرُّدٍ وَ اِبَاءِ
 فَالْيَوْمَ قَدْ مَالُوا اِلَى الْاَهْوَاءِ
 مَا بَقِيَ اِلَّا لِبَسَةِ الْاِغْوَاءِ
 اَوْ صَالِحٍ يَخْشَى زَمَانَ جَزَاءِ
 فِي فِرْقَةٍ قَامُوا لِهَذِمِ بَنَائِي
 اَوْ اَنْفًا زَاغَتْ مِنَ الْخُبَلَاءِ
 فَسَيَنْجَعُنَّ فِي اٰخِرِيْنَ نِدَائِي
 غَسَّ تَلَا غَسًا يَنْقَعُ عَمَاءِ
 يُمَسِّي وَ يَضْحِي بَيْنَهُمْ لِلِقَاءِ
 اَعْرَى بَوَاطِنَهُمْ لِبَاسُ رِيَاءِ
 شَيْئًا اَلَدَّ لَنَا مِنَ الْاِيْذَاءِ
 اِنِّي طَلِيْحُ السَّفَرِ وَالْاَعْبَاءِ

۱۰۴۔ جب میں نے اپنے نگہبان خدا کی کمال مہربانی کو دیکھا تو مصیبت جاتی رہی سو میں اپنی کوئی مصیبت محسوس نہیں کرتا
 ۱۰۵۔ میرے جیسا مومن نامراد نہیں رہا بلکہ پہلا دشمن تکفیر اور فحوی بازی میں نامراد ہو گیا
 ۱۰۶۔ جاہل آدمی غصے سے اپنے دانت دکھاتا ہے (تو) اس احمق چوپائے کی طرف ٹھہر کر
 ۱۰۷۔ اس نے اپنے مولیٰ کو نڈاؤں کر دیا تاکہ اس کے غیر کو خوش کرے اور خدا کا راضی کیا جتنا زیادہ سرور اور مناسب ہے
 ۱۰۸۔ میں نے ان کے علوم کے برتن کو شیشے کی طرح توڑ دیا پس وہ خبار کے اڑنے کی طرح اڑ گئے
 ۱۰۹۔ انہوں نے اس شخص کو ہلکا قرار دیا جو کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ ان کی یہ بات (شیخ) بلاوی کے قول اور اس کے چنے چلنے کی وجہ سے ہے
 ۱۱۰۔ میں ان کے دلوں میں خدائے محبین کا خوف نہیں دیکھتا بلکہ (ان کے) سرکشی اور انہار کے چشموں نے جوش ملا ہے
 ۱۱۱۔ میں امید کرتا تھا کہ وہ اس سے ڈرس گے پر آج تو وہ حرص و ہوا کی طرف جھک گئے ہیں
 ۱۱۲۔ ان سب نے تقویٰ کے جلسے اہل بھینکے اور ان پر پہنکانے کے لباس کے سوا کچھ باقی نہیں رہا
 ۱۱۳۔ کیا ان کے گروہ میں کوئی پرہیزگار اور زاہد باقی ہے؟ یا ایسا صالح جو یومِ جزاء سے ڈرتا ہو؟
 ۱۱۴۔ خدا کی قسم! میں نہیں پاتا کوئی ڈرنے والا پرہیزگار اس گروہ میں جو میری عداوت کو ڈھالنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔
 ۱۱۵۔ میں پگڑیوں اور داڑھیوں یا ایسے ناکوں کے سوا جو ٹکڑے سے ٹکڑے ہو گئے ہیں اور کچھ نہیں دیکھتا
 ۱۱۶۔ کچھ مشاہدہ نہیں اگر انہوں نے میرے کلام کو ٹکڑے سے روک دیا ہے پس محقر دوسروں میں میری آواز ضرور اثر انداز ہو کر رہے گی
 ۱۱۷۔ ان کے فحشوں کو تعجب سے نہ دیکھو۔ ایک کینہ انداز سے بن کے فہم کی وجہ سے (دوسرے) کینے کی پیروی کر رہا ہے
 ۱۱۸۔ شیطانِ رجم ان کا محبوب بن گیا ہے وہ ان کے درمیان ملاقات کے لئے صبح شام آتا ہے
 ۱۱۹۔ حاسدوں کے دلوں کو ان کی شرارتوں نے اندھا کر دیا ہے اور ان کے اندرون کو دیہ کے لباس نے بھگا کر دیا ہے
 ۱۲۰۔ انہوں نے دکھ دیا اور خدائے محبین کی راہ میں ہم کسی شے کو دکھ پانے سے زیادہ لذت نہیں سمجھتے
 ۱۲۱۔ میں ان کے بوجھوں کو کوئی شے بوجھ نہیں پاتا میں سفروں اور بوجھوں کا حامی اور شہساز ہوں

۱۲۲۔ نَفْسِي كَعُسْبَةٍ فَأُخِنِقَ صَلْبُهَا
 ۱۲۳۔ هَذَا وَرَبِّ الصَّادِقِينَ لَأَجْتَنِي
 ۱۲۴۔ إِنَّ اللَّثَامَ يُحْقِرُونَ وَ ذَمُّهُمْ
 ۱۲۵۔ زَمَعَ الْأَنَاسُ يُحْمِلِقُونَ كَتَغْلَبِ
 ۱۲۶۔ وَاللَّهِ لَيْسَ طَرِيقُهُمْ نَجْعُ الْهُدَى
 ۱۲۷۔ أَعْرَضْتُ عَنْ هَذَابِهِمْ بِتَصَامُمِ
 ۱۲۸۔ حَسِبُوا تَفَضُّلَهُمْ لِأَجْلِ تَصَبُّرِي
 ۱۲۹۔ مَا بَقِيَ فِيهِمْ عِفَّةٌ وَ زَهَادَةٌ
 ۱۳۰۔ قَعَدُوا عَلَى رَأْسِ الْمَوَائِدِ مِنْ هَوَى
 ۱۳۱۔ جَمَعُوا مِنَ الْأَوْبَاشِ حِزْبَ أَرَاذِلِ
 ۱۳۲۔ لَمَّا كَتَبْتُ الْكُتُبَ عِنْدَ غُلُوِّهِمْ
 ۱۳۳۔ قَالُوا قَرَأْنَا لَيْسَ قَوْلًا جَيِّدًا
 ۱۳۴۔ عَرَبٌ أَقَامَ بَيْتَهُ مُتَسَرِّا
 ۱۳۵۔ أَنْظَرُ إِلَى أَقْوَالِهِمْ وَ تَنَاقُضِ
 ۱۳۶۔ طَوْرًا إِلَى عَرَبٍ عَزْوَةٍ وَ تَارَةً
 ۱۳۷۔ هَذَا مِنَ الرَّحْنِ يَا حِزْبَ الْعِدَا
 ۱۳۸۔ أَعْلَى الْمُهَيْمِنِ شَأْنَنَا وَ عُلُومَنَا
 ۱۳۹۔ خَلُّوا مَقَامَ الْمُؤَلَوِيَّةِ بَعْدَهُ
 مِنْ حَلِّ إِذَاءِ الْوَرَى وَ جَفَاءِ
 نِعَمِ الْجَنَى مِنْ نَخْلَةٍ إِلَّا لَاءِ
 مَا زَادَنِي إِلَّا مَقَامَ سَنَاءِ
 يُؤْذُونَنِي بِتَحَوُّبٍ وَ مَوَاءِ
 بَلْ مُنِيَّةٌ نَشَأَتْ مِنَ الْآهْوَاءِ
 وَ حَسِبْتُ أَنَّ الشَّرَّ تَحْتَ مِرَاءِ
 فَعَلُوا كَمَثَلِ الدُّخِّ مِنْ إِغْضَائِي
 لِأَذْرَةٍ مِّنْ عَيْشَةٍ خَشْنَاءِ
 فَرُّوا مِنَ الْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ
 فَكَانَتْهُمْ كَالْحَتَّى لِلْإِخَاءِ
 بِبَلَاغَةٍ وَ عَذُوبَةٍ وَ صَفَاءِ
 أَوْ قَوْلٍ غَارِبَةٍ مِنَ الْأَدْبَاءِ
 أَمَلِي الْكِتَابَ بِبُكْرَةٍ وَ مَسَاءِ
 سَلَبِ الْعِنَادِ إِصَابَةَ الْأَرَاءِ
 قَالُوا كَلَامٌ فَاسِدٌ الْإِمْلَاءِ
 لَا فِعْلٌ شَامِيٌّ وَلَا رُفْقَائِي
 نَبْنِي مَنَازِلَنَا عَلَى الْجُورَاءِ
 وَ تَسْتَرُّوا فِي غَيْبِ الْخَوَفَاءِ

۱۲۲۔ میرا نفس اونٹنی کی طرح ہے سو اس کی پشت لاغر کر دی گئی ہے مخلوق کے ظلم و ایذاء اٹھانے سے
 ۱۲۳۔ اس بات کو پہلے باندھ لے۔ اور سچوں کے رب کی قسم ہے کہ میں نعمتوں کی گنجور سے اچھے میوے چنتا ہوں
 ۱۲۴۔ کہنے لوگ تو میری تحقیر کرتے ہیں اور ان کی مذمت مجھے صرف رفعت کے مقام میں ہی بڑھاتی ہے
 ۱۲۵۔ رفتل لوگ لومڑی کی طرح مجھے گھورتے ہیں اور مجھے لومڑی اور بلی کی آواز نکال کر دکھ دیتے ہیں
 ۱۲۶۔ اللہ کی قسم! ان کا طریق ہدایت کا طریق نہیں بلکہ ایک ایسی آرزو ہے جو حرص و ہوا سے پیدا ہوئی ہے
 ۱۲۷۔ میں نے ان کے ہڈیاں سے بہرہ بن کر اعراض کیا اور میں نے جان لیا کہ بحث مباحثہ کے نیچے شر (مغی) ہے
 ۱۲۸۔ میرے صبر کرنے کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو غالب سمجھ لیا۔ تو میری ہٹم پوشی کی وجہ سے انہوں نے وحوش کی طرح بلندی کا اظہار کیا
 ۱۲۹۔ ان میں کوئی عظمت اور پرہیزگاری باقی نہیں رہی اور نہ ہی مجاہدانہ زندگی کا کوئی ذرہ باقی ہے
 ۱۳۰۔ وہ حرص و ہوا کی وجہ سے دسترخوانوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور تکلیفوں اور سختیوں سے بھاگ نکلتے ہیں
 ۱۳۱۔ انہوں نے اوباش لوگوں میں سے کینوں کا ایک گروہ جمع کر لیا گویا کہ اوباشوں کی طرح ہیں جو حرارت حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں
 ۱۳۲۔ اور جب میں نے ان کے قلو کے وقت کتابیں لکھیں جو بلاغت، شیرینی اور وضاحت سے پُر تھیں
 ۱۳۳۔ انہوں نے کہا ہم نے پڑھ لی ہیں (یہ) کوئی عمدہ بات نہیں ہیں۔ یہ اسیوں میں سے کسی ملہر عرب کا قول ہے
 ۱۳۴۔ کوئی فصیح (ادیب) ہے جو اس گھر میں پوشیدہ طور پر ٹھہرا ہوا ہے اور وہی صبح و شام کتاب لکھواتا ہے
 ۱۳۵۔ تو ان کی باتوں اور (ان کے) تضاد کو دیکھ۔ دشمنی نے ان سے صحیح رائے سلب کر لی ہے
 ۱۳۶۔ کبھی تو میرے کلام کو کسی عرب کی طرف منسوب کیا اور کبھی یہ کہا اس کلام کی اسلام خراب ہے
 ۱۳۷۔ اے دشمنوں کے گروہ! یہ تو خدا نے رحمان کی طرف سے ہے نہ یہ کسی شامی کا فعل ہے نہ میرے رفیقوں کا
 ۱۳۸۔ خدا نے نگہبان نے ہماری شان اور علوم کو بلند کر دیا ہے اس لئے ہم اپنی منزلیں برج بخود پر بنا رہے ہیں
 ۱۳۹۔ اب اس کے بعد مولویت کا مقام چھوڑ دو اور اندھے کنوس کی جارحی میں چھپ جاؤ

۱۴۰۔ قَدْ حَدَّثْتُ كَأَلْمَرْهَفَاتِ قَرِيبَتِي
 ۱۴۱۔ هَذَا كِتَابِي حَازَ كُلَّ بِلَاغَةِ
 ۱۴۲۔ اللَّهُ أَعْطَانِي حَدَائِقَ عِلْمِهِ
 ۱۴۳۔ اِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ رَبًّا مُحْسِنًا
 ۱۴۴۔ اِنَّ الْمُهَيِّمِينَ لَا يُعْزُ بِنَحْوَةِ
 ۱۴۵۔ وَاللَّهِ قَدْ فَرَطْتُ فِي أَمْرِي هَوًى
 ۱۴۶۔ الْخُرُّ لَا يَسْتَعْجِلُنْ بَلْ إِنَّهُ
 ۱۴۷۔ يَخْشَى الْكِرَامَ دُعَاءَ أَهْلِ كِرَامَةٍ
 ۱۴۸۔ عِنْدِي دُعَاءُ خَاطِفٍ كَصَوَاعِقِ
 ۱۴۹۔ وَاللَّهِ اِنِّي لَا أُرِيدُ إِمَامَةً
 ۱۵۰۔ اِنَّا نُرِيدُ اللَّهَ رَاحَةً رَوْحَنَا
 ۱۵۱۔ اِنَّا نَوَكَّلْنَا عَلَى خَلْقِنَا
 ۱۵۲۔ مَنْ كَانَ لِلرَّهْنِ كَانَ مُكْرَمًا
 ۱۵۳۔ اِنَّ الْعِذَا يُؤْذُونَنِي بِخَبَائِثِهِ
 ۱۵۴۔ هُمْ يُدْعِرُونَ بِصَبِيحَةٍ وَ نَعْدُهُمْ
 ۱۵۵۔ كَيْفَ التَّخَوُّفُ بَعْدَ قُرْبٍ مُشْجَعٍ
 ۱۵۶۔ يَسْعَى الْخَبِيثُ لِطُفْنٍ أَنْوَارَنَا
 ۱۵۷۔ اِنَّ الْمُهَيِّمِينَ قَدْ أَتَمَّ نَوَالَهُ

فَقَهْمْتُ مَالًا فَهَمُّهُ أَعْدَائِي
 بَهْرَ الْعُقُولِ بِنَصْرَةٍ وَبَهَاءِ
 لَوْلَا الْعِنَايَةُ كُنْتُ كَالسُّفَهَاءِ
 فَارَى عِيُونَ الْعِلْمِ بَعْدَ دُعَائِي
 اِنْ رُمْتُ دَرَجَاتٍ فَكُنْ كَعَفَاءِ
 وَأَيِّتْ كَالْمُسْتَعْجِلِ الْخَطَاءِ
 يَزْنُو بِأَمْعَانٍ وَ كَشَفِ غَطَاءِ
 رُحْمًا عَلَى الْأَرْوَاجِ وَالْأَبْنَاءِ
 فَحَذَارُثُمْ حَذَارٍ مِنْ أَرْجَائِي
 هَذَا خِيَالُكَ مِنْ طَرِيقِ خَطَاءِ
 لَأَسُودَدَا وَرِيَّاسَةً وَ عَلَاءِ
 مُعْطَى الْجَزِيلِ وَ وَاهِبِ النِّعْمَاءِ
 لَأَزَالَ أَهْلَ الْمَجْدِ وَالْآلَاءِ
 يُؤْذُونَ بِالْبَهْتَانِ قَلْبَ بَرَاءِ
 فِي زُمْرِ مَوْتَى لَامِنِ الْأَحْيَاءِ
 مِنْ هَذِهِ إِلَّا صَوَاتِ وَالْظُّلُوفِ ضَاءِ
 وَالشَّمْسُ لَا تَخْفَى مِنَ الْإِخْفَاءِ
 فَضْلًا عَلَى فَصْرَتٍ مِنْ نُحْلَاءِ

۱۴۰۔ میری طبیعت تلواروں کی طرح تیز کر دی گئی ہے پس میں وہ چیز سمجھا ہوں جس کو میرے دشمن نہیں سمجھے
 ۱۴۱۔ یہ میری کتاب ہے جس نے ہر قسم کی بلاغت کو اپنے اندر جمع کر لیا ہے اور اس نے تازگی اور خوبی سے عقلموں کو حیران کر دیا ہے
 ۱۴۲۔ اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغ عطا فرمائے ہیں۔ اگر اللہ کی عنایت نہ ہوتی تو میں بھی بے وقوفوں کی طرح ہوتا
 ۱۴۳۔ میں نے اپنے اللہ ربِّ محسن سے درخواست کی تو میری دعا کے بعد اس نے (مجھے) علم کے چشمے دکھا دیئے
 ۱۴۴۔ بے شک خدائے نگہبان نگہ پر عزت نہیں دیتا۔ اگر تو درجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو خاک کی طرح ہو جا
 ۱۴۵۔ خدا کی قسم! تو نے ہوا و ہوس کی وجہ سے میرے معاملے میں کوتاہی کی ہے اور جلد باز خطا کار کی طرح اتکار کر دیا ہے
 ۱۴۶۔ غضب سے آزاد (انسان) جلد بازی نہیں کیا کرتا وہ گہری نظر سے اور پردہ اٹھا کر دیکھتا ہے
 ۱۴۷۔ شرف اہل کرامت کی دعا سے، اپنے عیوی ہجوں پر رحم کرتے ہوئے، ڈرتے ہیں
 ۱۴۸۔ میری دعا ایسا تیر ہے جو بچلیوں کی طرح تیزی سے اپنے نشانے پر جا لگتا ہے (پس مخالفانہ طور پر) میرے قرب آنے سے بچو اور پھر بچو
 ۱۴۹۔ خدا کی قسم! میرا لہام بننے کا خود کوئی ارادہ نہیں۔ تیرا یہ خیال غلطی سے پیدا ہوا ہے
 ۱۵۰۔ بے شک ہم تو صرف اللہ کو چاہتے ہیں جو جلدی روح کی راحت ہے۔ ہم کسی سرداری، ریاست اور غلبہ کو نہیں چاہتے
 ۱۵۱۔ ہم نے اپنے پیدا کرنے والے پر توکل کیا ہے جو بہت دینے والا اور نعمت کا عطا کرنے والا ہے
 ۱۵۲۔ جو خدا کا ہو گیا وہ بزرگ بن جاتا ہے اور وہ ہمیشہ بزرگی اور نعمتوں والا بنا رہتا ہے
 ۱۵۳۔ بے شک دشمن خباثت سے مجھے تکلیفیں دے رہے ہیں وہ بہتان لگا کر ایک بے گناہ انسان کے دل کو ایذا پہنچا رہے ہیں
 ۱۵۴۔ وہ چیخ و چلا کر (ہمیں) ڈراتے ہیں حالانکہ ہم انہیں مردوں کے زمرہ میں شمار کرتے ہیں نہ کہ زندوں میں
 ۱۵۵۔ جرات عطا کرنے والے (خدا) کے قرب کے بعد ان آوازوں اور شور و غوغا سے ڈر کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟
 ۱۵۶۔ خبیث کو شش کرتا ہے کہ جہازے انوار کو بجھا دے اور آفتاب تو چھپانے سے چھپ نہیں سکتا
 ۱۵۷۔ بے شک خدائے نگہبان نے اپنی بخشش کو کمال تک پہنچا دیا ہے مجھ پر فضل کرتے ہوئے پس میں بخشش کرنے والوں میں سے ہو گیا

۱۵۸۔ نُعْطِي الْعُلُومَ لِدَفْعِ مَرْبَةِ الْوَرَى
 ۱۵۹۔ اِنْ شِئْتَ لَيْسَتْ اَرْضُنَا بِبَعِيدَةٍ
 ۱۶۰۔ صَعِبَ عَلَيْكَ زَمَانٌ سُنْ لِلْمُحَاسِبِ
 ۱۶۱۔ مَا جِئْتُ مِنْ غَيْرِ الضَّرُورَةِ عَابِثًا
 ۱۶۲۔ بَعِثْ جَرَّتْ لِعَطَاشٍ قَوْمٌ اُضْجِرُوا
 ۱۶۳۔ اِنِّیْ بِاَفْضَالِ الْمُهْمِیْمِ صَادِقٌ
 ۱۶۴۔ ثُمَّ اللَّثَامُ یُكَذِّبُونَ بِخُبْرِهِمْ
 ۱۶۵۔ کَلِمَ اللَّثَامِ اَسِنَّةٌ مَذْرُوبَةٌ
 ۱۶۶۔ مَنْ حَارَبَ الصَّدِیقَ حَارَبَ رَبَّهُ
 ۱۶۷۔ وَاللّٰهُ لَا اَدْرِیْ وَجُوهُ کَشَاحَةٍ
 ۱۶۸۔ مَا کُنْتُ اَحْسِبُ اَنْهُمْ بَعْدَاوَتِیْ
 ۱۶۹۔ عَادِیْتُهُمْ لِلّٰهِ حِیْنَ تَلَاعَبُوا
 ۱۷۰۔ رَبِّیْتُ مِنْ دَرِّ النَّبِیِّ وَعَیْنِهِ
 ۱۷۱۔ الشَّمْسُ اُمٌّ وَ الْهَلَالُ سَلِیْلُهَا
 ۱۷۲۔ اِنِّیْ طَلَعْتُ کَمِثْلِ بَدْرِ فَانْظُرُوا
 ۱۷۳۔ یَا رَبِّ اَیَّدْنَا بِفَضْلِكَ وَانْتَقِمْ
 ۱۷۴۔ یَا رَبِّ قَوْمِیْ غَلَسُوا بِجَهَالَةٍ
 ۱۷۵۔ یَا لَایْمِیْ اِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلتَّقِیْ

طَالَتْ اَیَادِنَا عَلَی الْفُقَرَاءِ
 مِنْ اَرْضِكَ الْمُنْحُوسَةِ الصَّیْدَاءِ
 اِنْ مِتَّ یَا خَصْمِیْ عَلَی الشَّحْنَاءِ
 قَدْ جِئْتُ مِثْلَ الْمَزْنِ فِی الرَّمْضَاءِ
 اَوْ مَاءٍ نَقَعَ طَافِحٍ لِظَمَاءِ
 قَدْ جِئْتُ عِنْدَ ضَرُورَةٍ وَ وَبَاءِ
 لَا یَقْبَلُونَ جَوَازِیْیَ وَ عَطَائِیْ
 وَ صُدُّوهُمْ کَالْحَرَّةِ الرَّجْلَاءِ
 وَ نَبِیِّهِ وَ طَوَائِفِ الصُّلَحَاءِ
 مِنْ غَیْرِ اَنَّ الْبُخْلَ فَاَرَ کَمَاءِ
 یَذْرُونَ حُكْمَ شَرِیْعَةٍ غَرَاءِ
 بِالذِّیْنِ صَوَالِیْنِ مِنْ غُلُوَاءِ
 اُعْطِیْتُ نُورًا مِنْ سِرَاجِ حِرَاءِ
 یَنْمُو وَ یَنْشَأُ مِنْ ضِیَاءِ ذُکَا
 لَاخِرٍ فِی مَنْ کَانَ کَالْکَهْمَاءِ
 مَنْ یَدْعُ الْحَقَّ کَالْغُثَاءِ
 فَارْحَمْ وَ اَنْزِلْهُمْ بِدَارِ ضِیَاءِ
 فَاَرْبَا مَالِ الْاَمْرِ کَالْعُقَلَاءِ

۱۵۸۔ مخلوق کی جنگ دستی دور کرنے کے لئے ہم علوم کا مال عطا کرتے ہیں اور محتاجوں پر ہمارے احسانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں
 ۱۵۹۔ اگر تو بھی کچھ لینا چاہتا ہے تو ہماری زمین کچھ دور نہیں ہے تیری اس زمین سے جو منحوس، سپاہ اور سنگلاخ ہے
 ۱۶۰۔ حساب لینے والے (خدا) کے سوالوں کی گھڑی تجھ پر سخت ہوگی۔ اے یہ دشمن! اگر تو کینے میں مر گیا
 ۱۶۱۔ میں بے ضرورت اور بے مقصد نہیں آیا بلکہ میں تپتی ہوئی زمین پر بارش برسانے والے بادل کی طرح آیا ہوں
 ۱۶۲۔ پیاس کے مارے بے گل لوگوں کے لئے ایک چشمہ جاری ہو گیا اور پیاسوں کے لئے بہت سا صاف پانی جاری ہو گیا ہے
 ۱۶۳۔ بے شک میں خدا کے نگہبان کے فضلوں سے صادق ہوں اور میں ضرورت اور وباء کے وقت آیا ہوں
 ۱۶۴۔ پھر بھی کینے لوگ اپنے بُٹ کی وجہ سے مجھے بھٹلاتے ہیں اور میری بخشش و عطاء کو قبول نہیں کرتے
 ۱۶۵۔ کینوں کی باتیں تیز نیرے ہیں اور ان کے سینے سخت سنگلاخ زمین کی طرح ہیں
 ۱۶۶۔ جو شخص صدیق سے لڑائی کرتا ہے وہ اپنے رب اور اس کے نبی اور صلحاء کے گروہوں سے جنگ کرتا ہے
 ۱۶۷۔ اللہ کی قسم! میں ان کی دشمنی کی وجوہ نہیں جانتا جو اس کے کہ بخل نے ان میں پانی کی طرح جوش مارا ہے
 ۱۶۸۔ مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ وہ میری عداوت میں روشن شریعت کے حکم کو بھی چھوڑ دیں گے
 ۱۶۹۔ میں خدا کی خاطر ان کا دشمن ہوا جب وہ دین سے کھیلنے لگے۔ جب کہ وہ حد سے بڑھتے ہوئے حد کرنے لگے
 ۱۷۰۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دودھ اور آپ کے چشمے سے پلا ہوں اور غلامِ حرا کے آفتاب سے مجھے نور عطا کیا گیا ہے
 ۱۷۱۔ سورج ماں ہے اور ہلال اس کا فرزند جو سورج کی روشنی سے نشوونما پاتا ہے
 ۱۷۲۔ بے شک میں بدر کی طرح طلوع ہوا۔ سو تم دیکھو۔ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو کمزور نظر والی عورت کی طرح ہو
 ۱۷۳۔ اے میرے رب! جاری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس و خاشاک کی طرح دھتکارتا ہے
 ۱۷۴۔ اے میرے رب! میری قوم چہالت سے اندھیرے میں چلی گئی ہے سو تو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار
 ۱۷۵۔ اے مجھے ملامت کرنے والے! انجام متقیوں کے حق میں ہوا کرتا ہے پس تو دانشمندوں کی طرح مالِ کار کے بارہ میں غور و فکر کر

۱۷۶۔ اَللّٰهُ اَيَّدَنِيْ وَ صَافِي رَحْمَةً
 ۱۷۷۔ فَخَرَجْتُ مِنْ وَهْدِ الضَّلَالَةِ وَالشَّقَا
 ۱۷۸۔ وَاللّٰهُ اِنَّ النَّاسَ سَقَطُ كُلّٰهُمْ
 ۱۷۹۔ اِنَّ الَّذِيْ اَرَوٰى الْمُهِمِّنْ قَلْبُهُ
 ۱۸۰۔ رَبُّ السَّمَاۤءِ يُعَزُّهُ بِعِنَايَةٍ
 ۱۸۱۔ اَلْاَرْضُ تُجْعَلُ مِثْلَ غِلْمَانٍ لَّهِ
 ۱۸۲۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُخْزِيْ عَزِيْزَ جَنَابِهِ
 ۱۸۳۔ اَخْلَقُوْا دُوْدَ كُلّٰهُمْ اِلَّا الَّذِيْ
 ۱۸۴۔ فَانْهَضْ لَهٗ اِنْ كُنْتَ تَعْرِفُ قُدْرَهُ
 ۱۸۵۔ اِنْ كُنْتَ تَقْصُدُ ذُلَّهُ فَتَحَقَّرْ
 ۱۸۶۔ غَلَبَتْ عَلَيْكَ شَقَاوَةٌ فَتَحَقَّرْ
 ۱۸۷۔ صَغُبْ عَلَيْكَ سِرَاجُنَا وَ ضِيَاۤءُنَا
 ۱۸۸۔ تَهْدِيْ وَ اَيُّمُ اللّٰهِ مَالِكٌ حِيَلُهُ
 ۱۸۹۔ بَرَقَ مِّنَ الْمَوٰلِيْ تُرْبِكَ وَمِيْضُهُ
 ۱۹۰۔ وَ اَرٰى تَغِيْظُكُمْ يَفُوْرُ كُلْجَةٍ
 ۱۹۱۔ وَاللّٰهُ يَكْفِيْ مِنْ كُمَاةٍ نِّصَالِنَا
 ۱۹۲۔ اِنَّا عَلٰى وَقْتِ النَّوَائِبِ نَصْبِرُ
 ۱۹۳۔ فَتَنَ الزَّمَانِ وَلِذَنِّ عِنْدَ ظَهْوَرِكُمْ
 وَ اَمَدَّنِيْ بِالنِّعَمِ وَالْاِلَاءِ
 وَ دَخَلْتُ دَارَ الرُّشْدِ وَالْاِذْرَاءِ
 اِلَّا الَّذِيْ اَعْطَاهُ نِعَمَ لِقَاءِ
 تَأْتِيهِ اَفْوَاجٌ كَمِثْلِ ظِلِّ اَهْلٍ
 تَعْنُوْا لَهٗ اَعْنَاقُ اَهْلِ دَهَاءِ
 تَأْتِيْ لَهٗ الْاَفْلَاكُ كَالْخِدْمَاءِ
 الْاَرْضُ لَا تُفْنِيْ شُمُوْسَ سَمَاءِ
 رَّكَاهُ فَضْلُ اللّٰهِ مِنْ اَهْوَاءِ
 وَ اَسْبَقَ بِبَذْلِ النَّفْسِ وَالْاِعْدَاءِ
 وَ سَتَخَسَّنَ كَالْكَلْبِ يَوْمَ جَزَاءِ
 مَنْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ كُرْمَاءِ
 تَمِشِيْ كَمِشِيِ اللَّصِّ فِي اللَّيْلِ
 يَوْمَ النُّشُوْرِ وَ عِنْدَ وَقْتِ قَضَاءِ
 فَاصْبِرْ كَصَبْرِ الْعَاقِلِ الرَّئَاءِ
 مَوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ اَوْ هُوَ جَاءِ
 جَلَدٌ مِّنَ الْفِتْيَانِ لِلْاِعْدَاءِ
 نُرْجِيْ الزَّمَانَ بِشِدَّةٍ وَ رَحَاءِ
 وَ السَّيْلُ لَا يَخْلُوْ مِنْ الْغَنَاءِ

۱۷۶۔ اللہ نے میری تائید کی ہے اور اپنی رحمت سے دوست بنایا ہے اور مجھے قسم قسم کی نعمتوں سے مدد دی ہے
 ۱۷۷۔ پس میں بد بختی اور گمراہی کے گڑھے سے نکل گیا ہوں اور میں ہدایت اور تعلیم دینے کے گھر میں داخل ہو گیا ہوں
 ۱۷۸۔ اور اللہ کی قسم! سب کے سب لوگ یہ کہتے ہیں سوائے اس شخص کے جسے خدا نے اپنے دیدار کی نعمت دی ہو
 ۱۷۹۔ وہ شخص جس کے دل کو خدا نے نگہبان نے سیراب کر دیا ہو اس کے پاس فوجوں کی فوجیں پیاسوں کی طرح آتی ہیں
 ۱۸۰۔ آسمان کا مالک اپنی عنایت سے اسے عزت دیتا ہے اور عقلمندوں کی گردنیں اس کے آگے جھک جاتی ہیں
 ۱۸۱۔ زمین اس کے لئے غلاموں کی طرح بنا دی جاتی ہے اور آسمان اس کے لئے غلاموں کی طرح ہو جاتے ہیں
 ۱۸۲۔ وہ کون ہے جو چنپ الہی کے پیادے کو ذلیل کرے آسمان کے سورجوں کو زمین فنا نہیں کر سکتی
 ۱۸۳۔ خلقت ساری کی ساری کیڑے کی حیثیت رکھتی ہے سوائے اس شخص کے جسے اللہ کے فضل نے ہوا و ہوس سے پاک کر دیا ہو
 ۱۸۴۔ پس تو اس شخص کی خاطر اٹھ اگر تو اس کی قدر پہچانتا ہے اور نفس کو قربان کرنے اور دوڑانے میں سہقت لے جا
 ۱۸۵۔ اگر تو اس کی ذلت چاہتا ہے تو تو خود حقیر کیا جائے گا اور کتے کی طرح جزا کے دن راندہ درکاب ہو گا
 ۱۸۶۔ تجھ پر بد بختی غالب آگئی ہے سو تو حقیر جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے نزدیک مؤمنین میں سے ہے
 ۱۸۷۔ پہلا چرخ اور چماری روشنی تجھ پر گراں ہے تو اندھیری رات میں چوروں کی طرح چل رہا ہے
 ۱۸۸۔ تو بیہودہ گوئی کر رہا ہے اور بخدا قیامت کے دن اور فیصلے کے وقت تیرے لئے کوئی حیلہ نہ ہو گا
 ۱۸۹۔ یہ مولیٰ کی طرف سے بجلی ہے جس کی چمک ہم تجھے دکھائیں گے پس تو دور اندیش عاقل کی طرح صبر کر
 ۱۹۰۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا غصہ گہرے پانی کی طرح جوش مار رہا ہے اس کی ہر سمندر کی ہریا تہ ہوا کی طرح ہے
 ۱۹۱۔ خدا کی قسم! پہلے جنگجو بہادروں میں سے ایک جواں مرد دلیر ہی سب دشمنوں کے لئے کافی ہو گا
 ۱۹۲۔ بے شک مصیبتوں کا وقت آنے پر ہم صبر کرتے ہیں ہم تنگی اور فراخی کی حالت میں زمانہ گذار دیتے ہیں
 ۱۹۳۔ تمہارے ظہر ہوتے ہی زمانہ کے نقشے پیدا ہو گئے اور فتنوں کا سیلاب خس و خاشاک سے غلی نہیں ہوتا

- ۱۹۴۔ عَفْنَا لُقْيَاكُمْ وَلَا أَسْتَكْرَهُ
 ۱۹۵۔ الْيَوْمَ أَنْصَحُكُمْ وَكَيْفَ نَصَاحَتِي
 ۱۹۶۔ قُلْنَا تَعَالَوْا لِلنِّضَالِ وَ نَاضِلُوا
 ۱۹۷۔ لَا يُبْصِرُونَ وَلَا يَرَوْنَ حَقِيقَةَ
 ۱۹۸۔ هَلْ فِي جَمَاعَتِهِمْ بَصِيرٌ يَنْظُرُ
 ۱۹۹۔ مَا نَاضِلُونِي ثُمَّ قَالُوا جَاهِلُ
 ۲۰۰۔ دَعْوَى الْكُفَاةِ يَلُوحُ عِنْدَ تَقَابُلِ
 ۲۰۱۔ رَجُلٌ بَيِّنٌ بَطَالَةٌ بَطَالَةٌ
 ۲۰۲۔ لَا يَخْضَرُ الْمَضَارُّ مِنْ خَوْفِ عَرَا
 ۲۰۳۔ قَدْ أَثَرَ الدُّنْيَا وَ جِيفَةٌ دَشْتِهَا
 ۲۰۴۔ يَاصِيدُ أَسْيَافٍ إِلَى مَا تَأْبُرُ
 ۲۰۵۔ نَجَسَتْ أَرْضُ بَطَالَةٍ مَنُحُوسَةٍ
 ۲۰۶۔ إِنِّي أُرِيدُكَ فِي النَّضَالِ كَصَائِدِ
 ۲۰۷۔ صَدْرُ الْقَنَاةِ يَنْوُشُ صَدْرَكَ ضَرْبُهُ
 ۲۰۸۔ جَاسَتْ إِلَيْكَ النَّفْسُ مِنْ كَلِمَاتِنَا
 ۲۰۹۔ أُعْطِيتُ لُسْنًا كَاللَّقُوحِ مُرَوِّيًا
 ۲۱۰۔ إِنْ شِئْتَ كَذْ كُلِّ الْمَكَائِدِ حَاسِدًا
 ۲۱۱۔ كَذَبْتَ صَدِيقًا وَ جُرْتَ تَعَمُّدًا
- لَوْ حَلَّ بَيْنِي عَاسِلُ الْبَيْدَاءِ
 قَوْمٌ أَضَاعُوا الدِّينَ لِلشُّحْنَاءِ
 فَتَكَنَّسُوا كَالظُّبَى فِي الْأَفْلَاءِ
 وَتَهَالَكُوا فِي بُخْلِهِمْ وَ رِيَاءِ
 نَحْوِي كَمَثَلِ مُبْصَرٍ رَثَاءِ
 أَنْظِرْ إِلَى إِيْذَاءِهِمْ وَ جَفَاءِ
 حَدِّ الظُّبَاةِ يُبَيِّرُ فِي الْهَيْجَاءِ
 تَغْلِي عِدَاوَتُهُ كَرَعْدِ طَحَاءِ
 يَهْدِي كَنَسَوَانِ بِحُجْبِ خِفَاءِ
 وَالْمَوْتُ خَيْرٌ مِّنْ حَيَاةِ غِطَاءِ
 لَا تُنَجِّنَكَ سِيرَةُ الْأَطْلَاءِ
 أَرْضُ مُحَرَّبَةٍ مِنَ الْحَرَبَاءِ
 لَا يَرْكَنَنَّ أَحَدٌ إِلَى إِرْزَاءِ
 وَ يُرِيكَ مُرَانِي بِحَارِ دِمَاءِ
 خَوْفًا فَكَيْفَ الْحَالُ عِنْدَ مِرَانِي
 وَ فَصِيلُهَا تَأْثِيرُهَا بِبَهَاءِ
 الْبَذْرِ لَا يَغْسُو بِلَغْيِ ضِرَاءِ
 وَلَكِنْ سَطَا فِيرِيكَ قَعْرَ عَفَاءِ

- ۱۹۲۔ ہم تمہارے مقابلے سے کراہت کرتے ہیں حالانکہ میں نہیں کراہتا اگرچہ میرے گھر میں جنگل کا بھیڑیا ہی اتر پڑے
 ۱۹۵۔ آج میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ اور میری نصیحت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتی ہے وہ قوم جس نے دین کو کینے کی وجہ سے ضائع کر دیا
 ۱۹۶۔ ہم نے کہا کہ مقابلے کے لئے آؤ اور مقابلہ کرو پس وہ چھپ گئے جس طرح ہرن بیابانوں میں چھپ جاتا ہے
 ۱۹۷۔ وہ بصیرت اختیار نہیں کرتے اور نہ حقیقت حال کو دیکھتے ہیں اور اپنے بخل اور ریاہ میں مر چکے ہیں
 ۱۹۸۔ کیا ان کی جماعت میں کوئی بصیرت مند ہے جو دیکھے۔ میری طرف ایک غور کرنے والے مبصر کی طرح
 ۱۹۹۔ انہوں نے مجھ سے مقابلہ تو نہ کیا اور کہہ دیا کہ جاہل ہے۔ ان کی ایذا اور ظلم کو دیکھ
 ۲۰۰۔ بہادروں کا دعویٰ مقابلہ پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔ تلواروں کی دھار جنگ میں ہی پھکتی ہے
 ۲۰۱۔ ایک آدمی جو بھالہ میں رہتا ہے بہت ہی ناکارہ ہے۔ اس کی عداوت بادل کی گرج کی طرح جوش مارتی ہے
 ۲۰۲۔ اس خوف کی وجہ سے جو اسے لاحق ہے وہ میدان میں نہیں آیا۔ وہ پوشیدگی کے پردوں میں عورتوں کی طرح بد زبانی کرتا ہے
 ۲۰۳۔ اس نے دنیا اور اس کے جنگل کے مردار کو پسند کر لیا۔ غفلانہ و مجاہدانہ زندگی سے تو مر جاتا ہی بہتر ہے
 ۲۰۴۔ اے میری تلوار کے شکار! تو کب تک لہجھل کود کرے گا۔ ہرن کے بچوں کا کردار تجھے نجات نہیں دے گا
 ۲۰۵۔ تو نے بھلا کی منحوس زمین کو، جو گرگشوں کی آماجگاہ ہے، ناپاک کر دیا ہے
 ۲۰۶۔ میں تجھے مقابلے میں شکاری کی طرح چاہتا ہوں پس چاہیے کہ کوئی تجھے پناہ دینے کی طرف مائل نہ ہو
 ۲۰۷۔ نیزے کی آئی کا یہ حال ہے کہ اس کی ضرب تیرے سینے کو چمید دے گی۔ اور میرے چکدار سخت نیزے تجھے خون کے دریا دکھا دس گے
 ۲۰۸۔ میرے کلمات سے خوف کے مارے تیری جان لبوں تک پہنچ گئی ہے تو مجھ سے مباحثہ کے وقت میرا کیا حال ہو گا؟
 ۲۰۹۔ میں ایسے محاربات زبان دیا گیا ہوں جو بہت دودھیل اونٹنی کی طرح سیراب کرنے والے ہیں اور اس کا بچ اس کی خوبصورت تاثیر ہے
 ۲۱۰۔ اگر تو چاہے تو ہر ایک مکر حسد کرتے ہوئے کر گذر۔ چودھویں کا چاند پلوں کے شور سے تاریک نہیں ہو جاتا
 ۲۱۱۔ تو نے ایک صدیق کی تکذیب کی ہے اور عداوت اناضلی کی ہے اور اگر وہ تجھ پر حملہ کر دے تو تجھے زمین کی گہرائی دکھا دے گا

۲۱۲۔ مَا شَمَّ أَفْنَى مَرَعَمًا فِي مَشْهَدٍ
 ۲۱۳۔ وَاللَّهِ أَخْطَأْتُمْ لِنَكْبَةٍ بَخْتِكُمْ
 ۲۱۴۔ إِنِّي بِحِقْدِكَ كُلِّ يَوْمٍ أَرْفَعُ
 ۲۱۵۔ نَلْنَا ثُرَيَّا السَّمَاءِ وَ سَمَكُهُ
 ۲۱۶۔ أَنْظُرْ إِلَى الْفِتَنِ الَّتِي نِيرَانُهَا
 ۲۱۷۔ فَأَقَامَنِي الرَّحْمَنُ عِنْدَ دُخَانِهَا
 ۲۱۸۔ وَقَدْ اقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرْضَى مُقَدِّمِي
 ۲۱۹۔ لَمَّا أَتَيْتُ الْقَوْمَ سَبُّوا كَالْعِدَا
 ۲۲۰۔ قَالُوا كَذُوبٌ كَيْدَبَانٌ كَذِبَةٌ
 ۲۲۱۔ مَنْ مُحْبَرٌ مِّنْ ذِلَّتِي وَ مُصِيبَتِي
 ۲۲۲۔ يَا طَيْبَ الْأَخْلَاقِ وَالْأَسْمَاءِ
 ۲۲۳۔ أَنْتَ الَّذِي شَغَفَ الْجَنَانُ حُبَّهُ
 ۲۲۴۔ أَنْتَ الَّذِي قَدْ جَذَبَ قَلْبِي نَحْوَهُ
 ۲۲۵۔ أَنْتَ الَّذِي بَوَدَّاهُ وَبَحَبَّهُ
 ۲۲۶۔ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتُ الشَّرِيعَةَ وَاهْدَيْتُ
 ۲۲۷۔ هَيَّاتَ كَيْفَ نَفَرُ مِنْكَ كَمُفْسِدٍ
 ۲۲۸۔ أَمَنْتُ بِالْقُرْآنِ صُحُفِ الْهِنَا
 ۲۲۹۔ يَا سَيِّدِي يَا مَوْئِلَ الضُّعْفَاءِ
 وَأَثَرْتُ نَقَعَ الْقَوْتِ فِي الْأَعْدَاءِ
 بَارَيْتُمْ ابْنَ كَرِيهَةٍ فَجَاءَ
 أَنَّمَى عَلَى الشَّحْنَاءِ وَالْبَغْضَاءِ
 لِنَرْدٍ إِيَّانَا إِلَى الْغَبَاءِ
 تُجَرِّئُ دُمُوعًا بَلَّ عَيْوَنَ دِمَاءِ
 لِفَلَاحٍ مُدْجِلِينَ فِي اللَّيْلَاءِ
 فَحَضَرْتُ حَمَالًا كُتُوسَ شِفَاءِ
 وَ تَحَيَّرُوا سُبُلَ الشَّقَا بِإِبَاءِ
 بَلَّ كَافِرٍ وَ مُزَوَّرٍ وَ مُرَائِي
 مَوْلَايَ خَتَمَ الرُّسُلِ بَخْرَ عَطَاءِ
 أَفَأَنْتَ تُبْعِدُنَا مِنَ الْآلَاءِ
 أَنْتَ الَّذِي كَالرُّوحِ فِي حَوْبَائِي
 أَنْتَ الَّذِي قَدْ قَامَ لِلْأَضْبَاءِ
 أَيْدَتْ بِالْإِلْهَامِ وَالْإِلْقَاءِ
 نَجَى رِقَابَ النَّاسِ مِنْ أَعْبَاءِ
 رُوحِي فَذَتَكَ بِلَوْعَةٍ وَ وَفَاءِ
 وَبِكُلِّ مَا أَخْبَرْتَ مِنْ أَنْبَاءِ
 جِنَّاتِكَ مَظْلُومِينَ مِنْ جُهْلَاءِ

۲۱۲۔ میری ناک نے کسی جنگ میں ذلت کی بو نہیں سوچی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا
 ۲۱۳۔ خدا کی قسم! تم نے اپنی بد بختی کی وجہ سے غلطی کی ہے کہ اس شخص سے لڑائی ٹھانی ہے جو لڑائی کا دھنی اور اپنا ہک حملہ کرنے والا ہے
 ۲۱۴۔ میں تیرے کینے کی وجہ سے ہر روز بلند مرتبہ پا رہا ہوں اور باوجود تمہارے بغض اور کینے کے ترقی کر رہا ہوں
 ۲۱۵۔ ہم نے آسمان کے ثریا اور اس کی بلندی کو پایا ہے تاکہ ہم ایمان کو زمین کی طرف لوٹائیں
 ۲۱۶۔ ان فتنوں کی طرف دیکھو جن کی آگیں آتسو جلدی کرتی ہیں بلکہ خون کے پٹے
 ۲۱۷۔ ان فتنوں کے دھوئیں کے وقت خدا نے رحمان نے مجھے کھڑا کیا ہے حدیث رات میں چلنے والوں کو نجات بخشنے کے لئے
 ۲۱۸۔ مریضوں کی آہوں نے میری آمد کا متقاض کیا تو میں ان کے لئے شفا کے پیالے اٹھائے ہوئے حاضر ہو گیا
 ۲۱۹۔ جب میں قوم کے پاس آیا تو اس نے مجھے دشمنوں کی طرح گالیاں دیں اور انکار کی وجہ سے بد بختی کے رستے کو اختیار کر لیا
 ۲۲۰۔ انہوں نے کہا کہ یہ کاذب ہے، کذاب ہے اور مجسم جھوٹ ہے بلکہ کافر ہے، فریبی ہے اور ریاء کار ہے
 ۲۲۱۔ کوئی ہے جو میری ذلت اور مصیبت کی خبر دے میرے مولا خاتم الرسل کو جو بخشش کا سمندر ہیں
 ۲۲۲۔ اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے نبی! کیا تو ہمیں اپنی نعمتوں سے دور رکھے گا
 ۲۲۳۔ تُو وہ ہے جس کی محبت دل میں گھر کر گئی ہے۔ تُو وہ ہے جو میرے بدن میں روح کی طرح ہے
 ۲۲۴۔ تُو وہ ہے کہ جس کی طرف میرا دل کچا ہوا ہے تُو وہ ہے جو میری دلبری کے لئے کھڑا ہے
 ۲۲۵۔ تُو وہ ہے کہ جس کی محبت اور دوستی کے باعث میں الہام اور القاء الہی سے تائید یافتہ ہوا
 ۲۲۶۔ تُو وہ ہے جس نے شریعت اور ہدایت دی ہے اور لوگوں کی گردنوں کو بوجھوں سے نجات دی ہے
 ۲۲۷۔ ہم تجھ سے مفسد کی طرح کیسے بھاگ سکتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے۔ میری تو جان بھی آپ پر سوزش خلق اور وفاداری سے قربان ہے
 ۲۲۸۔ میں اپنے معبود کے صحیفوں (یعنی) قرآن پر ایمان لایا ہوں اور ان تمام اخبار غیبیہ پر بھی جن کی تو نے خبر دی
 ۲۲۹۔ اے میرے سردار! اے ضعیفوں کی جاسٹے پناہ! ہم تیرے پاس جاہلوں (کے ظلم) سے مظلوم ہو کر آئے ہیں

۲۳۰۔ اِنَّ الْمَحَبَّةَ لَا تُضَاعُ وَ تُشْتَرَى
 ۲۳۱۔ يَا شَمْسَنَا اَنْظُرْ رَحْمَةً وَ تَحَنُّنًا
 ۲۳۲۔ اَنْتَ الَّذِي هُوَ عَيْنُ كُلِّ سَعَادَةٍ
 ۲۳۳۔ اَنْتَ الَّذِي هُوَ مَبْدَأُ الْاَنْوَارِ
 ۲۳۴۔ اِنِّیْ اُرِیْ فِیْ وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
 ۲۳۵۔ شَمْسُ الْهُدٰی طَلَعَتْ لَنَا مِنْ مَّكَّةَ
 ۲۳۶۔ ضَاهَتْ اٰیَةُ الشَّمْسِ بَعْضُ ضِیَاءِ
 ۲۳۷۔ نَسْمٰی كَفَتَیْنِ بَدِیْنِ مُحَمَّدٍ
 ۲۳۸۔ اَعْلٰی الْمُهَمِّیْنَ هَمَمْنَا فِیْ دِیْنِهِ
 ۲۳۹۔ اِنَّا جُعِلْنَا كَالسُّیُوفِ فَتَدْمَغُ
 ۲۴۰۔ وَ مِنْ اللُّثَامِ اُرِیْ رُجُلًا فَاسِقًا
 ۲۴۱۔ شَكُسُ خَبِیْثٌ مُّفْسِدٌ وَ مُزَوَّرٌ
 ۲۴۲۔ مَا فَارَقَ الْكُفْرَ الَّذِیْ هُوَ اِرْتُهُ
 ۲۴۳۔ قَدْ كَانَ مِنْ دُوْدِ الْهُنُوْدِ وَ زَرْعِهِمْ
 ۲۴۴۔ فَلَا نَ قَدْ غَلَبَتْ عَلَیْهِ شَقَاوَةٌ
 ۲۴۵۔ اِنِّیْ اَرَاهُ مُكْذِبًا وَ مُكْفَرًا
 ۲۴۶۔ یُوْذِیْ فَمَا نَشْكُوْ وَ مَا نَتَأَسَفُ
 ۲۴۷۔ كَحَلِّ الْعِنَادِ جُفُوْنُهُ بِعَجَاجَةٍ

اَنَا نُحِبُّكَ يَا ذُكَاةَ سَخَاءِ
 يَسْمَعُ إِلَيْكَ الْخَلْقُ لِلْأَرْكَاءِ
 تَهْوِي إِلَيْكَ قُلُوبُ أَهْلِ صَفَاءِ
 نَوَّرْتَ وَجْهَ الْمَدِينِ وَالْبَيْدَاءِ
 شَانًا يَفُوقُ شُؤْنَ وَجْهِ ذُكَاةِ
 عَيْنُ النَّدَى نَبَعَتْ لَنَا بِحِرَاءِ
 فَإِذَا رَأَيْتُ فَهَاجَ مِنْهُ بُكَائِي
 لَسْنَا كَرَجُلٍ فَاقِدِ الْأَعْضَاءِ
 نَبْنِي مَنَازِلَنَا عَلَى الْجُوزَاءِ
 رَأْسُ اللَّثَامِ وَ هَامَةُ الْأَعْدَاءِ
 غَوْلًا لَعِينًا تُظْفِقُ السُّفَهَاءِ
 نَحْسُ يُسَمِّي السَّعْدَ فِي الْجَهْلَاءِ
 ضَاهَا أَبَاهُ وَأُمُّهُ بَعَاءِ
 مِنْ عِبْدَةِ الْأَصْنَامِ كَالْآبَاءِ
 كَانَتْ مُبِيدَةً أُمُّ الْعَمِيَاءِ
 وَ مُحَقَّرًا بِالسَّبِّ وَالْأَزْرَاءِ
 كَلْبٌ فَيَغْلِي قَلْبُهُ لِعَوَاءِ
 فَلَا نَ مَنْ يَحْمِيهِ مِنْ أَقْدَاءِ

۲۳۰۔ محبت ضائع نہیں ہوتی بلکہ اس کی قیمت پڑتی ہے۔ اے آفتابِ سخاوت! یقیناً ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں
 ۲۳۱۔ اے ہمارے آفتاب! رحمت اور مہربانی کی نگاہ ڈالے۔ مخلوق آپ کی پناہ کے لئے دوڑی آ رہی ہے
 ۲۳۲۔ تو ہی ہے جو ہر سعادت کا چشمہ ہے۔ اہل صفاء کے دل تیری طرف مائل ہو رہے ہیں
 ۲۳۳۔ تو ہی ہے جو مبداءِ انوار ہے تو نے شہروں اور پہاڑوں کے چہرے کو منور کر دیا ہے
 ۲۳۴۔ میں تیرے روشن چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایسی شان جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بھی بڑھ کر ہے
 ۲۳۵۔ ہمارے لئے مکہ سے ہدایت کا آفتاب طلوع ہوا اور ہمارے لئے بخشش کا چشمہ غارِ حراء سے پھوٹا
 ۲۳۶۔ آفتاب کی روشنی آپ کی روشنی سے کچھ ہی مشابہت رکھتی ہے۔ جب میں نے (آپ کو) دیکھا تو اس سے میری گریہ و زاری میں جوش آیا
 ۲۳۷۔ ہم جوانوں کی طرح دین محمد کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم ایسے آدمی کی طرح نہیں جو بے دست و پا ہو
 ۲۳۸۔ خدائے نگہبان نے ہماری جنتوں کو دین کے بارے میں بلند کر دیا ہے۔ ہم اپنی منزلیں برجِ جوزاء پر بنا رہے ہیں
 ۲۳۹۔ ہم کو تلواروں کی طرح بنا دیا گیا ہے پس ہم کینوں کے سر اور دشمنوں کی کھوپڑی پھونک دیتے ہیں
 ۲۴۰۔ اور کینوں میں سے میں ایک مردِ قاسق کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ملعون پھلوا اور بے وقوفوں کا ٹھم ہے
 ۲۴۱۔ ہر خلق، بڑا مفسد اور دروغگو ہے، منحوس ہے جو جاہلوں میں سدھ کھلاتا ہے
 ۲۴۲۔ اس نے اس کفر کو نہیں چھوڑا جو اس کی میراث ہے اور اندھے پن میں اپنے ماں باپ کے مشابہ ہو گیا ہے
 ۲۴۳۔ وہ کرم بنود تھا اور انہی کی کھیتی میں سے تھا۔ آباء و اجداد کی طرح بتوں کے پیچاریوں میں سے تھا
 ۲۴۴۔ اب اس پر شقاوت غالب آگئی ہے اور یہی شقاوت اس کی اندھی ماں کی ہلاکت کا موجب ہوئی تھی
 ۲۴۵۔ میں اسے مکذب اور مکفر اور کھلی کلوج کے ساتھ حقارت کرنے والا اور عیب لگانے والا پاتا ہوں
 ۲۴۶۔ وہ ایذا دیتا ہے، سو نہ ہم شکوہ کرتے ہیں اور نہ افسوس۔ وہ ایک کتا ہے اس کا دل بھونکنے کے لئے جوش مار رہا ہے
 ۲۴۷۔ عناد نے اس کی پٹکوں میں غبار کا سرمہ ڈال دیا ہے اب اس کو آنکھ میں ستکا پڑ جانے سے کون بچا سکتا ہے

- ۲۴۸۔ يٰلَا اَعْيٰنِ اِنَّ الْمُهَيِّمِيْنَ يَنْظُرُوْنَ خَفَ قَهْرَ رَبِّ قَادِرٍ مُّوَلّٰئِنِ
 ۲۴۹۔ اَلْحَقُّ لَا يُضِلُّ بِنَارِ خَدِيْعَةٍ اَتٰنِي مِنَ الْخَفَافِ خَسْرٌ ذُكَاۤءُ
 ۲۵۰۔ اِنِّىۤ اَرَاكَ تَمَيُّسٌ بِالْخِيَلِۤ اَنْسَيْتَ يَوْمَ الطَّعْنَةِ النَّجْلَاءُ
 ۲۵۱۔ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ نَفْسِكَ شَقُوۡةٌ يُّلْقِيْكَ حُبُّ النَّفْسِ فِى الْخُقُوۡءِ
 ۲۵۲۔ فَرَسٌ خَبِيْثٌ خَفَ ذُرٰى صَهْوَاتِهِ خَفَ اَنْ تُزَلَّكَ عَدُوٌّ ذِىْ عَدُوۡاۤءِ
 ۲۵۳۔ اِنَّ السُّمُوۡمَ لَشَرُّ مَا فِى الْعَالَمِ وَمِنَ السُّمُوۡمِ عَدَاوَةُ الصّٰلِحِیۡنَ
 ۲۵۴۔ اَذِيْتَنِىۤ خُبْرًا فَلَسْتُ بِصَادِقٍ اِنْ لَّمْ تَمُتْ بِالْخِزْرِ يَابْنَ بَغَاۤءِ
 ۲۵۵۔ اَللّٰهُ يُخْزِىۤ حِزْبُكُمۡ وَ يُعِزُّنِىۤ حَتّٰى يَخِيۡنَ النَّاسُ تَحْتَ لَوَائِىۤ
 ۲۵۶۔ يٰۤاَرْبَابَنَا افْتَحْ بَيْنَنَا بِكَرَامَةٍ يَّامَنْ يُّرِىۤ قَلْبِىۤ وَ لُبَّ لِحَاۤئِىۤ
 ۲۵۷۔ يٰۤاَمَنْ اَرٰى اَبْوَابَهُ مَفْتُوحَةً لِلسَّآئِلِیۡنَ فَلَا تَرُدُّ دُعَاۤئِىۤ

آمین

انجام آتھم

- ۲۴۸۔ مجھے لعنت کرنے والے! بے شک نگرانِ خدا دیکھ رہا ہے تو میرے مولیٰ ربِّ قادر کے قہر سے ڈر
 ۲۴۹۔ حق کو مکر و فریب کی آگ سے جلایا نہیں جاسکتا۔ چمکاؤر سے آکتاب کو نقصان کیسے پہنچ سکتا ہے؟
 ۲۵۰۔ میں دیکھتا ہوں کہ تو تکبر سے منک مشک کر چل رہا ہے کیا تو نے فراخ زخم کے لگنے کے دن کو بھلا دیا ہے؟
 ۲۵۱۔ تو بد بختی سے اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ نفس کی محبت تجھے کنوئیں میں ڈال دے گی
 ۲۵۲۔ نفس ایک خبیث گھوٹا ہے اس کی پشت پر سوار ہونے سے ڈر۔ تو اس بات سے ڈر کہ تجھے ناہموار دوڑنے والے کی دوڑ گرا نہ دے
 ۲۵۳۔ بے شک عام عالم میں بدترین چیز زہر ہے اور صالحین کی عداوت بھی زہروں میں سے ایک زہر ہے
 ۲۵۴۔ تو نے خیانت سے مجھے ایذا دی ہے پس اسے سرکش! اگر تو رسوائی سے نہ مرا تو میں سچا نہیں
 ۲۵۵۔ اللہ تمہارے گروہ کو رسوا کرے گا اور مجھے عزت دے گا یہاں تک کہ سب لوگ میرے جھنڈے تلے آجائیں گے
 ۲۵۶۔ اے ہلکے رب! ہلکے درمیان، ازراہِ کرم، فیصلہ فرما دے۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور مغزِ پوست کو (یعنی اندرون کو) جانتی ہے
 ۲۵۷۔ اے وہ ذات جس کے دروازے میں سوالیوں کے لئے کھلے پاتا ہوں۔ پس میری دعا کو رد نہ فرما

- ۱۔ یَا قَرْدَ غَزْنِیْ اَیْنَ اَتَمَّ سَلِّ عَشِیْرَتُهُ
- ۲۔ هَلْ تَمَّ مَا قُلْنَا مِنَ الرَّحْمَنِ فِی الْخُصْمِ
- ۳۔ اِنْ كُنْتَ تُبْصِرُ اَیُّهَا الْمَحْجُوبُ مِنْ بُخْلِ
- ۴۔ قَدْ مَاتَ اَتَمُّ اَیُّهَا اللَّعَانُ مِنْ فِسْقِ
- ۵۔ اُنْظُرْ اِلٰی نَبَاٍ تَجَلَّى الْاَنَ كَذْکَاہِ
- ۶۔ لِلصَّدَقِ فِیْهِ لِاَرْبَابِ النَّہِیْ اَرْجُ
- ۷۔ عَیْنُ جَرَتْ لِرِیَاضِ دِیْنِ اللّٰهِ تُؤْنِسُهَا
- هَلْ مَاتَ اَوْ تُلْفِیْهِ حَیًّا بَیْنَ اَحْبَابِ
- هَلْ حَانَ اَوْ فِی حَیْنِهِ شَكُّ لِمُرْتَابِ
- فَاَنْظُرْ اِلٰی الشَّرْطِ الَّذِیْ اَلْفِیْتَ لِعِتَابِیْ
- اِخْسَا فَاِنَّ اللّٰهَ صَدَقَنِیْ وَاَحْبَابِیْ
- اَرْدٰی الْمُہِمِّیْنَ عِجْلَ اَهْلِ الْوَبْدِ بِعَذَابِ
- یَشْفِی الصُّدُوْرَ وَیُرْوِی قَلْبَ طُلَّابِ
- عَیْنُ الرَّجَالِ وَلٰكِنْ كُنْتُ كَكِلَابِ

حجة الله

- ۱۔ اسے غزنی کے بندر! آتھم کہاں ہے؟ اس کے قید سے پوچھو۔ کیا وہ مر گیا یا تو اس کو اس کے دوستوں میں زندہ پاتا ہے
- ۲۔ کیا اس دشمن میں ہمارے خدا کی بات پوری ہو گئی۔ کیا وہ مر گیا یا اس کے مرنے میں شک کرنے والے کو شک ہے
- ۳۔ اے محبوب! بوجہ بخل اگر تجھے کچھ نظر آتا ہے۔ پس پیشگوئی کی اس شرط کو دیکھ جس کو تو نے نظر انداز کر دیا ہے
- ۴۔ اے لعنت کرنے والے! آتھم مر گیا دفع ہو کہ خدا نے ہماری باتیں پوری کیں
- ۵۔ اس پیشگوئی کی طرف دیکھ جو اب آفتاب کی طرح پوری ہو گئی خدا نے ہنود کے گوسالہ کو عذاب کے ساتھ ہلاک کیا
- ۶۔ اس پیشگوئی میں صدق کی ایک خوشبو ہے، سینوں کو شفا بخشتی ہے اور دل کو سیراب کرتی ہے
- ۷۔ یہ چشم دین کے باغ کے لئے رواں ہوا ہے اس کو مردوں کی آنکھ دیکھتی ہے مگر ٹوٹنوں کی طرح تھا

قصیدۃ من المؤلف

- ۱- اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُّصْلِحٌ مُّرَدِّمٌ سَمِّ مَعَادَاتِنِ وَسَلِّمِیْ اَسْلَمُ
- ۲- اِنِّیْ اَنَا الْبُسْتَانُ بُسْتَانُ الْهَدٰی تَاتٰی اِلَیَّ الْعَيْنُ لَا تَتَصَرَّمُ
- ۳- رُوْحِنِ لِتَقْدِیْسِ الْعَلٰی حَمَامَةُ اَوْ عِنْدَلِیْبٍ غَارِدُ مُتَرَنَّمُ
- ۴- مَا جِئْتُكُمْ فِیْ غَیْرِ وَقْتٍ عَابَثَا قَدْ جِئْتُكُمْ وَالْوَقْتُ لَیْلٌ مُّظْلَمُ
- ۵- صَارَتْ بِلَادُ الدِّیْنِ مِنْ جَذَبِ عَنَّا اَقْوٰی وَاَقْفَرُ بَعْدَ رَوْضِ تَعْلَمُ
- ۶- هَلْ بَقِیَ قَوْمٌ خَادِمُوْنَ لِدِیْنِنَا اَمْ هَلْ رَئِیْتَ الدِّیْنَ كَيْفَ یُحْطَمُ
- ۷- فَاللهُ اَرْسَلَنِیْ لِاَحْیٰی دِیْنَهُ حَقٌّ فَهَلْ مِنْ رَاشِدٍ یَسْتَسْلِمُ
- ۸- جَهْدُ الْمُخَالِفِ بَاطِلٌ فِیْ اَمْرِنَا سَیْفٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ لَا یَسْتَلِمُ
- ۹- فِیْ وَجْهِنَا نُوْرُ الْمُهِّمِیْنَ لَا نَحْ اِنْ كَانَ فِیْكُمْ نَاطِرٌ مُّتَوَسِّمُ
- ۱۰- الْیَوْمَ یُنْقَضُ كُلُّ خَبِطٍ مَكَائِدِ لِیْنِ سَحِیْلٍ اَوْ شَدِیْدٍ مُّبْرَمُ
- ۱۱- مَنْ كَانَ صَوَّالًا فِیْقَطْعُ عَرْقُهُ یُرْدِیْهِ عَالِیَةُ الْقَنَا اَوْ اَلْهَدْمُ
- ۱۲- فَاللهُ اَثَرْنَا وَ كَفَّلَ اَمْرَنَا فَالْقَلْبُ عِنْدَ الْفِتَنِ لَا یَتَجَمَّعُمُ
- ۱۳- مَلِكٌ فَلَا یُخْزٰی عَزِیْزُ جَنَابِهِ اِنْ الْمُقَرَّبَ لَا اَبَالَكَ یُكْدَمُ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

- ۱- میں صادق اور مصلح ہوں اور میری دشمنی زہر اور میری صلح سلامتی ہے
- ۲- میں باغ ہدایت ہوں - میری طرف وہ چشمہ آتا ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا
- ۳- میری روح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتر ہے یا بلبل ہے جو خوش آوازی سے بول رہی ہے
- ۴- میں تمہارے پاس بے وقت نہیں آیا - میں اس وقت آیا کہ ایک اندھیری رات تھی
- ۵- دین کی ولایت ریاضت قحط کے، جو غالب آگیا، خلی ہو گئی بعد اس کے جو وہ ایک باغ کی طرح تھی
- ۶- کیا وہ قوم باقی ہے جو ہمارے دین کی خدمت کریں اور کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دین کو کس طرح سمار کیا جاتا ہے
- ۷- سو خدا نے مجھے بھیجا تاکہ میں اس کے دین کو زندہ کروں یہ سچ ہے - پس کیا کوئی ہے جو اطاعت کرے
- ۸- مخالف کی کوشش ہمارے امر میں باطل ہے یہ خدا کی تلوار ہے جس میں رخنہ نہیں ہو سکتا
- ۹- ہمارے منہ میں خدا تعالیٰ کا نور واضح ہے اگر کوئی تم میں دیکھنے والا ہو
- ۱۰- آج ہر ایک مکر کا تار توڑ دیا جائے گا، نرم اک تارہ ہو یا سخت دو تارہ ہو
- ۱۱- پس جو شخص طعنے آور ہو پس اس کی رگ کاٹ دی جائے گی اور نیزہ کا اوپر کا سرا یا نیچے کا سرا اس کو ہلاک کر دے گا
- ۱۲- خدا نے جہیں چن لیا اور ہمارے کام کا متکفل ہو گیا - پس دل فتنوں کے وقت متروک نہیں ہوتا
- ۱۳- وہ بادشاہ ہے اس کی جناب کا عزیز کبھی رسوا نہیں ہوتا اور مقرب ضرور عزت پا لیتا ہے

- ۱۴۔ کَفَرُوا وَمَا التَّكْفِيرُ مِنْكَ بِيَدَعَةٍ
 ۱۵۔ قَدْ كُفِّرْتَ مِنْ قَبْلِ صَحْبِ نَبِيْنَا
 ۱۶۔ اَنْظُرْ اِلَى التَّشْيِيعِ وَلَعْنِهِمْ
 ۱۷۔ جَاءَتْكَ اَيَاتِيْ فَانْتَ تُكَذِّبُ
 ۱۸۔ يَامَنْ ذَنِيْ مَنِيْ بِسَيْفِ رُجَاةٍ
 ۱۹۔ يُدْرِيْكَ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ اَنْنِيْ
 ۲۰۔ كَمْ مِنْ قُلُوْبٍ قَدْ شَقَقْتُ جُدُوْرَهَا
 ۲۱۔ وَاِذَا نَطَقْتُ فَاَنْ نَطَقِيْ مُفْجِعُ
 ۲۲۔ حَارَبْتُ كُلَّ مُكَذِّبٍ وَبَاخِرِ
 ۲۳۔ يَا لَا اِيْمِيْ اِنَّ الْمَكَارِمَ كُلَّهَا
 ۲۴۔ اِنْ كُنْتَ اَرْمَعْتَ النَّضَالَ فَاِنَّا
 ۲۵۔ هَلَّا اَرَيْتَ الْعِلْمَ يَا ابْنَ تَصْلَفٍ
 ۲۶۔ قَدْ ضَاعَ عُمْرُكَ فِي السَّفَاهَةِ وَالْعَمَا
 ۲۷۔ قَدْ جَاءَ اِنَّ الظَّنَّ اِنَّهُ بَعْضُهُ
 ۲۸۔ الْكِبَرُ يُخْزِيْ اَهْلَهُ الْعَاتِيْ وَمَنْ
 ۲۹۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا اَجَالَكُمْ
 ۳۰۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَعْبُدُوْا خَلَائِكُمْ
 ۳۱۔ اِنِّيْ اَرَى الدُّنْيَا تَمُرُّ بِسَاعَةٍ
 رَسْمٌ تَقَادِمُ عَهْدُهُ الْمُتَقَدِّمُ
 قَالُوا لَنَامُ كُفْرَةً وَهُمْ هُمْ
 مَا غَادَرُوا نَفْسًا تَعَزُّ وَ تَكْرُمُ
 شَاهَدْتَ رَايَاتِيْ فَانْتَ تَكْتُمُ
 فَاحْذَرُ فَاِنِّيْ فَارِسٌ مُّسْتَلِمُ
 بَطْلٌ وَ فِي صَفِّ الْوَعْيِ مُتَقَدِّمُ
 كَمْ مِنْ صُدُوْرٍ قَدْ كَلَمْتُ وَاكَلَمُ
 سَيْفٌ فَيَقْطَعُ مَنْ يَكِيْدُ وَيَجْذُمُ
 لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَيْكَ فَتَعْلَمُ
 فِي الصَّدَقِ فَاسْلُكْ سُبُلَ صِدْقٍ تَسْلَمُ
 نَاتِيْ كَمَا يَأْتِيْ لِصَيْدٍ ضَيِّعُ
 اِنْ كُنْتَ عَلَامًا بِنَا لَا اَعْلَمُ
 طَوِيْبِيْ لِمَنْ بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمُ
 فَارْفَقْ وَلَا يُضِلُّ جَنَانَكَ مَاثِمُ
 اللَّهُ يَصْغُرُ فَالْمُهَيِّمُ يُعْظِمُ
 اِنَّ الْمُنَايَا لَا تَرُدُّ وَتَهْجُمُ
 تَوَيُّوْا وَاِنَّ اللَّهَ رَبُّ اَرْحَمُ
 غَيْمٌ قَلِيْلٌ الْمَاءُ لَا يَتَلَوَّمُ

- ۱۴۔ تو مجھے کافر کہتا رہ اور کافر کہنا کوئی بدعت نہیں۔ یہ تو ایک پرانی رسم چلی آتی ہے
 ۱۵۔ اس سے پہلے چارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کافر ٹھہرانے لگے اور رواج لے کہا کہ یہ لعین کفار ہیں اور ان کی شان وہی ہے جو ہے
 ۱۶۔ شیعوں اور ان کی لعنت کی طرف دیکھو جو کسی ذی عزت کو انہوں نے نہیں چھوڑا
 ۱۷۔ میرے نشان تیرے پاس آنے اور تو تکذیب کر رہا ہے اور میرے جھنڈوں کو تو نے مشاہدہ کیا اور پھر پوشیدہ رکھتا ہے
 ۱۸۔ اے وہ شخص! جو آئینہ کی تلوار کے ساتھ میرے پاس آیا مجھ سے ڈر کہ میں سوار زرہ پوش ہوں
 ۱۹۔ وقائع شناس آدمی تجھے جتلا دے گا میں دلیر ہوں اور جنگ کی صف میں سب سے پہلے
 ۲۰۔ بہت سے دلوں کی جڑیں میں نے پھاڑ دیں اور بہت سے سینوں کو میں نے زخمی کر دیا اور کرتا ہوں
 ۲۱۔ اور جب میں بولوں تو میرا نطق منہ بند کرنے والا ہے۔ تلوار ہے پس وہ مکر کرنے والوں کو کاٹ دیتی ہے
 ۲۲۔ ہر ایک مکذّب سے میں لڑا اور سب سے آخر تیرے پر لڑائی کا پتھر آنے کا اور پھر تو جان لے گا
 ۲۳۔ اے میرے ملامت کرنے والے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں۔ پس صدق کا طریق اختیار کرتا سلامت رہے
 ۲۴۔ اگر تو نے مقابلہ کا قصد کیا ہے پس ہم اس شیر کی طرح آئیں گے جو شکار کے لئے آتا ہے
 ۲۵۔ اے لف کے بیٹے! تو نے اپنا علم کیوں نہ دکھلایا اگر تو وہ چیزیں جانتا تھا جو مجھے معلوم نہیں
 ۲۶۔ تیری عمر سفلت میں اور نابینائی میں ضائع ہو گئی۔ مبارک وہ شخص جو سفلت کے بعد عقلمند ہو جائے
 ۲۷۔ قرآن شریف میں آیا ہے کہ بعض ظن گناہ ہیں۔ پس نرمی کر اور تیرے دل کو گناہ گراہ نہ کرے
 ۲۸۔ تکبر، تکبر کرنے والے کو رسوا کرتا ہے اور جو خدا کے لیے چھوٹا ہوتا ہے خدا اُس کو بڑا کر دیتا ہے
 ۲۹۔ اے لوگو! اپنا وقت موت یاد رکھو اور موت جب آتی ہے تو روکی نہیں جاتی اور یکدم آتی ہے
 ۳۰۔ اے لوگو! اپنے پیدا کرنے والے کی پرستش کرو، توبہ کرو اور خدا ارحم الراحمین ہے
 ۳۱۔ میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ جلد گزر جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا بادل ہے جس میں پانی تھوڑا ہے اور زیادہ توقف نہیں کرتا

- ۳۲۔ فَلِهٰذِهِ لَا تُسْخِطُوا مَعْبُودَكُمْ تَوْبُوا وَ طُوبَىٰ لِلَّذِي يَتَذَكَّرُ
 ۳۳۔ تَوْبُوا وَإِنَّ الْعَذْرَ لَفُتَا بَعْدَ مَا كُشِفَتْ سَرَائِرُكُمْ وَأَخَذَ الْمُجْرِمُ
 ۳۴۔ أَنَا صَرَفْنَا فِي النَّصِيحَةِ رَحْمَةً مَّا حَلَّ حُسْنُ بَيَانِنَا وَتَكَلَّمْ
 ۳۵۔ وَاللّٰهُ إِنِّي قَدْ بَعَثْتُ لِحَيْرِكُمْ وَآلِهَ إِنِّي مُلَهُمْ وَمُكَلَّمْ
 ۳۶۔ إِنْ كُنْتَ تَبْغِي حَرْبَنَا فَتَحَارِبْ بَارِزُ فَإِنِّي حَاضِرٌ مُّتَخَيِّمٌ

حجة الله

- ۳۲۔ پس اس دنیا کے لئے اپنے معبود کو ناراض مت کرو، توبہ کرو اور مبارک وہ جو متذکر ہوتا ہے
 ۳۳۔ توبہ کرو اور اُس وقت توبہ کرنا بے فائدہ ہے جب کہ تمہارے بھید کھولے گئے اور جرم پکڑا گیا
 ۳۴۔ ہم نے از روئے رحمت وہ سب نصیحت دینے میں خرچ کر دیا ہے جو کچھ کہ ہمارا حق بیان برداشت کر سکا
 ۳۵۔ بخدا! میں تمہاری بھلائی کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں اور بخدا میں تعلیم اور حکم ہوں
 ۳۶۔ اگر تو ہماری لڑائی کو چاہتا ہے پس ہم لڑائی کرس کے میدان میں آ، کہ ہم حاضر ہیں اور خیمہ کھارہے ہیں

الْقَصِيدَةُ الثَّانِيَّةُ

- ۱- لَكَ الْحَمْدُ يَا تَرْسِي وَحَرْزِي وَجَوْسَقِي
- ۲- بِذِكْرِكَ يَجْرِي كُلُّ قَلْبٍ قَدْ اعْتَقِي
- ۳- وَيَا سَمِكَ يُحْفَظُ كُلُّ نَفْسٍ مِنَ الرَّدَا
- ۴- وَمَا الْخَيْرُ إِلَّا فِيكَ يَا خَالِقَ الْوَرَى
- ۵- وَتَعْنُوا لَكَ الْآفَلَكَ خَوْفًا وَهَيْبَةً
- ۶- وَلَيْسَ لِقَلْبِي يَا حَفِظِي وَمَلْجَأِي
- ۷- يَمِيلُ الْوَرَى عِنْدَ الْكُرُوبِ إِلَى الْوَرَى
- ۸- وَإِنَّكَ قَدْ أَنْزَلْتَ آيَةَ صِدْقِنَا
- ۹- أَلَمْ يَرِ عَجَلًا مَاتَ فِي الْحَيِّ دَامِيًا
- ۱۰- أَرَى اللَّهَ آيَتَهُ بَتْدَمِيرٍ مُفْسِدٍ
- ۱۱- وَمَا كَانَ هَذَا أَوَّلَ الْآيِ لِلْعِدَا
- ۱۲- وَاللَّهِ آيَتٌ لَتَأْتِيَنَّ دَعْوَتِي
- ۱۳- إِلَّا رَبُّ يَوْمٍ قَدْ بَدَتْ فِيهِ آيُنَا
- بِحَمْدِكَ يُرَوَّى كُلُّ مَنْ كَانَ يَسْتَقِي
- بِحُبِّكَ يَحْيَى كُلُّ مَيِّتٍ مُمَزَّقٍ
- وَفَضْلُكَ يُنْجِي كُلُّ مَنْ كَانَ يُزْبِقُ
- وَمَا الْكَهْفُ إِلَّا أَنْتَ يَا مُتَكَا التَّقَى
- وَتَجْرِي دُمُوعُ الرَّاسِيَاتِ وَتَنْبِقُ
- سِوَاكَ مُرِيحٌ عِنْدَ وَقْتِ التَّارِقِ
- وَأَنْتَ لَنَا كَهْفٌ كَبِيتَ مُسَرِّدِ
- فَوَيْلٌ لِّغَمْرِ لَا يَرَاهَا وَيَنْهَقُ
- أَهَذَا مِنَ الرَّحْمَنِ أَوْ فَعَلَ بِنُدُقِي
- وَتَعْرِفُهَا عَيْنٌ رَأَتْ بِالْتَّعَمُّقِ
- بَلِ الْآيِ قَدْ كَثُرَتْ فَا مَعْنٍ هَ حَقَّقِ
- فَانْسُ بَعِيْنَ النَّاطِرِ الْمَتَّعَمِّقِ
- وَلَا سِيَّامًا يَوْمٌ عَلَا فِيهِ مَطْطَقِي

دوسرا قصیدہ

- ۱- اے میری پنہ اور میرے قلہ! تیری تعریف ہو، تیری تعریف سے ہر ایک شخص جو پانی چاہتا ہو سیراب ہو جاتا ہے
- ۲- میرے ذکر کیساتھ ہر ایک دل ٹھہرایا ہوا جاری ہو جاتا ہے اور تیری محبت کے ساتھ ہر ایک مردہ زندہ ہو جاتا ہے
- ۳- اور تیرے نام کے ساتھ ہر ایک شخص ہلاکت سے بچتا ہے اور تیرا فضل ہر ایک قیدی کو رہائی بخشتا ہے
- ۴- اور تمام نیکی تیری طرف سے ہے۔ اے جہان آفرین! اور تو ہی پرہیزگاروں کی پنہ ہے
- ۵- اور تیرے آگے خوفزدہ ہو کر آسمان ٹھکے ہوئے ہیں اور پہاڑوں کے آلو جاری اور رواں ہیں
- ۶- اور میرے دل کے لئے۔ اے میرے نگہبان اور پنہ! کوئی دوسرا آرام پہنچانے والا نہیں جب تنگی وارد ہو
- ۷- دکھ کے وقت خلقت خلقت کی طرف توجہ کرتی ہے اور تُو ہمارے لئے ایسی پنہ ہے جیسے نہایت مضبوط گھر
- ۸- اور تُو نے ہمارے صدق کے نشان اتارے ہیں۔ پس وہ نادان ہلاک شدہ ہے جو ان نشانوں کو نہیں دیکھتا اور بے معنی شور کرتا ہے
- ۹- کیا اس کو سالہ کو اس نے نہیں دیکھا جو اپنے قید میں خون آلود ہو کر مر گیا۔ کیا یہ خدا کا فعل ہے یا میری بندوق کا کام ہے
- ۱۰- خدا نے اپنا نشان ایک مفسد کو ہلاک کر کے دکھلایا اور اُس نشان کو وہ آنکھ پہچان سکتی ہے جو غور سے دیکھے
- ۱۱- اور یہ دشمنوں کے لئے کوئی پہلا نشان نہیں بلکہ نشان بہت ہیں۔ پس سوچ اور تحقیق کر
- ۱۲- اور میری تائید دعویٰ میں خدا کے لئے نشان ہیں۔ پس اُس آنکھ سے دکھ جو سوچنے والی اور غور کر کے دیکھا کرتی ہے
- ۱۳- خبردار ہو! بہت سے ایسے دن ہیں جن میں ہماری نشانیاں ظاہر ہوئیں، بالخصوص وہ دن جس دن میری تقریر غالب آئی

- ۱۴۔ اِذَا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ كَرِيمًا
 ۱۵۔ فَكُلُّ مِنَ الْخُضَارِ عِنْدَ بَيَانِهِ
 ۱۶۔ وَقَامُوا بِجَذَبَاتِ النَّشَاطِ كَانَهُمْ
 ۱۷۔ وَمَالَتْ خَوَاطِرُهُمْ إِلَيْهِ لَذَاذَةً
 ۱۸۔ فَأَخْرَجَ حَيَوَاتِ الْعِدَا مِنْ جُحُورِهَا
 ۱۹۔ وَكَانُوا بِهِمْ يَحْمَدُونَ كَانَهُ
 ۲۰۔ حَدَاهُمْ فَلَمْ يَتْرُكْ بِهَا قَلْبَ سَامِعٍ
 ۲۱۔ كَانَ قُلُوبَ النَّاسِ عِنْدَ كَلَامِهِ
 ۲۲۔ وَكَانَ كَسِمَطَى لَوْلُو وَزَبْرَجِدٍ
 ۲۳۔ إِلَيْهِ صَبَتْ رَغْبًا قُلُوبُ أُولَى النَّهْيِ
 ۲۴۔ وَمِنْ عَجَبٍ قَدْ أَخَذَ كُلُّ نَصِيئِهِ
 ۲۵۔ إِذَا رُفِعَتْ أَسْتَارُهَا فَكَانَهَا
 ۲۶۔ فَظَلَّ الْعَذَارَى يَتَهَبْنَ بِجَلْوَةٍ
 ۲۷۔ فَسَبَرُ مِنَ الْآيَوَانِ لَمْ يَبْقَ خَالِيًا
 ۲۸۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ لِيْلِهِمْ نَحْوَ كَلِمَتِي
 ۲۹۔ وَقُوفًا بِهِمْ صَحْبِي لِحِلْمَةِ دِينِهِمْ
 ۳۰۔ وَكَمْ مِنْ عِيُونِ الْخَلْقِ فَاضَتْ دُمُوعُهَا
 ۳۱۔ وَكَانُوا إِذَا سَمِعُوا كَلَامًا كُلُّوْ
- وَكَانَ بِحُسْنِ اللَّحْنِ يَتْلُو وَيَتَعَقَى
 كَمِثْلِ عَطَاشِي أَهْرَعُوا أَوْ كَأَعَشَقِ
 تَعَاطُوا سَلَفًا مِنْ رَحِيقِ مُزْهَرِقِ
 كَمِثْلِ جِيَاعٍ عِنْدَ خُبْزِ مُرَقِّقِ
 وَأَنْزَلَ عُصْمًا مِنْ جِبَالِ التَّعْرِقِ
 حَفِيفَ طُيُورٍ أَوْ صَدَاءَ التَّمْطِقِ
 وَلَا أَذْنَا إِلَّا حَدَا مِثْلَ غَيْهِقِ
 عَلَى قَلْبِهِ لَفَّتْ كَنْبَتِ مُعَلِّقِ
 وَكَانَ الْمَعَانِي فِيهِ كَالْدَرَرِ تَبْرِقِ
 إِذَا مَا رَأَوْا دُرَّرًا وَسَمَطَ التَّزْيِيقِ
 وَفِي السَّمَطِ كَانَتْ دُرُّهُ لَمْ تَفَرِّقِ
 عَذَارَى أَرَيْنَ الْوَجْهَ مِنْ تَحْتِ بُخْنِقِ
 بَعَاغَ قُلُوبِ الْمُبْصِرِينَ بِمَازِقِ
 لَمَّا مَلَأَ الْآيَوَانَ عَشَاقُ مَنْطِقِي
 بِأَقْطَارِهِ الْقُصُوصِ كَطِيرِ مُرْنِقِ
 يَرَوْنَ عَجَائِبَ رَبِّهِمْ مِنْ تَعَمُّقِ
 إِذَا مَا رَأَوْا آيَاتِ رَبِّ مُوَفِّقِ
 وَكَلِمًا تَفَرَّحَهُمْ كَمِثْلِ مُدَقِّقِ

- ۱۳۔ اور جس وقت مولوی عبدالکریم صاحب کھڑے ہوئے اور حُسنِ آواز سے پڑھتے اور ترجیع کے ساتھ آواز کرتے تھے
 ۱۵۔ پس تمام حاضرین اس کے بیان کے وقت پیاسوں کی طرح یا عاشقوں کی طرح دوڑے
 ۱۶۔ اور لشکرا کے ہندوں کے ساتھ کھڑے ہو گئے گویا کہ انہوں نے وہ شراب لے لی جو اُس شراب کی قسم میں سے تھی جو رقص آور ہو
 ۱۷۔ اور اُن کے دل اس کی طرف لذت کے ساتھ ایسے میل کر گئے جیسا کہ بھوکے نرم پیتھوں کی طرف میل کرتے ہیں
 ۱۸۔ پس اُس نے دشمنوں کے سپاہیوں کو اُن کے سوراخوں سے باہر نکالا اور پہاڑی بکروں کو بھل کے پہاڑوں سے نیچے اتارا
 ۱۹۔ اور نرم آواز سے تعریف کرتے تھے۔ گویا وہ پردوں کی ہلکی آواز تھی جب باہر صف باندھ کر اڑتے ہیں یا زبان کے ساتھ بغیر غذا کو چاٹنے کی آواز تھی
 ۲۰۔ ان کو خوش آوازی سے چلایا اور کسی دل کو نہ چھوڑا اور نہ کسی کھان کو مگر آواز کی طرح اُس کو چلایا
 ۲۱۔ گویا لوگوں کے دل اُس کے کلام کے وقت اُس کے دل پر لپٹے گئے جیسا کہ ایک بوٹی درخت پر لپٹی جاتی ہے
 ۲۲۔ اور موتی اور زبرجد کی دو لڑکیوں کی طرح وہ مضمون تھا اور معانی اس میں موتیوں کی طرح چمکتے تھے
 ۲۳۔ عقل مندوں کے دل اس کی طرف رغبت سے جھک گئے جس وقت انہوں نے موتی دیکھے اور زینت کی لڑی دیکھی
 ۲۴۔ اور تعجب تو یہ ہے کہ ہر ایک نے اپنا حصہ لے لیا حالانکہ رشتہ کے موتی رشتہ میں موجود رہے اور اس سے الگ نہ ہوئے
 ۲۵۔ اور جب ان کے پردے اٹھائے گئے پس وہ باکرہ عورتیں تھیں جنہوں نے برقع میں سے منہ نکالا
 ۲۶۔ پس اُن باکرہ عورتوں نے یہ شروع کیا کہ وہ عارفوں کے دلوں کے مال کو لڑائی میں لومتی تھیں
 ۲۷۔ پس میدان میں سے ایک بالشت جگہ خالی نہ رہی کیونکہ اس ایوان کو میرے سخن کے عاشقوں نے بھر دیا
 ۲۸۔ اور لوگ یہاں اس کے کہ ان کو میرے کلام کی طرف میل تھا اس ایوان کے کدروں میں ایسے تھے کہ جیسے ایک پرندہ ایک طرف پرواز کر کے بلانا چاہے اور نہ جانے
 ۲۹۔ اور ان کے پاس میرے دوست کھڑے تھے جو خدا تعالیٰ کے عجائب کام دیکھ رہے تھے
 ۳۰۔ اور بہتوں کے آنسو جاری ہو گئے جبکہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے نشان دیکھے
 ۳۱۔ اور لوگوں کی یہ حالت تھی کہ جس وقت وہ اس کلام کو بھر مثال کو سنتے تھے اور اُن کلمات کو سنتے تھے جو مشک ہدیک کردہ کی طرح تھے

۳۲- يَقُولُونَ كَرَّرَهَا وَآزَوْ قُلُوبَنَا
 ۳۳- هُنَالِكَ لَاحَتْ آيَةُ الْحَقِّ كَالضُّحَى
 ۳۴- وَإِنِّي سَقَيْتُ الْمَاءَ مَاءَ الْمَعَارِفِ
 ۳۵- بَيَانِيَّةً بَيَضَاءُ دُرَّرُ كَانَهَا
 ۳۶- فَكَانَ بِكَلِمَاتِي يَجْرُ قُلُوبُهُمْ
 ۳۷- وَأَضْحَى يَسُحُّ الْمَاءَ مَاءَ فَصَاحَةِ
 ۳۸- وَكُلُّ أَرَاءٍ وَأُ مِنْ أَسَارِيرِ وَجْهِهِ
 ۳۹- وَمَنْ سَمِعَ قَوْلًا غَيْرَ مَا قَرَأَ فَاشْتَكَى
 ۴۰- وَكَانُوا كَمَنْحُو بِعَالَمِ سَكْنَةِ
 ۴۱- وَكَمْ حِكْمٍ كَانَتْ بَلْفٌ كَلَامَنَا
 ۴۲- جَرَائِدُ أَقْوَامٍ تَصَدَّتْ لِذِكْرِهَا
 ۴۳- تَرَى زُمَرَ الْأَدْبَاءِ فِي أَخْبَارِهِمْ
 ۴۴- وَكَانَتْ مَضَامِينِي كَغِيدٍ بِلُطْفِهَا
 ۴۵- وَلَمَّا رَأَاهَا أَهْلُ رَايَ تَمَائِلَتْ
 ۴۶- وَمَرَّ عَلَى الْأَعْدَاءِ بَعْضُ رَشَاشِهَا
 ۴۷- إِلَى هَذِهِ الْأَيَّامِ لَمْ يُنْسَ ذِكْرُهَا
 ۴۸- جَزَى اللَّهُ عَنِّي تَخْلِصِي حِينَ قَرَأَهَا
 ۴۹- وَكَانَ الْإِنْسَانُ غَدَاةَ يَوْمٍ قِيَامِهِ

۳۲- کہتے تھے دوبارہ پڑھ اور ہمارے دلوں کو سیراب کر اور اپنی کجگوروں کو ہمارے پر پلا اور بھاڑ
 ۳۳- اس جگہ دن کی طرح نشان خدا کا ظاہر ہو گیا۔ پس کوئی ہے کہ ایک واضح اند کو آنکھ کھول کر دیکھے
 ۳۴- اور میں معارف کا پانی پلایا گیا ہوں اور وہ حکمتیں بھی مجھے عطا کی گئی ہیں جو صرف اہل حق ان سے کراہت کرتا ہے
 ۳۵- وہ یعنی حکمتیں موتیوں کی مانند ہیں گویا وہ تلوار کے جوہر ہیں جو کشتہ حسن کا خون بہا ہیں
 ۳۶- پس وہ میرے کلموں کے ساتھ ان کے دلوں کو کھینچتا تھا اور نہ کوئی سحر تھا اور نہ کوئی دلجوئی تھی
 ۳۷- اور اس نے شروع کیا کہ ہر ایک مستعد دل پر جو طیار ہو فصاحت کا پانی گراتا تھا
 ۳۸- اور ہر ایک نے اپنے چہرہ کے نقشوں سے وہ سرور ظاہر کیا جو تنگ دلی کے منافی تھا
 ۳۹- اور جس نے میرے قول کے سوا کوئی اور قول سنا۔ پس اُس نے کلمہ کیا جیسا کہ بوٹ بروق کی بونی کما کر زمت کی شکایت کرتا ہے
 ۴۰- اور وہ لوگ عالم سکتہ میں محو کی طرح تھے پس کیا عجیب انکی میل تھی جو عشق کے مانند ساتھ تھی
 ۴۱- اور بہت سی حکمتیں ہمارے کلام میں تھیں اور بہت سے موتی ستارہ کی طرح چمک رہے تھے
 ۴۲- قوموں کے اخباروں نے اُس کا ذکر کیا ہے کیونکہ انہوں نے بات کے پختہ والوں کی طرح میرے قول کی طرف رغبت کی ہے
 ۴۳- تو ان کو دیکھتا ہے کہ انہوں نے اپنے اخباروں میں میرے کلام کو لوگوں میں مشفق کی طرح شائع کیا
 ۴۴- اور میرے مضامین نازک اندام عورتوں کی طرح تھے پس حسن کے ساتھ پھر اس آواز کے ساتھ جو بطور قبا کے تھی دل اس کی طرف جھک گئے
 ۴۵- اور جب اُس مضمون کو اہل الراس نے لوگوں نے دیکھا تو ان کے دلوں کی آنکھیں دوستی کے ساتھ اس طرف جھک گئیں
 ۴۶- اور بعض رشحات اُس کے دشمنوں پر گرسے پس اس کے اڑنے والے قطروں نے منکبر بخیل کے سیلوں کو دھو دیا
 ۴۷- ان دنوں تک ان کا ذکر فراموش نہیں ہوا اور ہر ایک لطیف ناچار ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اور نظریں اس کی طرف لگی رہتی ہیں
 ۴۸- میرے مخلص کو خدا جزائے خیر دے جبکہ اُس نے وہ مضمون پڑھا۔ پس دشمنوں کے مضمون پارہ پارہ ہو گئے
 ۴۹- اور جس دن وہ پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اس کی طرف ایسے حریص تھے جیسا کہ ایک بچہ عمدہ کجور کے لئے

- ۵۰۔ وَآخِرُنِي مِنْ قَبْلِ رَبِّي بِوَحْيِهِ
 ۵۱۔ فَشَهِدْتُ جُذُورَ قُلُوبِهِمْ أَنَّهُا عَلَتْ
 ۵۲۔ تَرَأَى بَعِينَ النَّاسِ حُسْنُ نِكَاتِهَا
 ۵۳۔ فَوَقَعَتْ مَضَامِينِي عَلَى كُلِّ مُنْكَرٍ
 ۵۴۔ وَكُلِّ مِنَ الْأَحْرَارِ أَلْقَوْا قُلُوبَهُمْ
 ۵۵۔ فَصِدْنَا بِكَلِمٍ كُلِّ صَيِّدٍ مُعْظَمٍ
 ۵۶۔ وَ تَرَكُوا لِقَوْلِي رَأْيَهُمْ فَكَانَتْهُمْ
 ۵۷۔ عَلَى أَلْسِنٍ قَدْ دَارَ ذِكْرُ كَلَامِنَا
 ۵۸۔ وَسَرَّ عَيُونُ النَّاطِرِينَ صَفَاءُهُ
 ۵۹۔ وَلَمَّا بَدَتْ رَوْضُ الْكَلَامِ تَضَعُّضَتْ
 ۶۰۔ وَقَدْ جَدَّ شَيْخُ الْمُبْطِلِينَ لِمَنْعِهِمْ
 ۶۱۔ تَسَلَّتْ عِمَائَاتُ الْهَنُودِ بِسَمْعِهَا
 ۶۲۔ فَقَاضَتْ دُمُوعِي مِنْ تَذَكُّرِ بُخْلِهِ
 ۶۳۔ إِذَا قَامَ لِلْإِسْتِماعِ شَيْخٌ بِطَالَةِ
 ۶۴۔ وَلَمَّا تَلَا الشَّيْخُ الزُّرُورُ مَاتَلَا
 ۶۵۔ وَكَانَ يَبْتَ الْكَلِمَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ
 ۶۶۔ وَمَنْ سَمِعَ قَوْلِي قَبْلَهُ ظَنَّ أَنَّهُ
 ۶۷۔ وَقَالَ أَرَى الْإِسْلَامَ كَالْجَوْ خَالِيَا
- وَقَالَ سَيَعْلُو مَا كَتَبْتُ وَيَبْرُقِ
 وَفَاقَتْ وَرَاقَتْ كُلَّ قَلْبٍ كَصَمْلَقِ
 وَكَلِمَاتُهَا كَانَهَا بَيْضُ عَفْعَقِ
 كَعَضْبِ رَقِيقِ الشَّفَرَتَيْنِ مُشَقِّقِ
 إِلَيْنَا بِصَدَقٍ غَيْرَ مَنْ كَانَ مُمَحَقِّ
 كَاسِدٍ وَ نَمِرٍ غَيْرَ فَارٍ وَ خَرَقِ
 خُذُولٍ أَتَتْ تَرْعَى خَيْلَةَ مُنْطَقِ
 وَقَدْ هَنَوْنَا كَالْحَيْبِ الْمَشُوقِ
 كَوْرِدِ طَرِيٍّ الْجِسْمِ لَمْ يَتَشَقِّقِ
 قُلُوبُ الْعِدَا وَ تَوَارَدُوا بِالنَّاتِقِ
 فَهَلْ عِنْدَ شَوْقٍ غَالِبٍ مَنْ مُعَوِّقِ
 وَمَا قَلَّ بُخْلُ الشَّيْخِ فَانْظُرْ وَعَمِّقِ
 أَهَذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ يَتَّقِي
 فَفَرَّتْ جُوعُ كَارِهِينَ كَجَوْرِقِ
 فَكَانَ الْإِنْسَانُ يَرُونَهُ كَيْفَ يَنْطِقُ
 وَيَأْتِي بِالْفَاطِ كَصَخَرٍ مُدْمَلِقِ
 لَدَى ثَمَرَاتِ الْعِدْقِ نَافِضُ عَسْبِقِ
 وَمَا إِنْ أَرَى الْآيَةِ مِنْ صَالِحٍ تَقِي

- ۵۰۔ اور خدا نے پہلے سے بذریعہ وحی مجھے خبر دی اور کہا کہ جو کچھ تو نے لکھا ہے غالب رہے گا اور اس کی چمک ظاہر ہوگی
 ۵۱۔ پس اُن کے دلوں نے گواہی دی کہ وہ مضمون غالب رہا اور فائق ہوا اور ہر ایک سیدھے اور صاف دل کو اچھا معلوم ہوا
 ۵۲۔ لوگوں کی نظر میں اس کے کلمات اور کلمات ایسے دکھائی دیئے کہ گویا وہ عقیق کے انڈے ہیں
 ۵۳۔ پس میرے مضامین منکروں پر ایسے پڑے جیسے کہ ایک تلوار پتلے کنارہ والی پھاڑنے والی
 ۵۴۔ اور ہم آزاد طبعوں نے اپنے دل بھاری طرف پھینک دیئے صدق کے ساتھ ہر ایسے شخص کے جو خیر و برکت سے بے نصیب تھا
 ۵۵۔ پس ہم نے بڑے بڑے شکاروں کو شکار کر لیا۔ مثل شیر اور چیتا کے اور چوہا اور خرگوش باہر رد کیا
 ۵۶۔ اور میرے قول کے لئے انہوں نے اپنے قول چھوڑ دیئے۔ پس گویا کہ وہ منفرد ہرینیاں تھیں جو میرے سخن کے باغ میں پرنے لگیں
 ۵۷۔ اور زبانوں پر چارے کلام کا ذکر وارد ہوا اور دوست آرزو مند کی طرح ہمیں مبارک باد دی
 ۵۸۔ اور دیکھنے والوں کے دلوں کو اس کی صفائی نے خوش کیا مثل کلاب کے پھول کے جو تازہ ہو اور پھٹا ہوا نہ ہو
 ۵۹۔ اور جب کلام کے باغ ظاہر ہوئے تو دشمنوں کے دل ہل گئے اور تعجب کرتے ہوئے ان باغوں میں داخل ہونے
 ۶۰۔ اور شیخ بٹالوی نے ان کے منع کرنے کے لئے کوشش کی مگر شائق کو کون روک سکتا ہے
 ۶۱۔ ہندوؤں کے کورائے خیال اس مضمون سے دُور ہو گئے اور شیخ بٹالوی کا بجل دور نہ ہوا۔ پس سوچ اور غور کر
 ۶۲۔ پس مجھے اس کے بجل کا خیال کر کے رونا آیا۔ کیا وہ شخص ہے جو پریز گاری دکھاتا تھا
 ۶۳۔ اور جب سننے کے لئے شیخ بٹالوی اٹھا تو اکثر لوگ کراہت کر کے خستہ مرغ کی طرح بھاسے
 ۶۴۔ اور جب شیخ دروغ آرا نے پڑھا جو پڑھا پس لوگ اُس کو دیکھتے تھے کہ کیونکر پڑھتا ہے
 ۶۵۔ اور وہ کلموں کو بغیر حاجت کے بار بار پڑھتا تھا اور بڑے بھاری ہنجر کی طرح الفاظ لاتا تھا
 ۶۶۔ اور جو شخص میرا قول اس سے پہلے سن چکا تھا وہ خیال کرتا تھا کہ کجھو کے بھلوں کے ہوتے ہوئے ایک کڑوے درخت کا پھل توڑ رہا ہے
 ۶۷۔ اور کہا کہ میں اسلام کو پھل کی طرح خالی دیکھتا ہوں اور کوئی صاحب کرامت اس میں پایا نہیں جاتا

۶۸۔ فَصَال عَلَى الْإِسْلَامِ فِي جَمْعِ الْعِدَا
 ۶۹۔ وَلَمَّا كَبُرَ الْهُتُودُ وَدِينُهُمْ
 ۷۰۔ أَرَادَ لِيُخْزِي دِينَنَا مِنْ عِدَاوَتِي
 ۷۱۔ فَلَمَّا رَأَوْا سِيرَ الْغُرَابِ بِنُطْقِهِ
 ۷۲۔ وَقَالُوا لَهُ يَا شَيْخُ! وَقْتُكَ قَدْ مَضَى
 ۷۳۔ وَلَمَّا أَصَرَ عَلَى الْقِيَامِ وَمَا نَأَى
 ۷۴۔ فَمَا طَاوَعَ الْأَحْرَارَ حَقًّا وَمَا أَنْتَهَى
 ۷۵۔ فَلَمَّا أَبَى فَنَفَاهُ صَدْرُ الْمُتَنَدِي
 ۷۶۔ أَهَانَ الْمُهَيِّمِينَ مَنْ أَرَادَ إِهَانَتِي
 ۷۷۔ يَدُ اللَّهِ تُحْمِي نَفْسَ مَنْ هُوَ صَادِقٌ
 ۷۸۔ وَتُبْقَى رَجَالُ اللَّهِ عِنْدَ نَهَابِ
 ۷۹۔ إِذَا مَا بَدَتْ نَارٌ مِنَ اللَّهِ فِتْنَةً
 ۸۰۔ وَمَنْ يُحْرِقُ الصَّدِيقَ حُبُّ مُهَيِّمٍ
 ۸۱۔ وَمَنْ كَذَبَ الصَّدِيقَ حُبُّنَا وَفِرْيَةٌ
 ۸۲۔ وَمَهْمَا يَكُنْ حَقٌّ مِنَ اللَّهِ وَاضِحٌ
 ۸۳۔ وَمَنْ كَانَ مُفْتَرِيًا يُضَاعُ بِسُرْعَةٍ
 ۸۴۔ تَرَى قَوْلَهُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَالِيًا
 ۸۵۔ فَيَقْطَعُ نَبْتَ الْأَمْرِخِ وَجُودَهُ

وَقَدْ كَانَ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَتَخَلَّقُ
 وَدَاهَنَ مِنْ وَجْهِ النِّفَاقِ كَمُتَفَقِّ
 فَأَخْزَاهُ رَبُّ قَادِرٌ حَافِظُ الْحَقِّ
 فَقَالُوا لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ تَنْفَقُ
 فَأَحْسِنِ إِلَيْنَا بِالسُّكُوتِ وَأَطْرِقِ
 فَقِيلَ عَلَى عَقَبِكَ إِنَّكَ تَذْمُقُ
 فَقَالُوا إِذَا صَهْ! صَهْ! وَلَا نَكُ مُفْلِقِ
 بِزَجْرِ يَلِيقُ بِذِي مَكَائِدِ أَفْسَقِ
 فَرَمَقٌ وَمِضْضُ الْحَقِّ إِنْ كُنْتَ تَرْمُقُ
 وَإِنَّ الْمَزُورَ يَضْمَحِلُّ وَيَزْهَقُ
 عَلَى النَّارِ تَفْنَى الْكَاذِبُونَ كَزَيْتِقِ
 فَكُلُّ كَذُوبٍ لَا مَحَالَةَ يُحْرِقُ
 فَطُوبَى لِمَنْ يُضِلُّ بِنَارِ التَّوَمُقِ
 فَيَسْفِيهِ أَعْصَارٌ وَيُخْزِي وَيَسْفِقُ
 وَإِنْ رَدَّهَا زُمُرٌ مِنَ النَّاسِ يَبْرِقُ
 وَيَهْلِكُ كَذَابُ بَسْمِ التَّخَلُّقِ
 كَتَبْتُ خَبِيثَ الرِّيحِ مَرُّ سَنَبِقِ
 وَكُلُّ نَخِيلٍ لَأَمْحَالَةٍ يَسْمَقِ

۶۸۔ پس دشمنوں کے مجمع میں اسلام پر حملہ کیا اور وہ خوب جانتا تھا کہ وہ جھوٹ بولتا تھا
 ۶۹۔ اور ہندوؤں کے بزرگوں اور ان کے دین کی تعریف کی اور محتاجوں کی طرح شفاق سے مدد دینا
 ۷۰۔ اُس نے ارادہ کیا کہ میری عداوت سے دین کو زسوا کرے۔ سو خدائے قادر، حق کے محافظ نے اُس کو جی زسوا کر دیا
 ۷۱۔ پس جب لوگوں نے کوئے کی سیرت اس کے نطق میں دیکھی تو انہوں نے کہا۔ تجھ پر واویلا! تو تو کال کال کر رہا ہے۔
 ۷۲۔ اور لوگوں نے کہا کہ اسے شیخ! تیرا وقت گزر گیا، پس اپنی خاموشی سے ہم پر احسان کر
 ۷۳۔ پس جب اپنے قیام پر اصرار کیا اور دُور نہ ہوا۔ پس کہا گیا کہ پیچھے ہٹ جا تو بے اجازت کھڑا ہوتا ہے
 ۷۴۔ پس حماقت کی وجہ سے اُس نے لہجوں کی بات کو نہ مانا اور باز نہ آیا پس لوگوں نے کہا کہ چپ رہ! چپ رہ! اور بے آرام نہ کر
 ۷۵۔ پس جبکہ سرکشی کی تو میر مجلس نے اُس کو نکال دیا اور اُسے جھوٹی کے ساتھ نکالا جو فاسقوں کا علاج ہے
 ۷۶۔ خدا نے اُس شخص کو ذلیل کیا جو میری ذلت چاہتا تھا۔ پس حق کی پچک کو دیکھ اگر دیکھ سکتا ہے
 ۷۷۔ خدا کا ہاتھ صادق کی حمایت کرتا ہے اور جھوٹا مضحک ہو جاتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے
 ۷۸۔ اور خدا کے مرد مصیبتوں کے وقت باقی رہتے ہیں اور جھوٹے اک پر پارہ کی طرح فنا ہو جاتے ہیں
 ۷۹۔ جس وقت خدا کی اک آشکارا ہوتی ہے پس ہر ایک جھوٹا جلایا جاتا ہے
 ۸۰۔ اور صدیق کو جو خدا کا دوست ہے کوئی جلا نہیں سکتا پس مبارک وہ جو دوستی کی اک سے جاتا ہے
 ۸۱۔ جو شخص خباثت اور جھوٹ کی راس صدیق کی تعین کرے پس ایک گردہ کی جڑ اُس کو اڑا کر لپٹائی اور اُس کو زسوا کرتی ہے اور اُس کے منہ پر طمانچہ ملتی ہے
 ۸۲۔ اور جس جگہ حق واضح ہو اگرچہ لوگ اُس کو رد کریں تب بھی وہ پچک اٹھتا ہے
 ۸۳۔ اور مفتی جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور کاذب جھوٹ کے زہر سے مر جاتا ہے
 ۸۴۔ تو اس کی بات کو ہر ایک نیکی سے غلطی پانے کا جیسا کہ ایک پلید بولی، بدبو والی، کڑوی جس کا نام سنبیق ہے
 ۸۵۔ پس ایسی بولی کاٹ دی جاتی ہے جس کا وجود کچھ فائدہ نہیں دیتا اور ہر ایک کھجور کا درخت ضرور اپنی لبائی تک پہنچ جاتا ہے

- ۸۶۔ وَاِنِّی مِنَ الْاُولٰٓئِی عَذِیْقٌ مُّرَجَّبٌ
 ۸۷۔ حَسِبْتُمْ قِتَالَ الصّٰدِقِیْنَ كَهٰیۤنَ
 ۸۸۔ تَقَدَّمْتُ عَبْدَ الْحَقِّ فِی السَّبِّ وَالْهَجَا
 ۸۹۔ وَاسْمٰیۤنِیْ كَلْبًا وَقَدْ فَهَتْ شَاۤمًا
 ۹۰۔ وَمَا الْكَلْبُ اِلَّا صُوْرَةٌ اَنْتَ رُوْحُهَا
 ۹۱۔ رَمِیْتُكَ اِذْ عَرَضْتَ نَفْسَكَ رَمِیَّةً
 ۹۲۔ فَاسْقِیْكَ بِمَا قُلْتَ كَاۤسًا رَوِیَّةً
 ۹۳۔ فَذُقْ اَیُّهَا الْغَالِی طَعَامَ التَّبَادُلِ
 ۹۴۔ لَطْمُنَكَ تَنۢبِیْهَا فَالغِیْتَ لَطْمَنَا
 ۹۵۔ وَتَسْمَعُ مِنِّیْ كُلِّ سَبِّ تُرِیْدُهُ
 ۹۶۔ اَطَلْتَ لِسَانَكَ كَالْبَغَاۤیَا وَفَاۤحَةً
 ۹۷۔ وَاعْلَمُ اَنَّ جُمُوعَكُمْ اَیُّهَا الْغَوٰی
 ۹۸۔ فَاقْسَمْتُ جَهْدًا بِالَّذِیْ هُوَ رَبَّنَا
 ۹۹۔ اَكْفُ لِسَانِیْ كُلَّ كَفٍّ فَاِنْ تَرُمَّ
 ۱۰۰۔ وَاَشْرَاكَ مَا قُلْنَا وَقَدْ فَهَتْ بِالْهَجَا
 ۱۰۱۔ وَلَا خَیْرَ فِی رَفَقِیْ اِذَا لَمْ تَكُنْ بِهٖ
 ۱۰۲۔ وَلَوْ قَبْلَ سَبِّ الْمُكْفِرِیۡنَ سَبِّتَهُمْ
 ۱۰۳۔ وَلٰكِنْ هَجَوُا قَبْلَیْ فَاَوْجَبَ لِی الْهَجَا
- فَیَعْرِقُ قَاطِعُ شَجَرَتِیْ كُلِّ مَعْرِقٍ
 وَاِنَّ سِهَامَ الصّٰدِقِیۡنَ سَیَخْرِقُ
 فَاَقْرَبُكَ مَا اَهْدَيْتَ لِی كَالشَّوۡقِ
 وَجَاوَزْتَ حَدَّ الْاَمْرِ یَا اَیُّهَا الشَّقِیُّ
 فَمِثْلُكَ یَنْبِجُ كَالْكِلَابِ وَیَزَعِقُ
 وَمَنْ اَكْثَرَ التَّفْسِیۡقِ یَوْمًا یُفْسَقُ
 وَذٰلِكَ دَیۡنٌ لَا زِمَ كَیۡفَ یُمَحِّقُ
 صَفِیۡفٌ شَوَاءً بِالْجَحِیۡزِ الْمُرَقِّ
 فَلَیۡتَ لَنَا النَّعْلَیۡنِ مِنْ جِلْدِ عَوْهَقٍ
 وَاِنْ تَرَفَّقَنَّ فِی الْقَوْلِ وَالصَّوۡلِ اَرْفَقِ
 ظَلَمَتَكَ جَهْلًا یَا اَخَا الْغُولِ فَاتَّقِ
 عَلٰی حِرَاصٍ لَّوْ تُسْرِوۡنَ مُوَبِّقِی
 سَاۤضِلِیۡ قُلُوۡبَ الْمُفْسِدِیۡنَ وَاُحْرِقِ
 بِخُبۡبٍ فَاِنِّیۡ دَامِعٌ هَامَةً الشَّقِیُّ
 بِكَلِمٍ اَسَاَلَتَنِیۡ اِلَیۡكَ فَاَعْلِقِ
 مَوَاضِعَ رَفَقِیۡ تَطْلُبُ الرِّفَقَ كَالْحَقِّ
 لَكُنْتُ ظَلُوۡمًا مُّسْرِفًا غَیۡرَ مُتَّقِی
 هَجَا هُمْ فَمَا عُدُوۡاۤنَ عَبْدٍ مُّسَبِّقِ

- ۸۶۔ اے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے جو بدگفتیوں سے اس کے بچے متون دیا گیا ہے پس یہ شخص میرے دلت کو قلع کرنا چاہتا ہے اس کے بدن سے کشت طعمہ کیا جائے ۲
 ۸۷۔ تم نے صادقوں کی لڑائی کو آسان سمجھ لیا ہے اور صادقوں کے تیر آخر پشیمانہ پر نکالتے ہیں
 ۸۸۔ اے عبدالحق! تو نے کالیوں میں پیش قدمی کی پس میں تیری ویسی ہی دعوت کروں گا جیسا کہ تو نے اپنی آرزو سے تحفہ دیا
 ۸۹۔ اور میرا نام تو نے کتا رکھا اور کالیوں سے تو نے منہ کھولا اور اے شقی! تو حد سے زیادہ گذر گیا
 ۹۰۔ اور کتا ایک صورت ہے اور تو اس کی روح ہے۔ پس تیرے جیسا آدمی کتے کی طرح بھونکتا ہے اور فریاد کرتا ہے
 ۹۱۔ میں نے تجھے اس وقت مٹی دی جبکہ تو نے اپنے نفس کو مٹی کا نشانہ بنا دیا اور جو بدگفتیوں میں حد سے زیادہ گذر جائے آخر وہ بدگفتیوں کا گھبراہٹا ہوتا ہے
 ۹۲۔ میں تیرے ہی قول سے تجھے لبالب پینالے پلاؤں کا اور یہ لازم الاودا قرض ہے پس اس سے کم نہیں کیا جائے گا
 ۹۳۔ پس اے غلو کرنے والے! بھابی کا کھانا کھا، بھنا ہوا گوشت ہے چپاتی کے ساتھ
 ۹۴۔ ہم نے تنبیہ کے لئے تجھے طمانچہ مارا مگر تو نے طمانچہ کو کچھ نہ سمجھا۔ پس کاش ہمارے پاس مضبوط لونٹ کے چمڑے کا جوتا ہوتا
 ۹۵۔ اور جو مٹی تو دیشا چاہے گا وہ ہم سے سنے گا اور اگر تو بات اور جلد میں نرمی کرے گا تو ہم بھی نرمی کر س کے
 ۹۶۔ تو نے بدکار عورتوں کی طرح اپنی زبان دراز کی اور اے دیو! تو نے اپنے پر ظلم کیا
 ۹۷۔ اور اے گمراہ نہیں خوب جانتا ہوں کہ تمہارے گردو میرے قتل کے لئے سخت حریص ہیں اگر میرے قتل کا موقع پائو
 ۹۸۔ پس میں نے خدا تعالیٰ کی قسم کھائی ہے کہ عنقریب میں مفسدوں کے دل جلاؤں گا
 ۹۹۔ میں جہاں تک ممکن ہے زبان کو بند رکھتا ہوں اگر تو خبیثت کا ارادہ کرے تو میں شقی کا سر توڑنے والا ہوں
 ۱۰۰۔ اور میری بات تجھے غصہ میں لانی اور تو پہلے بدگفتی کر چکا ایسے گلوں کیساتھ جنہوں نے تجھے غصہ دلایا پس میں غصہ کرتا ہوں
 ۱۰۱۔ اور اس نرمی میں بہتری نہیں جو نرمی کے محل پر نہ ہو ایسا محل جو نرمی کو چاہتا ہے اور حق کی طرح اس کو مانگتا ہے
 ۱۰۲۔ اور اگر کافر ٹھہرانے والوں کے مٹی دینے سے پہلے میں کمال دیتا تو میں ظالم اور حد سے گذرنے والا اور نا پرہیزگار ہوتا
 ۱۰۳۔ مگر انہوں نے مجھ سے پہلے جو کہی پس انکی وجہ نے مجھے جو پر برا بھلا کیا پس اور اس شخص پر کیا الزام جس پر سہقتی لگی

- ۱۰۴۔ وَقَدْ كَفَرُوا وَفَسَقُوا وَأَنَّهُمْ
 ۱۰۵۔ وَمَا كَانَ قَصْدِي أَنْ أَكْلِمَ مِثْلَهُمْ
 ۱۰۶۔ لَهُمْ صَوْلُ كُلِّبٍ وَالتَّحَوُّى كَحَيَّةٍ
 ۱۰۷۔ وَأَرْسَلَنِي رَبِّي لِكِفَا سَيُوهِمُ
 ۱۰۸۔ وَإِنِّي مِنَ الْمَوْلَى وَعَلِمْتُ سُبُلَهُ
 ۱۰۹۔ فَتَنَجَّيْتُ مِنْ بَدْعِ الزَّمَانِ وَفَتْنِهِ
 ۱۱۰۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ يَشُقُّ فُلُكُنِي حُبَابُهَا
 ۱۱۱۔ وَأُعْطِيتُ مِنْ عِلْمِ الْهُدَى وَتَأَقَّفْتُ
 ۱۱۲۔ وَلِي آيَةُ كُبْرَى فَمَنْ غَضَّ بَصَرَهُ
 ۱۱۳۔ أَلَمْ تَرَ فِتْنِ الدَّهْرِ كَيْفَ تَكَثَّفَتْ
 ۱۱۴۔ فَجِئْتُ مِنَ الرَّبِّ الَّذِي يَرْحَمُ الْوَرَى
 ۱۱۵۔ أَنَا الضَّيْعُ الْبَطْلُ الَّذِي تَعْرِفُونَهُ
 ۱۱۶۔ عَلَى مَوْطِنٍ يَخْشَى الْكُذُوبَ هَلَاكُهُ
 ۱۱۷۔ فَمَنْ جَاءَنَا فِي مَوْطِنِ الْحَرْبِ وَالْوَعَى
 ۱۱۸۔ وَوَاللَّهِ الْقَيْتُ الْمَرَّاسِي لِلْعِدَا
 ۱۱۹۔ فَإِنْ جَنَحُوا لِلْسَّلَامِ فَالْسَّلَامُ دِينُنَا
 ۱۲۰۔ أَرَاهُمْ كَارَامٍ وَعَيْنٍ بِصُورِهِمْ
 ۱۲۱۔ وَإِنْ تَبَغَّيْنِي فِي نَذْوَةِ السَّلَامِ تَلَفْنِي

- ۱۰۴۔ انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا اور فاسق ٹھہرایا اور انہوں نے بحیرہ نیل کی طرح حملہ کیا یا پھاڑنے والی تلوار کی طرح
 ۱۰۵۔ اور میری نیت نہ تھی کہ ان کی طرح گفتگو کروں مگر انہوں نے تکلیف دی پس میں بے آرام کیا گیا
 ۱۰۶۔ ان کا کہنے کی طرح حملہ ہے اور سائب کی طرح پیچ و تاب ہے اور بحیرہ نیل کی طرح عاتیں میں اور خرگوش کا دل ہے
 ۱۰۷۔ اور میرے خدا نے مجھے بھیجا ہے تا میں اسلام کی طرف سے ان کے سائب کو ہٹا دوں اور تا میں ان ہاتھوں کو شک کروں جو کرتے کرتے زیادہ ہو گئے ہیں
 ۱۰۸۔ اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور حکیم توفیق دہندہ سے مجھے حکمتیں عطا ہوئی ہیں
 ۱۰۹۔ پس میں نے زمانہ کی بدعتوں اور فتنوں سے ان لوگوں کو نجات دی ہے جنہوں نے میری اطاعت کی اور میرا تعلق زیادہ کیا
 ۱۱۰۔ کیا تو دیکھتا نہیں کہ میری کشتی قدر کے بادل پانی کو کیونکر بھاڑ رہی ہے اور دشمنوں کے سروں پر ایسی پلٹی ہے کہ ایک مال سے دوسرے مال تک پہنچا دیتی ہے
 ۱۱۱۔ اور میں علم ہدایت دیا گیا اور اس کے جلوہ کا آفتاب مجھے پہنچا اور میرے افق میں سے نکلا پس میں مشرق کی طرح ہو گیا
 ۱۱۲۔ اور میرے لئے نشان عظیم ہے پس جو شخص عدا سے اپنی آنکھ بند کرے اُس کو محاسن پر غور کرنے کی کون آنکھ بندھے
 ۱۱۳۔ کیا تو دیکھتا نہیں کہ زمانہ کے فتنے کیسے محیط ہو گئے اور ایسی ہوائیں چلیں جو تیز ہوا کا گرد بادل کیا ہوتا ہے
 ۱۱۴۔ پس میں اس رب کی طرف سے آیا جو خلقت پر رحم کرتا ہے اور بادل کو تنگ کرنے والے قوت کے وقت بھیجتا ہے
 ۱۱۵۔ مینوہ شیر بہادر ہوں جس کو تم پہنچاتے ہو، پناہ راستباز کی اور دروغ گو کو ہلاک کرنے والا
 ۱۱۶۔ اُس میدان میں جو جھوٹا اپنی موت سے ڈرتا ہے ہم تیز تلوار کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں
 ۱۱۷۔ پس جو شخص لڑائی کے میدان میں ہمارے پاس آیا پس وہ بیٹھا جائے گا جیسا کہ دوا ہنسی جاتی ہے
 ۱۱۸۔ اور بخدا! میں نے دشمنوں کے لئے ٹھکانہ بنایا ہے اور میں صلح کے لئے نکلا ہوں اور یا اُس لڑائی کے لئے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی ہے
 ۱۱۹۔ پس اگر صلح کے لئے جھکیں تو صلح جدا دین ہے اور اگر ہم لڑائی میں بلائے جائیں تو ہم پوشیدہ نہیں
 ۱۲۰۔ نہیں اُن کو بظاہر صورت ہر نیوں اور کاؤدشتی کی طرح دیکھتا ہوں اور دل اُن کے ہاتھ کی طرح سخت ہیں
 ۱۲۱۔ اور اگر تو مجھے صلح کی مجلس میں بلائے گا تو مجھے وہاں پائے گا اور اگر تو مجھے جنگ کے میدان میں بلائے گا تو میں تجھے ملوں گا

۱۲۲۔ وَنَخْضَعُ لِلْأَعْدَاءِ قَبْلَ خُضُوعِهِمْ
 ۱۲۳۔ فَإِنْ أَسْلَمُوا خَيْرٌ لَهُمْ وَلَئِنْ عَصَوْا
 ۱۲۴۔ وَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ نَحْوِ عِشْرِينَ حِجَّةً
 ۱۲۵۔ عَجِبْتُ عَمَاءَ أَنْ أَكُونَ ابْنَ مَرْيَمَ
 ۱۲۶۔ وَتَذَكَّرُ لَعْنِ الْخَلْقِ فِي أَمْرِ أُمَّ
 ۱۲۷۔ وَإِنَّ الْوَرَى عُمَى يَسْبُونُ عَجَلَةً
 ۱۲۸۔ بَلِ اللَّهُ يُرْجِعُ لَعْنِ كُلِّ مُزَوِّرٍ
 ۱۲۹۔ فَدَعْ عَنْكَ ذِكْرَ اللَّعْنِ بِأَصِيدَ لَعْنَةٍ
 ۱۳۰۔ أَتَزْعُمُ يَا مَنْ لَعْنَتِي بِالْجَفَاءِ أَنْ
 ۱۳۱۔ كَحَبٍّ إِذَا مَا وَقَعَ فِي مَطْحَنِ الرَّحَى
 ۱۳۲۔ لَعْنَتُمْ وَإِنَّ اللَّهَ يَلْعَنُ وَجْهَكُمْ
 ۱۳۳۔ وَكُنْتُ أَعْصُ الطَّرْفَ صَبْرًا عَلَى الْأَذَى
 ۱۳۴۔ وَإِنْ كَانَ صَلَحاءُ الزَّمَانِ كَمِثْلِكُمْ
 ۱۳۵۔ وَمَا إِنْ أَرَى فِي نَفْسِكَ الْعِلْمَ وَالْتِقَى
 ۱۳۶۔ رَقِصْتَ كَرَقِصٍ بَغِيَّةٍ فِي مَجَالِسٍ
 ۱۳۷۔ وَمَا نُكْرَهُ الْخُضَارِ إِنْ كُنْتَ أَهْلُهُ
 ۱۳۸۔ وَمَهْمَا يَكُنْ حَقٌّ مِنَ اللَّهِ وَاضِحًا
 ۱۳۹۔ فَلَذَرْنِي وَرَبِّي إِنِّي لَكَ نَاصِحٌ

وَنَرَحُلُ بَعْدَ الْخُضْمِ مِنْ كُلِّ مَارِقٍ
 فَكَلِمُهُمْ مِنْ بَعْدِهِ كَالْمُشَقِّ
 فَفَكَّرَ أَهَذَا مَدَّةَ الْمُنْتَخَلِقِ
 وَإِنْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ أَعْلَى وَأَسْبَقِ
 وَقَدْ لَعِنَ الْأَبْرَارُ قَبْلِي فَحَقَّقِ
 فَلَيْسَ بِشَيْءٍ لَعْنُهُمْ يَا ابْنَ أَحْمَقِ
 إِلَيْهِ فَيُمَسِّنِي بِالْمَلَاعِينِ مُلْحَقِ
 أَلَمْ تَرَ مَا لَاقَيْتَ بَعْدَ التَّلَقُّلِ
 تَخْلَصُ مِنِّي بَلْ تُدَقُّ وَتُسْحَقِ
 فَيَعْرِكُهُ دَوْرُ الرَّحَى وَيُدَقُّ
 وَلَا لَعْنُ إِلَّا لَعْنُ رَبِّ مُمَزَّقِ
 فَلَمَّا انْتَهَى الْإِيذَاءُ ذُقْتُمْ تَحْقِيقِي
 فَلَاشِكَّ أَنِّي فَاسِقٌ بَلْ كَافِسِقِ
 تَصُولُ كَخِزِيرٍ وَكَالْخَمْرِ تَشْبِقِ
 وَفَسَقْتَنِي مَعَ كَوْنِ نَفْسِكَ أَفْسِقِ
 وَنَاتِيكَ يَوْمَ نِصَالِكُمْ بِالتَّشْوِقِ
 وَإِنْ رَدَّهَا زُمَرٌ مِنَ النَّاسِ يَبْرُقِ
 وَإِنْ أَكْ كَذَابًا فَأَرْدِي وَأُوبِقِ

۱۲۲۔ اور ہم دشمنوں کے لئے جھکتے ہیں قبل اس کے جو وہ جھکیں اور ہم میدان سے جب تک دشمن کوچ نہ کرے کوچ نہیں کرتے
 ۱۲۳۔ پس اگر اسلام لائے تو ان کے لئے بہتر ہے اور اگر نافرمان ہوئے پس ہم بعد اس کے ان کو ایسا جرح کرس گے جیسا کہ کوئی پہچانا جاتا ہے
 ۱۲۴۔ اور میں تمہارے پاس تھیننا بیس برس سے آیا ہوں۔ پس سوچ کہ کیا یہ دروغ گو کی مدت ہے۔
 ۱۲۵۔ تو نے نابینائی سے تعجب کیا کہ میں ابن مریم ہو جاؤں اور اگر خدا چاہے تو میں اس مرتبہ سے بھی برتر ہو جاؤں
 ۱۲۶۔ اور آئیم کے مقدمہ میں تو لوگوں کی لعنت کا ذکر کرتا ہے حالانکہ جیشہ پہلے اس سے نیکوں پر لعنت بھیجی گئی۔ تو تحقیق کر لے
 ۱۲۷۔ اور لوگ اندھے ہیں جلدی سے کالیاں دینی شروع کر دیتے ہیں پس ان کا لعنت کرنا، اسے ابن احق! کچھ چیز نہیں ہے
 ۱۲۸۔ بلکہ خدا تعالیٰ ہر ایک جھوٹے کی لعنت ایسے پر ڈالتا ہے پس وہ ایسی حالت میں شام کرتا ہے کہ ملعون ہوتا ہے
 ۱۲۹۔ اسے لعنت کے شکار! لعنت کا ذکر چھوڑ دے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بکواس کے بعد تیرا کیا حال ہوا
 ۱۳۰۔ اسے وہ شخص جو ظلم کے ساتھ مجھ پر لعنت کی کہ تو مجھ سے رہائی پا جائے گا بلکہ پیسا جائے گا
 ۱۳۱۔ مثل اس دانہ کے جو پختی کے پینے کی جگہ میں پڑ جائے پس پختی اُس کو بیس ڈالے گی اور بادیک کر دے گی
 ۱۳۲۔ تم نے لعنت کی اور خدا تمہارے منہ پر لعنت کرتا ہے اور لعنت خدا کی لعنت ہے
 ۱۳۳۔ اور میں ایذا پر چشم پوشی کرتا رہا اور جب ایذا اجتہاد کو پہنچی تو تم نے میرے دوزخ کو پکھ لیا
 ۱۳۴۔ اور زمانہ کے علماء اگر تمہارے ساتھ ہوں تو کچھ شک نہیں کہ میں فاسق بلکہ افسق ہوں
 ۱۳۵۔ اور میں تیرے نفس میں علم اور عقل نہیں دیکھتا اور تو خنزیر کی طرح حملہ کرتا ہے اور کدھوں کی طرح آواز کرتا ہے
 ۱۳۶۔ اور تو نے بدکار عورت کی طرح رقص کیا اور مجھے فاسق ٹھہرایا حالانکہ تو سب سے زیادہ فاسق ہے
 ۱۳۷۔ اور ہم میدان سے کراہت نہیں کرتے اگر تو اس کا اہل ہو اور ہم تمہاری لڑائی میں شوق کے ساتھ آئیں گے
 ۱۳۸۔ اور جس جگہ خدا تعالیٰ کی طرف سے حق واضح ہو اور اگرچہ لوگ اُس کو رد کر دیں وہ حق پکھ اُٹھتا ہے
 ۱۳۹۔ پس مجھے میرے رب کے ساتھ چھوڑ دے اگر میں کاذب ہوں تو ہلاک کیا جاؤں گا۔

۱۴۰۔ دَعَوْتَ عَلَىٰ فِرْدَۃُ اللّٰهِ سَاحِطًا
 ۱۴۱۔ تَعَالَوْا تَنَاضِلْ أَيْهَا الزُّمَرُ كُلُّكُمْ
 ۱۴۲۔ أَرَأَيْكُمْ كَذِبٌ أَوْ كَلْبٌ بِصَوْلِكُمْ
 ۱۴۳۔ لَقَدْ ذَاقَ مِنَّا قَوْمُنَا غَيْرَ مَرَّةٍ
 ۱۴۴۔ وَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ فَسَلْ شَيْخَ فَجْرَةٍ
 ۱۴۵۔ لِكُلِّ أَمْرٍ عَزْمٌ لِأَمْرِ وَعَزْمُهُ
 ۱۴۶۔ أَلَا أَيْهَا الشَّيْخُ الشَّقِيُّ تَعَمَّقِ
 ۱۴۷۔ أَكْفَرْتَ قَوْمًا مُّسْلِمِينَ خِبَانَةً
 ۱۴۸۔ وَتَقْطَعُ أَيْدِيَ السَّارِقِينَ لِدِرْهَمٍ
 ۱۴۹۔ صَبَرْنَا عَلَىٰ طُغْيَاكَ فَارْذَدَّتْ شَفْوَةٌ
 ۱۵۰۔ وَإِنْ شِئْتَ بَارِزْنِي وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَرِ
 ۱۵۱۔ وَجَدْتُكَ مِنْ قَوْمٍ لِّثَامٍ تَأْبَطُوا
 ۱۵۲۔ سَبَبْتُ وَأَغْرَيْتُ اللَّثَامَ خِبَانَةً
 ۱۵۳۔ فَأَقْسِمُ لَوْلَا خَشْيَةُ اللّٰهِ وَالْحَيَا
 ۱۵۴۔ وَقَدْ ضَاقتِ الدُّنْيَا عَلَيْكَ كَمَا تَرَى
 ۱۵۵۔ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ سَرَّكَ عَادَةُ غِلْظَةٍ
 ۱۵۶۔ أَلَمْ تَرَ شَمَلَ الدِّينِ كَيْفَ تَفَرَّقَتْ
 ۱۵۷۔ وَكَذَّبْتَ نَبَأَ اللّٰهِ فِي خَائِرِ فَنَّا

عَلَيْكَ فَصِرْتَ كَمِثْلِ ثَوْبٍ مُّخْرَقٍ
 لِّهَيْلِكَ مَنْ أَرَادَهُ سَمُّ التَّخَلُّقِ
 وَضَاهَا تَكَلُّمُكُمْ حَارًّا يَنْهَقِ
 حُسَامًا جَرَّاحَتُهُ إِلَى الْفَرْقِ تَرْتَقِي
 غَوِيًّا غَبِيًّا فِي الْبَطَالَةِ مُوَبِّقِ
 إِهَانَةِ دِينِ اللّٰهِ فَأَذْهَبَ وَحَقَّقِ
 وَفَكَرَّ كَأَنَّهُ إِلَى مَاتَنَهَقِ
 ظَلَمْتَكَ جَهْلًا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَارْفُقِ
 فَقُلْ مَا جَزَاءُ مُّكَفَّرٍ وَمُفْسِقِ
 وَخَادَعْتَ أَنْعَامًا بِقَوْلٍ مُّلْفِقِ
 فَإِنِّي سَاعُوْهُ كُلَّمَا كُنْتَ تَنْمِقِ
 شُرُورًا وَسَبَّوْا الصَّالِحِينَ كَمَحْذَقِ
 عَلَىٰ فَأَذُوْنِي كَكَلْبٍ مُّخْرَقِ
 لَا زَمْعُ أَنْ أَفْنِكَ سَبًّا وَ أَذْهَقِ
 وَدَيْتَكَ هَذَا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَارْفُقِ
 فَمَزَّقَ ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكَ أَمْرُقِ
 فَلَيْتَ كَمِثْلِكَ جَاهِلٌ لَمْ يُخْلَقِ
 وَقُلْتَ بِخَبْثٍ أَنَّهُ لَمْ يُصَدَّقِ

۱۴۰۔ تو نے میرے پر بددعا کی سو خدا نے میری بددعا کو تجھ پر رد کر دیا پس تو پیٹے ہوئے کپڑے کی طرح ہو گیا
 ۱۴۱۔ اے تمام گروہ کے لوگو! آجنا تاکہ وہ شخص ہلاک ہو جو جھوٹ کے زہر سے ہلاک ہوا
 ۱۴۲۔ میں تمہیں بھیڑیے کی طرح دیکھتا ہوں یا کتے کی طرح حملہ میں اور تمہارا کلام کدے کی آواز سے مشابہ ہے
 ۱۴۳۔ ہماری قوم نے بے شمار مرتبہ ہماری تلوار کا وہ منہ چکھا ہے کہ جن کا زخم چوٹی تک پہنچتا ہے
 ۱۴۴۔ پس اگر تجھے شک ہے تو شیخ بطلانی کو پوچھ لے جو غیبی اور غوی اور بطلات میں ہلاک کیا گیا ہے
 ۱۴۵۔ ہر ایک شخص کسی امر کے واسطے ایک قصہ دیکھتا ہے اور قصہ اس شخص کا بہت دین کی ہے، جا اور تحقیق کر لے
 ۱۴۶۔ اے شیخ شقی! سوچ اور انسان کی طرح فکر کر اور کدے کی طرح آواز نہ کر
 ۱۴۷۔ کیا تو نے مسلمان کو اذروئے خیانت کا ٹھہرایا تو نے چہالت سے اپنے پر علم کیا۔ پس ڈر اور نرمی کر
 ۱۴۸۔ اور ایک درہم کے لئے چوروں کے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں پس کہہ کہ کاٹھ ٹھہرانے والے کی سزا کیا ہے
 ۱۴۹۔ ہم نے میری زیادتی پر صبر کیا اور چارہلوں کو تو نے محض ہاتھوں سے دھوکہ دیا
 ۱۵۰۔ اگر چاہے تو مقابلہ کر اور اگر چاہے تو چھپ جا۔ پس میں ہر ایک جو تو نے لکھا تھا محقر ہو کر دوں گا
 ۱۵۱۔ میں نے تجھ کو اس قوم میں سے پایا ہے جنہوں نے شرلو قوں کو بھل میں دلیلا اور صلہ کو کالیوں دس جیسے روغ کو لف زن دیتے ہیں
 ۱۵۲۔ تو نے کالیوں دس اور بہت جاہلوں کو علی کے لئے ترغیب دی پس انہوں نے مجھے کئے، دانت پیسنے والے کی طرح تکلیف دی
 ۱۵۳۔ پس میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر خدا کا خوف اور حیا نہ ہوتا تو میں قصہ کر تا کہ کالیوں سے تجھے بھنا کر دیتا
 ۱۵۴۔ اور دنیا تجھ پر تنگ ہو گئی جیسا کہ تو دیکھتا ہے اور دین میرا ہے پس خدا سے ڈر اور نرمی کر
 ۱۵۵۔ اور اگر تجھے درشت کوئی کی حالت ابھی معلوم ہوتی ہے پس تو میرے کپڑے پھاڑ اور میں تیرے پھاڑو کا
 ۱۵۶۔ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ دین میں کس طرح تفرقہ پڑ گیا ہے پس کاش تیرے جیسا جاہل پیدا ہی نہ ہوتا
 ۱۵۷۔ اور لیکرام کی مدھکولی کے بارے میں تو نے تکذیب کی اور خیانت کی رو سے کہا کہ وہ سچی نہیں ہوتی

۱۵۸۔ وَتَنَحَّتْ بُهْتَانًا عَلَىٰ كَفَاسٍ
 ۱۵۹۔ أَلَمْ يَأْتِ بِرَبِّهَا يَٰ خَبِيثٍ بِذَنْبِهِ
 ۱۶۰۔ فَطَوَّرًا تُشِيرُ إِلَىٰ حُبْنًا وَتَارَةً
 ۱۶۱۔ وَوَاللَّهِ إِنَّ جَمَاعَتِي فِي جُوعٍ كُمْ
 ۱۶۲۔ وَمَثَلُ الَّذِي يَتَّبِعُنِي بَعْدَ سَلَمِهِ
 ۱۶۳۔ فَلَمَّا عَرَاهُ الْمُحَلُّ رَبِّي ثَانِيًا
 ۱۶۴۔ أَتَنَكَّرُ آيَ اللَّهِ حُبْنًا وَشِقْوَةً
 ۱۶۵۔ أَذَلَّتْ لِي الْأَعْنَاقُ مِنْ غَيْرِ آيَةٍ
 ۱۶۶۔ إِلَى اللَّهِ نَشْكُو مِنْ ظُنُونٍ مُّكَذَّبٍ
 ۱۶۷۔ أَتَنَكَّرُ آيَةَ خَالِقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
 ۱۶۸۔ أَتَدْعِرُنَا كَالذَّنْبِ يَأْكُلُ جَنَفَةً
 ۱۶۹۔ رَضِينَا بِرَبِّ يَظْهَرُ الْخَيْرُ وَالْهُدَى
 ۱۷۰۔ أَعَنْتَ تُؤَيَّدُ فَاسِقًا غَيْرَ صَالِحٍ
 ۱۷۱۔ وَإِنِّي إِذَا مَا قُمْتُ لِلَّهِ تَخْلُصًا
 ۱۷۲۔ وَكَانَ لِي الرَّحْمَنُ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ
 ۱۷۳۔ وَأُعْطِيتُ قَلَمًا مِثْلَ مُنْجَرِدِ الْوَعْيِ
 ۱۷۴۔ مَكْرٌ مَفْرٌ مُّقْبِلٌ مُّذَبَّرٌ مَعًا
 ۱۷۵۔ وَإِنَّ يَرَاعِي صَارِمٌ يُحْرِقُ الْعِدَا

۱۵۸۔ اور میرے پر تو ایک فاسق کی طرح بہتان بانہ رہا ہے اور لیکھرام کے ہلکے کرنے والے کا جرم میری طرف منسوب کرتا ہے
 ۱۵۹۔ کیا تو اسے خبیث! قتل کرنے والے کا گناہ مجھ پر لکھتا ہے۔ اسے شقی! کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا
 ۱۶۰۔ پس کبھی تو میری طرف اشارہ کرتا ہے اور کبھی میری جماعت کی طرف اس جھوٹ سے جو بنا رہا ہے
 ۱۶۱۔ اور بخدا میری جماعت تمہاری جماعتوں میں کجور کے درخت کی طرح ہے جو ایک خراب ہوئی کے پاس ہو جس کا نام سنبھق ہے
 ۱۶۲۔ اور جو اسلام کے بعد میرا اتباع رہا ہو اس کی یہ مثال ہے جیسے کہ واوی کی زمین عمدہ کی چوٹی جسپر کالا بادل برس گیا ہے
 ۱۶۳۔ پس جب شک مل اس پر ظاہر ہوا تو پھر اس پر پانی برسا پس وہ اس عمدہ زمین کی طرح ہو گئے جس پر دوبارہ بارش ہوئی ہے اور نئی سبز پتی پھر لے آئی ہے
 ۱۶۴۔ کیا تو خدا کے نشانوں کا انکار کرتا ہے اور اس مردود کے نشان کو جس کے ساتھ خون چمکتا ہے
 ۱۶۵۔ کیا نشان کے بغیر ہی گردنیں میری طرف جھک گئیں۔ کیا علماء بغیر کسی حکم اور بے آرام کرنے والے کے یو نہیں آگئے
 ۱۶۶۔ ہم خدا کی طرف مکذوبوں کی بدگمانیوں سے شکایت لے جاتے ہیں اور مکذوب رسوا کیا جانے کا اور پیدسا جانے کا
 ۱۶۷۔ کیا تو خدا کے نشانوں سے انکار کرے گا۔ کیا تو اسے شقی! اس کی تقدیر سے جنگ کرے گا
 ۱۶۸۔ اسے مردار کے گتے! کیا تو ہمیں بھیرنے کی طرح ڈراتا ہے اور ہمیں اس نگہبان پر توکل ہے جو نگہ رکھنے والا ہے
 ۱۶۹۔ ہم خدا سے جو خیر اور ہدایت کو ظاہر کرتا ہے، راضی ہو گئے اور ہم شکستہ ستی پر راضی ہو گئے اگر وہ چلبے اور یا ستیم پر
 ۱۷۰۔ کیا تو فاسق ہونے کی حالت میں مدد کیا جائے گا۔ یہ تو کلہ محال مند پر لیا پس تو پر کر
 ۱۷۱۔ اور میں جب اخلاص سے خدا کے لئے کھڑا ہوا پس خدا توفیق دہندہ نے میری مدد کی
 ۱۷۲۔ اور خدا میری لئے ہر میدان میں تھا پس میں نے خدا کے ساتھ تم کو ٹھوڑے ٹھوڑے کر دیا
 ۱۷۳۔ اور میں قلم لڑائی کے گھوڑے کی طرح دیا گیا ہوں پس اک کو سہاگنی ہے اور برق کی طرح ہلتی ہے
 ۱۷۴۔ حملہ کرنے والے، بھاگنے والے، آگے ہونے والے، پیچھے ہونے والے جیسا کہ لڑائی کے میدان میں عمدہ گھوڑوں کی عادت ہے
 ۱۷۵۔ اور میرا قلم ایک تلوار ہے جو دشمنوں کو جلاتا ہے اور اک اس سے کچھ زیادہ جلاسنے والی نہیں

۱۷۶- وَإِنَّ كَلَامِي مِثْلَ سَيْفٍ مُّقْطَعٍ
 ۱۷۷- وَإِنِّي إِذَا حَاوَلْتُ كَلِمًا فَصِيحَةً
 ۱۷۸- وَأُعْطِيتُ فِي سُبُلِ الْكَلَامِ قَرِيجَةً
 ۱۷۹- وَنَزَّهَهَا الرَّحْمَنُ عَنْ كُلِّ آيَةٍ
 ۱۸۰- عَلَوْنَا ذُرَى قُنَنِ الْكَلَامِ وَقَوْلُنَا
 ۱۸۱- فَلَوْ جَاءَنَا بِالزُّمَرِ سَحَابَانِ وَائِلٍ
 ۱۸۲- وَفَاضَتْ عَلَى شَفَتَيْ مِنْ اللَّهِ رَحْمَةٌ
 ۱۸۳- وَكَلِمٍ كَسَمَطِي لَوْلَوْ قَدْ نَظَّمْتُهَا
 ۱۸۴- إِذَا مَا عَرَضْنَا قَوْلُنَا كَالْمُنَاضِلِ
 ۱۸۵- فَمَا كَانَ يَوْمَ الْجَمْعِ إِلَّا لِدِلْكَكُمْ
 ۱۸۶- أَبَادَكُمْ الرَّحْمَنُ خِزْيًا وَذِلَّةً
 ۱۸۷- إِلَّا رَبَّ خَضَمٍ كَانَ الْوَلِيَّ كَمِثْلِكُمْ
 ۱۸۸- فَلَمَّا آتَاهُ الرُّشْدُ مِنْ وَاهِبِ الْهُدَى
 ۱۸۹- رَأَيْتُ أُولَى الْأَبْصَارِ لَا يَنْكُرُونَنِي
 ۱۹۰- هُمْ أَغْيَنُ لَا يَبْصُرُونَ بِهَا فَمَنْ
 ۱۹۱- إِلَّا أَيُّهَا الْعَالِي الْأَمِّ تَفْسُقُ
 ۱۹۲- وَمَا جِئْتُكُمْ مِنْ غَيْرِ أَيْ وَحُجَّةٍ
 ۱۹۳- فَمَا وَقَعَ مِنْهَا خُذْ كَمَنْ يَطْلُبُ الْهُدَى

يَجُذُّ رُؤُوسَ الْمَفْسِدِينَ وَيَفْرُقُ
 فَنَاولِنِي رَبِّي أَفَانِينَ مَنْطِقِي
 كَعَوَجَاءِ مِرْقَالٍ تَرْجُحُ وَتَذَبُّقِ
 وَصِيرٍ غَيْرِي كَالْحَقِيرِ الْخَبْلِيِّ
 زُلَالٍ نَمِيرٍ لَا كَمَاءٍ مُرْتَقِ
 لَقَرٌ مِنَ الْمِيدَانِ خَوْفًا كَخَرْنَقِ
 فَقُولِي وَنُطْقِي آيَةً لِلْمُحَقِّقِ
 وَجَمَلٍ كَأَفْنَانِ الْعَذِيقِ الْأَسْمَقِ
 كَمَيْتٍ سَقَطْتُمْ أَوْ كَلُوبٍ مُخَرَّقِ
 لَيْبِدِي رَبِّي شَأْنُ رَجُلٍ مُوَفَّقِ
 وَأَيَّدِنِي فَضْلًا فَفَكَّرُ وَعَمَّقِ
 مُصِرًّا عَلَى تَكْفِيرِهِ غَيْرَ مُعْتَقِ
 أَتَانِي وَبَايَعَنِي بِقَلْبٍ مُصَدِّقِ
 وَيُنْكِرُ شَأْنِي جَاهِلٌ مُتَحَرِّقِ
 يُرِيهِمْ إِذَا فَقَدُوا عِيُونَ النَّاتِقِ
 فَذُونُكَ نُصْحِي وَآتَى اللَّهُ وَارْفَقِ
 وَقَدْ أَشْرَقَتْ آيَةُ رَبِّي وَتُشْرِقُ
 وَمَا لَمْ يَقَعْ فَاتَرَكْ هَوَاكَ وَرَتَقِ

۱۷۶- اور میرا کلام تیغِ بُزاق کی طرح ہے، مفسدوں کا سر کاٹتی اور جدا کرتی ہے
 ۱۷۷- اور جب میں نے خدا سے کلماتِ فصاحت طلب کئے پس میں اپنے رب سے گوناگوں فصاحتِ کلام دیا گیا
 ۱۷۸- اور کلام کی راہوں میں ایسی طبیعت دیا گیا ہوں جو اُس اونٹنی لاغر کی طرح ہے جو جلد اور پر ایک اونٹنی پر مقدم رہتی ہے
 ۱۷۹- اور خدا نے کلموں کو ہر ایک نقصان سے منزہ کیا اور میرا غیر، حقیر کو تو قدر کی طرح کیا گیا
 ۱۸۰- ہم کلام کی پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے اور جارا قول آپ خوش اور صافی ہے اور میلا کھیل نہیں
 ۱۸۱- پس اگر اپنے گروہ کیساتھ سحبانِ وائل بھی ہمارے پاس آئے تو وہ ڈر کر خرگوش کی طرح میدان سے بھاگ جائے
 ۱۸۲- اور خدا کی طرف سے میرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی ہے پس میرا قول اور نطق محقق کے لئے ایک نشان ہے
 ۱۸۳- اور کلمے موتیوں کی طرح ہیں جن کو میں نے منظوم کیا ہے اور بے لطف جو کجور کی شاخوں کی طرح ہیں وہ کجور جو بہت لمبی چلی گئی ہے
 ۱۸۴- جب ہم نے لڑنے والے کی طرح اپنا سخن پیش کیا پس تم مردہ کی طرح یا پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح گر گئے
 ۱۸۵- پس جلسہ ہدایت کا دن ایسی غرض سے تھا کہ تمہاری ذلت ظاہر ہو اور خدا تعالیٰ توفیق یافتہ انسان کی شان ظاہر کرے
 ۱۸۶- خدا نے تم لوگوں کو ذلت کی مار سے مار دیا اور اپنے فضل سے میری تائید کی۔ پس سوچ اور خوب سوچ
 ۱۸۷- خبردار ہو! بہت سے دشمن تمہاری طرح سخت لڑنے والے تھے تکفیر پر اصرار کرنے والا، باز نہ آئے والا
 ۱۸۸- پس جبکہ اُس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پہنچی میرے پاس آیا اور دل کی تصدیق سے بیعت کی
 ۱۸۹- میں نے دانشمندوں کو دیکھا ہے کہ میرا انکار نہیں کرتے اور جو جاہل اور بخیل ہو وہ میری شان سے انکار کرتا ہے
 ۱۹۰- اُن کے واسطے آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے۔ پس اُن کو کون دکھائے جب وہ اچھی باتوں کے دیکھنے کی آنکھ نہیں رکھتے
 ۱۹۱- اسے غلو کرنے والے! تو کب تک کالیاں دے گا۔ پس میری نصیحت قبول کر اور خدا سے ڈر اور نرمی کر
 ۱۹۲- اور میں بغیر نشانوں کے تمہارے پاس نہیں آیا اور میرے رب کے نشان چمکے ہیں اور بعد اس کے پھلکے گئے
 ۱۹۳- پس جو کچھ اس میں سے واقع ہو گیا اُس کو طالبِ ہدایت کی طرح لے لے اور جو واقع نہیں ہوا اُس کے لینے کا منتظر رہو

- ۱۹۴۔ رَأَيْتُ كَثِيرًا مِّنَ لِّئَامٍ وَائِنِّي
 ۱۹۵۔ تَسْتَرُ لُبَّكَ تَحْتَ كِبَرٍ وَ نَخْوَةٍ
 ۱۹۶۔ أَرَاكَ كَفْدَانٍ تَخَاذُلَ رِجْلُهُ
 ۱۹۷۔ وَمَا أَنْتَ إِلَّا كَالْعَصَايِرِ ذَلَّةٌ
 ۱۹۸۔ فَتَرْجَمُ يَا إِبْلِيسُ ثُمَّ بِحَرْبَةٍ
 ۱۹۹۔ وَرَأَيْتَ لِنَامًا قَدْ خَلَوْا قَبْلَ وَفَيْتِكُمْ
 ۲۰۰۔ وَسَاءَتْكَ مَا قُلْنَا فَعَيْنُكَ قَدْ عَمَتْ
 ۲۰۱۔ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ فِي دِينِهِ ذَابْصِيرَةً
 ۲۰۲۔ قَفَوْتُمْ أُمُورًا لَمْ يَكُنْ عِلْمُهَا لَكُمْ
 ۲۰۳۔ وَتَنَكَّرُ مَا أَبْدَى الْمُهَيِّمُ عِزَّتِي
 ۲۰۴۔ وَبَوْنٌ بَعِيدٌ بَيْنَ شَلَوٍ وَقَرَشِنَا
 ۲۰۵۔ وَنَحْنُ بِحَمْدِ اللَّهِ نَلْنَا مَدَارِجًا
 ۲۰۶۔ أَحَاطَتْ بِنَا الْأَنْوَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
 ۲۰۷۔ وَيَنُمُو مِنَ الرَّخْنِ حَقٌّ مُطَهَّرٌ
 ۲۰۸۔ وَاللَّهُ إِنِّي مُؤْمِنٌ وَحُبُّهُ
 ۲۰۹۔ وَتَذَكَّرْنِي كَالْفَسِيدِينَ مُحَقَّرًا
 ۲۱۰۔ أَتَفْخَرُ يَا مُسْكِينُ ! مِنْ قَلَّةِ النَّهْيِ
 ۲۱۱۔ وَمَا الْفَخْرُ إِلَّا بِالتَّقَاةِ وَبِالْهُدَى

- ۱۹۴۔ میں نے بہت لئیم دیکھے مگر میں نے میرے جیسا بد نحو کوئی نہ دیکھا
 ۱۹۵۔ تیری عقل کثیر اور نخوت کے نیچے چمپ گئی اُس منہ اخروت کی طرح جو تنک اور سخت چمکے والے اخروت میں چمپ گیا ہو
 ۱۹۶۔ میں تجھے اُس سیل کی طرح دیکھتا ہوں جو چلنے میں سُستی کرتا ہے پس ایسے آدمی کا ہونا ضروری ہے کہ ہلکے اور بلند آواز سے زجر کرے
 ۱۹۷۔ اور تو کچھ نہیں مگر ایک چڑیا ہے اور ٹائیڈلٹی سے اپنے متیں ایک شلین سمجھتا ہے
 ۱۹۸۔ پس اسے ابلیس ! تو سنگد کیا جائے گا اور پھر ایک حربے کے ساتھ پتے کپڑے کی طرح گلزے گلزے کیا جائے گا
 ۱۹۹۔ تو اُن لئیموں کا وارث ہو گیا جو تمہارے پہلے گذر گئے۔ اسے شقی ! تمہارے طور اُن سے مشابہ ہو گئے
 ۲۰۰۔ اور تجھے ہماری بات بُری معلوم ہوئی اور تو اندھا ہو گیا اُن شیروں کی طرح جو سورج کے چلنے کے وقت اندھی ہو جاتی ہیں
 ۲۰۱۔ اور جو شخص اپنے دین میں بصیرت نہ رکھتا ہو محققوں کی تکذیب اس کی عادت ہو گئی
 ۲۰۲۔ تم ان امور کے پیرو ہو گئے جن کا تمہیں علم نہ تھا اور میں، اسے دشمنانِ حق ! تمہاری حالت پر ہراساں ہوں
 ۲۰۳۔ اور خدا نے جو ہماری عزتِ ظاہر کی اس سے تو انکار کرتا ہے اور باز نہیں آتا بلکہ دیوانوں کی طرح خوش ہوتا ہے
 ۲۰۴۔ اور پھوٹی پھوٹی اور ہماری بڑی پھل میں بڑا فرق ہے پس ہم تمہیں بڑی پھل کی طرح گل لیں گے۔ اسے غلامو !
 ۲۰۵۔ اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے مدارج تک پہنچ گئے اور تم مُردہ کی طرح ہو گئے یا ٹوٹی ہوئی لکڑی کی طرح
 ۲۰۶۔ ہر ایک طرف سے ہمیں نور محیط ہو گئے ہیں اور ہمارے افق سے آفتابِ محاسن طلوع کرتا ہے
 ۲۰۷۔ اور خدا کی بات نشو و نما پاتی ہے اور جو شیطان کی طرف سے ہو وہ فنا ہو جاتا ہے اور نقصان پہنچے ہو جاتا ہے
 ۲۰۸۔ اور بخدا ! میں مومن اور محبِ خدا ہوں کیا تو ہم پر خدا تعالیٰ کا دروازہ بند کرتا ہے
 ۲۰۹۔ اور تجھے تحقیر سے ٹوہیو کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ایک محتاجِ مفلس بلکہ ایسے آدمی کی طرح ہے جو بالکل بے نصیب ہو
 ۲۱۰۔ اسے مسکین ! کیا کم عقل کی وجہ سے مال اور اولاد اور مرید اور نوکر چاکروں سے فخر کرتا ہے
 ۲۱۱۔ اور فخر محض پرہیزگاری کے ساتھ ہے اور دنیا میں کوئی مال پرہیزگار دل کی طرح نہیں

- ۲۱۲۔ تَسُبُّ وَقَدْ شَاهَدْتَ صِدْقِي وَآيَتِي
 ۲۱۳۔ عَلَى رَأْسِ مَائَةٍ بُعِثَ رَجُلٌ مُجَدِّدٌ
 ۲۱۴۔ اَتَعَزُّوْا اِلَيَّ الْاِفْتِرَاءَ خَبَانَةً
 ۲۱۵۔ نَشَأْتُ اَحَبُّ الصَّدَقِ طِفْلاً وَيَافِعَا
 ۲۱۶۔ شَرِبْنَا زُلَالًا لَا يَكْذُرُ صَفْوُهُ
 ۲۱۷۔ عَجِبْتُ لِعَقْلِكَ يَا سِيرَ ضَلَالَةٍ !
 ۲۱۸۔ اَتَبْصِرُ فِي عَيْنِي مُخَالَفَكَ الْقَدِي
 ۲۱۹۔ تَمُوتُ بِوَادٍ ذِي حِقَابٍ عَقَنْقَلٍ
 ۲۲۰۔ تَحْلِي اَلْهُدَى وَالشَّمْسُ نَضَّتْ نِقَابَهَا
 ۲۲۱۔ وَسَمَّيْتَنِي اَشَقَى الرَّجَالِ تَعْصِبَا
 ۲۲۲۔ وَلَا يَسْتَوِي الْمُرءَانِ هَذَا مُحَقَّقٌ
 ۲۲۳۔ اَرَى رَأْسَكَ الْمُنْحُوسَ قَفْرًا مِنَ النَّهْيِ
 ۲۲۴۔ مَتَى ضَلَّ عَقْلُ الْمَرْءِ ضَلَّتْ حَوَاسُهُ
 ۲۲۵۔ كَذَلِكَ مُتَمِّمٌ مِنْ عِنَادٍ وَنِقْمَةٍ
 ۲۲۶۔ اَفَى الْكُفْرِ اَمْثَالُ جَفَاءٍ وَغِلْظَةٍ
 ۲۲۷۔ اَهَذَا هُوَ النَّصْوَى الَّذِي فِي جُمُوعِكُمْ
 ۲۲۸۔ وَقُلْتُ لَكُمْ تُؤْبَوُا وَكُفُّوا لِسَانَكُمْ
 ۲۲۹۔ وَلِلّٰهِ اَيُّ لَتَائِدٍ اَمَرْنَا
- وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ الْبَصِيرَةِ يَعْتَقِي
 حَدِيثٌ صَحِيحٌ لَا كَقَوْلٍ مُلْفَقٍ
 وَقَدْ عَصَمَنِي رَبُّ الْوَرَى مِنْ تَخَلُّقٍ
 وَكَهْلًا وَلَوْ مُزَّقَتْ كُلُّ الْمَرْقِ
 وَذُقْنَا شَرَابًا نُحْيَا مِنْ تَذَوُّقٍ
 تَرَكْتَ نَمِيرَ الْمَاءِ مِنْ حُبِّ غُلْفِقٍ
 وَعَيْنُكَ مِنْ جَذَلٍ عَنَّا تَتَشَقَّقُ
 وَتَكْرَهُ رَوْضًا مِنْ عُذْبِقٍ مُلْبَقٍ
 وَأَنْتَ كَخُفَاشِ الدَّجَى تَتَابَقُ
 فَتَعْلَمُ أَنَّ مِتْنَا غَدًا أَيْنَا الشَّقَى
 وَآخِرُ يَتْبَعُ كُلُّ قَوْلٍ مُلْفَقٍ
 وَقَلْبًا كَمَوْمَاةٍ وَنَفْسًا كَسَلْمَقٍ
 فَلَا يُؤْنِسُ الْوَحْلَ الْمَزَلَّ وَيَزِمِقُ
 فَأَنْتَ لَكُمْ تَائِدٌ رَبُّ مُوَفَّقٍ
 لَكُمْ أَيُّهَا الرَّاْمُونَ رَمَى التَّخَلُّقِ
 أَتِلْكَ الْأُمُورَ وَ مِثْلَهَا شَأْنُ مُتَقِي
 فَمَا كَانَ فِيكُمْ مَنْ يَتُوبُ وَيَتَقِي
 وَأَنَا كَتَبْنَا بَعْضَهَا لِلْمُحَقِّقِ

- ۲۱۲۔ توجھے کالی دیتا ہے اور میرا صدق اور میری شان دکھ چکا ہے اور مرد آدمی بصیرت کے بعد ہر کوئی سے ٹھہر جاتا ہے
 ۲۱۳۔ صدی کے سر پر ایک مجذو آیا۔ یہ حدیث صحیح ہے کوئی بناوٹی کا قول نہیں
 ۲۱۴۔ کیا میری طرف خواہش سے انحراف کی تہمت کرتا ہے اور خدا نے مجھے جھوٹ بولنے سے بچایا ہوا ہے
 ۲۱۵۔ میں بچپن سے جوانی اور کہولت کے زمانہ تک سچائی سے دوستی رکھتا ہوں اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جانوں
 ۲۱۶۔ ہم نے وہ پانی پیا ہے جس کی صفائی مکدر نہیں ہوتی اور ہم نے وہ شربت پیا ہے جو دھوا فوٹھا پینے سے زندہ کر دیتا ہے
 ۲۱۷۔ تیری عقل پر، اسے گرفتار ضلالت! تعجب ہے۔ تو نے اچھا پانی کالی کی خواہش سے ترک کر دیا
 ۲۱۸۔ کیا تو اپنے مخالف کی آنکھ میں ایک سیکا دیکھتا ہے اور تیری آنکھ ایک موتی جڑ کے اندر جانے سے پھٹ رہی ہے
 ۲۱۹۔ تو ایک ریتلے اور تیز ریت کے جنگل میں مرتا ہے اور کجوروں کے باغ سے پرہیز کرتا ہے
 ۲۲۰۔ ظاہر ہو گئی ہدایت اور سورج نے برقع اُتار ڈالا اور تو غفاس کی طرح چھپتا ہے
 ۲۲۱۔ اور میرا نام تو نے اَشَقّی الرجال رکھا ہے۔ پس مرنے کے بعد تجھے معلوم ہو گا کہ ہم دونوں میں سے کون شقی ہے
 ۲۲۲۔ اور ایسے دو آدمی برابر نہیں ہو سکتے کہ ایک ان میں سے محقق ہے اور دوسرا ہر ایک رطب و یابس کی پیروی کرتا ہے
 ۲۲۳۔ میں تیرے منحوس سر کو عقل سے خالی دیکھتا ہوں اور تیرے دل کو بے آب و زور جنگل کی طرح اور تیرے نفس کو ہجر زمین کی طرح
 ۲۲۴۔ جب انسان کی عقل گمراہ ہو جاتی ہے تو ساتھ ہی حواس بھی گمراہ ہو جاتے ہیں۔ پس وہ بھٹلانے والے کچھ کو نہیں دیکھتا اور بھٹل جاتا ہے
 ۲۲۵۔ اسی طرح تم عناد اور کینہ سے مر گئے پس خدا کی تائید تمہیں کہاں ہے
 ۲۲۶۔ کیا کافروں میں ظلم اور دشمنی میں تمہارا کوئی نمونہ پایا جاتا ہے! اے دے لوگو! جو محض دروغگوئی سے کالیاں دے رہے ہو
 ۲۲۷۔ کیا یہی تمہاری جماعتوں کا تقویٰ ہے؟ کیا یہ امور اور ان کی مانند شقی کی شان کے لائق ہیں؟
 ۲۲۸۔ اور میں نے تمہیں کہا کہ توبہ کرو اور زبان کو بند رکھو پس تم میں کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ توبہ اور تقویٰ اختیار کرتا
 ۲۲۹۔ اور خدا نے ہمارے امر کی تائید میں کئی نشان ظاہر کئے ہیں اور بنف کو ہم نے محققوں کے لئے لکھ دیا

۲۳۰۔ عَلَى قَلْبِ أَهْلِ اللَّهِ نَزَلَتْ سَكِينَةٌ
 ۲۳۱۔ يَا لَعْنِي إِنْ السَّعَادَةَ فِي التَّقَى
 ۲۳۲۔ إِذَا كُتِبَ أَنَّ الْمَوْتَ لَا بُدَّ تُذْرَكَ
 ۲۳۳۔ وَلَا يُفْلِحُ الْإِنْسَانُ إِلَّا بِصِدْقِهِ
 ۲۳۴۔ وَمَا انْفَتَحَتْ شِدْقَاكَ بِالسَّبِّ وَالْمُجَا
 ۲۳۵۔ وَإِنَّ سِقَامَ الْجَسَمِ مُلْتَمَسُ الشِّفَا
 ۲۳۶۔ وَوَاللَّهِ لَوْلَا حَرْبَتِي لَمْ تَكُنْ تَرَى
 ۲۳۷۔ وَإِنِّي كَتَبْتُ قَصِيدَتِي هَذِهِ لَكُمْ
 ۲۳۸۔ كَبْكُم أَرَاكُم أَوْ كَاخِرَةِ الْفَلَآ
 ۲۳۹۔ اتَحَسَّبُ أَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُ الْأَجَانِبِ
 ۲۴۰۔ فَهَامِي إِلَّا كَلِمَةً قِيلَ مِثْلَهَا
 ۲۴۱۔ فَفَكَّرَ اتَّعَلَّمَ مُنْشَأً لِي كَتَمْتُهُ
 ۲۴۲۔ أَتَنَحْتُ كَذِبًا لَيْسَ عِنْدَكَ شَاهِدُ
 ۲۴۳۔ رَضِيتُ بِحِكَاكَاتِ إِبْلِيسَ شِقْوَةً
 ۲۴۴۔ أَتَنَكَّرُ أَيْنِي وَقَدْ شَاهَدْتَهَا
 ۲۴۵۔ وَقَدْ مَاتَ أَتَمَّ عَمَّكَ الْمُتَنَصِّرُ
 ۲۴۶۔ رَفِيتُمْ جَوَازِيَكُمْ مِنَ اللَّهِ رَبِّنَا
 ۲۴۷۔ وَقَدْ قَطَعَ رَبِّي أَنْفَ الْجَمْعِ كُلِّهِمْ

۲۳۰۔ اہل اللہ کے دل پر سکینت نازل ہو گئی اور تیرا دل اسے فتنہ میں پڑے ہوئے! کہ جسے کی طرح آواز کر رہا ہے
 ۲۳۱۔ اے میرے لعنت کرنے والے! سعادت نیک بختی میں ہے پس خود نگہدار بندہ حق سے ڈر اور تقویٰ اختیار کر
 ۲۳۲۔ جب لکھا گیا کہ موت ضرور ہے پس مرد کا مرنا بھوٹ ہونے سے بہتر ہے
 ۲۳۳۔ اور انسان محض صدق سے نجات پاتا ہے اور ہر ایک دروغگو آخر ہلاک ہوتا ہے
 ۲۳۴۔ اور تو نے کالیوں کے ساتھ اس لئے منہ کھولا ہے اور اس لئے تکذیب کرتا ہے کہ تا محو کیا جائے
 ۲۳۵۔ اور جسم کی بیماری قابل شفا ہے مگر شقاوت کی کسی دکان میں دوا نہیں
 ۲۳۶۔ اور بخدا! اگر میرا حربہ نہ ہوتا تو کوئی ایسا بہادر نہ پاتا کہ گمراہی کو بند ہونے سے روکتا
 ۲۳۷۔ اور میں نے یہ قصیدہ تمہارے مقابلہ کے لئے لکھا ہے پس تمہارے گردہ میں سے جو زندہ ہے وہ بھی لگے
 ۲۳۸۔ میں کوئیوں کی طرح تمہیں دیکھتا ہوں یا جنگل کے کہ حوں کی طرح اور تمہاری زبان کی روانگی ایسی کھلی گئی جیسا کہ عورت کو طلاق دی جاتی ہے
 ۲۳۹۔ کیا تو گمان کرتا ہے کہ یہ قول غیروں کا قول ہے حالانکہ یہ میرے چشم سے پانی ٹپکنے والے کی طرح گرایا گیا ہے
 ۲۴۰۔ پس یہ تو ایسا کلمہ ہے کہ پہلے ایسا کہا گیا ہے اور لوگوں نے کہا کہ اس کی دوسروں نے مدد کی ہے
 ۲۴۱۔ پس فکر کر، کیا ایسا منشی تجھے معلوم ہے جو نہیں نے چھپا رکھا ہے پس وہ میرے لئے پوشیدہ بیٹھ کر قصیدہ لکھتا ہے
 ۲۴۲۔ کیا تو ایسا بھوٹ تراشتا ہے کہ اُس پر تیرے پاس کوئی گواہ نہیں اور کتھوں کی طرح بھونکتا اور فریاد کرتا ہے
 ۲۴۳۔ شیطانی وساوس کے ساتھ تو راضی ہو گیا اور گمراہی کی راہیں، اسے شقی! تو نے اختیار کیں
 ۲۴۴۔ کیا تو دیدہ و دانستہ میرے نشانوں سے اعراض کرتا ہے؟ کیا تو کھلے کھلے اور آراستہ حق سے انکار کرتا ہے؟
 ۲۴۵۔ اور آتھم تیرا چچا نصرانی مر گیا اور واجب ہوا کہ تمہاری وارثیاں نکاح کی جائیں اور منڈائی جائیں
 ۲۴۶۔ لو تم نے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہی سزا نہیں دیکھ لیں۔ اور تم اسی طرح مر گئے جس طرح مفسد دروغ گو مرتا ہے
 ۲۴۷۔ اور میرے خدا نے تمام مخالفوں کی ناک کاٹ دی اور دشمنوں کو رسوا کیا اور سب کو میدان میں ہلاک کر دیا

۲۴۸۔ تَكْتَفِ قَلْبَكَ صَدُّ ظَلَمْتَ الشَّقَا
 ۲۴۹۔ وَقَدْ ضَاعَ مَا عَلِمْتَ اِنْ كُنْتَ عَالِمًا
 ۲۵۰۔ اَرَكَ وَمَنْ ضَاهَاكَ رَبُّ رَبِّ جَهْلَةٍ
 ۲۵۱۔ رَثِيْتُمْ عَوَاقِبُكُمْ بِتَرْكِ سَفِيْتِي
 ۲۵۲۔ وَعِنْدِي عُيُونُ جَارِيَّاتٍ مِنَ الْهُدَى
 ۲۵۳۔ وَأُعْطِيْتُ عَلِمًا يَمْلَأُ الْعَيْنَ قُرَّةً
 ۲۵۴۔ وَإِنِّي أَرَى الْعَادِيْنَ فِي تَيْهَةِ الشَّقَا
 ۲۵۵۔ وَلَوْ كُنْتُ دَجَالًا كَذُوبًا لَضَرَبْتَنِي
 ۲۵۶۔ دَعَا ثُمَّ سَبَّوْا ثُمَّ كَادُوا فَخَيَّبُوا
 ۲۵۷۔ يُنَارِعُ أَقْوَامٌ وَيَشْتَدُّ حَرْبُهُمْ
 ۲۵۸۔ فَلَيْتَ عُقُولَ الزَّمَرِ قَبْلَ افْتِضَاحِهَا
 ۲۵۹۔ وَمَا أَنَا إِلَّا مُنْذِرٌ عِنْدَ فِتْنَةٍ
 ۲۶۰۔ وَلِي قُرْبَةٌ شَدُّوا عَلَى عِصَامِهَا
 ۲۶۱۔ فَمَنْ يَأْتِنِي صِدْقًا كَعَطْشَانٍ سَاعِيًا
 ۲۶۲۔ فَقُمْ شَاهِدًا لِلَّهِ اِنْ كُنْتَ خَاشِعًا
 ۲۶۳۔ وَقَدْ كُنْتُ لِلَّهِ الَّذِي كَانَ مَلْجَأِي
 ۲۶۴۔ رَثِيْتُ وَجُوهًا ثُمَّ اثَّرْتُ وَجْهَهُ
 ۲۶۵۔ أَحِبُّ بَرُوحِي فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى

فَمَا اَنْ اَرَى فِيكَ الْهُدَايَةَ تُشْرِقُ
 كَزُبُرٍ اِذَا حُلَّتْ عَلَى ظَهْرِ زَهْلِقِ
 تَلَا بَعْضُكُمْ بَعْضًا كَأَحَقِّ اَنْزَقِ
 وَضَاعَتْ خَلَايَاكُمْ وَمُتْمٌ كَمُفْرَقِ
 هَنِيئًا لِلرَّجُلِ قَدْ ذَنَاهَا لِيَسْتَقِي
 وَنُورًا عَلَى وَجْهِ الْمُخَالِفِ يَبْزُقِ
 وَمَنْ جَاءَنِي صِدْقًا فَقَدْ دَخَلَ جَوْسَقِي
 عِدَاوَةٌ مَنْ يَدْعُو عَلَيَّ لِأَوْبَقِ
 لِمَا حَفِظْتَنِي عَيْنُ رَبِّ مُرْمَقِ
 فَيَعْلَى الْمُهَيِّمُ كُلُّ مَنْ كَانَ أَصْدَقِ
 يَصِلُنَ إِلَى حَقِّ مُبِينٍ مُحَقَّقِ
 وَقَدْ جِئْتُ مِنْ رَبِّي كِرَاعٌ مُعَفَّقِ
 لَا رَوَى أَقْوَامًا بِنَاءٍ أَغْدَقِ
 يَجِدُ كَاهِلِي هَذَا ذُلُولًا لِمُسْتَقِي
 وَأَكْرَمُ نَاسٍ عِنْدَهُ فَاتَكَ تَقِي
 وَذَلِكَ سِرٌّ بَيْنَ رُوحِي وَمُزْعَقِي
 فَوَاهَا لَهُ وَلِوَجْهِهِ الْمُنَالِقِي
 وَإِنِّي لِأَوَّلُ مَنْ نَوَى كُلَّ مُلْزَقِ

۲۴۸۔ میرے دل پر اسچھو شقاوت محیط ہو گیا پس میں نہیں دیکھتا کہ ہدایت تجھ میں چکے

۲۴۹۔ اگر تو عالم تھا تو میرا سب علم ہر باد ہو گیا اُن کٹیوں کی طرح جیکہ گدھے پر لادی جائیں

۲۵۰۔ میں تجھے اور میرے لشکر کو جاہلوں کا مریوڑ دیکھتا ہوں بعض بعض کے پیچھے لگے جیسے نادان شتب کار

۲۵۱۔ تم نے میرے حینہ کے ترک سے اپنا انجام دیکھ لیا اور تہادی بڑی بڑی کشتیوں تباہ ہو گئیں اور تم غرق شدہ انسان کی طرح ہو گئے

۲۵۲۔ اور میرے پاس ہدایت کے چشمے جاری ہیں اُس آدمی کو وہ چشمے گوارا ہوں کہ اُن سے نزدیک ہو تا پانی پیئے

۲۵۳۔ اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہوں جو آنکھ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور نور دیا گیا ہوں جو مخالف کے منہ پر ٹھونکتا ہے

۲۵۴۔ اور میں ظالموں کو شقاوت کے جھل میں دیکھتا ہوں اور جو صدق کے ساتھ میرے پاس آیا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو گیا

۲۵۵۔ اور اگر میں دجال اور دروغگو ہوتا تو مجھے اس شخص کی عدالت ضرر پہنچتی جو مجھ پر میرے ہلاک ہونے کے لئے ہدعا کرتا تھا

۲۵۶۔ انہوں نے ہدعائیں کہیں پھر کالیں دس پھر مکر کیا پھر تلید ہو گئے کیونکہ خدا تعالیٰ کی آنکھ نے مجھے پکا لیا وہ خدا جو بیش بہی نثر میں رکھتا ہے

۲۵۷۔ قومیں جھگڑتی ہیں اور اُن کی لڑائی سخت ہوتی ہے پھر خدا تعالیٰ اُس شخص کا غلبہ ظاہر کرتا ہے جو اُس کے نزدیک صادق ہوتا ہے

۲۵۸۔ پس کاش کہ مخالف جماعتوں کی عقلیں اُن کی رسوائی سے پہلے کھلے کھلے حق کو پالیں

۲۵۹۔ اور میں فتنہ کے وقت ایک منذر ہو کر آیا ہوں اور میں اپنے رب کی طرف سے ایسا پڑو لہا ہوں جو بکریوں پر گندہ کو اپنی طرف لاتا ہے

۲۶۰۔ اور میری ایک مشک ہے جس کا بند میرے پر مضبوط کیا گیا ہے تاکہ میں قوموں کو بہت سے پانی سے سیراب کروں

۲۶۱۔ پس جو شخص صدق کے ساتھ پیاسے کی طرح روزنا ہوا میرے پاس آئے گا میرے اس مویشے کو پانی کے طلب کرنے والے کے لئے بھکا ہوا پائے گا

۲۶۲۔ پس اگر تو خدا کے لئے شمع رکھتا ہے تو نہ گواہی کے لئے کھڑا ہو جا اور خدا کے نزدیک بزرگ آدمی نبی ہے جو دلیر اور نیک بخت ہے

۲۶۳۔ اور میں اس خدا کے لئے ہو گیا جو میری پناہ ہے اور یہ مجید ہے مجھ میں اور میری فریاد کلام میں

۲۶۴۔ میں نے کئی منہ دیکھے پس اس کا منہ اختیار کر لیا۔ پس کیا اچھا وہ ہے اور کیا اچھا ہے اُس کا منہ چکھنے والا

۲۶۵۔ میں اپنی جان کے ساتھ اس کو دوست رکھتا ہوں جو دانہ اس کے جرم سے علیحدہ کرنے والا ہے اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے ہر ایک بہتہ کو پھینک دیا ہے

۲۶۶- وَلِلّٰهِ اسْرَارُ بِعَاشِقٍ وَجْهِهِ
 ۲۶۷- لِحَبِيٍّ خَوَاصُّ فِي الْوَصَالِ وَفَرْقَةٍ
 ۲۶۸- وَأَعْطِيتُ مِنْ حَبِيٍّ قَمِيصُ خِلَافَةٍ
 ۲۶۹- وَأَعْطِيتُ عِلْمَ الْفَتْحِ عِلْمَ مُحَمَّدٍ
 ۲۷۰- فِتْلِكَ عَلَامَاتٌ عَلَى صِدْقِ دَعْوَتِي
 ۲۷۱- وَإِنْ صِرَاطِي مِثْلَ جَسْرِ عَلَى اللَّظَى
 ۲۷۲- إِذَا مَا تَحَامَتْنِي الْأَرَادِلُ كُلُّهُمْ
 ۲۷۳- أَرَى اللَّهَ يَخْزِي الْفَاسِقِينَ وَيَصْطَفِي
 ۲۷۴- وَيَأْتِي زَمَانٌ إِنْ رَبِّي بِفَضْلِهِ
 ۲۷۵- وَقَدْ صَقَلْتُ كَلِمِي كَمِثْلِ سَجَنْجَلٍ
 ۲۷۶- أَرَى غَيْدَ اسْرَارٍ نَضَضْنَ لِرَمَقِنَا
 ۲۷۷- إِذَا مَا خَرَجْنَ مِنَ الْغَيْطِ بِزِينَةٍ
 ۲۷۸- إِذَا مَا تَجَلَّى حُسْنُهُنَّ بِنُورِهِ
 ۲۷۹- وَقَلَّ مِنَ الْأَخْدَانِ مَنْ كَانَ حُسْنُهُ
 ۲۸۰- فَجَعَلْتُ بِهِ ذَاتَ الْكُسُورِ لَنَا السُّوَا
 ۲۸۱- وَلَيْسَ كَشَرِ الصَّدْرِ لِلْمَرْءِ نِعْمَةٌ
 ۲۸۲- وَنَفْسٌ كَمَوْمَاةِ السَّبَاعِ مُبِيدَةٌ
 ۲۸۳- فَمَا خِفْتُ صَوْلَتَهُمْ وَحَقَرْتُ أَمْرَهُمْ

فَسَلْ مَنْ يُشَاهِدُ بَعْضَ هَذَا التَّعَلُّقِ
 فَمِنَ الْقُرْبِ يُحِبُّنِي وَفِي الْبُعْدِ يُؤْبِقُ
 قَمِيصُ رَسُولِ اللَّهِ أَبْيَضُ أَمْهَقُ
 وَأَعْطِيتُ سَيْفًا جَدًّا أَصْلَ التَّخْلُقِ
 فَإِنْ كُنْتَ تَطْلُبُهَا فَفَتِّشْ وَعَمِّقْ
 حَقَاقَهُ نَارٌ فَاتِنِي أَيُّهَا التَّقِيُّ
 فَأَيَقَنْتُ أَنَّ شَرِيفَ قَوْمِي سَيَلْتَقِي
 عِبَادًا لَهُ قَتَلُوا بِسَيْفِ التَّعَشُّقِ
 يَجِدُ رُؤُسَ الْمُفْسِدِينَ وَيَفْرُقُ
 فَتَرْنُو إِلَيْهَا مُقَلَّةُ الْمُتَانِقِ
 وَمِنْ غَيْرِنَا بَاعَدَنْ كَالْمُتَابِقِ
 فَاصْبِي رَشَاقَتَهُنَّ قَلْبَ مُرْمَقِ
 فَرَحَلْتُ كَجَالِيَةِ ظِلَامٍ يَفْسُقُ
 كَحُسْنِ عَذَارَانَا وَخَذَّ أَهْرَقِ
 وَأَنْسْتُ وَهَذَا الْجَائِرِينَ كَصَمَلَقِ
 وَمِنْ أَرْدَةِ الْأَوْقَاتِ وَقْتُ النَّارِقِ
 بِهَا الذُّئْبُ يَغْوِي كَالْأَسِيرِ الْمُخْتَقِ
 بِمَا صَانَتْنِي رَبِّي بِعَيْنِ التَّوَمُّقِ

۳۶۶- اور خدا کو اس کے عاشق کے ساتھ ہمید ہیں پس اس شخص سے پوچھ جو اس تعلق کو دیکھنے والا ہے
 ۳۶۷- میرے دوست کے لئے وصال اور جدائی میں خواص ہیں پس وہ قرب میں زندہ کرتا ہے اور دوری میں ہلاک کرتا ہے
 ۳۶۸- اور میں اپنے پیارے کی طرف سے قمیص خلافت دیا گیا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قمیص جو بہت سفید ہے
 ۳۶۹- اور میں فتح کا جھنڈا، جو آنحضرت کا جھنڈا ہے، دیا گیا ہوں اور میں وہ تلوار دیا گیا ہوں جس نے جز و دروغ کوئی کی کاٹ دی
 ۳۷۰- پس میرے صدق و عفو پر یہ علامتیں ہیں پس اگر تو ان علامتوں کو طلب کرتا ہے پس تحقیق کر اور سوچ
 ۳۷۱- اور میری راہ و راز پر پائل ہے اور دونوں کنارے اُس کے اک ہے۔ پس اسے پرہیز کار! میرے پاس آ جا
 ۳۷۲- اور جب تمام رزائلوں نے مجھے چھوڑ دیا پس میں نے یقین کیا کہ جو میری قوم کا شریف ہے وہ ضرور مجھ سے ملے گا
 ۳۷۳- میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ فاسقوں کو رسوا کرے گا اور اپنے بندوں کو جو علق کی تلوار سے قتل کئے گئے جن لے گا
 ۳۷۴- اور وہ زمانہ آتا ہے کہ میرا رب اپنے فضل سے مفسدوں کے سر کاٹے گا اور جدا کرے گا
 ۳۷۵- اور میرے کلمے آئینہ کی طرح صاف کئے گئے ہیں۔ پس تعجب کرنے والے کی نظر اس کو کھٹکی کا کر دیکھتی ہے
 ۳۷۶- میں دیکھتا ہوں کہ نرم اندام عورتیں اسرار کی جلد سے تلخی ہو گئیں اور غیروں سے وہ چھپنے والیوں کی طرح دور ہو گئیں
 ۳۷۷- اور جبکہ وہ ہودہ سے زینت کے ساتھ چلیں پس اُن کا حسن اندام دیکھنے والوں کا دل لے گیا
 ۳۷۸- اور جب اُن کا حسن اپنے نور کے ساتھ چمکا پس اندھیرائیوں چلا گیا جیسا کہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے آوارہ پھرتے ہیں
 ۳۷۹- اور محسوس میں سے بہت کم ہو گا جس کا حسن جلد سے ان پاکرہ مضامین کی طرح ہو گا اور زخماں روشن ہوں گے
 ۳۸۰- پس جلد سے اُن کے ساتھ نشیب و فراز کی راہ سیدھی کی گئی اور میں نے ظلم کرنے والوں کے گزروں کو برابر زمین کی طرح دیکھا
 ۳۸۱- اور انسان کے لئے شرح صدر جیسی اور کوئی نعمت نہیں اور سب دھنوں سے زیادہ دہی وقت شکر کی کا وقت ہے
 ۳۸۲- اور بہت ایسے نفس ہیں کہ جنگل کے درندوں کی طرح ہلاک کرنے والے، ان میں بھیڑیا نہیں ملتا ہے جیسا کہ قیدی جس کا گلا گھونٹا گیا ہو
 ۳۸۳- پس میں اُن کے حملہ سے نہیں ڈرا اور اُن کے کاروبار کو حقیر جانتا کیونکہ خدا نے اپنی محبت کی آنکھ سے مجھے پچا لیا

- ۲۸۴۔ وَكَائِنَ تَرَىٰ مِنْ مُّفْسِدٍ هُوَ صَائِلٌ
 ۲۸۵۔ تَجَلَّتْ مِنَ الرَّهْمَنِ أَنْوَارُ حُجَّتِي
 ۲۸۶۔ سَيَنْصُرُنِي رَبِّي وَيُعَلِّي عِمَارَتِي
 ۲۸۷۔ تَبَصَّرَ خَصِيمِي هَلْ تَرَىٰ مِنْ عَلَامَةٍ
 ۲۸۸۔ إِذَا مَا نَقُولُ هَلُمَّ لَا تَنْتَبِرِي لَنَا
 ۲۸۹۔ دَعَوْتُ فَأَكْثَرْتُ الدُّعَاءَ لِنَكْبِتِي
 ۲۹۰۔ عَرْضْنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً أَمَرَ رَبَّنَا
 ۲۹۱۔ وَقُلْتُ لَكُمْ تَوْبُوا وَلَا تَتْرَكُوا الْحَيَا
 ۲۹۲۔ وَإِنِّي حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ فُضُولِكُمْ
 ۲۹۳۔ وَوَاللَّهِ لَا يَجْزِي الصَّدُوقُ بِقَوْلِكُمْ
 ۲۹۴۔ فَتَوْبُوا إِلَى الرَّبِّ الْوَرَىٰ وَاسْتَغْفِرُوا
- عَلَيَّ فَيَذْفَعُهُ الْخَفِيطُ وَيَغْفِقُ
 فَمَا الْخَوْفُ أَنْ تُعْرَضَ وَأَنْ تَتَعَرَّقَ
 فَهَذُّوا وَرَضُوا مِنْ أَكْفٍ وَأَسْوَقِ
 بِهَا يُعْرِفُ الْكَذَّابُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِ
 وَفِي بَيْتِكَ الْمُنْحُوسِ تَهْدِي وَتَرْتَقِي
 فَوَ اللَّهُ زِدْنَا بَعْدَهُ فِي التَّفَنُّقِ
 فَلَمْ تَحْفَلُوا كِبَرًا وَقَدْ كُنْتُ أَشْفَقُ
 فَزِدْتُمْ عِنَادًا وَاعْتَدَيْتُمْ كَافَسَقُ
 صَبُورًا عَلَى سَبِّ وَشْتَمٍ مُحَرَّقِ
 أَيْرَهُقُ قَتَرٌ وَجْهَ مَنْ كَانَ أَصْدَقِ
 وَلَا تَشْتَرُوا بِالْحَقِّ عَيْشًا مَرْمَقِ

حجة الله

- ۲۸۴۔ اور بہت مفسد تو دیکھے گا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنے والے ہیں پس خدا ایسے دشمن کو دفع کرتا اور اُس کو تازیانہ مارتا ہے
 ۲۸۵۔ خدا کی طرف سے میری نجات کے نور ظاہر ہو گئے ہیں پس کچھ خوف کی جگہ نہیں اگر تو کتلہ کرے یا بھل کرے
 ۲۸۶۔ حقیر خدا مجھے مدد دے گا اور میری عمارت کو بلند کرے گا پس اگر ممکن ہے تو اس عمارت کو پتھریلوں اور پتھریلوں سے سسلا کر دو
 ۲۸۷۔ اے میرے دشمن! خوب دیکھ۔ کیا تو کوئی علامت پاتا ہے جس سے مجھ کو پہچانا جاتا ہے۔
 ۲۸۸۔ جب کہیں آ! تو ہمارے مقابل پر آتا نہیں اور اپنے منحوس گھر میں بکتا اور اوپر پڑھتا ہے۔
 ۲۸۹۔ تو نے یہ دعا کی اور میرے ادبار کیلئے بہت یہ دعا کی بس بخدا ہم بعد اس کے تنہم میں زیادہ ہوسے
 ۲۹۰۔ ہم نے مہربانی سے اپنے رب کا امر تمہارے پیش کیا پس تم نے کچھ پرواہ نہ کی اور میں ڈرتا تھا
 ۲۹۱۔ اور میں نے کہا کہ توبہ کرو اور حیا کو مت چھوڑو پس تم عناد کی رو سے بڑھ گئے اور حد سے زیادہ گڑ گئے جیسا کہ فاسق ہوتے ہیں
 ۲۹۲۔ اور میں نے تمہاری بکواس کے وقت اپنے حشیں روکا اور تمہاری گالیوں پر صبر کیا
 ۲۹۳۔ اور بخدا! صادق تمہاری بات کے ساتھ رُسا نہیں کیا جائیگا کیا صادق کے منہ پر غبار آ سکتی ہے
 ۲۹۴۔ پس خدا کی طرف توبہ کرو اور گناہ کی معافی چاہو اور تھوڑے عیش کے لئے حق کو مت چھوڑو

- ۱۔ حُبُّ لَنَا فَبِحُبِّهِ نَتَحَبَّبُ وَ عَنِ الْمَنَازِلِ وَالْمَرَاتِبِ نَرْغَبُ
- ۲۔ اِنِّیْ اَرٰی الدُّنْیَا وَبَلَدَهَا اَهْلَهَا جَذَبَتْ وَاَرْضُ وِدَادِنَا لَا تَجْدُبُ
- ۳۔ یَتَمَایِلُوْنَ عَلٰی النِّعَمِ وَاِنَّا مِلْنَا اِلٰی وَجْهِ یَسْرٍ وَیُطْرَبُ
- ۴۔ اِنَّا تَعَلَّقْنَا بِنُورِ حَبِیْبِنَا حَتّٰی اسْتَنَارَ لَنَا الَّذِیْ لَا یَخْشَبُ
- ۵۔ اِنَّ الْعِذَا صَارُوا خَنَازِیْرَ الْفَلَآ وَنِسَاءُ هُمْ مِنْ دُوْنِهِنَّ الْاَكْلَبُ
- ۶۔ سَبُّوْا وَمَا اَدْرِیْ لِآیِّ جَرِیْمَةٍ سَبُّوْا اَنْعَصٰی الْحُبِّ اَوْ نَتَجَنَّبُ
- ۷۔ قَسَمْتُ اَنِّیْ لَنْ اَفَارِقَهُ وَلَوْ مَرَقْتُ اُسُوْدُ جُنَّتِیْ اَوْ اَذْءَبُ
- ۸۔ ذَهَبَتْ رِیَاسَاتُ الْاِنَاسِ بِمَوْتِهِمْ وَلَنَا رِیَاسَةُ خُلَّةٍ لَا تَذْهَبُ

نجم الہدی

- ۱۔ ہمارا ایک دوست ہے، اور ہم اُس کی محبت سے پُر ہیں۔ اور مراتب اور منازل سے ہمیں بے رغبتی اور نفرت ہے۔
- ۲۔ میں دیکھتا ہوں کہ دنیا اور اُس کے طالبوں کی زمین قحط زدہ ہو گئی ہے۔ یعنی جلدی تہلہ ہو جائے گی اور جلدی محبت کی زمین بھی قحط زدہ نہیں ہوگی۔
- ۳۔ لوگ دنیا کی نعمت پر جھکتے ہیں۔ مگر ہم اس شے کی طرف جھک گئے ہیں جو خوشی پہنچانے والا اور طرب انگیز ہے۔
- ۴۔ ہم اپنے پیارے کے دامن سے آویختہ ہیں ایسے کہ جو صاف اور شفاف نہیں ہو سکتا وہ بھی ہمارے لئے منظور ہو گیا۔
- ۵۔ دشمن ہمارے پیہلوں کے خنزیر ہو گئے۔ اور اُن کی عورتیں کتلیوں سے بڑھ گئی ہیں۔
- ۶۔ اور انہوں نے گالیاں دیں اور میں نہیں جانتا کیوں دیں۔ کیا ہم اُس دوست کی مخالفت کرس یا اس سے کنارہ کرس۔
- ۷۔ میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس سے علیحدہ نہیں ہوں گا اگرچہ شیر یا بھیر یا مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔
- ۸۔ لوگوں کی ریاستیں اُن کے مرنے کے ساتھ جلتی رہیں اور ہمارے لئے دوستی کی راہ ریاست ہے جو قابلِ زوال نہیں۔

الْقَصِيدَةُ لِكُلِّ قَرِيحَةٍ سَعِيدَةٍ

- ۱- اَرَى سَيْلَ اَفَاتٍ قَضَاهَا الْقَدَرُ
- ۲- وَفِي كُلِّ طَرْفِ نَارٍ شَرٌّ تَأَجَّجْتُ
- ۳- وَقَدْ زُلْزَلْتُ مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ دَوْحَةً
- ۴- اَرَى كُلَّ مَحْجُوبٍ لِدُنْيَاهُ بَاكِيًا
- ۵- وَلِلدُّنْيَا اَطْلَالَ اَرَاهَا كَلَاهِفٍ
- ۶- تَرَاءَتْ غَوَايَاتُ كَرِيحٍ مُجْبِحَةٍ
- ۷- اَرَى ظُلُمَاتٍ لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَهَا
- ۸- تَهْبُ رِيَّاحُ عَاصِفَاتٍ كَانَهَا
- ۹- اَرَى الْفَاسِقِينَ الْمُفْسِدِينَ وَزُمَرَهُمْ
- ۱۰- اَرَى عَيْنَ دِينِ اللَّهِ مِنْهُمْ تَكَدَّرَتْ
- ۱۱- اَرَى الدُّنْيَا كَالزُّرَى عَلَى الْاَرْضِ رَاغِمًا
- ۱۲- وَمَا مَهْمُهُمْ اِلَّا لِحَظِّ نَفْسِهِمْ
- ۱۳- نَسُوْنَهُجَ دِينِ اللَّهِ خُبْنًا وَغَفْلَةً
- ۱- وَفِي الْخَلْقِ سَيِّئَاتٌ تَذَاعُ وَ تُنْشَرُ
- ۲- وَفِي كُلِّ قَلْبٍ قَدْ تَرَأَى التَّحَجُّرُ
- ۳- تُظَلُّ بِظِلِّ ذِي شِفَاءٍ وَ تُشْمَرُ
- ۴- فَمَنْ ذَا الَّذِي يَتَكَبَّرُ لِلدُّنْيَا يُحَقَّرُ
- ۵- وَدَمْعِي بِذِكْرِ قُصُورِهِ يَتَحَدَّرُ
- ۶- وَارْحَى سَدِيلَ الْغَى لَيْلٌ مُكْدَرُ
- ۷- وَذُقْتُ كُتُوسَ الْمَوْتِ اَوْ كُنْتُ اَنْصَرُ
- ۸- سِبَاعُ بَارِضٍ اِهْنَدُ تَعْوَى وَ تَزَعُرُ
- ۹- وَقَلَّ صِلَاحُ النَّاسِ وَالْغَى يَكْثُرُ
- ۱۰- بِهَا الْعَيْنُ وَالْاَرَامُ تَمُشِي وَ تَعْبُرُ
- ۱۱- وَكُلُّ جَهْلٍ فِي الْهَوَى لِيَتَبَخَّرُ
- ۱۲- وَمَا جَهْدُهُمْ اِلَّا لِعَيْشٍ يُوقَرُ
- ۱۳- وَقَدْ سَرَّهُمْ بَغْيٌ وَفَسَقٌ وَ مَيْسَرُ

ہر سعید فطرت کے لئے ایک قصیدہ

- ۱- میں ان اوقات کے سیلاب کو دیکھ رہا ہوں جن کو تقدیر جلدی کرنے والے خدا نے مقدّر کیا ہے اور مخلوق میں ایسی برائیاں (موجوں) ہیں جو پھیلنے اور نشر کی جاتی ہیں
- ۲- اور ہر طرف آتش فساد و شر بھڑک اٹھی ہے اور ہر ایک دل میں قساوت ظاہر ہو گئی ہے
- ۳- اور اس ہوا سے وہ درخت ہل گیا ہے جو شفا اور سایہ دینے والا اور ثمر دار تھا
- ۴- میں دیکھتا ہوں کہ ہر غافل اپنی دنیا کے لئے رو رہا ہے۔ پس کون ہے جو دین کے لئے روئے جس کی تحقیر کی جا رہی ہے
- ۵- اور دین کے کنڈرات جو بچے ہیں جنہیں میں غم زدہ کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آس پاس کے مہلکات کی یاد نہیں رہ رہے ہیں
- ۶- بے گنتی کرنے والی ہوا کی طرح گمراہیاں ظاہر ہو گئی ہیں اور اندھ میری رات نے ضلالت کا پردہ لٹکا دیا ہے
- ۷- میں تاریکیاں دیکھتا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے ہی مر جاتا اور موت کے پیالے چکو لیتا یا پھر میں نصرت دیا جاتا
- ۸- تہہ ہوائیں اس طرح چل رہی ہیں گویا کہ وہ ہند کی سرزمین میں درندے ہیں جو چبچ اور دھاڑ رہے ہیں
- ۹- میں بدکار مفسدوں اور ان کے گروہوں کو ہی دیکھ رہا ہوں اور لوگوں کی نیکی کم ہو گئی اور گمراہی بڑھ گئی ہے
- ۱۰- میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے دین کا چشمہ ان کی وجہ سے مکھڑ ہو گیا ہے اور اس میں نیل گلے اور ہرن چل رہے ہیں اور اسے عبور کر رہے ہیں (یعنی اس کا کوئی وارث نہیں رہا)
- ۱۱- میں دین کو مریضوں کی طرح زمین پر خاک آلود پایا ہوں اور ہر ایک جاہل بولنے نفس میں منگ منگ کر چل رہا ہے
- ۱۲- اور ان کا ہم فکر ان کے حظ نفس کے لئے ہی ہے اور ان کی ساری کوشش صرف ایسی عیش کے لئے ہی ہے جسے بڑھایا جائے
- ۱۳- وہ خیانت اور غفلت سے اللہ کے دین کی راہ کو بھول گئے ہیں اور انہیں سرکشی، بدکاری اور قمار بازی پسند آگئی ہے

- ۱۴۔ فَلَمَّا طَغَى الْفَسَقُ الْمُبْدُ بِسِيلِهِ
 ۱۵۔ فَإِنَّ هَلَاكَ النَّاسِ عِنْدَ أُولَى النَّهْيِ
 ۱۶۔ صَبَرْنَا عَلَى ظُلْمِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ
 ۱۷۔ وَقَدْ ذَابَ قَلْبِي مِنْ مَّصَائِبِ دِينِنَا
 ۱۸۔ وَبَنَى وَ حَزَنِي قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّهُ
 ۱۹۔ وَعِنْدِي دُمُوعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاقِيَا
 ۲۰۔ وَلِي دَعَوَاتٌ يَصْعَدُنَّ إِلَى السَّمَاءِ
 ۲۱۔ وَأُعْطِيتُ نَائِزًا مِّنْ اللَّهِ خَالِقِي
 ۲۲۔ وَإِنَّ جَنَانِي جَاذِبٌ بِصِفَائِهِ
 ۲۳۔ حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّةِ الْعُلَى
 ۲۴۔ وَأُعْطِيتُ رُغْبًا عِنْدَ صُمْتِي مِنَ السَّمَاءِ
 ۲۵۔ فَهَذَا هُوَ الْأَمْرُ الَّذِي سَرَّ مَالِكِي
 ۲۶۔ إِذَا كَذَّبْتَنِي زَمَرُ أَعْدَاءِ مِلَّتِي
 ۲۷۔ فَرِيقٌ مِّنَ الْأَخْرَارِ لَا يُنْكِرُونَنِي
 ۲۸۔ وَقَدْ زَاخَمُوا فِي كُلِّ أَمْرٍ أَرَدْتُهُ
 ۲۹۔ وَكَيْفَ عَصَوْا وَاللَّهِ لَمْ يَذَرِ سِرُّهَا
 ۳۰۔ لَزِمْتُ اضْطِبَارًا عِنْدَ جَوْرِ لِنَامِهِمْ
 ۳۱۔ وَهَذَا عَلَى الْإِسْلَامِ إِحْدَى الْمَصَائِبِ
 تَمَنَيْتُ لَوْ كَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبَرُّ
 أَحَبُّ وَأَوَّلَى مِنْ ضَلَالٍ يُذَمَّرُ
 وَلَكِنْ عَلَى سَيْلِ الشَّقَا لَا نَصِيرُ
 وَ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ وَأُبْصِرُ
 وَلَوْلَا مِنَ الرَّحْمَنِ فَضْلٌ أَتَبَرُّ
 وَعِنْدِي صُرَاخٌ لَا يَرَاهُ الْمُكْفَرُ
 وَلِي كَلِمَاتٌ فِي الصَّلَاةِ تَقْعَرُ
 فَيَأْوِي إِلَى قَوْلِي جَنَانٌ مُّظْهَرُ
 وَإِنَّ بَيَانِي فِي الصُّخُورِ يُؤَثَّرُ
 فَصَارَ قَوَادِي مِثْلَ نَهْرٍ يُفَجَّرُ
 وَقَوْلِي سِنَانٌ أَوْ حُسَامٌ مُّشْهَرُ
 وَأَرْسَلَنِي صِدْقًا وَ حَقًّا فَانْدَرُ
 فَقُلْتُ اخْسَأُوا إِنَّ الْخَفَايَا سَتَظْهَرُ
 وَحِزْبٌ مِّنَ الْأَشْرَارِ أَذُوا وَانْكُرُوا
 فَأَيَّدَنِي رَبِّي فَقَرُّوا وَأَذْبَرُوا
 وَكَانَ سَنًا صِدْقِي مِنَ الشَّمْسِ أَظْهَرُ
 وَكَانَ الْأَقَارِبُ كَالْعَقَارِبِ نَائِبَرُ
 يُكَذِّبُ مِثْلِي بِأَهْوَى وَ يُكْفَرُ

- ۱۳۔ جب تباہ کن ہدی کے سیلاب میں طغیانی آگئی تو میں نے آرزو کی کہ مہلک دیا آ جائے
 ۱۵۔ کیونکہ عقلمندوں کے نزدیک لوگوں کا ہلاک ہو جانا اس گمراہی سے، جو تباہ کر دیتی ہے، زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے
 ۱۶۔ ہم نے ہم لوگوں کے ظلم پر صبر کیا ہے لیکن ہم بد بختی کے سیلاب پر صبر نہیں کر سکتے
 ۱۷۔ اور اپنے دین کے مصائب سے میرا دل بکھل گیا ہے اور میں وہ کچھ جانتا اور دیکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے
 ۱۸۔ اور میرا غم و اندوہ اپنی حد سے بڑھ گیا ہے اور اگر خدا نے رحمان کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا
 ۱۹۔ اور میرے آسمان کو شہ ہائے چشم سے باہر نکل آئے ہیں اور میں ایسی چیخ و پکار کرتا ہوں جسے مکفر نہیں دیکھتا
 ۲۰۔ اور میری دعائیں ایسی ہیں جو آسمان پر جاتی ہیں اور میرے کلمات و نعرے میں اثر کرتے ہیں
 ۲۱۔ اور مجھے اپنے خالق خدا کی طرف سے تاثیر بخشی گئی ہے۔ پس پاک دل میرے قول کی طرف پناہ لیتا ہے
 ۲۲۔ اور بے شک میرا دل اپنے صاف ہونے کی وجہ سے جاذب ہے اور بلاشبہ میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر کرتا ہے
 ۲۳۔ میں نے خدا داد طاقت سے نفس کے پہاڑوں کو کھودا ہے پس میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو ہلدی کی جاتی ہے
 ۲۴۔ اور اپنی خاموشی کے وقت مجھے آسمان سے رعب عطا کیا گیا ہے اور میرا قول نیزہ یا شمشیر برہنہ ہے
 ۲۵۔ پس یہ وہ امر ہے جس نے میرے ملک کو خوش کیا اور اس نے مجھے حق و صداقت دے کر سمجھا چکے ہیں انداز کروں
 ۳۱۔ جب میرے دین کے دشمنوں کے گروہوں نے میری تکذیب کی تو میں نے کہہ دیا ”دور ہو جاؤ“۔ پوشیدہ باتیں عقرب ظاہر ہو جائیں گی
 ۲۷۔ شریفوں کا گروہ میرا احمق نہیں کرتا اور آشرا کے گروہ نے مجھے ایذا دی ہے اور میرا احمق کیا ہے
 ۲۸۔ اور انہوں نے ہر کام میں جس کام میں نے ارادہ کیا مراحت کی تو میرے رب نے میری تابعداری کی۔ سو وہ ہلاک کئے اور پتھر پھینکے
 ۲۹۔ اللہ کی قسم! اس کا بید سمجھ نہیں آیا کہ انہوں نے کیسے ہارمائی کی حالانکہ میری سچائی کی روشنی سورج سے بھی زیادہ واضح تھی
 ۳۰۔ ان میں سے کینوں کے ظلم کے وقت میں نے صبر اختیار کر لیا اور میرے قریبی رشتہ دار بھی پچھونوں کی طرح ڈھک مار رہے تھے
 ۳۱۔ اور اسلام پر منجملہ مصائب کے یہ بھی ایک مصیبت ہے کہ میرے جیسے آدمی کی تکذیب اور تکفیر نفس پرستی سے کی جا رہی ہے

۳۲۔ فَاقْسَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِي جَلَّ شَأْنُهُ
 ۳۳۔ وَ لِلّٰهِ اَنَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلَهَا
 ۳۴۔ تَظُنُّونَ اَنِّيْ قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِداً
 ۳۵۔ وَكَيْفَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَبَدِيٌّ بَرَاتِيْ
 ۳۶۔ وَيَا تَيْبِكَ وَعَدُوَّ اللّٰهِ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَى
 ۳۷۔ وَلَيْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِي الدَّهْرِ كَاسِرٌ
 ۳۸۔ وَمَنْ ذَا يُعَادِيْنِيْ وَرَبِّيْ يُجِبُّنِيْ
 ۳۹۔ وَ يَعْلَمُ رَبِّيْ سِرَّ قَلْبِيْ وَ سِرَّهُمْ
 ۴۰۔ وَلَوْ كُنْتُ مَرْدُوْدَ الْمَلِيْكَ لَضَرَبَنِيْ
 ۴۱۔ وَلَكِنِّيْ صَافِيْتُ رَبِّيْ فَجَاءَنِيْ
 ۴۲۔ وَمَا كَانَ جَوْرُ الْخَلْقِ مُسْتَحْدَثًا لَّنَا
 ۴۳۔ اِذَا قِيلَ اِنَّكَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِيْ
 ۴۴۔ اَمْكُفِّرُ! مَهْلًا بَعْضُ هَذَا التَّحْكُمِ
 ۴۵۔ وَاِذْ قُلْتُ اِنِّيْ مُسْلِمٌ قُلْتُ كَافِرٌ
 ۴۶۔ وَاِنْ كُنْتُ لَا تَخْشَى فَقُلْ لَسْتُ مُؤْمِنًا
 ۴۷۔ وَاِنِّيْ تَرَكْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَاهْوَى
 ۴۸۔ وَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا اَكْمَلَ الْاَدَى
 ۴۹۔ اَرَى الظُّلْمَ يَبْقَى فِي الْخَرَاطِيْمِ وَسُمُهُ

عَلَى اَنَّهُ يُخْزِي الْعِدَا وَ اَعَزُّ
 فَقَوْمُوا لِتَفْتِيْشِ الْعَلَامَاتِ وَاَنْظُرُوا
 بِمَكْرٍ وَ بَعْضُ الظَّنِّ اَنْتُمْ وَ مُنْكَرٌ
 وَجَاءَ بَايَاتٍ تَلُوْحُ وَ تَظْهَرُ
 فَتَعْرِفُهُ عَيْنٌ تُحَدِّدُ وَ تُبْصِرُ
 وَمَنْ قَامَ لِلتَّكْسِيْرِ بُخْلًا فَيَكْسِرُ
 وَمَنْ ذَا يُرَادِيْنِيْ اِذَا اللّٰهُ يَنْصُرُ
 وَكُلُّ خَفِيٍّ عِنْدَهُ مُتَحَضِّرٌ
 عِدَاوَةٌ قَوْمٍ كَذَبُوْنِيْ وَ حَقَرُوا
 مِنَ اللّٰهِ اَيَاتٌ كَمَا اَنْتَ تَنْظُرُ
 فَاِنَّ اِذَاهُمْ سُنَّةٌ لَا تُغَيِّرُ
 دُعِيْتُ اِلَى اَمْرِ عَلَى الْخَلْقِ يَعْصِرُ
 وَخَفْتُ قَهْرَ رَبِّ قَالَ لَا تَقِفْ فَاحْذَرُ
 فَاِنَّ التَّقِيَّ يَا اَيُّهَا الْمُنْهَوْرُ
 وَيَا تَيْبِيْ زَمَانٌ تُسْتَلَنُّ وَ تُخْبَرُ
 فَلَا السَّبَّ يُؤْذِيْنِيْ وَلَا الْمَذْحُ يُبْطِرُ
 اَتَانِيْ فَلَمْ اَصْعُرْ وَمَا كُنْتُ اَصْعُرُ
 وَاَمَّا عَلَامَاتُ الْاَدَى فَتَغَيِّرُ

۳۲۔ اور میں نے اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بلند ہے اس بات پر کہ وہ دشمنوں کو رسوا کرے گا اور مجھے عظمت دی جائے گی
 ۳۳۔ اور گمراہی کی کچھ علامات ہیں اور ہدایت کی بھی اسی کی طرح کچھ علامات ہیں۔ سو تم علامات کی تلاش کے لئے انھیں اور غور کرو
 ۳۴۔ تم یہ گمان کر رہے ہو کہ میں نے مکر سے عداوت کا جھوٹا قول باندھ لیا ہے حالانکہ بعض گمان گناہ اور منکرہ ہوتے ہیں
 ۳۵۔ اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے جب کہ خدا نے میری براہت ظاہر کر دی ہے اور وہ ایسے نشان لے آیا ہے جو ٹیلیں اور ظاہر ہو رہے ہیں
 ۳۶۔ اور میرے پاس خدا کا وعدہ اس طرح آجائے گا کہ تو دیکھ نہیں رہا ہو گا۔ سو اس کو وہی آنکھ پہچانے کی جو تیز ہوتی ہے اور خوب دیکھتی ہے
 ۳۷۔ اور حق کی تلوار کو زمانے میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو محل سے توڑنے کے لئے کھڑا ہو گا وہ خود توڑ دیا جائے گا
 ۳۸۔ اور کون ہے جو مجھ سے دشمنی کرے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کر رہا ہے۔ اور کون مجھے ہلک کر سکتا ہے جب کہ اللہ مجھے مدد دے رہا ہے
 ۳۹۔ اور میرا رب میرے دل کے بھید اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر پوشیدہ چیز اس کے پاس حاضر ہے
 ۴۰۔ اور اگر میں خدا کی طرف سے، جو میرا مالک ہے، مردود ہوتا تو محض بے رحمی دلی اور حقیر قرار دینے دلی قوم کی بدولت مجھے ضرور نقصان پہنچتی
 ۴۱۔ لیکن میں نے اپنے رب سے خالص دوستی کی تو اللہ کی طرف سے کچھ نشانات، جیسا کہ تو دیکھ رہا ہے، میرے پاس آ گئے
 ۴۲۔ اور مخلوق کا ظلم ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں تھی کیونکہ ان کا دکھ دینا ایک غیر متبدل سنت ہے
 ۴۳۔ جب مجھے کہا گیا کہ تو مرسل ہے تو میں نے خیال کیا کہ میں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر دشوار گذرے گا
 ۴۴۔ اے میرے مکر! اس زبردستی کرنے سے کسی قدر باز آ جا اور اس خدا سے ڈر جس نے اس کا حقیقہ سمجھا ہے سو احتیاط کر
 ۴۵۔ جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں تو نے کہا کہ کافر ہے پس حقیقی کہاں گیا اے بے جا دلیری کرنے والے!
 ۴۶۔ اور اگر تو ڈرتا نہیں تو تو کہتا رہ کہ تو مومن نہیں اور وہ زمانہ آ رہا ہے کہ تو پہچان جائے گا اور تجھے مطلع کیا جائے گا
 ۴۷۔ اور میں نے نفس، مخلوق اور خواہش نفس کو ترک کر دیا ہے سو اب نہ کالی مجھے ایذا دیتی ہے اور نہ مدح فخر دلاتی ہے
 ۴۸۔ اور بہت سے دشمن ہیں جو کہ کو کمال تک پہنچا دینے کے بعد میرے پاس آئے تو نہ میں نے بے رحمی برتی اور نہ ہی کمی بے رحمی میرا شیوہ تھا
 ۴۹۔ میں دیکھتا ہوں کہ ظلم کا نشان ناکوں پر باقی رہ جاتا ہے لیکن تکلیف اٹھانے کی طاقت، سو وہ تو بدل جایا کرتی ہیں

- ۵۰۔ وَ اللَّهُ إِنِّي قَدْ تَبِعْتُ مُحَمَّدًا
 ۵۱۔ عَجِبْتُ لِأَعْمَى لَا يُدَاوِي عَيْوَنَهُ
 ۵۲۔ أَتَنَسَى نَجَاسَاتِ رَضِيَتْ بِأَكْلِهَا
 ۵۳۔ إِذَا قَلَّ عِلْمُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُهُ
 ۵۴۔ وَمَا أَنَا مِمَّنْ يَمْنَعُ السَّيْفُ قَصْدَهُ
 ۵۵۔ لَنَا كُلُّ يَوْمٍ نُصْرَةٌ بَعْدَ نُصْرَةٍ
 ۵۶۔ وَعِدْنَا مِنَ الرَّحْمَنِ عِزًّا وَ سُدُودًا
 ۵۷۔ أَلَا إِنَّمَا الْآيَاتُ رَجَعَتْ إِلَى الْهُدَى
 ۵۸۔ دَعُوا غَيْرَ أَمْرِ اللَّهِ وَاسْمَعُوا لِأَمْرِهِ
 ۵۹۔ أَلَا لَيْسَ غَيْرُ اللَّهِ فِي الدَّهْرِ بَاقِيًا
 وَفِي كُلِّ إِنٍّ مِّنْ سَنَاءٍ أَنْوَرُ
 وَمِنَّا بِجَوْرِ الْجَهْلِ يَلْوِي وَ يَسْخَرُ
 وَتَهْمَزُ بُهْتَانًا بَرِيًّا وَ تَذَكُرُ
 فَيَسْمَعِي إِلَى طُرُقِ الشَّقَا وَ يَزُورُ
 فَكَيْفَ يُخَوِّفُنِي بِشْتَمٍ مُّكْفَرُ
 فَمَتَّ أَيُّهَا النَّارِي بِنَارٍ تُسَعَّرُ
 فَقُمْ وَأَمْنُ هَذَا النَّفْسِ إِنْ كُنْتَ تَقْدِرُ
 هَنِيئًا لَّكُمْ بَعْثِي فَبَشُّوْا وَ أَبْشُرُوا
 هُوَ اللَّهُ مَوْلَانَا أَطِيعُوهُ وَ اخْضَعُوا
 وَكُلُّ جَلِيسٍ مَّا خَلَا اللَّهُ يَهْجُرُ

خطبة الهامية

- ۵۰۔ اور خدا کی قسم! میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ہے اور ہر لحظہ میں انہی کی روشنی سے منور کیا جاتا ہوں
 ۵۱۔ مجھے اس اندھے پر تعجب ہے جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور چہالت سے پیدا شدہ ظلم کی وجہ سے وہ ہم سے جھگڑتا اور ٹھٹھا کرتا ہے
 ۵۲۔ کیا تو ان نجاستوں کو بھول رہا ہے جن کے کھانے کو تو پسند کر چکا ہے اور تو ایک بے گناہ شخص پر بہتان باندھتا ہے اور اس کا ذکر کرتا رہتا ہے
 ۵۳۔ جب انسان کا علم کم ہو جاتا ہے تو اس کا تعقزی بھی کم ہو جاتا ہے۔ سو وہ بد بختی کے راستوں پر دوڑتا اور فریب سے کام لیتا ہے
 ۵۴۔ اور میں ان لوگوں سے نہیں ہوں کہ تلوار ان کے اموال کو روک سکے۔ سو ایک مکفر مجھے کالیوں سے کیسے ڈرا سکتا ہے
 ۵۵۔ ہمیں ہر روز نصرت پر نصرت مل رہی ہے۔ سو اے خدا کی اگ میں جلتے والے! اس اگ کے ذریعہ ہلاک ہو جا جسے تو خود ہی بھلا رہا ہے
 ۵۶۔ ہمیں خدا نے رحمان کی طرف سے عزت اور سرداری کا وعدہ دیا گیا ہے۔ سو اٹھ، اگر تو قدرت رکھتا ہے، تو اس نقش کو مٹا دے
 ۵۷۔ سن لو! نعمان ہدایت کی طرف لوٹ پڑا ہے۔ تمہارے لئے میری بھرت مہلک ہو۔ پس خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ
 ۵۸۔ خیر اللہ کے حکم کو چھوڑ دو اور اللہ کے حکم (کی اطاعت) میں کوشش کرو۔ اللہ ہی ہدایا دہن دہا ہے اس کی اطاعت کرو اور حاضر ہو جاؤ
 ۵۹۔ سنو! اللہ کے سوا نامہ میں کوئی باقی رہنے والا نہیں اور ہر ایک ہم نفسین اللہ کے سوا چرا کیا جانے کا

- ۱- وَمَعْنَى الرَّجْمِ فِي هَذَا الْمَقَامِ كَمَا عَلَّمْتُ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ
- ۲- هُوَ الْأَعْضَالُ إِعْضَالُ اللَّثَامِ وَإِسْكَاتُ الْعِدَا كَهَفِ الظَّلَامِ
- ۳- وَضَرْبٌ يَخْتَلِي أَصْلَ الْخِصَامِ وَلَا نَعْنِي بِهِ ضَرْبَ الْحَسَامِ
- ۴- تَرَى الْإِسْلَامَ كُسْرَ كَالْعِظَامِ وَكَمْ مِنْ خَامِلٍ فَاقَ الْعِظَامِ
- ۵- فَتَنَادَى الْوَقْتُ أَيَّامَ الْإِمَامِ لِيَتَنَجَّى الْمُسْلِمُونَ مِنَ السَّهَامِ
- ۶- فَلَا تَعْجَلْ وَفَكَّرْ فِي الْكَلَامِ أَلَيْسَ الْوَقْتُ وَقْتُ الْإِنْتِقَامِ
- ۷- أَرَى فَوْجَ الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ بِكَفِّ الْمُصْطَفَى أَضْحَى الزَّمَامِ

اعجاز المسیح

- ۱- جیسا کہ مجھے حقوقات کے رب کی طرف سے علم دیا گیا ہے اس مقام پر جسم کے معنی
- ۲- در ماندہ کرنا۔ یعنی کینوں کو عاجز کرنا اور دشمنوں کو خاموش کرانا ہیں جو تاریکی کی آماجگاہ ہیں۔
- ۳- اور ایسی ضرب جو جھگڑے کی جڑ کاٹ کر رکھ دے۔ اور ضرب سے ہماری مراد تلوار کی ضرب نہیں ہے۔
- ۴- تو دیکھتا ہے کہ اسلام کو بڑیوں کی طرح توڑ کر رکھ دیا گیا ہے اور کتنے ہی گناہیں جو عظیم شخصیات سے بھی بند ہو گئے ہیں۔
- ۵- پس وقت نے ایک امام کے دنوں کو آواز دی ہے تاکہ مسلمان تیروں سے بچائے جائیں۔
- ۶- پس تو جلدی نہ کر اور (اس) کلام میں غور کر۔ کیا یہ وقت انتقام کا وقت نہیں ہے۔
- ۷- میں علامتہ کرام کے لشکر دیکھتا ہوں (جنگی) باگ ڈور محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔

الْقَصِيدَةُ الْاِعْجَازِيَّةُ

- ۱- اَيَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاكَ مُدْمَرٌ
- ۲- دَعَوْتَ كَذُوبًا مُفْسِدًا صَيْدِي الَّذِي
- ۳- وَجَاءَكَ صَحْبِي نَاصِحِينَ كَاخُوَّةِ
- ۴- فَظَلَّ اُسَارَى كُمْ اُسَارَى تَعْصِبُ
- ۵- فَجَاءُوا بِذَنْبٍ بَعْدَ جُهْدٍ اَذَانَهُمْ
- ۶- فَلَمَّا اتَاهُمْ سَرَّهُمْ مِّنْ تَصَلَّفُ
- ۷- وَقَالَ اسْتُرُوا اَمْرِي وَاِنِّي اُرْوِدُهُمْ
- ۸- وَاَرْضِي اللَّئَامَ اِذْ دَنَا مِنْ اَرْضِهِمْ
- ۹- تَكَلَّمْ كَالَاخْلَافِ مِنْ غَيْرِ فُطْنَةٍ
- ۱۰- وَاِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ فَسَلِّ يَا مُكَذِّبِي
- ۱۱- فَلَمَّا اتَقَى الْجَمْعَانِ لِلْبَحْثِ وَالْوَعَا
- ۱۲- وَاَوْجَسَ خِيفَةً سَرَّهُ بَعْضُ رَفَقَتِي
- ۱۳- فَاتَزَلَّ مِنْ رَبِّ السَّمَاءِ سَكِينَةً
- وَارْذَاكَ ضَلِيلٌ وَاَغْرَاكَ مُوْغِرٌ
- كَحَوْتٍ غَدِيرٍ اَخَذَهُ لَا يُعْذِرُ
- يَقُولُونَ لَا تَبْغُوا هَوًى وَتَصَبَّرُوا
- يُرِيدُونَ مَنْ يَبْغُوا كَذِبٌ وَ يَخْتَرُ
- وَنَعْنَى ثَنَاءَ اللَّهِ مِنْهُ وَ نَظْهَرُ
- وَقَالَ اَفْرَحُوا اِنِّي كَبِيٌّ مُّظَفَّرُ
- اَخَافُ عَلَيْهِمْ اَنْ يَفْرُوا وَ يُذْبِرُوا
- عَلَى النَّارِ مَشَاهِمُ وَ قَدْ كَانَ يَنْظُرُ
- وَيَأْتِيكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ كَانَ يَنْظُرُ
- دَهَاقِينَ مُدٍّ وَالْحَقِيقَةُ اَظْهَرُ
- وَنُودِي بَيْنَ النَّاسِ وَالْخَلْقِ اُحْضِرُوا
- لِمَا عَرَفُوا مِنْ خُبْرٍ قَوْمٌ تَنْعَرُوا
- عَلَى صُحْبَتِي وَاللَّهُ قَدْ كَانَ يَنْصُرُ

قصیدہ اعجازیہ

- ۱- اے تکی زمین! ایک ہلک شدہ نے تیری خشکی کی حالت میں مجھے ہلک کیا۔ اور سخت گمراہ کن بنانے نے مجھے ملامت ایک غمراہ بنانے کے لئے برا بھلا کیا
- ۲- تو نے ایک جھوٹے مفسد، میرے شکار کو بھلا لیا۔ جس کا پکڑنا ڈھلب کی پھلی کی طرح بڑا کام نہیں
- ۳- اور میرے دوست میرے پاس آئے جو بھانجروں کی طرح نصیحت کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بھلا جس کی طرف تیرا میل مت کرو اور میرا کرو
- ۴- پس تم میں سے وہ لوگ جو تعصب کے قیدی تھے۔ انہوں نے پہاڑ کو ایسا شخص تلاش کرس جو بھیڑیے کی طرح چپے اور قریب کرے
- ۵- پھر بہت کوشش کے بعد ایک بھیڑیے کو لائے۔ اور مراد پہلی اس سے خواہ اللہ ہے اور ہم ظاہر کرتے ہیں
- ۶- پس جب ان کے پاس آیا تو لطف زنی سے ان کو خوش کر دیا۔ اور کہا تم خوش ہو جلا میں پہلو اور تعجب ہوں
- ۷- اور کہا کہ میرے آنے کی بات پوشیدہ رکھو کہ میں ان کو تلاش کر رہا ہوں۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ وہ بھاگ نہ جائیں
- ۸- اور لوگوں کو خوش کیا جب ان کی زمین سے نزدیک ہوا۔ ان لوگوں کو آگ پر چلایا اور بہت خوش ہوا
- ۹- اُس نے کینوں کی طرح بغیر داہلی کے کام کیا۔ اور دیکھنے والوں سے تو خود سن لے گا
- ۱۰- اور اگر مجھے شک ہے۔ تو تم کے زمینداروں سے پوچھ لے
- ۱۱- پس جب دونوں فریق بحث کیلئے جمع ہو گئے۔ اور لوگوں میں منادی کرائی گئی اور لوگ حاضر ہو گئے
- ۱۲- اور پوشیدہ طود پر میرے بعض رفیقوں کے دلوں میں خوف ہوا۔ کیونکہ قوم کی دوستی انہوں نے معلوم کر لی تھی
- ۱۳- پس میرے اصحاب پر آسمان سے تسلی نازل کی گئی۔ اور خدا مدد کر رہا تھا۔

- ۱۴- وَأَعْطَاهُمُ الرِّخْمُ مِنْ قُوَّةِ الْوَعَى
 ۱۵- وَكَانَ جِدَالٌ يَطْرُدُ الْقَوْمَ بِالضُّحَى
 ۱۶- تَحَرَّوْا لِهَذَا الْبَحْثِ أَرْضًا شَجِيرَةً
 ۱۷- وَكَانَ ثَنَاءُ اللَّهِ مَقْبُولَ قَوْمِهِ
 ۱۸- كَانَ مَقَامَ الْبَحْثِ كَانَ كَأَجَةِ
 ۱۹- وَقَامَ ثَنَاءُ اللَّهِ يُغَوِّى جُنُودَهُ
 ۲۰- وَكَانَ طَوَى كَشْحًا عَلَى مُسْتَكْنَةٍ
 ۲۱- سَعَى سَعَى فَتَانٍ لِنَكْذِبِ دَعْوَتِي
 ۲۲- وَأَظْهَرَ مَكْرًا سَوَّلَتْ نَفْسُهُ لَهُ
 ۲۳- فَشَقَّ عَلَى صَحْبِي طَرِيقَ أَرَادَهُ
 ۲۴- رَعَوْا بُرْجَ بَهْتَانٍ تُشَادُ وَ تُعْمَرُ
 ۲۵- أَقْلَ زَمَانِ الْبَحْثِ مِقْدَارُ سَاعَةٍ
 ۲۶- رَضُوا بَعْدَ تَكَرَّارٍ وَ بَحْثٍ بِثُلْثِهَا
 ۲۷- دَفَاهُمُ عَمَايَاتُ الْإِنْسَانِ وَ حَقَّقَهُمْ
 ۲۸- فَصَارُوا بِمُدِّ لِلرَّمَاكِ دَرِيَّةً
 ۲۹- وَ كَانَ ثَنَاءُ اللَّهِ فِي كُلِّ سَاعَةٍ
 ۳۰- أَرَى مَنْطِقًا مَا يَنْبَغُ الْكَلْبُ مِثْلَهُ
 ۳۱- وَ إِنَّ لِسَانَ الْمَرْءِ مَا لَمْ يَكُنْ لَهُ
- وَأَيْدَهُمْ رُوحَ آمِينَ فَأَبَشَرُوا
 إِلَى خِطَّةٍ أَوْمَى إِلَيْهَا الْمَعْشَرُ
 إِلَى الْجَانِبِ الْغَرْبِيِّ وَالْجُنْدُ جَمُرُوا
 وَمِنَّا تَصَدَّى لِلتَّخَاصُمِ سَرُورُ
 بِهِ الذُّئْبُ يَعُودِي وَالْفَضْطَرُّ يَزْعَرُ
 وَيُغَوِّى عَلَى صَحْبِي لِنَامًا وَ يَهْذَرُ
 وَمَارَادَ نَهْجِ الْحَقِّ بَلْ كَانَ يَهْجُرُ
 وَكَانَ يَدْسَى مَا تَجَلَّى وَ يَمْكُرُ
 وَلَمْ يَرْضَ طُولَ الْبَحْثِ فَالْقَوْمُ سَحَرُوا
 وَقَذَطْنَ أَنَّ الْحَقَّ يُخْفَى وَيُسْتَرُ
 فَقَالُوا لِحَاكِ اللَّهِ كَيْفَ قُرُورُ
 فَلَمْ يَقْبَلِ الْحَقْمَى وَصَحْبِي تَنَفَّرُوا
 وَفِي الصَّدْرِ حُرَّارٌ وَفِي الْقَلْبِ خَنْجَرُ
 رَأَوْا مُدَّ قَوْمٍ وَالْمُدَى قَدْ شَهَرُوا
 وَيَعْلَمُهَا أَحْمَدُ عَلَى الْمُدْبِرُ
 يُاجِجُ نِيرَانُ الْفَسَادِ وَ يُسْعِرُ
 وَفِي قَلْبِهِ كَانَ الْهَوَى يَتَزَاخَرُ
 أَصَاةٌ عَلَى عَوْرَاتِهِ هُوَ مُشْعِرُ

- ۱۴- اور خدا نے ان کو قوت لڑائی کی دے دی۔ اور رُوح القدس نے ان کو مدد دی۔ پس وہ خوش ہو گئے
 ۱۵- اور لوگ قریب آہم بجے کے بحث دیکھنے کیلئے روانہ ہوئے۔ اُس تکیہ کی طرف جس کی طرف گروہ نے اشارہ کیا تھا
 ۱۶- اور بحث کیلئے ایک زمین اتقید کی گئی جس میں کئی ایک درخت تھے۔ اور وہ جگہ گاؤں سے باہر غریبی طرف تھی اور ہلکے دوست وہاں ٹھہرائے گئے
 ۱۷- اور ثناء اللہ اس کی قوم کی طرف سے مقبول تھا۔ اور جلدی طرف سے مولوی سید محمد سرور شاہ پیش ہوئے
 ۱۸- گویا مقام بحث ایک ایسے بن کر طرح تھا۔ جس میں ایک طرف بھیریا جھپٹتا تھا اور ایک طرف شیر غرہتا تھا
 ۱۹- اور کھڑا ہوا حلام اللہ اپنی جماعت کو اغوا کر رہا تھا۔ اور میرے دوستوں پر برا بھلا کہتا تھا
 ۲۰- اور اُس نے کینہ کو اپنے دل میں ٹھکان لیا۔ اور حق جوئی نہ کی بلکہ بکواس کرتا رہا
 ۲۱- اس نے فتنہ انگیز آدمی کی طرح میری دعوت کی تکذیب کی کوشش کی۔ اور وہ حق پوشی کر رہا تھا اور مکر کر رہا تھا
 ۲۲- اور ایک مکر اُس نے ظاہر کیا جو اُس کے دل میں پیدا ہوا۔ اور لمبی بحث سے اٹھ کر اور قوم اُس کے قریب میں آگئی
 ۲۳- پس میرے دوستوں پر وہ طریق گراں گذرا جس کا اُس نے ارادہ کیا۔ اور انہوں نے گمان کیا کہ اس سے حق پوشیدہ رہ جائے گا
 ۲۴- انہوں نے بہتان کا قلعہ دیکھا جو بنایا جاتا تھا۔ پس انہوں نے کہا: خدا کی ملامت تجھ پر، تو کیسا جھوٹ بول رہا ہے
 ۲۵- کم سے کم بحث کا زمانہ ایک ساعت چاہیے۔ پس احمقوں نے قبول نہ کیا اور میرے دوست اس مقدار سے متنفر ہوئے
 ۲۶- آخر اس بات پر کسی قدر ٹکڑا اور بحث کے بعد راضی ہو گئے کہ بیس بیس منٹ تک بحث ہو۔ اور سینہ میں سوزش غضب تھی اور دل میں خنجر تھا
 ۲۷- قوم کی چہاتوں نے اُن کو خستہ کر دیا۔ موضع مذکور انہوں نے ایسی صورت میں دیکھا جو پھر میں نکلی ہوئی ہیں
 ۲۸- پس میرے دوست مذکور میں نیروں کے نشانے بن گئے اور اس بات کو احمد علی، جو میرے مجلس تھا، خوب جانتا تھا
 ۲۹- اور ثناء اللہ ہر ایک گزری۔ فساد کی آگ بھڑکا رہا تھا
 ۳۰- ایسی جہیں کہیں کہ ایک کتا اس طرح آواز نہیں نکالے گا۔ اور اُس کے دل میں بولا ہوس جوش مدد رہی تھی
 ۳۱- اور انسان کی زبان، جب تک اس کے ساتھ۔ عقل نہ ہو، اُس کے پوشیدہ عیبوں پر ایک دلیل ہے

۳۲- يَكَلِّمُ حَتَّى يَعْلَمَ النَّاسُ كُلَّهُمْ
 ۳۳- وَلَوْلَا ثَنَاءُ اللَّهِ مَا زَالَ جَاهِلٌ
 ۳۴- فَهَذَا عَلَيْنَا مِثَّةٌ مِّنْ أَبِي الْوَفَا
 ۳۵- أَرَى الْمَوْتَ يَغْتَامُ الْكَفْرَ بَعْدَهُ
 ۳۶- وَلَمَّا اغْتَدَى الْأَمْرُ تَسْرِي بِمَكَائِدِ
 ۳۷- فَقَالُوا لِيُؤَسِّفَ مَا نَرَى الْخَيْرَ هَهُنَا
 ۳۸- هُنَاكَ دَعَا رَبًّا كَرِيمًا مُّوَيْدًا
 ۳۹- فَمَا بَرَحُوهَا وَالرَّمَاخُ تَنُوشُهُمْ
 ۴۰- وَ قَامَ ثَنَاءُ اللَّهِ فِي الْقَوْمِ وَاعْظَا
 ۴۱- وَذَكَرَهُمْ صَحْبِي مُكَافَاتٍ كَفَرَهُمْ
 ۴۲- تَجَنَّى عَلَى أَبَوِ الْوَفَاءِ ابْنُ الْهُوَى
 ۴۳- وَخَاطَبَ مَنْ وَّافَاهُ فِي أَمْرِ دَعْوَتِي
 ۴۴- وَ أَقْسَمَ بِاللَّهِ الْغَيُورِ مُكَذِّبًا
 ۴۵- فَطَائِفَةٌ قَدْ كَفَرُونِي بِوَعْدِهِ
 ۴۶- وَمَا مَسَّهُ نُورٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالْهُدَى
 ۴۷- فَلَمَّا اغْتَدَى وَاحَسَّ صَحْبِي أَنَّهُ
 ۴۸- دَعَا لِيَتَهَلَّنَ لَمُوتٍ مُّزُورٍ
 ۴۹- وَ كَذَّبَ إِعْجَازَ الْمَسِيحِ وَآيَهُ

۳۲- ایسا انسان کام کرتا ہے یہاں تک کہ سب لوگ جان لیتے ہیں۔ کہ یہ جاہل آدمی ہے، نہ عقل ہے نہ بصیرت
 ۳۳- اور اگر شہادۃ نہ ہوتا تو ایک جاہل۔ میرے بارے میں شک کرتا اور مجھے سوالوں سے تنگ کرتا
 ۳۴- پس یہ مولوی شہادۃ کا ہم پر احسان ہے۔ کہ ہر ایک فاضل کو ہماری روشنی سے اطلاع دی۔ سو ہم اس کا شکر کرتے ہیں
 ۳۵- اب کافر کہنے والا گویا مر جائے گا۔ کیونکہ ہمارے قلب سے خدا کا نشان ظاہر ہوا
 ۳۶- اور جب شہادۃ اپنے فریبوں سے حد سے گذر گیا۔ اور لوگوں کو میرے دوستوں پر برا بھلا کہنے لگا
 ۳۷- پس انہوں نے غشی محمد یوسف کو کہا کہ اس قسم کی بحث اور دس منٹ مقرر کرتے ہیں۔ ہمیں خبر نظر نہیں آتی مگر وہ اپنی قوم سے ڈرتا تھا
 ۳۸- تب انہوں نے خدا کی جانب میں دُعا میں کہیں۔ اور کہا کہ ہم پلید زمین میں داخل ہو گئے، پس ہم صبر کرتے ہیں
 ۳۹- پس وہ اس زمین سے الگ نہ ہونے اور نیزے ان کو خستہ کر رہے تھے۔ اور کوئی نیزہ اس طرح کی طرح نہیں جو بد باد کہا جاتا ہے
 ۴۰- اور شہادۃ نے قوم میں دھمکیا۔ پس ایک غول کے دھکے سے وہ پتنگ کی طرح ہو گئے
 ۴۱- اور میرے دوستوں نے پادشاه احمد یار دلیا۔ مگر بھلا بتا پرستوں کو کوئی دھمکا غمزدہ دے سکتا ہے؟
 ۴۲- شہادۃ نے، میرے پر کتہہ یعنی شروع کی، جو ہوا و ہوس کا بیٹا تھا۔ تا انعموں کو میرے پہل سے محروم رکھے
 ۴۳- اور ہر ایک جو اس کے پاس آیا اس کو اس نے مصلوب کیا۔ اور کہا کہ خدا کی قسم! یہ تو ایک مکر ہے جو اختیار کیا گیا
 ۴۴- اور اس نے خدائے غیب کی قسم کھائی۔ پس تعجب ہے مفید سے۔ کیسی دلیری کر رہا ہے
 ۴۵- پس ایک گروہ نے اس کے دھکے سے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور ایک گروہ نے کہا کہ یہ شخص جھوٹ بیان کر رہا ہے
 ۴۶- حالانکہ شہادۃ کو علم اور ہدایت سے ذرا مس نہیں۔ پس تعجب ہے اس پھر پر کہ کس کو کس بتانا چاہتا ہے
 ۴۷- پس جب وہ حد سے بڑھ گیا اور میرے دوستوں نے معلوم کیا۔ کہ وہ تکذیب پر اصرار کر رہا ہے اور باز نہیں آتا
 ۴۸- اس کو بھلا کہ مجھے کی موت کے لئے خدا کی جانب میں تضرع کرے۔ نہ جھوٹا جو گروہ کرتا ہے، پس شہادۃ اپنے شور سے چپ نہ ہوا اور نہ تھا
 ۴۹- اور کتب احمد المسیح جو یہی کتب ہے اس کی اس نے تکذیب کی اور اس کے خلاف شہادت کی تکذیب کی اور جھوٹ کی رو سے اس کو غلط ٹھہرایا اور جھوٹ بولا

- ۵۰۔ وَقِيلَ لِامْلَأِ الْكِتَابَ كِمِثْلِهِ
۵۱۔ وَ أَنْكَرَ آيَاتِي وَأَنْكَرَ دَعْوَتِي
۵۲۔ وَ كَذَّبَنِي بِالْبُخْلِ مِنْ كُلِّ صُورَةٍ
۵۳۔ فَأَقْرَدْتُ أَفْرَادَ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَا
۵۴۔ تَصَدَّقِي لِانْكَارِي وَ انْكَارِ آيَتِي
۵۵۔ فَقَدْ سَرَّنِي فِي هَذِهِ الصُّورِ صُورَةً
۵۶۔ فَأَلْفَتُ هَذَا النَّظْمَ أَعْنِي قَصِيدَتِي
۵۷۔ وَهَذَا عَلَى إِصْرَارِهِ فِي سُؤَالِهِ
۵۸۔ وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْجَوَابِ جَرِيْمَةٌ
۵۹۔ فَإِنْ أَكْ كَذَابًا فَيَأْتِي بِمِثْلِهَا
۶۰۔ وَهَذَا قَضَاءُ اللَّهِ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ
۶۱۔ قَطَعْنَا بِهَذَا دَابِرَ الْقَوْمِ كُلِّهِمْ
۶۲۔ أَرَى أَرْضَ مَدُّ قَدْ أُرِيدَ تَبَارُهَا
۶۳۔ أَيَاخُسِينِي بِالْحُمُقِ وَالْجَهْلِ وَالرُّعَا
۶۴۔ أَتَشْتِمُ بَعْدَ الْعَوْنِ وَالْمُنِّ وَالنَّدَى
۶۵۔ تَرَى كَيْفَ أَغْبَرَتِ السَّيِّئَاتُ بَايَا
- فَقَالَ كَاغُلِ الْعُجْبِ إِنِّي سَأَسْطُرُ
وَأَنْكَرَ إِهْلَامِي وَقَالَ مُزَوَّرُ
وَ خَطَّائِي فِي كُلِّ وَعْظٍ أَذْكَرُ
وَ فِي الْحَيِّ صِرْنَا مِثْلَ مَنْ كَانَ يُقْبَرُ
وَ كَانَ لِحَقْدِ كَالْعَقَارِبِ يَأْبُرُ
لِيَذْفَعَ رَبِّي كُلَّمَا كَانَ يَخْشُرُ
لِيُخْزِي رَبِّي كُلَّ مَنْ كَانَ يَهْذُرُ
فَكَيْفَ بِهَذَا السُّئْلِ أُغْضِي وَأَنْهَرُ
فَنَهْدِي لَهُ كَالْأَكْلِ مَا كَانَ يَنْذُرُ
وَ إِنْ أَكْ مِنْ رَبِّي فَيَغْشَى وَيُثْبِرُ
لِيُظْهِرَ آيَتِهِ وَمَا كَانَ يُخْبِرُ
وَ غَادَرَهُمُ رَبِّي كَغَضَبِي تُجَذَّرُ
وَ غَادَرَ هُمْ رَبِّي كَغَضَبِي تُجَذَّرُ
رُوَيْدَكَ لَا تُبْطِلُ صَنِيعَكَ وَاحْذَرُ
أَتَنْسَى نَدَى مَدُّ وَ مَا كُنْتَ تَنْصُرُ
إِذَا الْقَوْمُ أَذُونِي وَعَابُوا وَ غَبَرُوا

* هَذَا الشُّعْرُ مِنْ وَحْيِ اللَّهِ تَعَالَى جَلَّ شَانُهُ

- ۵۰۔ پس اس کو کہا گیا کہ اجازت المسج کی طرح کوئی کتاب لکھ۔ پس اُس نے خود نائی سے کہا کہ میں لکھوں گا
۵۱۔ اور میرے نشانوں سے انکار کیا اور میری دعوت سے انکار کیا۔ اور میرے اہلام سے انکار کیا اور کہا کہ ایک جموعا آدمی ہے
۵۲۔ اور اُس نے ہر ایک صورت سے مجھے کاذب ٹھہرایا۔ اور ہر ایک وعظ میں، جو میں نے کیا، مجھے خفا کی طرف منسوب کیا
۵۳۔ پس اُس جگہ میں اکیلا رہ گیا جیسا کہ حسین لڑیں کر رہا میں۔ اور اس قوم میں ہم ایسے ہو گئے جیسا کہ مردہ دفن کیا جاتا ہے
۵۴۔ میرے انکار اور میرے نشانوں کے انکار کیلئے پیش آیا۔ اور وہ کینہ سے کلوم کی طرح نیش زنی کرتا تھا
۵۵۔ پس ان صورتوں میں مجھے ایک طریق اچھا معلوم ہوا۔ تا میرا خدا اس طوقان کو دور کر دے جو اُس نے اٹھایا ہے
۵۶۔ پس میں نے یہ نظم یعنی یہ قصیدہ اپنا تالیف کیا۔ تا میرا خدا اُن لوگوں کو رسوا کرے جو بکواس کرتے ہیں
۵۷۔ اور یہ قصیدہ اس کے اصرار مقلد پر بتلایا گیا ہے۔ پس میں باوجود اس قدر سوال کے کیونکر چشم پوشی کروں اور کیونکر سائل کو جھوک دوں
۵۸۔ اور اس جواب میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور ہم اُس کو یہ کہے کے طور پر اس چیز کا پھل دیتے ہیں جو اُس نے بویا تھا
۵۹۔ پس اگر میں جموعا ہوں تو ایسا قصیدہ بنا لے گا۔ اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں پس اس کی کجی پر پردہ ڈال دیا جائے گا اور روکا جائے گا
۶۰۔ اور یہ خدا کا فیصلہ ہے ہم میں اور اُن میں۔ تا اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور اس نشان کو ظاہر کرے جو پہلے سے خبر دے رکھی تھی
۶۱۔ ہم نے اس نشان سے سب کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اور میرے رب نے اُن کو ان شاخوں کی طرح کر دیا جو کٹ دی جاتی ہیں
۶۲۔ میں مذ کی زمین دیکھتا ہوں کہ اُس کی تباہی نزدیک آگئی۔ اور میرے رب نے اُن کو کٹی ٹہنی کی طرح کر دیا
۶۳۔ اے میرے محسن! اپنے حق اور چہالت اور اونٹ کی طرح بولتے سے۔ بڑا آجا اور اپنے احسان کو باطل نہ کر
۶۴۔ کیا تو مد اور احسان اور بخشش کے بعد کالیں دے گا۔ کیا تو اُس بخشش کو بھلا دے گا جو تہ کے مقام میں تُو نے کی اور بخشش کی
۶۵۔ تو دیکھتا ہے کہ کس طرح آسمان نشانوں کی پر زور بادش کرنے لگا۔ جب قوم نے مجھے دھوکہ دیا اور عیب بھلے اور گرد اٹھائی

۶۶۔ فَلَا تَتَخَبَّزْ سُبُلَ غَيٍّ وَ شَفْوَةٍ
 ۶۷۔ وَلَا تَاْكُلُوا لَحْمِيْ بِسَبِّ وَ غِيْبَةٍ
 ۶۸۔ بِأَجْنَحَةِ الْأَشْوَاقِ جِئْنَا فِنَاءَكُمْ
 ۶۹۔ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ سَاءَتْكَ أَمْرُخِلَافَتِيْ
 ۷۰۔ أَتُنْكِرُنِيْ وَاللَّهِ نَوْرٌ دَعَوَتِيْ
 ۷۱۔ يُصَدِّقُ أَمْرِيْ كُلُّ مَنْ كَانَ فِي السَّمَاءِ
 ۷۲۔ وَ إِنِّي قَتِيلُ الْحَبِّ فَاحْشُوا قَتِيلَهُ
 ۷۳۔ أَطُوفُ لِمَرْضَاتِ الْحَبِيبِ كَهَائِمِ
 ۷۴۔ أَذَابَتْ عَجَبَتُهُ عِظَامِيْ جَمِيعَهَا
 ۷۵۔ ذَرُّوا حِرْصَ تَفْيِيشِيْ فَإِنِّي مُغَيَّبٌ
 ۷۶۔ إِذَا مَا انْقَضَى وَقْتِيْ فَلَا وَقْتَ بَعْدَهُ
 ۷۷۔ دُعَائِيْ حُسَامٌ لَا يُؤَخِّرُوقَعُهُ
 ۷۸۔ وَ إِنِّي أَبْلُغُ عَنْ مَلِيْكِيْ رِسَالَةً
 ۷۹۔ تَصَدِّي لِنَصْرِ الدِّينِ فِي وَقْتِ عُسْرَةٍ
 ۸۰۔ مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ مُّقْبِلٌ عِنْدَرَبِهِ
 ۸۱۔ وَمِنْ فِتْنٍ يُخَشِيْ عَلَى الدِّينِ شَرُّهَا
 ۸۲۔ أُرِيْ آيَةً عَظْمِيْ وَ جِثَّتْ أَرْوُدُكُمْ
 ۸۳۔ وَ قَالَ ثَنَاءُ اللَّهِ لِي أَنْتَ كَاذِبٌ
 وَلَا تَبْخَلْنَ بَعْدَ النَّوَالِ وَ فَكَّرُ
 وَلَحْمِيْ بَوَجْهِ الْحَبِّ سَمٌ مُّذْمَرُ
 بِنَا قَدَمْتُ مِنْكُمْ عَطَايَا فَتَنْخَضِرُ
 فَسَلْ مُرْسِلِيْ مَا سَاءَ قَلْبِكَ وَاحْصِرُ
 أَتْلَعُنْ مَنْ هُوَ مِثْلُ بَذْرِ مُنَوَّرُ
 قَمَا أَنْتَ يَا مَسْكِيْنُ إِنْ كُنْتَ تَكْفُرُ
 وَلَا تَحْسَبُونِيْ مِثْلَ نَعْسٍ يُنْكِرُ
 وَ أَسْعَى وَإِنِّي مُسْتَهَامٌ وَ مُغْبَرُ
 وَ هَبْتُ عَلَى نَفْسِيْ رِيَا حُ تُكْسَرُ
 غُبَارُ عِظَامِيْ قَدْ سَفَتْهَا صَرَاصِرُ
 لَدَيْنَا مَعِيْنٌ لَا يُحَاكِيه آخِرُ
 وَصُولِيْ عَلَى أَعْدَاءِ رَبِّيْ مُفَقَّرُ
 وَإِنِّي عَلَى الْحَقِّ الْمُنِيرِ وَ نِيرُ
 نَذِيرُ مَنْ الرَّخْمَنِ فَلَا أَنْ يُنْذِرُ
 مُخْلَصُ دِيْنِ الْحَقِّ مِمَّا يُحْسَرُ
 وَمِنْ عَنِّ كَانَتْ كَصَخْرٍ تُكْسَرُ
 فَهَلْ فَاتَكَ أَوْ ضَيِّغَمٌ أَوْ أَغْبَرُ
 فَقُلْتُ لَكَ الْوَيْلَاتُ أَنْتَ سَتُحْسَرُ

۶۶۔ اور گمراہی اور شقاوت کی راہ اختیار مت کر۔ اور حلا کے بعد بھل نیت کر اور سوچ لے
 ۶۷۔ اور مٹی اور غیبت کے ساتھ میرا گوشت مت کھاؤ۔ اور اُس دوست کے لشکر کی قسم! کہ میرا گوشت زہر ہلک کرنے والا ہے
 ۶۸۔ ہم شوق کے بازوؤں کے ساتھ تمہارے گھر آئے ہیں۔ کیونکہ تمہارے احسان ہم پر ہیں اسلئے ہم حاضر ہوئے ہیں
 ۶۹۔ اور اگر تجھے میری خلافت بُری معلوم ہوئی ہے۔ تو پھر میرے بھیجنے والے کو بہت اصرار سے پوچھ کہ کیوں ایسا کیا؟
 ۷۰۔ کیا تو میرا انکار کرتا ہے اور خدا نے میری دعوت کو روشن کیا ہے۔ کیا تو ایسے شخص پر لعنت بھیجتا ہے کہ جو چاند کی طرح روشن ہے؟
 ۷۱۔ میری تصدیق تو تمام آسمان والے کرتے ہیں۔ پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے مگر انکار کرے
 ۷۲۔ اور میں کتنے دوست ہوں۔ پس تم کتنے دوست سے ڈرو۔ اور مجھے اس جہاں کی طرح مت سمجھ لو جس کی بیشت بدل دی گئی اور وہ شناخت نہ کیا جانے
 ۷۳۔ میں دوست کی رضا کیلئے ایک سرکشت کی طرح گھوم رہا ہوں۔ اور میں دوڑ رہا ہوں اور اس میں سرگرداں ہوں اور بہت دوڑنے سے غبار آلود ہوں
 ۷۴۔ اُس کی محبت نے میری ہڈیوں کو کھلا دیا۔ اور میرے نفس پر اُس کی تیز ہوا چلی جو توڑنے والی تھی
 ۷۵۔ میری حقیقت شناسی کا نیل بھڑو دک میں تمہاری نظروں سے قاتب ہوں۔ اور میری ہڈیوں ایک ایسا غبار ہیں کہ جن کو جین جانیں اٹا کر لے لیں
 ۷۶۔ جب میرا وقت گزر جائے گا تو بعد اُس کے کوئی وقت نہیں۔ ہمارے پاس وہ صاف پانی ہے جو اُس کی نظیر نہیں
 ۷۷۔ میری دعا ایک تلوار ہے جو کوئی اُس کے دلو کو روک نہیں سکتا۔ اور میرا حمل میرے خدا کے دشمنوں پر ایک سخت تلوار ہے
 ۷۸۔ اور میں اپنے بادشاہ کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔ اور روشن حق ہوں اور آفتاب ہوں
 ۷۹۔ دین کی مدد کے لئے خدا سے جنگی کے وقت۔ ایک تھکے کھڑا ہوا، پس اب وہ ڈبا رہا ہے
 ۸۰۔ وہ خدا کے نزدیک مکین امین ہے۔ اور دین حق کو آفت کھڑ کر دے والی سے خلاص کرنے والا ہے
 ۸۱۔ اور نیز ایسے فتنوں سے خلاصی بخشتا ہے جس کا خوف تھا۔ اور ایسی بلاؤں سے جو پتھر کی طرح توڑنے والی ہیں
 ۸۲۔ دیکھو! میں ایک عظیم نشان دکھاتا ہوں۔ اور تمہیں ڈھونڈھوں۔ پس کیا کوئی دلیہ ہے یا شیر ہے یا بھیڑیا ہے
 ۸۳۔ اور مجھے مولوی خٹابہ اللہ نے کہا کہ تو بھولتا ہے۔ میں نے کہا تیرے پر دلوں کا ہے تو تھک رہا کیا جائیگا

- ۸۴۔ تَعَالَوْا جَمِيعًا وَانْحِتُوا أَقْلَامَكُمْ
۸۵۔ وَ أَعْطِيتُ آيَاتٍ فَلَا تَقْبَلُونَهَا
۸۶۔ وَ خَيْرٌ خِصَالِ الْمَرْءِ خَوْفٌ وَ تَوْبَةٌ
۸۷۔ سَمِعْنَا تَكَالُفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا
۸۸۔ وَجِئْنَاكَ كَالْمَوْتِ فَاحْيِ أُمُورَنَا
۸۹۔ اِلٰهِي فَذَلِكَ النَّفْسُ اِنَّكَ جِئْتَنِي
۹۰۔ طَرَدْنَا لَوَجْهِكَ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِنَا
۹۱۔ اِلٰهِي بَوَجْهِكَ اَدْرِكِ الْعَبْدَ رَحْمَةً
۹۲۔ اِلٰی اَيِّ بَابٍ يَا اِلٰهِي تَرُدُّنِي
۹۳۔ صَبَرْنَا عَلَى جَوْرِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ
۹۴۔ تَعَالِ حَبِيبِي اَنْتَ رَوْحِي وَرَاحَتِي
۹۵۔ بِفَضْلِكَ اَنَا قَدْ عَصَمْنَا مِنَ الْعِدَا
۹۶۔ وَ فَرِّجْ كُرُوبِي يَا اِلٰهِي وَ نَجِّنِي
۹۷۔ وَجَدْنَاكَ رَحْمَانًا فَمَا اَلْهَمُ بَعْدَهُ
۹۸۔ اَنَا الْمُنْدِرُ الْعُرْيَانُ يَا مَعْشَرَ الْوَرَى
۹۹۔ بَلَاءٌ عَلَيْكُمْ وَالْعِلَاجُ اِنَابَةٌ
۱۰۰۔ دَعَاوُحَبِّ دُنْيَاكُمْ وَحُبِّ تَعْصِبِ
۱۰۱۔ وَكَمْ مِنْ هُمُومٍ قَدَرْتَيْنَا لِاجْلِكُمْ
- وَ اَمَلُوا كَمَثَلِي اَوْ ذَرُونِي وَخَيْرُوا
فَلَا تَلْطَخُوا اَرْضِي وَبِالْمَوْتِ طَهَّرُوا
فَتَوَبُّوْا اِلَى اللّٰهِ الْكَرِيمِ وَابْشَرُوا
تَمَادَتْ لِيَالِي الْجَوْرِ يَا رَبِّي اَنْصُرْ
نَحْرُ اَمَامَكَ كَالْمَسَاكِينِ فَاعْفِرْ
وَمَا اَنْ اَرَى خُلْدًا كَمَثَلِكَ يُثْمَرُ
فَاَنْتَ لَنَا حُبٌّ فَرِيدٌ وَ مُؤَثَّرٌ
وَلَيْسَ لَنَا بَابٌ سِوَاكَ وَمَعْبَرٌ
وَمَنْ جِئْتَهُ بِالرَّفْقِ يُزِرْ وَيَصْعُرُ
وَ لَكِنْ عَلَى هَجَرٍ سَطَا لَا نَصْرُ
وَ اِنْ كُنْتَ قَدْ اَنْسَتَ ذَنْبِي فَسِّرْ
وَ اِنْ جَمَالَكَ قَاتِلِي فَاتِ وَأَنْظُرْ
وَ مَزَّقْ خَصِيْمِي يَا نَصِيرِي وَ عَفِّرْ
رَثِيئَاكَ يَا حَبِيبِي بَعِيْنٌ تَنْوَرُ
اُذْكُرْكُمْ اَيَّامَ رَبِّي فَابْصُرُوا
وَبِالْحَقِّ اَنْذَرْنَا وَبِالْحَقِّ نُنْذِرُ
وَمَنْ يَشْرَبِ الصُّهْبَاءَ يُصْبِحُ مُسْكِرٌ
وَ نَضْرِمُ فِي الْقَلْبِ اضْطِرَامًا وَ نَضْجُرُ

- ۸۴۔ سب آجاء اور ظلمیں طیار کرو۔ میری مانند لکھو یا مجھے چھوڑو اور مجھے با اختیار سمجھ لو
۸۵۔ میں نے نشان دیئے اور تم ان کو قبول نہیں کرتے۔ پس میری زمین کو کسی نجاست سے آلودہ مت کرو اور مرنے سے پاک کر دو
۸۶۔ اور بہترین خصلت انسان کی خوف اور توبہ ہے۔ پس خدا کی طرف توبہ کرو اور خوش ہو جاؤ
۸۷۔ ہم نے ظلم کی حکلیفیں دشمنوں سے اٹھائیں۔ اور ظلم کی راتیں لمبی ہو گئیں۔ اسے خدا! مدد کر
۸۸۔ اور ہم مردوں کی طرح تیرے پاس آئے ہیں پس ہمارے کاموں کو زندہ کر۔ ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح کرتے ہیں پس ہمیں بخش دے
۸۹۔ اسے خدا! میری جان تیرے پر قربان، تو میری بہشت ہے۔ اور میں نے کوئی ایسی بہشت نہیں دیکھی کہ تیرے جیسا پھل لائے
۹۰۔ اسے میرے خدا! تیرے منہ کیلئے ہم اپنی قوم کی مجلسوں سے رو کر دینے گئے۔ پس تو ہمارا بگڑا دوست ہے جو سب پر اختیار کیا گیا
۹۱۔ اسے میرے خدا! اپنے منہ کے صدقہ اپنے بندہ کی خبر لے۔ اور ہمارے لئے تیرے سوا نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی جائے گذر ہے
۹۲۔ اسے میرے خدا! تو کس کے دروازہ کی طرف مجھے رو کرے گا۔ اور میں جس کے پاس نرمی کے ساتھ جاؤں وہ بدگوئی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے
۹۳۔ ہم نے ہم دنیا کا ظلم برداشت کر لیا۔ مگر تیری پڑائی کی ہمیں برداشت نہیں
۹۴۔ آ میرے دوست! تو میری راحت اور میرا آرام ہے۔ اور اگر تو نے میرا کوئی گناہ دیکھا ہے تو معاف کر
۹۵۔ تیرے فضل سے ہم دشمنوں سے پھلے گئے۔ مگر تیرے جمال نے ہمیں قتل کر دیا۔ پس آ اور دیکھو
۹۶۔ اور میرے غم! اسے میرے خدا! دور فرما۔ اور دشمن میرے کو، اسے میرے مدد کار! پارہ پارہ کر اور خاک میں ملا
۹۷۔ ہم نے تجھے رحمان پایا۔ پس بعد اس کے کوئی غم نہ رہا۔ دیکھا ہم نے تجھ کو اُس آنکھ سے جو روشن کی جاتی ہے
۹۸۔ اسے لوگو! میں ایک کھلا نذر آیا ہوں۔ خدا کے دن تمہیں یاد دلاتا ہوں
۹۹۔ تم پر ایک بلا ہے اور اس کا علاج توبہ کرنا اور ہر ایک گناہ سے پرہیز کرنا ہے۔ ہم نے سچے طور پر متنبہ کر دیا اور کر رہے ہیں
۱۰۰۔ دنیا کی محبت اور تعصب کی محبت چھوڑ دو۔ اور جو شخص رات کو شراب پینے کا وہ صبح خدا کی حکلیف اٹھانے کا
۱۰۱۔ اور بہت غم ہم نے تمہارے لئے اٹھائے۔ اور اب بھی چلے دل میں تمہارے لئے آگ ہے جس کو ہم پوشیدہ رکھتے ہیں

۱۰۲۔ اَصْبَحُ وَقَدْ فَاصَتْ دُمُوعِي تَالِمًا
 ۱۰۳۔ فَسَلْ أَيُّهَا الْقَارِي أَخَاكَ أَبَا الْوَفَا
 ۱۰۴۔ أَلَا رَبُّ خَضَمٍ قَدْ رَثِيَتْ جِدَالَهُ
 ۱۰۵۔ عَجِبْتُ لِمَحَبَّتِهِ إِلَى ثُلُثِ سَاعَةٍ
 ۱۰۶۔ أَمْكَفَرُ مَهَلًا كُلَّمَا كُنْتُ تَذَكُّرُ
 ۱۰۷۔ رَضِيتُ بِأَنْ تَخْتَارَ فِي النَّمَقِ رُفْقَةً
 ۱۰۸۔ فَمَا الْخَوْفُ فِي هَذَا الْوَعَا يَا أَبَا الْوَفَا
 ۱۰۹۔ وَ إِنِّي أَرَى فِي رَأْسِهِمْ دُودَ نَحْوَةٍ
 ۱۱۰۔ وَ إِنْ كَانَ شَأْنُ الْأَمْرَارِ قَعٍ عِنْدَكُمْ
 ۱۱۱۔ أَمِيتُ بِقَبْرِ النَّعَى لَا يَنْتَبِرِي لَنَا
 ۱۱۲۔ وَ إِنْ كَانَ لَا يَسْطِيعُ ابْطَالُ آيَتِي
 ۱۱۳۔ أَغْلَطَ إِعْجَازِي حُسَيْنٌ بِعِلْمِهِ
 ۱۱۴۔ وَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ يَعْلَمُ حُسَيْنُكُمْ
 ۱۱۵۔ وَ نَحْسَبُهُ كَالْخَوْتِ قَاتٍ بِنَظْمِهِ
 ۱۱۶۔ وَ إِنْ يَأْتِنِي أَصْبَحُهُ كَأَسَا مِنْ الْهُدَى
 ۱۱۷۔ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ اللَّهُ بِالْأَرْضِ سُخْطَةً
 ۱۱۸۔ وَمَا الْعَزُّ إِلَّا بِالتَّوَرُّعِ وَالتَّقَى
 ۱۱۹۔ وَ إِنْ حَيَاةَ الْغَافِلِينَ لِدِلَّةٍ

وَ قَلْبِي لَكُمْ فِي كُلِّ يَوْغَرُ
 لِمَا يَخْدَعُ الْحَقْمَى وَقَدْ جَاءَ مُنْذِرُ
 وَمَا إِنْ رَثِينَا مِثْلَهُ مَنْ يُزَوِّرُ
 ۲. أَكَانَ عَمَلُ الْبَحْثِ ، أَوْ كَانَ مَيْسِرُ
 وَ أَمَلِ كَيْمَلِي ثُمَّ أَنْتَ مُظْفَرُ
 وَ إِنَّا عَلَى إِمْلَاءِ هِمٍ لَا نُعْبِرُ
 لِيَمَلِ حُسَيْنٌ أَوْ ظَفَرُ أَوْ أَصْفَرُ
 فَإِنْ شَاءَ رَبِّي يُخْرِجُنِي وَ يَجْذُرُ
 فَأَيَّنَ بِهَذَا الْوَقْتِ مَنْ شَانَ جَوْلَرُ
 وَمَنْ كَانَ لَيْثًا لَا مَحَالَةَ يَزْعُرُ
 فَقُلْ خُذْ مَرَامِيرَ الضَّلَالَةِ وَازْمُرُ
 وَ هَيْثَاتَ مَا حَوْلَ الْجَهُولِ أَتَسْخَرُ
 قِمَالِكَ لَا تَذْعُوهُ وَ الْخَضَمُ يَخْصُرُ
 مَتَى حَلَّ بِخَرًا نَفْتِنَصُهُ وَ نَأْسِرُ
 فَاحْضِرُهُ لِللَّامِلَاءِ إِنْ كَانَ يَقْدِرُ
 بِلَائِلٍ قَالُوا مُكْرَمٌ وَ مُعَزَّرُ
 وَ بُعِدَ مِنَ الدُّنْيَا وَ قَلْبُ مُطَهَّرُ
 فَسَلْ ، قَلْبُهُ زَادَ الصَّفَا أَوْ تَكْدُرُ

۱۰۲۔ میں آواز مارتا ہوں اور میرے آنسو رو سے جاری ہیں۔ اور میرا دل ہر ایک دم تمہارے لئے کرم کیا جاتا ہے
 ۱۰۳۔ پس اے قاری! تو اپنے بھائی شہداء اللہ سے پوچھ۔ کیوں احمقوں کو قریب دے رہا ہے اور ڈرانے والا کیا
 ۱۰۴۔ خبردار ہو! میں نے بہت بحث کرنے والے دیکھے ہیں۔ مگر اُس جیسا قریبی میں نے کوئی نہیں دیکھا
 ۱۰۵۔ مجھے تعجب آیا کہ اُس نے بحث کا زمانہ بیس منٹ مقرر کیا۔ کیا یہ بحث بھی یا کوئی قدر بازی تھی؟
 ۱۰۶۔ اے میرے کافر کہنے والے! گذشتہ سب باتیں چھوڑ دے۔ اور میری مانند قصیدہ لکھ، پھر تو فحشیاب ہے
 ۱۰۷۔ میں نے یہ بھی قبول کیا کہ اگر تو مقلد سے کرے تو اپنے رفیق بنا لے۔ اور ہم اُن کے لکھنے میں کوئی سرزنش تجھے نہیں کرس کے
 ۱۰۸۔ پس اے شہداء اللہ! اس لڑائی میں تجھے کیا خوف ہے۔ چاہیئے کہ محمد حسین اس کا جواب لکھے یا قاضی ظفر الدین یا اصغر علی
 ۱۰۹۔ اور میں ان کے سر میں تکبر کے کیڑے دیکھتا ہوں۔ اور اگر خدا چاہے تو وہ کیڑے نکال دے گا اور جڑ سے اکھاڑ دے گا
 ۱۱۰۔ پس اگر یہ کام ان لوگوں کے ہاتھ سے تیرے نزدیک بڑھ کر ہے۔ پس اس وقت مہر علی شہاء کہاں ہے جس نے گولڑہ کو بدنام کیا
 ۱۱۱۔ کیا وہ مُردہ ہے جو اب باہر نہیں نکلے گا۔ اور شیر تو ضرور نعرہ مارتا ہے
 ۱۱۲۔ اور اگر وہ میرے اس نشان کو باطل نہیں کر سکتا۔ پس کہ کہ ظنہور وغیرہ بجایا کر۔ تجھے علم سے کیا کام
 ۱۱۳۔ کیا میری کتب اعجاز السجع کی محمد حسین نے غلطیاں نکالیں۔ اور یہ کہاں ہو سکتا ہے اور محمد حسین کی کیا طاقت ہے؟ کیا ہنسی کر رہا ہے؟
 ۱۱۴۔ اور اگر تمہارا محمد حسین کچھ چیز ہے۔ پس تو اُس کو کیوں نہیں بلاتا اور دشمن سخت گرفت کر رہا ہے
 ۱۱۵۔ اور ہم تو اس کو ایک مجمل کی طرح سمجھتے ہیں۔ پس اس کی نظم بدش کر۔ جب وہ شعر کے جڑوں میں سے کسی بحر میں داخل ہو گا تو ہم اس کو شکر کر لیں گے اور پکڑ لیں گے
 ۱۱۶۔ اگر وہ میرے پاس آئے گا تو اسی صبح ہدایت کا پیلا پلاؤں گا۔ پس اُس کو لکھنے کیلئے حاضر کر۔ اگر وہ لکھنے کیلئے طاقت رکھتا ہے
 ۱۱۷۔ جب خدا نے یرلاری کے طور پر اُس کو زمین لاٹھپور میں دی۔ تو محققوں نے کہا کہ اُس کی بڑی عزت ہے
 ۱۱۸۔ اور عزت تو پرہیزگاری کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور دنیا سے علیحدہ ہونے اور دل پاک کرنے میں
 ۱۱۹۔ اور غفلت کی زندگی ایک ذلت ہے۔ پس اُس سے پوچھ کہ کیا پہلے کی نسبت اُس کا دل صاف ہے یا دنیا کی کدورت میں مشغول ہے

۱۲۰۔ اِذَا نَحْنُ بَارَزْنَا فَاَيْنَ حُسَيْنِكُمْ
 ۱۲۱۔ اَتَحْسِبُهُ حَيًّا وَ تَاللهِ اِنِّي
 ۱۲۲۔ وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كَانَ يَنْجِي هِدَايَتِي
 ۱۲۳۔ وَ مَا اِنْ قَنَطْنَا وَالرَّجَاءُ مُعْظَمٌ
 ۱۲۴۔ وَاِنْ قَضَاءُ الله مَا يَخْطِئُ الْفَتَى
 ۱۲۵۔ سَيِّدِي لَكَ الرَّحْمَنُ مَقْسُومٌ حَبْكُم
 ۱۲۶۔ وَ يُجِئِي بِاَيِّدِي الله وَاللهَ قَادِرٌ
 ۱۲۷۔ فَيَسْفُوْنَهُ مَاءَ الطَّهَارَةِ وَالتَّقَى
 ۱۲۸۔ وَ اِنْ كَلَامِي صَادِقٌ قَوْلُ خَالِقِي
 ۱۲۹۔ اَتَعْجَبُ مِنْ هَذَا فَلَا تَعْجَبَنَّ لَهُ
 ۱۳۰۔ وَمَا قُلْتُهُ مِنْ عِنْدِ نَفْسِي كَرَاْجِمٍ
 ۱۳۱۔ اَقْلَبُ حُسَيْنٍ يَهْتَدِي مَنْ يَظُنُّهُ
 ۱۳۲۔ ثَلَاثَةَ اشْخَاصٍ بِهِ قَدْ رَأَيْتُهُمْ
 ۱۳۳۔ لَعَمْرُكَ ذُقْنَا دُونَ ذَنْبٍ رِمَاحَهُمْ
 ۱۳۴۔ مَتَى ذَكُرُوا يَغْتَمُ قَلْبِي بِذِكْرِهِمْ
 ۱۳۵۔ اَرَضِغْتَ مِنْ غَوْلِ الْفَلَا يَا اَبَا الْوَفَا
 ۱۳۶۔ تَرَكْتُمْ سَبِيلَ الْحَقِّ وَالْخَوْفِ وَالْحَيَا
 ۱۳۷۔ وَكَيْفَ تَرَى نَفْسَ حَقِيْقَةٍ وَحِينًا

وَ اِنْ كُنْتُ تَحْمَدُهُ فَاَعْلَنُ وَآخِرُ
 اَرَاهُ كَمَنْ يَذْفُو وَيُقْنِي وَيُقْبِرُ
 وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كَانَ عَمَّنْ يُبْصِرُ
 كَذَلِكَ وَخَيُّ الله يُدْرِي وَ يُخْبِرُ
 لَهُ خَافِيَاتُ لَا يَرَاهَا مُفَكِّرُ
 سَعِيدٌ فَلَا يُنْسِيهِ يَوْمَ مُقَدَّرُ
 وَ يَأْتِي زَمَانُ الرُّشْدِ وَالذَّنْبُ يُغْفَرُ
 نَسِيمُ الصَّبَا تَأْتِي بَرِيًّا يُعْطَرُ
 وَمَنْ عَاشَ مِنْكُمْ بَرْهَةً فَسَيَنْظُرُ
 كَلَامٌ مِّنَ الْمَوْتِ وَ وَخَيُّ مُطَهَّرُ
 اُرِيْتُ وَمِنْ اَمْرِ الْقَضَا اَتَحْبِرُ
 عَجِيبٌ وَ عِنْدَ الله هَيِّنٌ وَ اَيْسَرُ
 وَ مِنْهُمْ اِلَهِي بَخْشُ فَاسْمَعْ وَ ذَكُرُ
 فَمَا سَرَرْنَا اِلَّا دُعَاءَ يُكْرَرُ
 بِنَا كَانَ وَقْتُ بِالْمُلَاقَاةِ نُبَشِّرُ
 فَمَا لَكَ لَا تَخْشَى وَلَا تَتَفَكَّرُ
 وَ جُرْزَمَ حُدُودِ الْعَدْلِ وَاللهَ يَنْظُرُ
 يُصِرُّ عَلَى كِذْبٍ وَ بِالسُّوءِ يَنْجَهَرُ

۱۲۰۔ جب ہم میدان میں آئے تو تمہارا حسین کہاں ہوگا۔ اور اگر تو اس کی تعریف کرتا ہے پس اس کو خبر دے دے
 ۱۲۱۔ کیا تو اس کو زندہ سمجھتا ہے اور بھڑا! میں دیکھتا ہوں اس کو مثل اس شخص کے جو گشت ہے اور مر گیا اور قبر میں داخل ہو گیا
 ۱۲۲۔ اور اگر میرا خدا چاہتا تو وہ ہدایت قبول کرتا۔ اور اگر میرا خدا چاہتا تو وہ مجھے پہچان لیتا
 ۱۲۳۔ اور ہم اس کے ایمان سے ناامید نہیں ہوئے بلکہ امید بہت ہے۔ اسی طرح خدا کی وحی خبر دے رہی ہے
 ۱۲۴۔ اور خدا کا حکم مرد راہ کو بھولتا نہیں۔ اس کے لئے پوشیدہ راہ ہیں کہ کوئی فکر کرنے والا ان کو دیکھ نہیں سکتا
 ۱۲۵۔ تجھ پر خدا تعالیٰ میرے دوست محمد حسین کا مقسوم ظاہر کر دے گا۔ سعید ہے پس روزِ مقدر اس کو فراموش نہیں کرے گا
 ۱۲۶۔ اور خدا کے ہاتھوں سے زندہ کیا جائیگا اور خدا قادر ہے۔ اور رشد کا زمانہ آئے گا اور گناہ بخش دیا جائے گا
 ۱۲۷۔ پس پاکیزگی اور طہارت کا پانی اسے پلائیے گے۔ اور نسیم صبا خوشبو لائے گی اور معطر کر دے گی
 ۱۲۸۔ اور میرا کلام سچا ہے اور میرے خدا کا قول ہے۔ اور جو شخص تم میں سے کچھ زمانہ زندہ رہے گا وہ دیکھ لے گا
 ۱۲۹۔ کیا تو اس سے تعجب کرے گا پس کچھ تعجب نہ کر۔ یہ خدا کا کلام ہے اور پاک وحی ہے
 ۱۳۰۔ اور میں نے اپنے ہی دل سے اٹھل سے بات نہیں کی۔ بلکہ کشفی طور پر مجھے دکھلایا گیا اور میں اس سے حیران ہوں
 ۱۳۱۔ کیا محمد حسین کا دل ہدایت پر آجائے گا یہ کون گمان کر سکتا ہے؟۔ عجیب بات ہے اور خدا کے نزدیک سہل اور آسان ہے
 ۱۳۲۔ عین آدمی اس کے ساتھ آ رہا ہے۔ ایک ان میں سے الہی بخش آ کو شنت ملتا ہے پس سن اور سنا دے
 ۱۳۳۔ تیری قسم اگر ہم نے بغیر گناہ کے ان کے نیروں کا مزہ چکھا۔ پس ہمیں یہی اچھا معلوم ہوا کہ ان کے حق میں دعا کرتے ہیں
 ۱۳۴۔ جب وہ ذکر کئے جاتے ہیں تو میرا دل غمناک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یاد آتا ہے کہ ایک دن ہم ملاقات سے خوش ہوتے تھے
 ۱۳۵۔ کیا تجھے جھوٹ کا دودھ پلایا گیا؟، اسے شہداء اللہ!۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ نہ ڈرتا ہے نہ فکر کرتا ہے
 ۱۳۶۔ تم نے حق کو چھوڑ دیا۔ اور عدل سے باہر ہو گئے اور اللہ دیکھتا ہے
 ۱۳۷۔ ایسا آدمی ہماری وحی کی حقیقت کیا جانتا ہے۔ جو جھوٹ پر اصرار کرتا ہے اور کھلی بد گوئی کرتا ہے

۱۳۸۔ وَ اِنْ كُنْتُ كَذَابًا كَمَا هُوَ زَعْمُكُمْ
 ۱۳۹۔ وَ اِنْ ضَيَّانِي يَبْلُغُ الْاَرْضَ كُلَّهَا
 ۱۴۰۔ عَفَرْتُ بِمُدِّ صَحْبَتِي يَا اَبَا الْوَفَا
 ۱۴۱۔ جَلَالِكَ رَبِّي اَبْتَغِي لَا جَلَالَتِي
 ۱۴۲۔ اِلَيْكَ اَرُدُّ عَمَامِدِي رُدْتُ كُلَّهَا
 ۱۴۳۔ وَ قَالُوا عَلَى الْحَسَنِ فَضَّلْ نَفْسَهُ
 ۱۴۴۔ وَلَوْ كُنْتُ كَذَابًا لَمَا كُنْتُ بَعْدَهُ
 ۱۴۵۔ وَلَكِنِّي مِنْ اَمْرِ رَبِّي خَلِيفَةٌ
 ۱۴۶۔ فَمَا شَأْنُ مَوْعُودٍ وَمَا فِيهِ عِنْدَكُمْ
 ۱۴۷۔ حَدِيثٌ صَحِيحٌ عِنْدَكُمْ تَقْرَؤْنَهُ
 ۱۴۸۔ وَمَنْ يَكْتُمَنَّ شَهَادَةً كَانَ عِنْدَهُ
 ۱۴۹۔ فَلَا تَجْعَلُوا كَذِبًا عَلَيْكُمْ عُقُوبَةً
 ۱۵۰۔ تَرَكْتُ طَرِيقَ كِرَامِ قَوْمٍ وَ خُلِقَهُمْ
 ۱۵۱۔ وَ شَتَّانَ مَا بَيْنَ الْكِرَامِ وَ بَيْنَكُمْ
 ۱۵۲۔ تَرَكْنَاكَ حَتَّى قِيلَ لَا يَعْرِفُ الْقَلْبُ
 ۱۵۳۔ اِلَّا اَيُّهَا اللَّعَانُ مَالِكُ تَهْجُرُ
 ۱۵۴۔ شَتَمْتَ وَمَا تَذَرِي حَقِيقَةَ بَاطِنِي
 ۱۵۵۔ صَبَرْنَا عَلَى سَبِّ بِهٍ اَذْبَنَّا
 فَكَيْدُوا جَمِيعًا لِي وَلَا تَسْتَخِرُوا
 اَتَكْبِرُهَا فَاسْمَعْ وَ اِنِّي مُذَكِّرُ
 بِسَبِّ وَ تَوْهِينِ فَرَبِّي سَيَقْهَرُ
 وَ اَنْتَ تَرَى قَلْبِي وَ عَزَمِي وَ تُبْصِرُ
 وَ مَا اَنَا اِلَّا مِثْلُ ذَرَقٍ يُعْفَرُ
 اَقُولُ نَعَمْ وَاللّٰهُ رَبِّي سَيُظْهِرُ
 كَيْمَلُ يَهُودِيٍّ وَ مَنْ يَتَنَصَّرُ
 مَسِيحٌ سَمِعْتُمْ وَعَدَهُ فَتَفَكَّرُوا
 مِنَ الْقَوْلِ قَوْلِ نَبِيْنَا فَتَذَبَّرُوا
 فَلَا تَكْتُمُوا مَا تَعْلَمُونَ وَاظْهَرُوا
 فَسَوْفَ يَرَى تَعْذِيبَ نَارٍ تُسَعَّرُ
 وَ دَعُ يَا ثَنَاءَ اللّٰهِ قَوْلًا تَزُورُ
 هَجَوْتُ بِمُدِّ عَامِدًا لَتَحْقُرُ
 وَ اِنَّ الْفَتَى يَخْشَى الْحَسِيبَ وَيَحْذَرُ
 فَجِئْتُ خَصِيْمًا اَيُّهَا الْمُسْتَكْبِرُ
 وَ تَلْعَنُ مَنْ هُوَ مُرْسَلٌ وَ مُوقَّرُ
 وَ كُلُّ امْرِءٍ مِّنْ قَوْلِهِ يُسْتَفْسَرُ
 وَ لَكِنْ عَلَى مَا تَفْتَرِي لَا نَضْبِرُ

۱۳۸۔ اور اگر میں تمہارے نزدیک مجھوتا ہوں۔ تو میری بربادی کیلئے تم سب کو شش کرو اور پچھتے مت ہٹو
 ۱۳۹۔ اور میری روشنی دنیا میں پھیل جائے گی۔ کیا تو انتظار کرتا ہے؟ پس سن رکھ اور میں یلو دلاتا ہوں
 ۱۴۰۔ اے شہداء اللہ! تو نے مجھ میں ہمارے دوستوں کو رنج پہنچایا۔ کالی سے اور توہین سے۔ پس میرا خدا حقیر غالب ہو جائیگا
 ۱۴۱۔ اے میرے خداوند! میں تیرا جلال چاہتا ہوں نہ اپنی بزرگی۔ اور تو میرے دل کو اور میرے قصد کو دکھ رہا ہے
 ۱۴۲۔ میں تیری طرف ان تمام تعریفوں کو روکتا ہوں جن کا میں قصد کرتا ہوں۔ اور میں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے
 ۱۴۳۔ اور انہوں نے کہا کہ اس شخص نے امام حسن اور حسین سے اپنے ستنیں اچھا سمجھا۔ میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا حقیر غالب کر دے گا
 ۱۴۴۔ اور اگر میں مجھوتا ہوتا تو پھر اس کے بعد۔ میں ایک یہودی اور مُرید نصرانی کی مانند بھی نہ ہوتا
 ۱۴۵۔ مگر میں اپنے خدا کے حکم سے خلیفہ۔ اور مسیح موعود ہوں۔ اب تم سوچ لو
 ۱۳۶۔ پس مسیح موعود کی کیا شان ہے اور تمہارے پاس اس کے باب میں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا قول ہے؟
 ۱۳۷۔ تمہارے پاس ایک صحیح حدیث ہے جس کو تم پڑھتے ہو۔ پس جو کچھ تم جانتے ہو اس کو پوشیدہ مت کرو اور ظاہر کرو
 ۱۳۸۔ اور جو شخص اس گواہی کو پوشیدہ کرے گا جو اس کے پاس ہے۔ پس حقیر وہ اک کا عذاب دیکھے گا جو خوب بزدلانی جانے کی
 ۱۳۹۔ پس تم جھوٹ کو اپنے لئے وبال کا ذریعہ مت ٹھہراؤ۔ اور اے شہداء اللہ! تو جھوٹ بولنا چھوڑ دے
 ۱۵۰۔ تو نے شریفوں کے خلق اور طریق کو چھوڑ دیا۔ اور تو نے موضع مذ میں قصداً ہماری بیجو کی تا تو حقیر کرے
 ۱۵۱۔ اور کہاں شریف اور کہاں تم لوگ۔ اور نیک انسان خدا سے ڈرتا ہے اور ہدی سے پرہیز کرتا ہے
 ۱۵۲۔ ہم نے تو تجھے چھوڑ دیا تھا یہاں تک کہ تم لوگ کہتے تھے کہ اب کیوں کچھ لکھتے نہیں؟۔ پس تو خود مقلد کے لئے آیا ہے اے نکبتہ!
 ۱۵۳۔ اے لعنت کر نیوالے! تجھے کیا ہو گیا کہ یہود تک ہا ہے۔ اور تو اُس پر لعنت کر رہا ہے جو خدا کا فرستادہ اور خدا کی طرف سے عزت یافتہ ہے
 ۱۵۴۔ تو نے مجھے کالیوں میں اور میرا حال تجھے معلوم نہیں۔ اور ہر ایک انسان اپنے قول سے پوچھا جائے گا۔
 ۱۵۵۔ ہم نے ان کالیوں پر تو صبر کیا جن کے ساتھ تو نے ہمدل دکھایا لیکن وہ جو تم نے ہم پر افوا کیا اس پر ہم صبر نہیں کر سکتے

۱۵۶۔ وَ اللَّهُ إِنِّي صَادِقٌ لَسْتُ كَاذِبًا
 ۱۵۷۔ وَ لَوْ كُنْتُ كَذَابًا شَقِيًّا لَصُرْنِي
 ۱۵۸۔ وَ شَاهَدْتُ أَنَّ الْقَوْمَ كَيْفَ تَذَكُّوْا
 ۱۵۹۔ رَمَوْا كُلَّ صَخْرٍ كَانَ فِي آذْيَاهُمْ
 ۱۶۰۔ وَ جُرَّحَ عَرْضِي مِنْ رِمَاحِ إِهَابَةٍ
 ۱۶۱۔ وَ قَالُوا كَذُوبٌ مُفْنِدٌ غَيْرُ صَادِقٍ
 ۱۶۲۔ وَ سَبُّوا وَ آذَوْنِي بِأَنْوَاعٍ سَبِّهِمْ
 ۱۶۳۔ وَ سَمَوْنَ شَيْطَانًا وَ سَمَوْنَ مُلْحِدًا
 ۱۶۴۔ فَصِرْتُ كَأَنِّي لِلرِّمَاحِ دَرِيَّةٌ
 ۱۶۵۔ وَ مَا غَادَرُوا كَيْدًا لِدُوسِي وَ بَعْدَهُ
 ۱۶۶۔ وَ لَكِنْ مَالِ الْأَمْرِكَانَ هَوَانُهُمْ
 ۱۶۷۔ فَأَوْصِيكَ يَارْدَفُ الْحُسَيْنِ أَبَا الْوَفَا
 ۱۶۸۔ وَلَا تُلْهِكَ الدُّنْيَا عَنِ الدِّينِ وَ الْهُوَى
 ۱۶۹۔ وَلَا تَحْسِبِ الدُّنْيَا كَنَاطِفِ نَاطِفِي
 ۱۷۰۔ إِلَّا تَتَّقِيَ الرَّحْمَنَ عِنْدَ تَصْنَعِ
 ۱۷۱۔ إِلَّا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ تَشَاهِدُ بَعْدَنَا
 ۱۷۲۔ وَ اللَّهُ دَرُّ مُذَكِّرٍ قَالَ إِنَّهُ
 ۱۷۳۔ ذَكَرْتَ بِمُدٍّ عِنْدَ بَحْثِكَ بِأَهْوَى

فَلَا تَهْلِكُوا مُسْتَعْجِلِينَ وَ فَكِّرُوا
 عِدَاوَةَ قَوْمٍ كَذَّبُونِي وَ كَفَرُوا
 عَلَيَّ وَ كَيْفَ رَمَوْا سِهَامًا وَ جَرُّوا
 بَغِيضًا فَلَمْ أَقْلُقْ وَلَمْ أَتَحَيَّرْ
 وَ أَلْقَى مِنْ سَبِّ إِلَى الْخَنْجَرِ
 فَقُلْنَا اخْسُتُوا إِنَّ الْخَفَايَا سَتْظَهَرُ
 وَ سَمَوْنَ دَجَالًا وَ سَمَوْنَ أَبْرَ
 وَ سَمَوْنَ مَلْعُونًا وَ قَالُوا مُزَوَّرُ
 وَ أُودِيتُ حَتَّى قِيلَ عَبْدٌ مُخَفَّرُ
 عَلَيَّ خَضُوا رُمْعَ الْإِنْسَانِ وَ ثَوَرُوا
 وَ أَنْزَلَ لِي آيٍ تُنْبِئُ وَ تَنْبَهُرُ
 أَنْبَ وَ اتَّقِ اللَّهَ الْمَحَاسِبَ وَ اخْذَرُ
 وَ إِنَّ عَذَابَ اللَّهِ أَذْهَى وَ أَكْبَرُ
 أَنْذِرْنِي بَلِيلَ مَسْرَةٍ كَيْفَ تُصْبِحُ
 وَ مَنْ كَانَ اتَّقَى لَا أَبَالَكَ بِخَدَرُ
 مَسِيحًا يَخْطُ مِنَ السَّمَاءِ وَ يُنْذِرُ
 يُعَافِ الْهَلْدَى شَكْسُ زَنْبِمٍ مُدْغَثَرُ
 أَحَادِيثُ ، وَ الْقُرْآنَ تُلْفِي وَ تَهْجُرُ

۱۵۶۔ اور خدا کی قسم! کہ میں صادق ہوں کاذب نہیں ہوں۔ پس تم جلدی کر کے ہلاک مت ہو اور خوب سوچ لو
 ۱۵۷۔ اور اگر میں جھوٹا بدعت ہوتا تو ضرور مجھے ان لوگوں سے نقصان پہنچتا جنہوں نے دشمنی سے مجھے جھٹلایا اور کافر قرار دیا
 ۱۵۸۔ اور تو نے دیکھ لیا کہ قوم نے کیسے میرے پر بلوسے کئے اور کیسے انہوں نے حیر چلائے اور کیسے وہ لڑائی پر جے
 ۱۵۹۔ جس قدر پتھر ان کے دامن میں تھے سب پھینک دیئے۔ اور یہ کام غصہ کے ساتھ کیا۔ پس میں نہ بے قرار ہوا اور نہ حیران ہوا
 ۱۶۰۔ اور میری آبرو اہانت کے نیروں کے نیروں سے زخمی کی گئی اور دشنام دی سے میری طرف خنجر پھینکے گئے
 ۱۶۱۔ اور انہوں نے کہا یہ جھوٹا دروغ گو ہے، سچا نہیں۔ ہم نے کہا کہ تم سب دفع ہو۔ آخر یہ مخفی حقیقت ظاہر ہو جانے کی
 ۱۶۲۔ اور مجھے کالیوں دس اور طرح طرح کی کالیوں سے دکھ دیا۔ اور میرا نام دجال رکھا اور میرا نام شرمض رکھا جس میں کوئی خیر نہیں
 ۱۶۳۔ اور میرا نام شیطان رکھا اور میرا نام ملجود رکھا۔ اور میرا نام لعنتی رکھا اور کہا کہ یہ ایک دروغ بانی آدمی ہے
 ۱۶۴۔ پس میں لڑسا ہوا گیا کہ میں حیروں کا نشانہ ہوں۔ اور میں دکھ دیا گیا یہاں تک کہ لوگوں نے کہا کہ یہ نہایت حقیر انسان ہے
 ۱۶۵۔ اور میرے پچھلے کیلئے کسی مکر کو اٹھا نہ رکھا اور بعد اس کے۔ میرے پر کینہ لوگوں کو مشتعل کیا اور برا بھلا کیا
 ۱۶۶۔ مگر انجام کلام ان کی رسوائی ہوئی۔ اور میرے لئے وہ نشان ظاہر کئے گئے جو روشن اور غالب تھے
 ۱۶۷۔ پس میں تجھے نصیحت کرتا ہوں اے محمد حسین کے پیچھے چلنے والے۔ خدا کی طرف توجہ کر اور اس محاسب سے ڈر
 ۱۶۸۔ اور تجھے دنیا اور ہوا و ہوس دین سے نہ روکے۔ اور خدا کا عذاب بہت سخت اور بڑا ہے
 ۱۶۹۔ اور دنیا کو شیرینی کی طرح مت سمجھ جو شیرینی بنسنے والا تیل کرتا ہے۔ کیا تو خوشی کی رات کو جانتا ہے کہ کس طرح صبح کرے گا
 ۱۷۰۔ کیا تو خدا سے ڈرتا نہیں اور بے گناہ کرتا ہے۔ اور جو شخص پرہیزگار ہو وہ ضرور ڈرتا ہے
 ۱۷۱۔ کاش تجھے سمجھ ہوئی۔ کیا میرے بعد کوئی اور مسیح آسمان سے اترے گا اور ڈرانے کا؟
 ۱۷۲۔ اور اس ڈرانے والے نے کیا اچھا کہا ہے۔ کہ ایک بدعت ویران شدہ کینہ ہدایت سے نفرت رکھتا ہے
 ۱۷۳۔ تو نے مقامِ نبی میں بحث کرنے کے وقت کہا تھا کہ ہمدے پاس یہ احادیث ہیں اور قرآن کو تو محض ٹکنا اور باطل ٹھہراتا ہے

۱۷۴- نَبَذْتُمْ كَلَامَ اللَّهِ خَلْفَ ظُهُورِكُمْ
 ۱۷۵- فَصَارَ كَأَنَّهُمْ عَفَتْ وَ تَغَيَّبَتْ
 ۱۷۶- وَإِنَّ شِفَاءَ النَّاسِ كَانَ بَيَانَهُ
 ۱۷۷- وَ فَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي تَالِمًا
 ۱۷۸- كَذَبْتَ بِمُدِّ عَامِدًا فَتَمَایَلْتُ
 ۱۷۹- وَ وَاللَّهِ فِي الْقُرْآنِ كُلِّ حَقِيقَةٍ
 ۱۸۰- مَعِينٌ مَعِينٌ الْخُلْدِ نُورٌ مَعِينًا
 ۱۸۱- أَرَى آيَةَ كَالْغَيْدِ جَاءَتْ مِنَ السَّمَاءِ
 ۱۸۲- وَيُضِيءُ قُلُوبَ النَّاسِ بِالنُّورِ وَالْهُدَى
 ۱۸۳- وَقَدْ كَانَ صُحُفٌ قَبْلَهُ مِثْلَ خَادِجٍ
 ۱۸۴- بَلِيلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ آخِى سُدُولُهُ
 ۱۸۵- آيَا آيَاهَا الْمَقُوفَى أَتُنَكِّرُ شَأْنَهُ
 ۱۸۶- لِقَوْمٍ هَذَى لَا بَارَكَ اللَّهُ مَدَّهُمْ
 ۱۸۷- لَهُ جَسَدٌ لَا رُوحَ فِيهِ وَلَا صَفَا
 ۱۸۸- نَبَذْتُمْ هُدَى الْمَوْلَى وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ
 ۱۸۹- وَ إِنِّي أَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنْ مَنبَعِ الْهُدَى
 ۱۹۰- وَ أُعْطِيتُ مِنْ رَبِّي عُلُومًا صَحِيحَةً
 ۱۹۱- وَ كَأْسٍ سَقَانِي رُوحَ رُوحِي كَأَنَّمَا
 تَرَكْتُمْ يَقِينًا لِلظُّنُونِ فَفَكَّرُوا
 مَدَارُ نَجَاةِ النَّاسِ يَا مُتَكَبِّرُ
 فَهَلْ بَعْدَهُ نَحْوُ الظُّنُونِ نُبَادِرُ
 إِذَا مَا سَمِعْتُ الْبَحْثَ يَا مُتَهَوِّرُ
 عَلَيْكَ شَطَائِبُ جَاهِلِينَ وَثُورُوا
 وَ آيَاتُهُ مَقْطُوعَةٌ لَا تُغَيَّرُ
 هَذَا نَمِيرُ الْمَاءِ لَا يَتَكَدَّرُ
 وَفِيهَا شِفَاءٌ لِلَّذِي يَتَذَبَّرُ
 وَيُرَوِّى الْعَطَاشَى بِالْعَيْنِ وَيَظْهَرُ
 فَجَاءَ لِتَكْمِيلِ الْوَرَى لِيُغَزِّرُ
 تَجَلَّى وَآذَرَى كُلِّ مَنْ كَانَ يُبْصِرُ
 وَمَا فِى يَدَيْنَا غَيْرُهُ يَا مُزَوَّرُ
 جَهُولٌ فَآذَى حَقِّ كَذِبٍ فَأَبْشَرُوا
 كَقَدْرِ يَجُوشُ وَلَيْسَ فِيهِ تَذَبُّرُ
 فَدَعْنِي أَبِينْ كُلَّمَا كَانَ يُسْتَرُ
 وَ أَجْرَى عُيُونِي فَضْلُ الْمُتَكَثِّرُ
 وَاعْلَمْ مَا لَا تَعْلَمُونَ وَأَعَثْرُ
 رَحِيقُ كَنْجَمٍ نَاصِعِ اللَّوْنِ أَحْمَرُ

۱۷۴- تم لوگوں نے کلام اللہ کو پس پشت ڈال دیا۔ اور تم نے حق کی خاطر یقین کو چھوڑ دیا۔ اب سوچ لو۔
 ۱۷۵- پس قرآن ایسا ہو گیا جیسا کہ آئندہ عموماً اور چھپ گیا۔ وہی تو مدبرِ نجات تھا۔ اسے شکستہ!
 ۱۷۶- اور اُس کا بیان لوگوں کے لئے شفا تھی۔ پس کیا ہم قرآن چھوڑ کر ظنون کی طرف دوڑیں؟
 ۱۷۷- پس اس خیال سے میرے آئندہ جاری ہو گئے جب میں نے تیری بحث کو، اسے بیساک! سنا
 ۱۷۸- تو نے موضعِ مذ میں تھمڑا جموت بولا۔ پس جاہل لوگ تیری طرف جھک گئے اور شور ڈالا
 ۱۷۹- اور بخدا! قرآن شریف میں ہر ایک حقیقت ہے۔ اور اُس کی آیتیں قطعی ہیں جو بدلتی نہیں۔
 ۱۸۰- وہ صاف پانی ہے، بہشت کا پانی، چارے خدا کا نور۔ ہدایت اُس کی صاف زلال ہے، منکدر نہیں
 ۱۸۱- اُس کی آیتیں حسین ہیں جو آسمان سے آئیں۔ اور ان آیتوں میں فکر کرنے والوں کے لئے شفا ہے
 ۱۸۲- اور لوگوں کے دل اپنے نور کے ساتھ کھینچ رہا ہے۔ اور پیاسوں کو صاف پانی سے سیراب کر رہا ہے اور دائیوں کی طرح دودھ پلاتا ہے
 ۱۸۳- اور اس سے پہلے (کلمیں) اُس کو شئی کی طرح تھی جو قبلِ ولادت پر دستی ہے پس قرآن لوگوں کے کمال کرنے کیلئے آیا تاکہ ہر آدمی کامل ہو جائے
 ۱۸۴- ایسی رات میں آیا جو سمندری موج کی طرح اپنی چادر پھیلا رکھے تھی سو اُس نے اگر زندہ کو روشن کر دیا اور ہر ایک جو دکھ سکتا تھا اُس کو دکھا دیا
 ۱۸۵- اُسے گمراہ کر نیوالے! کیا تو قرآن کی شان سے انحراف کرتا ہے۔ اور پھر قرآن ہمارے ہاتھ میں کیا ہے؟ (اُسے جموت کھانے والے!)
 ۱۸۶- اس شخص نے ایک قوم کی تارکینِ بکواس کی۔ خدا ان کے لئے کو برکت نہ دے۔ یہ شخص بھل ہے اس نے دروغ کو لایا اور اس لئے وہ لوگ غمناک ہو گئے
 ۱۸۷- یہ صرف ایک جسم ہے جس میں جان نہیں اور نہ صفا۔ اور ایک ہنڈیا کی طرح جوش مارتا ہے۔ کچھ حدِ زہر نہیں کرتا
 ۱۸۸- تم نے خدا تعالیٰ کی ہدایت کو پس پشت پھینک دیا۔ پس مجھے چھوڑ دے تا میں بیان کروں جو کچھ پوشیدہ کیا گیا ہے
 ۱۸۹- اور میں نے علم کو منبعِ ہدایت سے لیا ہے۔ اور اُس کے فضل نے میرے چشمے جاری کر دیئے ہیں
 ۱۹۰- اور میں نے اپنے رب سے علومِ صحیحہ پائے ہیں۔ اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ مجھے سکھایا جاتا اور اطلاع دیا جاتا ہے
 ۱۹۱- اور کئی پیالے میری جان کی جان نے مجھے ایسے پلائے ہیں۔ کہ گویا ستارہ کی طرح ایک شراب ہے، خالص سُرخ رنگ

۱۹۲۔ فَلَا تُبَشِّرُوا بِالنُّقْلِ يَا مَعْشَرَ الْعِدَا
 ۱۹۳۔ هَلِ النُّقْلُ شَيْءٌ بَعْدَ إِجْمَاعِ رَبَّنَا
 ۱۹۴۔ وَ قَدْ مُزِقَ الْأَخْبَارُ كُلُّ مُزَقٍ
 ۱۹۵۔ أَعِنْدَكَ بُرْهَانٌ قَوِيٌّ مُنْفَعٌ
 ۱۹۶۔ اتَّخَسَّبَ مِنْ حَقِّي حُسَيْنًا مُحَقَّقًا
 ۱۹۷۔ أَخْبَرْنِي مِنْ نَازِلٍ مَا رَأَيْتَهُ
 ۱۹۸۔ وَ تَعْلَمُ أَنَّ الظَّنَّ لَيْسَ بِقَاطِعٍ
 ۱۹۹۔ وَلَسْتُ كَمِثْلِكَ فِي الظُّنُونِ مُقَيَّدًا
 ۲۰۰۔ أَخَذْنَا مِنَ الْحَيِّ الَّذِي لَيْسَ مِثْلُهُ
 ۲۰۱۔ أُرَبِّي بِفَضْلِ اللَّهِ فِي حَجَرٍ لَطِيفٍ
 ۲۰۲۔ وَقَدْ خَصَّنِي رَبِّي بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ
 ۲۰۳۔ سَقَانِي مِنَ الْأَسْرَارِ كَأَسَا رَوْيَةٍ
 ۲۰۴۔ فَذَعُ أَيُّهَا الْمَغْوِيُّ حُسَيْنًا وَ ذِكْرَهُ
 ۲۰۵۔ وَ نَحْنُ كَمَاةُ اللَّهِ جُنَّتَا بِأَمْرِهِ
 ۲۰۶۔ أَقُولُ وَلَا أَخْشَى فَإِنِّي مَسِيحُهُ
 ۲۰۷۔ وَقَدْ جَاءَ فِي الْقُرْآنِ ذِكْرُ فَضَائِلِي
 ۲۰۸۔ وَمَا أَنَا إِلَّا مُرْسَلٌ عِنْدَ فِتْنَةٍ
 ۲۰۹۔ تَخْبِرُنِي الرَّحْمَانُ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهِ

وَكَمْ مِنْ نَقُولٍ قَدْ فَرَاهَا مُسَحَّرُ
 فَأَيَّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ نَتَخَيَّرُ
 فَكُلُّ بِنَا هُوَ عِنْدَهُ يَسْتَبْشِرُ
 عَلَى فَضْلِ شَيْخِ عَابٍ أَوْ أَنْتَ تَهْذِرُ
 وَفِي كَفِّهِ حَمًا وَ مَاءٌ مُكَدَّرُ
 وَتَذَكَّرُ أَخْبَارًا دَفَاها التَّغْيِيرُ
 وَ أَنَّ الْيَقِينَ الْبَحْثَ يُزَوِّي وَيُبْشِرُ
 وَ إِنِّي أَرَى اللَّهَ الْقَدِيرَ وَ أَبْصِرُ
 وَ أَنْتُمْ عَنِ الْمَوْتِ رَوَيْتُمْ فَفَكَّرُوا
 وَفِي كُلِّ مَيْدَانٍ أَعَانَ وَانْصَرَّ
 وَ نَصَرَ وَ تَأَيَّدَ وَ وَخِيَ يُكْرَرُ
 هَذَا إِلَى نَهْجٍ بِهِ الْحَقُّ يَنْهَرُ
 أَتَذَكَّرُ لَيْلًا عِنْدَ شَمْسٍ تَنْوَرُ
 حَلَلْنَا بِلَادَ الشَّرِّ وَاللَّهُ يَخْفَرُ
 وَلَوْ عِنْدَ هَذَا الْقَوْلِ بِالسَّيْفِ أَنْحَرُ
 وَ ذِكْرُ ظُهُورِي عِنْدَ فِتْنٍ تَنْوَرُ
 فَرُدَّ قَضَاءَ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ تَقْدِرُ
 لَهُ الْحُكْمَ يَقْضِي مَا يَشَاءُ وَ يَأْمُرُ

۱۹۲۔ پس اے مخالفو! محض نقول کے ساتھ خوش مت ہو جاؤ۔ اور بہتیری نقلیں اور حدیثیں ہیں جو دھوکا باز نے بنائی ہیں
 ۱۹۳۔ اور خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد نقل کی کیا حقیقت ہے۔ پس ہم خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد کس حدیث کو مان لیں
 ۱۹۴۔ اور حدیثیں تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اور ہر ایک گروہ اپنی حدیثوں سے خوش ہو رہا ہے
 ۱۹۵۔ کیا میرے پاس مولوی محمد حسین کی فضیلت کی کوئی دلیل ہے جو میرے کام کا عیب دھکتا ہے؟ یا تو میں ہی بکواس کر رہا ہے
 ۱۹۶۔ کیا تو محقق سے محمد حسین کو عالم سمجھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں مٹی سیاد اور گندہ پانی ہے
 ۱۹۷۔ کیا تو میرے پاس اس اُترنے والے کا ذکر کرتا ہے جس کو تو نے نہیں دیکھا۔ اور ایسی حدیثیں پیش کرتا ہے جن کا قریب لے سیکھاس کر دیا
 ۱۹۸۔ اور تو جانتا ہے کہ حق کوئی قطعی دلیل نہیں۔ اور یقین وہ چیز ہے کہ سیراب کرتا اور پھل لاتا ہے
 ۱۹۹۔ اور میں تیری طرح فتنوں میں گرفتار نہیں۔ میں اپنے قادر خدا کو دیکھ رہا ہوں اور مشاہدہ کر رہا ہوں
 ۲۰۰۔ ہم نے اُس سے لیا کہ وہ حق و قیوم اور واحد لاشریک ہے۔ اور تم لوگ مردوں سے روایت کرتے ہو
 ۲۰۱۔ میں خدا کی کلمہ ماطقت میں پرورش پا رہا ہوں۔ اور ہر ایک میدان میں مدد دیا جاتا ہوں
 ۲۰۲۔ اور میرے رب نے اپنے فضل اور رحمت سے مجھے خاص کر دیا۔ اور نیز تائید اور نصرت اور متواتر وحی سے مجھے مخصوص فرمایا ہے
 ۲۰۳۔ مجھے وہ پیرا پلایا جو سیراب کرنے والا ہے۔ اور اُس راہ کی مجھے ہدایت کی جس کے ساتھ حق چمکتا ہے
 ۲۰۴۔ پس اے اغوا کر نیوالے! محمد حسین اور اُس کے ذکر کو چھوڑ دے۔ کیا تو سورج کے مقابل پر ایک رات کا ذکر کرے گا
 ۲۰۵۔ ہم خدا کے سوار ہیں۔ اُس کے حکم سے آتے ہیں۔ اور شرک کے شہروں میں ہم داخل ہوئے ہیں اور خدا رب ہماری کر رہا ہے
 ۲۰۶۔ میں بے دھڑک کہتا ہوں کہ میں خدا کا مسیح موجود ہوں۔ اگرچہ میں اس قول پر تلوار سے قتل بھی کیا جاؤں
 ۲۰۷۔ اور میرے فضائل کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ اور میرے ظہور کا ذکر بھی پر آشوب زمانہ میں ہونا لکھا ہے
 ۲۰۸۔ اور میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ پس خدا کے حکم کو تو بدل دے اگر تجھے قدرت ہے
 ۲۰۹۔ خدا نے مجھے اپنی مخلوقات میں سے چن لیا ہے۔ حکم اسی کا حکم ہے جو چاہے کرے

۲۱۰۔ وَ وَاللّٰهُ مَا أَفْرَىٰ وَإِنِّي لَصَادِقٌ
 ۲۱۱۔ تَرَاءَتْ لَنَا كَالشَّمْسِ صَفْوَةٌ أَمَرْنَا
 ۲۱۲۔ تَكَدَّرَ مَاءُ السَّابِقِينَ وَعَيْنُنَا
 ۲۱۳۔ إِذَا مَا غَضِبْنَا يَغْضَبُ اللَّهُ صَائِلًا
 ۲۱۴۔ وَ يَأْتِي زَمَانٌ كَاسِرٌ كُلَّ ظَالِمٍ
 ۲۱۵۔ وَ إِنِّي لَشَرُّ النَّاسِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ
 ۲۱۶۔ وَ وَاللّٰهُ إِنِّي مَا أَدْعَيْتُ تَعْلِيًّا
 ۲۱۷۔ وَقَدْ سَرَرْنِي أَنْ لَا يُشَارَ بِاصْبِعٍ
 ۲۱۸۔ فَلَمَّا أَجَزْنَا سَاحَةَ الْكِبَرِ كُلَّهَا
 ۲۱۹۔ إِذَا قِيلَ إِنَّكَ مُرْسَلٌ خَلْتُ أَنْتَى
 ۲۲۰۔ وَلَوْ أَنَّ قَوْمِي أَنَسُونِي كَطَالِبٍ
 ۲۲۱۔ وَ لَكِنَّهُمْ عَابُوا وَ أَذَوْا وَ زَوْرُوا
 ۲۲۲۔ وَ عَيَّرَنِي الْوَاشُونَ مِنْ غَيْرِ خُبْرَةٍ
 ۲۲۳۔ عَجِبْتُ لَهُمْ فِي حَرْبِنَا كَيْفَ خَالَطُوا
 ۲۲۴۔ وَ قَضَوْا مَطَاعِينَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا
 ۲۲۵۔ فَقُلْتُ لَهُمْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ
 ۲۲۶۔ عَلَى الْحَقِّ جَيَّاشُونَ مِنْ غَيْرِ فِطْنَةٍ
 ۲۲۷۔ فَهَابِرَحْتَ أَقْدَامُنَا مَوْطِنَ الْوَعَى

وَ إِنْ سَنَا صِدْقِي يَلُوحُ وَ يَبْهَرُ
 وَ أَرَوْتُ حَدَائِقَنَا عِيُونُ تَنْصُرُ
 إِلَىٰ آخِرِ الْأَيَّامِ لَا تَتَكَدَّرُ
 عَلَىٰ مُعْتَدٍ يُؤْذِي وَ بِالسُّوءِ يَجْهَرُ
 وَ هَلْ يَهْلِكُنَّ الْيَوْمَ إِلَّا الْمَذْمُورُ
 جَزَاءُ إِهَانَتِهِمْ صَغَارُ يُصْغَرُ
 وَ أَبْنَىٰ حَيَاتًا مَا يَلِيهَا التَّكْبَرُ
 إِلَىٰ وَالْقَىٰ مِثْلَ عَظَمٍ يُعْفَرُ
 أَنَانِي مِنَ الرَّخْمِ وَ خِيَّ يُكْبَرُ
 دُعَيْتُ إِلَىٰ أَمْرِ عَلَى الْخَلْقِ يَعْسُرُ
 دَعَوْتُ لِيُعْطُوا عَيْنَ عَقْلِ وَ بُصُرُوا
 وَ حَثُّوْا عَلَيَّ الْجَاهِلِينَ وَ ثَوْرُوا
 وَ نَاشُوا ثِيَابِي مِنْ جُنُونٍ وَ أَعْذَرُوا
 وَلَمْ يَتَّقْ ضِغْنُ بَيْنِهِمْ وَ تَنْمُرُ
 إِلَيْنَا الْأَسِنَّةُ وَ الْحَنَاجِرُ شَهْرُوا
 أَثَرْتُمْ غُبَارًا مِنْ كَلَامٍ يُزَوَّرُ
 كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ حِينَ تَكْوَرُ
 وَمَا ضَعُفْتُ حَتَّىٰ أَعَانَ الْمُظْفَرُ

۲۱۰۔ اور بخدا میں مغفرتی نہیں۔ میں سچا ہوں۔ اور میری سچائی کی روشنی چمک رہی ہے
 ۲۱۱۔ آفتاب کی طرح ہمارے امر کی مغفائی ظاہر ہو گئی۔ اور ہمارے ہاتھوں کو اُن چشموں نے سیراب کیا جو ترو تازہ کر دیتے ہیں
 ۲۱۲۔ دوسروں کے پالی، جو اُنت میں سے تھے، خشک ہو گئے مگر ہمارا پشمر۔ آخری دنوں تک کبھی خشک نہیں ہوگا
 ۲۱۳۔ جب ہم غضبناک ہوں تو خدا اس شخص پر غضب کرتا ہے۔ جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور کھلی کھلی ہدی پر آمادہ ہوتا ہے
 ۲۱۴۔ اور وہ زمانہ آ رہا ہے کہ ہر ایک ظالم کو توڑے گا۔ اور کوئی ہلاک نہ ہوگا مگر وہی جو پہلے سے ہلاک ہو چکا
 ۲۱۵۔ اور میں بدتر انسانوں کا ہوں گا۔ اگر ہلاکت کرنے والے اپنی ہلاکت نہیں دیکھیں گے
 ۲۱۶۔ اور بخدا! میں نے تعالیٰ کی راہ سے دعویٰ نہیں کیا۔ اور میں ایسی زندگی چاہتا ہوں جس پر تکبر کا سایہ ہی نہ ہو
 ۲۱۷۔ اور میری یہ خوشی رہی کہ میری طرف اعلیٰ کے ساتھ اظہار نہ کیا جاوے اور میں ایسا پھینک دیا جاؤں جیسا کہ ایک ہڈی خاک آلودہ
 ۲۱۸۔ پس جبکہ ہم تکبر کے میدان سے بہت دور نکل گئے اور سب میدان طے کر لیا۔ تب خدا کی وحی میرے پاس آئی جس نے مجھے بڑا بنا دیا
 ۲۱۹۔ جب یہ کہا گیا کہ تو خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔ تو میں نے خیال کیا کہ میں ایسے امر کی طرف بلایا گیا کہ جو لوگوں پر ہماری ہوگا
 ۲۲۰۔ اور اگر میرے پاس میری قوم طالب کی طرح آتی۔ تو میں دعا کرتا کہ ان کو عقل دی جائے اور بینائی بخشی جائے
 ۲۲۱۔ مگر انہوں نے عیب جوئی کی اور دکھ دیا اور دروغ آزمائی کی۔ اور جاہلوں کو میرے پر برا بھلا کیا
 ۲۲۲۔ اور نکتہ چینوں نے بغیر آزمائش اور اکہی کے مجھے سرزنش کی۔ اور جنوں سے میرے کپڑے پکڑ لئے اور اس کام میں سراسر مبالغہ کیا
 ۲۲۳۔ میں نے ان سے تعجب کیا کہ ہماری لڑائی میں وہ کیسے باہم مل گئے۔ اور ان کے درمیان باہم کوئی درندگی اور کینہ نہ رہا
 ۲۲۴۔ ایک مدت تک تو ایک دوسرے پر طعن کرتے رہے۔ پھر ہماری طرف انہوں نے نیزے پھیر دیئے اور تلواریں کھینچیں
 ۲۲۵۔ پس میں نے اُن سے کہا کہ اے لوگو! تمہیں کیا ہو گیا۔ تم نے ایک جموئی بات سے اس قدر غبار اٹھائی کہ
 ۲۲۶۔ محض حماقت سے جوش کرنے والے بغیر دانائی کے۔ جیسا کہ ایک صاف پتھر نیچے پھینکنے سے جلد تر نیچے کو بہا جاتا ہے
 ۲۲۷۔ پس ہمارے قدم جگ کھ سے الگ نہ ہوئے۔ اور نہ ہم تھکے یہاں تک کہ خدا نے ہمیں فتح دی

۲۲۸۔ وَكُنْتُ أَرَى إِلَّا سَلَامَ مِثْلَ حَدِيثَةٍ
 ۲۲۹۔ فَهَازِلْتُ أَسْفِيهَا وَ أَسْقَى بِلَادَهَا
 ۲۳۰۔ وَجَاشْتُ إِلَى النَّفْسِ مِنْ فِتْنَةِ الْعَدَا
 ۲۳۱۔ فَأَصْبَحْتُ أَسْتَقْرِى الرَّجَالَ رِجَالَهُمْ
 ۲۳۲۔ وَقَدْ كَانَ بَابُ اللَّذِّ مَرْكَزَ حَرْبِهِمْ
 ۲۳۳۔ فَوَافَيْتُ جَمْعَ لُدِّهِمْ وَقَتْلَتُهُمْ
 ۲۳۴۔ وَإِنِّي أَنَا الْمُوْعُودُ وَالْقَائِمُ الَّذِي
 ۲۳۵۔ بِنَفْسِي تَجَلَّتْ طَلْعَةُ اللَّهِ لِلْوَرَى
 ۲۳۶۔ خُذُوا حَظَّكُمْ مِنِّي فَإِنِّي إِمَامُكُمْ
 ۲۳۷۔ وَقَدْ جِئْتُكُمْ يَا قَوْمَ عِنْدَ ضَرُورَةٍ
 ۲۳۸۔ وَمَا أَلْبَرُ إِلَّا تَرَكْتُ بُخْلَ مَنْ التَّقَى
 ۲۳۹۔ وَ قَالُوا إِلَى الْمُوْعُودِ لَيْسَ بِحَاجَةٍ
 ۲۴۰۔ وَمَا هِيَ إِلَّا بِالْغُبُورِ دُعَابَةٌ
 ۲۴۱۔ وَقَدْ جَاءَ قَوْلُ اللَّهِ بِالرُّسُلِ تَوَامًا
 ۲۴۲۔ فَإِنَّ ظُلْمِي الْأَسْيَافِ تَحْتَاجُ دَائِمًا
 ۲۴۳۔ بِعَضْبٍ رَقِيقٍ الشَّفَرَتَيْنِ هَزِيمَةً
 ۲۴۴۔ وَأَمَّا إِذَا أَخَذَ الْكَيْمُ مُفْقَرًا
 ۲۴۵۔ إِذَا قَلَّ تَقْوَى الْمَرْءِ قَلَّ اقْتِبَاسُهُ

۲۲۸۔ اور میں اسلام کو اس باغ کی طرح دیکھتا تھا۔ جو اس چشمہ سے دور ہو جو ترو تازہ کرتا ہے
 ۲۲۹۔ پس میں اس باغ کو پانی دیتا ہوں اور اس کی زمینوں کو۔ آسمانی بارش کا پانی دیا یہاں تک کہ اس کی خوبصورتی ویران شدہ عود کر آئی
 ۲۳۰۔ اور میرا دل دشمنوں کے قہر سے ٹٹکتے لگا۔ پس نازل کیا میرے رب نے ایک حربہ جو توڑا نہیں جانیگا
 ۲۳۱۔ پس میں نے صبح کی اور اُن لوگوں کی تلاش میں لگ گیا۔ تا میں ظالموں پر اجماع نجات کروں
 ۲۳۲۔ اور اٹکا طرز جنگ صرف زبانی خصوصیت تھی یعنی محض گمراہ کر نیوالی باتوں کو پیش کرتے اور مذہب کے لئے تلوار کی لڑائی نہ تھی
 ۲۳۳۔ پس میں لڑنے والوں کے مجمع میں آیا اور۔ ایک ہی ضرب سے قتل کر دیا اور نہ میں مست ہوا اور نہ ماندہ ہوا
 ۲۳۴۔ اور میں مسیح موعود اور وہ امام قائم ہوں جو۔ زمین کو عدل سے بھرے گا اور ویران جنگلوں کو پھل دار کرے گا
 ۲۳۵۔ میرے ساتھ صورت خدا کی خلقت پر ظاہر ہوگی۔ پس اسے ہدایت کے طاہر ہو! میرے دروازے پر حاضر ہو جاؤ
 ۲۳۶۔ اپنا حصہ مجھ سے لے لو کہ میں تمہارا امام ہوں۔ تمہیں تمہارے دن یاد دلاتا ہوں اور بشارت دیتا ہوں
 ۲۳۷۔ اور اسے میری قوم! ضرورت کے وقت تمہارے پاس آیا ہوں۔ پس کیا کوئی تم میں رشید اور عظیم ہے جو اس بات کو سوچے
 ۲۳۸۔ ہر نیک پر اس کے لئے پڑ نہیں کہ تقویٰ کی رو سے اہل کو اور کر دیا جائے۔ اور نیک پڑاں کے کچھ نہیں کہ جس کا علم صحیح نہ ہو اہل ہے اور اپنے سے پہلے اس کو قبول نہ کیا جائے
 ۲۳۹۔ اور انہوں نے کہا کہ مسیح موعود کی طرف کچھ حاجت نہیں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب ہدایت دیتی اور خبر دیتی ہے
 ۲۴۰۔ اور یہ تو خدا نے غیور کے ساتھ ہنسی ٹھٹھا ہے۔ پس ایسی عیبک خردتوں پر تعجب آتا ہے
 ۲۴۱۔ اور اصل حقیقت یہ ہے کہ خدا کا کلام اور رسول ہدایت دہم توام ہیں۔ اور اُن کے بغیر خدا کے کلام کا سمجھنا مشکل ہے
 ۲۴۲۔ کیونکہ تلواروں کی دھار ہمیشہ ایسے بازو کی طرف محتاج ہے۔ جو خون کو جاری کرتا اور سر کو بدن سے الگ کر دیتا ہے
 ۲۴۳۔ تلوار کو باریک دھارس رکھتی ہو مگر تب بھی شکست ہوگی۔ جبکہ اس کو کمزور اور حقیر پر ہاتھ میں پکڑے گا
 ۲۴۴۔ لیکن جب ایک بہادر آدمی ایک سخت تلوار کو پکڑے۔ تو اس کا پہلا وار دوسرے وار کی حاجت نہیں دے گا اور ذبح کر دے گا
 ۲۴۵۔ جب انسان کی تقویٰ کم ہو جاتی ہے تو خدا کی کلام سے استہلا اور اکتساب اس کا بھی کم ہو جاتا ہے جیسا کہ مہینہ کی آخری رات میں کچھ روشنی نہیں رہتی

۲۴۶- فَيَا أَسَفًا آيِنَ الثَّقَاتُ وَآرِضُهَا
 ۲۴۷- أَرَى ظِلْمَاتٍ لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَهَا
 ۲۴۸- أَرَى كُلَّ مَحْجُوبٍ لِدُنْيَاهُ بَاكِيًا
 ۲۴۹- وَلِلَّذِينَ أَطْلَلُوا آرَامًا كَلَامِهِ
 ۲۵۰- تَرَاءَتْ غَوَايَاتُ كَرِيحٍ مُجِيحَةٍ
 ۲۵۱- تَهْبُ رِيَّاحُ عَاصِفَاتٍ كَانَهَا
 ۲۵۲- أَرَى الْفَاسِقِينَ الْمُفْسِدِينَ وَزُرْمَهُمْ
 ۲۵۳- أَرَى عَيْنَ دِينِ اللَّهِ مِنْهُمْ تَكَدَّرَتْ
 ۲۵۴- أَرَى الَّذِينَ كَانُوا رَضَى عَلَى الْأَرْضِ رَاغِبًا
 ۲۵۵- وَمَا هُمُّهُمْ إِلَّا لِحَظِّ نَفْسِهِمْ
 ۲۵۶- نَسَوْنَاهُ دِينَ اللَّهِ خُبْنًا وَ غَفْلَةً
 ۲۵۷- أَرَى فِسْقَهُمْ قَدْ صَارَ مِثْلَ طَبِيعَةٍ
 ۲۵۸- فَلَمَّا طَغَى الْفِسْقُ الْمَيْدُ بِسِيلِهِ
 ۲۵۹- فَإِنَّ هَلَكَ النَّاسَ عِنْدَ أُولَى النَّهَى
 ۲۶۰- وَمَنْ ذَا الَّذِي مِنْهُمْ يَخَافُ حَسْبِيَّةَ
 ۲۶۱- وَمَنْ ذَا الَّذِي لَا يَقْجُرُ اللَّهُ عَامِدًا
 ۲۶۲- وَمَنْ ذَا الَّذِي مَاسَيْنِي لِقَاتِهِ
 ۲۶۳- وَكَيْفَ وَإِنْ أَكَابَرَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ

وَإِنِّي أَرَى فِسْقًا عَلَى الْفِسْقِ يَظْهَرُ
 وَذُقْتُ كُؤُسَ الْمَوْتِ أَوْ كُنْتُ أَنْصَرُ
 فَمَنْ ذَا الَّذِي يَتَكَبَّرُ لِلدِّينِ يُحَقِّرُ
 وَ دَمْعِي بِذِكْرِ قُصُورِهِ يَتَحَدَّرُ
 وَآرِخِي سَدِيلَ الْغَمِّ لَيْلٌ مُكَدَّرُ
 سَبَاعُ بَارِضِ الْهِنْدِ تَغَوَّى وَتَزَعَرُ
 وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَمُّ يَكْثُرُ
 بِهَا الْعَيْنُ وَالْآرَامُ تَمُشِي وَتَعْبُرُ
 وَكُلُّ جَهُولٍ فِي الْهَوَى يَتَبَخَّرُ
 وَمَا جُهْدُهُمْ إِلَّا لِحَظِّ يُوفَرُ
 وَقَدْ سَرَّهُمْ سُكْرٌ وَ فِسْقٌ وَ مَيْسَرُ
 وَمَا إِنْ أَرَى عَنْهُمْ شَقَاهُمْ يُقْشَرُ
 تَمَنَيْتُ لَوْ كَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبَرُّ
 أَحَبُّ وَأَوَّلَى مِنْ ضَلَالٍ يُدْمَرُ
 وَمَنْ ذَا الَّذِي يَتَّبِعِي السَّدَادَ وَيُؤْتِرُ
 وَمَنْ ذَا الَّذِي بَرُّ عَفِيفُهُ مُطَهَّرُ
 وَقَالَ ذَرُونِي كَيْفَ أُؤَدِّي وَ أَكْفَرُ
 عَلَى حِرَاصٍ وَالْحَسَامُ مُشَهَّرُ

۳۹۲- پس افسوس! کہیں ہے تقویٰ اور کہیں ہے زمین اس کی۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ فحش ظاہر ہو رہا ہے
 ۳۹۳- اور میں وہ تدریجیں دیکھتا ہوں کہ کاش میں ان سے پہلے مر جاتا۔ اور موت کے پیالے کچھ لیتا اور یاد دیا جاتا
 ۳۹۴- میں ہر ایک محجوب کو دیکھتا ہوں جو اپنی دنیا کیلئے رو رہا ہے۔ پس کون ہے جو اس دین کیلئے روتا ہے جس کی تحقیر کی جاتی ہے
 ۳۹۵- اور دین کیلئے شکست رنجہ نشان باقی ہیں جن کو میں حسرت کے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔ اور اُس کے محلوں کو یاد کر کے میرے آسمان چل رہی ہیں
 ۳۹۶- گریباں ایک آمدی کی طرح ظاہر ہو گئیں ایسی آمدی جو درخشاں کو جز سے اکھاڑتی ہے۔ اور ایک ملک رات نے گراہی کے پردے نیچے چھوڑ دیئے
 ۳۹۷- سخت آمد میں چل رہی ہیں گویا کہ وہ درخت سے ہیں۔ ملک بندہ میں۔ جو میریٹے اور شیر کی آواز نکال رہے ہیں
 ۳۹۸- میں فاقوں اور مفسدوں کی جماعتوں کی جماعتیں دیکھ رہا ہوں۔ اور نیکی کم ہو گئی اور گراہی بڑھ گئی
 ۳۹۹- دین الہی کے چشمہ کو دیکھتا ہوں کہ مکدر ہو گیا۔ اور اس میں وحشی چل رہے ہیں اور عبور کر رہے ہیں
 ۴۰۰- میں دین کو دیکھتا ہوں کہ وہ بیماری کی طرح زمین پر پڑا ہوا ہے۔ ہر ایک جاہل اپنی بڑا و بوس کے جوش میں تار کے ساتھ چل رہا ہے
 ۴۰۱- اور ان کی نعمتیں اس سے زیادہ نہیں کہ وہ نفسانی غلو کے طالب ہیں۔ اور ان کی کوششیں اس سے بڑھ کر نہیں کہ وہ غفائی کثرت سے پلہتے ہیں
 ۴۰۲- انہوں نے دین کی راہ کو ثبت اور غفلت کی وجہ سے بھلا دیا۔ اور ان کو مستی اور بہ کاری اور قدر بازی پسند آگئی
 ۴۰۳- میں دیکھتا ہوں کہ ان کا فحش طبیعت میں داخل ہو گیا اور میرے نزدیک۔ اب ظاہر غیر ممکن ہے کہ ان کی شقاوت ان سے الگ کر دی جائے
 ۴۰۴- پس جبکہ فحش ہلک کنندہ ایک طوفان کی حد تک پہنچ گیا۔ تو میں نے آرزو کی کہ ملک میں طامون پھیلے اور ہلاک کرے
 ۴۰۵- کیونکہ لوگوں کا مر جانا عقلمندوں کے نزدیک۔ اس سے بہتر ہے کہ گراہی کی موت ان پر آوے
 ۴۰۶- اور ان میں سے کون ہے جو اپنے خدا سے ڈرتا ہے؟ اور ان میں سے کون ہے جو نیکی کی راہ اختیار کر رہا ہے؟
 ۴۰۷- اور کون ان میں ہے جو عطا خدا کا کلمہ نہیں کرتا۔ اور کون ان میں نیک، پرہیزگار، پاک دل ہے؟
 ۴۰۸- اور کون ان میں ہے جس نے بوجہ پرہیزگاری مجھ کو چاہا۔ دس؟ اور کہا مجھ کو چھوڑ دو، میں کیونکر دکھ دوں اور کافر غمخواروں
 ۴۰۹- اور ہر زبانی سے پچھا کیونکر ہو سکے۔ وہ تو میری۔ جان لینے کے حریص ہیں اور حلوہ کھینچی گئی ہے

۲۶۴۔ وَ لَكِنْ عَلَيْهِمْ رُغْبُ صِدْقِي مُعْظَمٌ
 ۲۶۵۔ فَلَيْسَ بِأَيْدِي الْقَوْمِ إِلَّا لِسَانُهُمْ
 ۲۶۶۔ قَضَى اللَّهُ أَنَّ الطَّعْنَ بِالطَّعْنِ بَيْنَنَا
 ۲۶۷۔ وَلَيْسَ عِلَاجُ الْوَقْتِ إِلَّا إِطَاعَتِي
 ۲۶۸۔ وَقَدْ ذَابَ قَلْبِي مِنْ مَّصَائِبِ دِينِنَا
 ۲۶۹۔ وَبَنَى وَحْزَنِي قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّهُ
 ۲۷۰۔ وَعِنْدِي دُمُوعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاقِيَا
 ۲۷۱۔ وَلِي دَعَوَاتٌ صَاعِدَاتٌ إِلَى السَّمَاءِ
 ۲۷۲۔ وَ أُعْطِيتُ نَائِرًا مِّنَ اللَّهِ خَالِقِي
 ۲۷۳۔ وَ إِنَّ جَنَانِي جَادِبٌ بِصِفَاتِهِ
 ۲۷۴۔ حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّةِ الْعُلَى
 ۲۷۵۔ وَ أُعْطِيتُ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ مِّنَ الْهُدَى
 ۲۷۶۔ فَرِيقٌ مِّنَ الْأَخْرَارِ لَا يُنْكِرُونَنِي
 ۲۷۷۔ وَ قَدْ زَاجَعُوا فِي كُلِّ أَمْرٍ أَرَادْتُهُ
 ۲۷۸۔ وَ كَيْفَ عَصَوْا وَاللَّهِ لَمْ يَذَرِ سِرُّهَا
 ۲۷۹۔ لَزِمْتُ اضْطِبَارًا عِنْدَ جَوْرِ لِنَائِمِهِمْ
 ۲۸۰۔ وَ يَعْلَمُ رَبِّي سِرِّ قَلْبِي وَسِرَّهُمْ
 ۲۸۱۔ وَلَيْسَ لِعُضْبِ الْحَقِّ فِي الدَّهْرِ كَاسِرٌ

فَكَيْفَ يُبَارِي اللَّيْثَ مَنْ هُوَ جَوْدَرٌ
 مُنْجَسَةٌ بِالسَّبِّ وَاللَّهُ يَنْظُرُ
 فَذَلِكَ طَاعُونَ أَتَاهُمْ لِيُصِرُّوا
 أَطِيعُونَ فَالطَّاعُونَ يُفْنَى وَيُذْخَرُ
 وَاعْلَمُ مَا لَا يَعْلَمُونَ وَأُبْصِرُ
 وَلَوْلَا مِنَ الرَّحْمَنِ فَضْلُ أَتَبَرُّ
 وَعِنْدِي صَرَخٌ لِأَيَّامِ الْمُكْفَرِ
 وَلِي كَلِمَاتٌ فِي الصَّلَاةِ تَقَعَّرُ
 وَ تَأْوِي إِلَى قَوْلِي قُلُوبٌ تُطَهَّرُ
 وَ إِنَّ بَيَانِي فِي الصُّخُورِ يُؤَثَّرُ
 فَصَارَ فُؤَادِي مِثْلَ نَهْرٍ تَفْجَرُ
 فَكُلُّ بَيَانٍ فِي الْقُلُوبِ أَصَوْرُ
 وَ حِزْبٌ مِّنَ الْأَشْرَارِ آذَوْا وَ انْكَرُوا
 فَأَيْدِنِي رَبِّي فَفَرُّوا وَ أَذْبَرُوا
 وَ كَانَ سَنَا بَرْقِي مِنَ الشَّمْسِ أَظْهَرُ
 وَ كَانَ الْأَقَارِبُ كَالْمَقَارِبِ نَائِبُرُ
 وَكُلُّ خَفِيٍّ عِنْدَهُ مُتَحَضِّرُ
 وَ مَنْ قَامَ لِلتَّكْسِيرِ بَغْيًا فَيُكْسَرُ

۳۶۲۔ لیکن میری شان کا رعب اُن پر عظیم ہے۔ پس کیونکر شیر کا مقابلہ کر سکتا ہے وہ جو گو سلاہ ہے
 ۳۶۵۔ پس قوم کے ہاتھ میں ہر زبان کے کچھ نہیں، وہ زبان۔ جو دشنام دہی کی غصت سے آلودہ ہے اور خدا دیکھ رہا ہے
 ۳۶۶۔ خدا نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ طعن کی سزا طعن ہے۔ پس وہ یہی طاعون ہے کہ ان کے ملک میں پہنچ گئی ہے تاہن کی آنکھیں کھلیں
 ۳۶۷۔ علاج وقت میری اطاعت ہے۔ پس میری اطاعت کرو طاعون دور ہو جائیگی
 ۳۶۸۔ اور میرا دل دینی مصیبتوں سے گداز ہو گیا ہے۔ اور مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو انہیں معلوم نہیں
 ۳۶۹۔ اور میرا غم اور حزن حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور اگر خدا کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا
 ۲۷۰۔ اور میرے پاس وہ آنسو ہیں جو گوشہ آنکھ کے اوپر چڑھ رہے ہیں۔ اور میرے پاس وہ آہ ہے جو کفار کینے والا اس کو نہیں دیکھتا
 ۲۷۱۔ اور میری وہ دعائیں ہیں جو آسمان پر چڑھ رہی ہیں۔ اور میری وہ باتیں ہیں جو پتھر میں دھنس جاتی ہیں
 ۲۷۲۔ اور میں خدا سے، جو میرا پیدا کرنے والا ہے، ایک تاثیر دیا گیا ہوں۔ اور میری طرف پاک دل میل کرتے ہیں
 ۲۷۳۔ اور میرا دل اپنے صفات کے ساتھ کشش کر رہا ہے۔ اور میرا بیان پتھروں میں تاثیر کرتا ہے
 ۲۷۴۔ میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی طاقت سے کھودا دیا۔ پس میرا دل اس نہر کی طرح ہو گیا جو جاری کی جاتی ہے
 ۲۷۵۔ اور مجھے ایک نئی پیدائش ہدایت کی دی گئی۔ پس میں ہر ایک بیان دلوں میں نقش کر رہتا ہوں
 ۲۷۶۔ ایک گروہ منصف مزاجوں کا مجھ سے انکار نہیں کرتا۔ اور ایک گروہ شہیدوں کا دنگ دے رہے ہیں اور انکار کرتے ہیں
 ۲۷۷۔ اور ہر ایک لہر جس کا میں نے امروہ کیا اس کی انہوں نے ملامت کی۔ پس خدا نے میری مدد کی۔ پس بھاگ گئے اور نہ پھیر لیا
 ۲۷۸۔ اور کیوں نا فرمان ہو گئے؟ اس کا، بخدا! مجھ پر کچھ معلوم نہ ہوا۔ اور میری برقی کی روشنی سورج سے بھی زیادہ ظاہر تھی۔
 ۲۷۹۔ میں نے ان کے قلم کی برداشت کی اور اس پر صبر کیا۔ اور اقارب عقارب کی طرح نیش زنی کرتے تھے
 ۲۸۰۔ اور میرا رب میرے مجید اور اُن کے مجید کو جانتا ہے۔ اور ہر ایک پوشیدہ اُس کے نزدیک حاضر ہے
 ۲۸۱۔ اور خدا کی تلوار کو کوئی توڑنے والا نہیں۔ اور جو توڑنا چاہے وہ خود ٹوٹ جائے گا

۲۸۲- وَ مَنْ ذَا يُعَادِينِي وَإِنِّي حَبِيبُهُ
 ۲۸۳- وَلَوْ كُنْتُ كَذَابًا كَمَا هُوَ زَعَمُهُمْ
 ۲۸۴- يَظُنُّونَ أَنِّي قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِدًا
 ۲۸۵- وَ كَيْفَ وَإِنَّا اللَّهُ أَبَدِي بَرَاتِنِي
 ۲۸۶- وَ يَأْتِيكَ وَعْدُ اللَّهِ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَى
 ۲۸۷- أَمْ كَفِرَ مِنْهَا بَعْضُ هَذَا التَّهَكُّمِ
 ۲۸۸- وَإِذْ قُلْتُ إِنِّي مُسْلِمٌ قُلْتُ كَافِرٌ
 ۲۸۹- وَإِن كُنْتُ لَا تَخْشَى فَقُلْ لَسْتُ مُؤْمِنًا
 ۲۹۰- وَإِنِّي تَرَكْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْهَوَى
 ۲۹۱- وَ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ كَانَ مِنْ أَكْبَرِ الْعِدَا
 ۲۹۲- وَ لَسْتُ بِذِي كَهْرُورَةٍ غَيْرَ أَنِّي
 ۲۹۳- وَلَا غِلٌّ فِي قَلْبِي وَلَا مِنْ جَبَانَةٍ
 ۲۹۴- فَإِن تَبَغَيْتَنِي فِي خَلْقَةِ السَّلَامِ تَلْفِنِي
 ۲۹۵- وَ أَرْسَلَنِي رَبِّي لِإِصْلَاحِ خَلْقِهِ
 ۲۹۶- وَ إِن أَكْ كَذَابًا فَكُذِبِي يُبِيدُنِي
 ۲۹۷- فَذَرْنِي وَ رَبِّي وَانْتَظِرْ سَيِّفَ حُكْمِهِ
 ۲۹۸- نَحَامَ قِتَالِي وَاجْتَنِبْ مَا صَنَعْتَهُ
 ۲۹۹- أَرَى الصَّالِحِينَ يُوقِفُونَ لِعِطَاعَتِي

وَمَنْ ذَا يُرَادِينِي إِذِ اللَّهُ يَنْصُرُ
 لَقَدْ كُنْتُ مِنْ ذَهَبِ أَمُوتٍ وَأَقْبَرُ
 بِمَكْرٍ وَ بَعْضُ الظَّنِّ أَثْمٌ وَ مُنْكَرُ
 وَجَاءَ بَيِّنَاتٍ تَلُوحُ وَ تَبْهَرُ
 فَتَعْرِفُهُ عَيْنٌ تُحَدِّدُ وَ تَبْصُرُ
 وَخَفَ فَهَرَبْتُ قَالَ لَا تَقِفْ ، فَاحْذَرُ
 فَاتَيْنِ التَّقَى يَا أَيُّهَا الْمُتَهَوِّرُ
 وَ يَأْتِي زَمَانٌ تُسَلِّلَنَّ وَ تُخْبِرُ
 فَلَا السُّبُّ يُؤْذِنِي وَلَا الْمَذْحُ يَيْطُرُ
 فَلَمَّا آتَانِي صَاحِرًا صِرْتُ أَصْغَرُ
 إِذَا زَادَ فَحْشًا ذُو عِنَادٍ أَصْغَرُ
 وَ أَلْقِي حُسَامِي مُغْضِيًا وَ أَشْهَرُ
 وَ إِن تَطْلُبْنِي فِي الْمَيَادِينِ أَخْضَرُ
 فَيَاصِحٌ لَا تَنْطِقُ هَوَى وَ تَصَبَّرُ
 وَ إِن أَكْ مِنْ رَبِّي فَهَالِكٌ تَهْجُرُ
 لِيَقْطَعَ رَأْسِي أَوْ قَفَا هُنَّ يُكْفَرُ
 وَ أَنَا إِذَا جُلْنَا فَإِنَّكَ مُذْبِرُ
 وَ أَمَّا الْغَوَى فَبِئْسَ الضَّلَالَةُ يُقْبَرُ

۲۸۲- اور کون میرا دشمن جو سکتا ہے جیکہ خدا مجھے دوست رکھتا ہے۔ اور کون سنگ اندازی کے ساتھ مجھ سے لڑائی کر سکتا ہے جیکہ خدا میرا مدد کرے۔
 ۲۸۳- اور اگر میں مجھوتا ہوتا جیسا کہ اُن کا گمان ہے۔ تو میں ایک مدت سے مرا ہوتا اور قبر میں داخل ہوتا۔
 ۲۸۴- وہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں نے عذابِ موت بنالیا اور مکر سے جھوٹ بنایا اور بعض قریب ایسے گمراہ ہیں جو شرع اور عقل کو ان کے قبول کرنے سے انحراف ہے۔
 ۲۸۵- اور یہ کیونکر، اور خدا نے تو میری بریت ظاہر کر دی۔ اور وہ نشان دکھلانے جو روشن اور واضح ہیں۔
 ۲۸۶- اور خدا کا وعدہ اس طور سے مجھے پہنچے گا کہ تجھے خبر نہیں ہوگی۔ پس اس کو وہ آنکھ شناخت کرے گی جو اس دن تیرا اور میرا ہوگی۔
 ۲۸۷- اے میرے گمراہ کہنے والے! اس غم و غصہ کو کچھ کم کر۔ اور اس خدا سے ڈر جس نے کہا ہے لَا تَخْشَى مَا لَيْسَ بِكَ عِظْمُ
 ۲۸۸- اور جب میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں۔ تو نے کہا کہ کافر ہے۔ پس تیری تقویٰ کہاں ہے اے دلیری کرنے والے!
 ۲۸۹- اور اگر تو ڈرتا نہیں ہے پس کہ دے کہ تو مومن نہیں۔ اور وہ زمانہ چلا آتا ہے کہ تو پوچھا جائیگا اور اکلا کیا جائیگا۔
 ۲۹۰- اور میں نے نفس اور مخلوق اور چوڑا چوس کو چھوڑ دیا ہے۔ پس اب مجھے نہ تو کالی دکھ دیتی ہے اور نہ تعریف بڑا اور خوشی پیدا کرتی ہے۔
 ۲۹۱- اور بہت لوگ ہیں کہ جو میرے سخت دشمن تھے۔ پس جب ایسا دشمن کسرِ نفسی سے میرے پاس آیا تو میں نے اُس سے بڑھ کر کسرِ نفسی کی۔
 ۲۹۲- اور میں کینہ و آدی نہیں ہوں۔ پس اس قدر ہے۔ کہ جب کوئی کالی دینے میں مدد سے بڑھ جائے تو میں اُس سے مدد پھیر لیتا ہوں۔
 ۲۹۳- اور نہ میرے دل میں کچھ کینہ ہے اور نہ میں بڑبڑا ہوں۔ اور میں غموں کے لہنی تلوار پھینک دیا کرتا ہوں مگر مقابلہ میں کھینچ بھی لیتا ہوں۔
 ۲۹۴- پس اگر تو مجھے ملحدی کے مقام میں طلب کرے تو میں پامال ہوں۔ اور اگر تو مجھے جنگ کے میدان میں دھوکے سے تو میں مجھے دھکے لے گا۔
 ۲۹۵- اور خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ میں مخلوق کی اصلاح کروں۔ پس اے میرے صاحبِ انضباطی طور پر بات مت کر اور میرے لیے کام میں فکر کر۔
 ۲۹۶- اور اگر میں مجھوتا ہوں تو میرا جھوٹ مجھے ہلک کر دے گا۔ اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں۔ پس کیوں تو میرا جھوٹ کوئی کرتا ہے؟
 ۲۹۷- پس مجھے میرے خدا کے ساتھ چھوڑ دے اور اس کے حکم کی تلوار کا منتظر رہ۔ تاہم میرا سر کاٹنے یا اس کا جو مجھے کاٹتا ہے۔
 ۲۹۸- میرے جنگ سے تو پرہیز کر اور اپنے بد کاموں سے الگ ہو جا۔ اور جب ہم میدان میں آئے تو تو ہلکا جائے گا۔
 ۲۹۹- میں نیک بختوں کو دیکھتا ہوں کہ میری فرمانبرداری کے لئے وہ توفیق دینے جاتے ہیں۔ مگر جو کالی کر رہے وہ کالی میں قبر میں جاتے گا۔

۳۰۰۔ وَ ذَٰلِكَ خَتَمَ اللَّهُ مِنْ بَدْوٍ فِطْرَةً
 ۳۰۱۔ كَذَٰلِكَ نُورُ الرُّشْدِ مَا يُخْطِئُ الْفَتَى
 ۳۰۲۔ وَ مَنْ يَكْ ذَافُضِلْ فَيُذْرِكْ مَقَامَهُ
 ۳۰۳۔ وَلَا يَهْلِكُ الْعَبْدُ السَّعِيدُ جَبَلَةً
 ۳۰۴۔ وَ لِلغَىِّ آثَارُ وَ لِلرُّشْدِ مِثْلُهَا
 ۳۰۵۔ أَرَى الظُّلْمَ يَبْقَى فِي الْخُرَاطِيمِ وَ سُمُهُ
 ۳۰۶۔ وَ قَدْ أَعْرَضُوا عَنْ كُلِّ خَيْرٍ بَغِيزِهِمْ
 ۳۰۷۔ وَ يُنْصَرُّ مَظْلُومٌ بِأَخْرِ أَمْرِهِ
 ۳۰۸۔ إِذَا مَا بَكَى الْمَعْصُومُ تَبَكَى الْمَلَائِكُ
 ۳۰۹۔ إِذَا ذَرَفَتْ عَيْنَايَ بَغْمَةً
 ۳۱۰۔ عَلَى الْأَرْضِ قَوْمٌ كَالسُّيُوفِ دُعَائُهُمْ
 ۳۱۱۔ تَرَى كَيْفَ تَرْفَى وَالْحَوَادِثُ جُمَّةً
 ۳۱۲۔ لَنَا كُلُّ آتٍ مِنْ مُعِينٍ حَيَاةً
 ۳۱۳۔ أَيَا شَاتِمًا لَا شَاتِمَ الْيَوْمَ مِثْلَكُمْ
 ۳۱۴۔ تَسُبُّ وَ مَا أَذْرَى عَلَى مَا تَسُبُّنِي
 ۳۱۵۔ أَنَحْسَبُهُ أَتَقَى الرُّجَالِ وَ خَيْرُهُمْ
 ۳۱۶۔ أَرَاكُمْ كَذَاتِ الْخَيْضِ لَامِثِلَ طَاهِرٍ
 ۳۱۷۔ حَسِبْتُمْ حُسَيْنًا أَكْرَمَ النَّاسِ فِي الْوَرَى

وَإِنْ تَقُوشَ اللَّهُ لَا تَتَغَيَّرُ
 وَكُلُّ نَخِيلٍ لَا حَالَةَ تُثْمِرُ
 وَ لَوْ فِي شَبَابٍ أَوْ بَوَاقٍ يُعَمَّرُ
 إِذَا مَا عَمِيَ يَوْمًا بِأَخْرِ يُنْظَرُ
 فَقَوْمُوا لِتَفْتِيشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوا
 وَ يُنْصَرُّ مَظْلُومٌ ضَعِيفٌ تُخَسَّرُ
 كَانِي أَرَاهُمْ مِثْلَ نَارٍ تُسَعَّرُ
 وَلَا سِيَّما عَبْدٌ مِنْ اللَّهِ مُنْذَرُ
 فَكَمْ مِنْ بِلَادٍ تُهْلَكُنْ وَ تُجْذَرُ
 يُفْرَجُ كَرْبُ مَسَّةٍ أَوْ يُبْشَرُ
 فَمَنْ مَسَّ هَذَا السَّيْفَ بِالْشَّرِّ يُبْتَرُ
 وَيَهْلِكُ مَنْ يَبْغِي هَلَاكِي وَ يَمْكُرُ
 تُغَادِرُ صَرَغِي مَا كَرِينِ وَ نَظْفَرُ
 وَمَا إِنْ أَرَى فِي كَفْكَمِ مَا يُبْطَرُ
 أَا ذَاكَ قَوْلِي فِي حُسَيْنٍ فَتَوَغَّرُ
 قَمَا نَالَكُمْ مِنْ خَيْرِهِ أَيَا مُعْذَرُ
 تَطِيبُ وَمِنْ مَاءِ الْعَذَابَةِ تَطْهَرُ
 وَأَفْضَلُ مَا فَطَرَ الْقَدِيرُ وَ يَقْطَرُ

۳۰۰۔ اور یہ ابتدائے پیدائش سے خدا کی نہر ہے۔ اور خدا کے نقش مستحیر نہیں ہو سکتے
 ۳۰۱۔ اسی طرح جس فطرت میں رشد کا نور ہے وہ اس مرد سے طبعہ نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک کجور انجام کار پھل لاتی ہے
 ۳۰۲۔ پس جس کے شامل حال فضل الہی ہے وہ اپنے مقام کو پالے گا۔ اگرچہ جوانی میں یا اس وقت کہ جب بڑھا ہو جائے
 ۳۰۳۔ اور جس کی فطرت میں سعادت ہے، وہ ہلاک نہیں ہوگا۔ اگر آج اندھا ہے تو کل دیکھنے لگے گا
 ۳۰۴۔ اور گمراہی کے لئے نشان ہیں اور ایسا ہی رشد کے لئے بھی۔ پس تم علامات کی تفتیش کرو اور خوب دیکھو
 ۳۰۵۔ میں دیکھتا ہوں کہ انسان کی ناک میں ظلم کی علامتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ اور مظلوم کو، آخر مددی جاتی ہے، جو ضف اور نقصان والا ہوتا ہے،
 ۳۰۶۔ انہوں نے ہر ایک نیکی سے غصہ سے منہ پھیر لیا جو میں نے پیش کی۔ گویا میں ایک بھونکی ہوئی آگ کی طرح ان کو دیکھ رہا ہوں
 ۳۰۷۔ اور مظلوم آخر کار مدد دیا جاتا ہے۔ بالخصوص وہ بندہ جو خدا کی طرف سے ہے
 ۳۰۸۔ جب معصوم روتا ہے تو اس کے ساتھ فرشتے روتے ہیں۔ پس بہت بستیایں ہلاک کی جاتی ہیں اور اجاڑی جاتی ہیں
 ۳۰۹۔ جب ایک پرہیزگار کی آنکھیں آنسو جاری کرتی ہیں ایک غم کی وجہ سے۔ پس وہ بے قراری اس سے دور کی جاتی ہے یا بشارت دی جاتی ہے
 ۳۱۰۔ زمین پر ایک قوم ہے کہ تلواروں کی طرح ان کی دعا ہے۔ پس جو شخص اس تلوار کو چھو جاتا ہے وہ کاٹا جاتا ہے
 ۳۱۱۔ تو دیکھتا ہے کہ ہم کیونکر ترقی کر رہے ہیں حالانکہ حوادث چاروں طرف سے جمع ہیں اور جو شخص میری ہلاکت چاہتا ہے اور مکر کرتا ہے وہ ہلاک کیا جاتا ہے
 ۳۱۲۔ ہمارے لئے ایک مددگار کی طرف سے حمایت ہے۔ ہم مکر کرنے والوں کو گرا دیتے ہیں اور فتح پاسے ہیں
 ۳۱۳۔ اے کالی دینے والے! آج میرے جیسا دشنام دہندہ کوئی نہیں۔ اور میں تہدے ہاتھ میں وہ چیز نہیں دیکھتا کہ تمہیں اس تازہ پر آمادہ کرتی ہے
 ۳۱۴۔ اور تو مجھے کالی دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں مجھے کالی دیتا ہے۔ کیا امام حسین کے سبب سے تجھے رنج پہنچا پس فوراً فروخ ہوا
 ۳۱۵۔ کیا تو اس کو عام دنیا سے زیادہ پرہیزگار سمجھتا ہے۔ اور یہ تو بتلاؤ کہ اس سے تمہیں دشمنی قائمہ کیا پہنچا؟ اے مبالغہ کرنے والے!
 ۳۱۶۔ میں تمہیں حیض والی عورت کی طرح دیکھتا ہوں۔ نہ اس عورت کی طرح جو حیض سے پاک ہوتی ہے
 ۳۱۷۔ تم نے حسین کو عام مخلوق سے بہتر سمجھ لیا ہے۔ اور عام ان لوگوں سے افضل سمجھا ہے جو خدا نے پیدا کئے

۳۱۸۔ كَانْ اَمْرًا فِي النَّاسِ مَكَانَ غَيْرِهِ
 ۳۱۹۔ وَ هَذَا هُوَ الْقَوْلُ الَّذِي فِي ابْنِ مَرْيَمَ
 ۳۲۰۔ فَيَا عَجَبًا كَيْفَ الْقُلُوبُ تَشَابَهَتْ
 ۳۲۱۔ اَنْطَرُ عَبْدًا مَثْلَ عَيْسَى وَتَنَحْتُ
 ۳۲۲۔ اَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ رَأَيْتَ مَقَامَهُ
 ۳۲۳۔ اَتَعْلِيهِ اِطْرَاءً وَ كِذْبًا وَ فِرْيَةً
 ۳۲۴۔ تَكَادُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى مِنْ كَلَامِكُمْ
 ۳۲۵۔ اَكَانَ حُسَيْنٌ اَفْضَلَ الرُّسُلِ كُلِّهِمْ
 ۳۲۶۔ اَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ الْغُيُورِ عَلَى الَّذِي
 ۳۲۷۔ وَاَمَّا مَقَامِي فَاَعْلَمُوا اَنْ خَالِقِي
 ۳۲۸۔ لَنَا جَنَّةٌ سُبُلُ الْهُدَى اَزْهَارُهَا
 ۳۲۹۔ تَكْدِرُ مَاءَ السَّابِقِينَ وَ عَيْنُنَا
 ۳۳۰۔ رَتِينَا وَ اَنْتُمْ تَذْكُرُونَ رَوَاتِكُمْ
 ۳۳۱۔ وَ شَتَانِ مَا بَيْنِي وَ بَيْنَ حُسَيْنِكُمْ
 ۳۳۲۔ وَاَمَّا حُسَيْنٌ فَادْكُرُوا دَشْتَ كَرَبَلَا
 ۳۳۳۔ وَ اِنِّي بِفَضْلِ اللَّهِ فِي حُجْرِ خَالِقِي
 ۳۳۴۔ وَ اِنْ يَأْتِنِي الْاَعْدَاءُ بِالسَّيْفِ وَالْقَنَا
 ۳۳۵۔ وَ اِنْ يُلْقِنِي خَضَمِي بِنَارٍ مُدْنِيَّةٍ
 وَ طَهْرَهُ الرُّحْمَانُ وَالْغَيْرُ يَفْجُرُ
 يَقُولُ النَّصَارَى اَيُّهَا الْمُتَنَصِّرُ
 فَكَادَ السَّمَاءُ مِنْ قَوْلِكُمْ تَنْقَطِرُ
 لَهُ رُتْبَةٌ كَالْاَنْبِيَاءِ وَ تَهْذُرُ
 كَمَثَلِ بَصِيرٍ اَوْ عَلَى الظَّنِّ تَعْمُرُ
 اَتَسْقِيهِ كَأْسًا مَاسِقَاءَ الْمُقْدِرُ
 تَفْطَرْنَ لَوْلَا وَقْتُهَا مُتَقَرَّرُ
 اَكَانَ شَفِيعَ الْاَنْبِيَاءِ وَ مُؤَثِّرُ
 يَمِينٍ بِاِطْرَاءٍ وَ لَا يَتَبَصَّرُ
 يُحْمَدُنِي مِنْ عَرْشِهِ وَ يُؤَفِّرُ
 نَسِيمَ الصَّبَا مِنْ شَأْنِهَا تَتَحَيَّرُ
 اِلَى آخِرِ الْاَيَّامِ لَا تَتَكْدِرُ
 وَ هَلْ مِنْ نَقُولٍ عِنْدَ عَيْنٍ تُبْصِرُ
 فَاِنِّي اُؤَيِّدُ كُلَّ اِنْ وَ اَنْصُرُ
 اِلَى هَذِهِ الْاَيَّامِ تَبْكُونَ فَانْظُرُوا
 اُرْبَى وَ اَعْصَمُ مِنْ لِيَّامٍ تَنْمُرُوا
 فَوَاللَّهِ اِنِّي اُحْفَظُنَّ وَ اُظْفَرُ
 تُجِدُنِي سَلِيمًا وَ الْعَدُوُّ يُدْمَرُ

۳۱۸۔ گویا لوگوں میں وہی ایک آدمی تھا۔ اور اس کو خدا نے پاک کیا اور غیر ناپاک نہیں

۳۱۹۔ اور یہ تو وہی قول ہے جو حضرت عیسیٰ کی نسبت۔ نصاریٰ کہا کرتے ہیں۔ اسے نصاریٰ سے مشابہ!

۳۲۰۔ پس تعجب ہے کہ کیونکر دل بلام مشابہ ہو گئے۔ پس نزدیک ہے کہ آسمان ان کی باتوں سے بحث جائیں

۳۲۱۔ کیا تو عیسیٰ کی طرح ایک بندہ کی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہے۔ اور اس کے لئے ایسا کاروبار قرار دیتا ہے

۳۲۲۔ کاش تجھے سمجھ جاتی۔ کیا تو نے اس کا مقام دیکھ لیا ہے۔ یا ساری عبادت حق پر ہے

۳۲۳۔ کیا تو اس کو وہ محض جھوٹ اور افترا کی راہ سے بلند کرنا چاہتا ہے؟ کیا تو اس کو وہ پیادہ پلاتا ہے جو خدا نے اس کو نہیں پلایا؟

۳۲۴۔ قریب ہے کہ آسمان تہلکے کا مسم سے۔ بحث جائیں اگر ان کے پھٹنے کا وقت مقرر ہو

۳۲۵۔ کیا حسین ۳۳ نبیوں سے بڑھ کر تھا۔ کیا وہی نبیوں کا شفیع اور سب سے برگزیدہ تھا؟

۳۲۶۔ خبردار ہو کہ خدا کے غیور کی لعنت اس شخص پر ہے۔ جو مبالغہ آمیز باتوں سے جھوٹ بولتا ہے اور نہیں دیکھتا

۳۲۷۔ اور میرا مقام یہ ہے کہ میرا خدا۔ عرش پر سے میری تعریف کرتا ہے اور عزت دیتا ہے

۳۲۸۔ پہلے لئے ایک بہشت ہے کہ ہدایت کی راہیں اس کے پھول ہیں۔ اور نسیم صبا اس کی شاخوں سے حیران ہو رہی ہے

۳۲۹۔ پہلوں کا پانی مکدر ہو گیا۔ اور چہلا پانی اخیر زمانہ تک مکدر نہیں ہو گا

۳۳۰۔ ہم نے دیکھ لیا اور تم اپنے دلوں کا ذکر کرتے ہو۔ اور کیا تمہیں دیکھنے کا عقل پر کچھ چیزیں؟

۳۳۱۔ اور مجھ میں اور تہلکے حسین میں بہت فرق ہے۔ کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے

۳۳۲۔ مگر حسین، پس تم دشت کربلا کو یاد کرو۔ اب تک تم روتے ہو۔ پس سوچ لو

۳۳۳۔ اور میں خدا کے فضل سے اس کے کلو ماطفت میں پرورش پایا ہوں اور ہمیشہ لایموں کے حمد سے جو ہلک صورت میں پکایا جاتا ہوں

۳۳۴۔ اور اگر دشمن تلواروں اور نیزوں کے ساتھ میرے پاس آئیں۔ پس بخدا میں پکایا جانوں گا اور مجھے فتح ملے گی

۳۳۵۔ اور اگر میرا دشمن ایک گداز کرنے والی اک میں مجھے ڈال دے۔ تو مجھے سلامت پائے گا اور دشمن ہلاک ہو گا

۳۳۶۔ وَ أَوْعَدْنِي قَوْمَ لَقْتِي مِنَ الْعَذَا
۳۳۷۔ كَذَلِكَ تَبْغِي قَهْرَ رَبِّ مُحَاسِبٍ
۳۳۸۔ بُعِثْتُ مِنَ اللَّهِ الرَّحِيمِ لِحَلْقِهِ
۳۳۹۔ وَ ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ الْكَرِيمِ وَلُطْفِهِ
۳۴۰۔ أَرَى النَّاسَ يَتَّبِعُونَ الْجَنَانَ نَعِيمَهَا
۳۴۱۔ وَ ابْغِي مِنَ الْمَوْلَى نَعِيمًا يَسْرُنِي
۳۴۲۔ وَ ذَلِكَ فِرْدَوْسِي وَ خُلْدِي وَ جَنَّتِي
۳۴۳۔ وَ إِنِّي وَرِثْتُ الْمَالَ مَالَ مُحَمَّدٍ
۳۴۴۔ وَ كَيْفَ وَرِثْتُ وَلَسْتُ مِنْ أَبْنَاءِهِ
۳۴۵۔ اَتَزْعَمُ أَنَّ رَسُولَنَا سَيِّدَ الْوَرَى
۳۴۶۔ فَلَا وَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ لِأَجَلِهِ
۳۴۷۔ وَ أَنَا وَرِثْنَا مِثْلَ وَلَدٍ مَتَاعَهُ
۳۴۸۔ لَهُ خَسَفَ الْقَمَرُ الْمُنِيرُ وَ إِنِّي لِي
۳۴۹۔ وَ كَانَ كَلَامٌ مُعْجَزَاتُهُ لَهُ
۳۵۰۔ إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا يَدْعِي الْوَحْيَ عَامِدًا
۳۵۱۔ وَ أَنِّي لَظِلٌّ أَنْ يُخَالَفَ أَصْلَهُ
۳۵۲۔ وَ أَنِّي لَدُونَسٍ كَاصِلٍ أَطِيعُهُ
۳۵۳۔ كَفَى الْعَبْدَ تَقْوَى الْقَلْبِ عِنْدَ حَسِينَا
فَادْرَكَهُمْ قَهْرُ الْمَلِكِ وَ خَسِرُوا
وَمَا إِنْ أَرَى فِيكَ الْكَلَامَ يُؤْتَرُ
لَأَنْذِرَ قَوْمًا غَافِلِينَ وَ أَخْبِرُ
عَلَى كُلِّ مَنْ يَبْغِي الصَّلَاحَ وَ يَشْكُرُ
وَ أَحِلِّي أَطَائِبَهَا الَّتِي لَا تُحْصَرُ
وَمَا هُوَ إِلَّا فِي صَلَيبٍ يُكْسَرُ
فَادْخُلِي رَبِّي جَنَّتِي أَنَا أَضْجَرُ
فَمَا أَنَا إِلَّا إِلَهَ الْمُتَخَيَّرِ
فَفَكَّرْ وَ هَلْ فِي حَزْبِكُمْ مُتَفَكِّرُ
عَلَى رَغَمِ شَانِهِ تَوَقَّى ابْتَرُ
لَهُ مِثْلُنَا وَلَدٌ إِلَى يَوْمٍ يُخْشَرُ
فَأَيُّ ثُبُوتٍ بَعْدَ ذَلِكَ يُحْضَرُ
عَسَا الْقَمَرَانِ الْمَشْرِقَانِ أَتُنْكِرُ
كَذَلِكَ لِي قَوْلِي عَلَى الْكُلِّ يَبْهَرُ
عَجِبْتُ فَإِنِّي ظِلٌّ بِذَرٍ يُنَوَّرُ
فَمَا فِيهِ فِي وَجْهِهِ يَلُوحُ وَيَزْهَرُ
وَمِنْ طِينِهِ الْمَعْصُومِ طِينِي مُعْطَرُ
وَلَيْسَ لِنَسَبٍ دُوصَالِحٍ مُعَيَّرُ

۳۳۶۔ اور بعض دشمنوں نے مجھے قتل کرنے کے لئے وعدہ کیا۔ پس خدا کے قہر نے ان کو پکڑ لیا اور وہ زلیاں کا رہ گئے
۳۳۷۔ اسی طرح تو بھی خدائی حساب لینے والے سے قہر طلب کر رہا ہے۔ اور میں نہیں دیکھتا کہ تجھ میں کلام اثر کرے
۳۳۸۔ میں خدائے رحیم کی طرف سے اس کی مخلوق کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ تاکہ میں غافلوں کو متنبہ کروں اور ان کو خبر دوں
۳۳۹۔ اور میرا آنا خدائے کریم کا فضل ہے اور اس کا لطف۔ ان تمام لوگوں پر ہے جو صلاحیت کے طلب کار ہیں اور شکر کرتے ہیں
۳۴۰۔ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ بہشت اور اس کی نعمتوں کے طلب کار ہیں۔ اور بہشت کی وہ لذات طلب کرتے ہیں جو اعلیٰ اور بے حد دہلیاں ہیں
۳۴۱۔ اور میری خواہش ایک مراد ہے جس پر میری خوشی موقوف ہے۔ اور وہ خواہش یہ ہے کہ کسی طرح صلیب ٹوٹ جائے
۳۴۲۔ یہی میرا فردوس ہے، یہی میرا بہشت ہے، یہی میری جنت ہے۔ پس اے میرے خدا! میرے بہشت میں مجھے داخل کر کہ میں بے قرار ہوں
۳۴۳۔ اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مال کا وارث بنایا گیا ہوں۔ پس میں اس کی آگ برگزیدہ ہوں جس کو ورثہ پہنچ گیا
۳۴۴۔ اور میں کیونکر اس کا وارث بنایا گیا جب کہ میں اس کی اولاد میں سے نہیں ہوں پس اس پر فکر۔ کر کیا تم میں کوئی بھی فکر کرنے والا نہیں؟
۳۴۵۔ کیا تو گمان کرتا ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے۔ بے اولاد ہونے کی حالت میں وقت پائی؟ جیسا کہ دشمن پرگو کا خیال ہے
۳۴۶۔ مجھے اس کی قسم جس نے آسمان بنایا کہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے میری طرح اور بھی بیٹے ہیں اور قیامت تک ہوں گے
۳۴۷۔ اور ہم نے اولاد کی طرح اس کی وراثت پائی۔ پس اس سے بڑھ کر اور کون سا ثبوت ہے، جو پیش کیا جائے؟
۳۴۸۔ اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور۔ میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا؟
۳۴۹۔ اور اس کے معجزات میں سے معجزہ کلام بھی تھا۔ اسی طرح مجھے وہ کلام دیا گیا جو سب پر غالب ہے
۳۵۰۔ جب قوم نے کہا کہ یہ تو عہد آدمی کا دعویٰ کرتا ہے۔ میں نے تعجب کیا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قلم ہوں
۳۵۱۔ اور سایہ کیونکر اپنے اصل سے مخالف ہو سکتا ہے۔ پس وہ روشنی جو اس میں ہے وہ مجھ میں چمک رہی ہے
۳۵۲۔ اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ذونسب ہوں۔ اور اس کی پاک مٹی کا مجھ میں غیر ہے
۳۵۳۔ اور بندہ کو دل کا تقویٰ کافی ہے۔ اور ایک صلح کو۔ اس لئے سرزنش نہیں کر سکتے کہ اس کی نسب اعلیٰ نہیں

۳۵۴۔ وَلَكِنْ قَضَىٰ رَبُّ السَّاءِ لَاثِمَةً
 ۳۵۵۔ وَمَنْ كَانَ ذَانِسٌ كَرِيمٌ وَلَمْ يَكُنْ
 ۳۵۶۔ وَلِلَّهِ خَدُّ ثُمَّ خَدُّ فَإِنَّا
 ۳۵۷۔ كَذَلِكَ سُنُّنُ اللَّهِ فِي أَنْبِيَائِهِ
 ۳۵۸۔ وَأَمَّا الَّذِي مَاجَاءَ مِثْلَ أَثِمَةٍ
 ۳۵۹۔ وَمَاجِئُثُ إِلَّا مِثْلَ مَطَرٍ وَ دِيمَةٍ
 ۳۶۰۔ وَكَمْ مِنْ أَنَاسٍ بَايَعُونِي بِصِدْقِهِمْ
 ۳۶۱۔ فَقَرِيبُ قُرْبَانًا يُنَجِّي رِقَابَهُمْ
 ۳۶۲۔ وَلِي عِزَّةٌ فِي خُضْرَةِ اللَّهِ خَالِقِي
 ۳۶۳۔ أَتَا الْعِلْمُ بِالْمُقَدِّمِينَ وَبَعْدَهُمْ
 ۳۶۴۔ وَمَا أَنَا إِلَّا مِثْلَ مَالٍ تِجَارَةٍ
 ۳۶۵۔ وَمَا هَلَكَ الْأَشْرَارُ إِلَّا لِيُخْلِعَهُمْ
 ۳۶۶۔ قُلُوبُ تَضَاهِي أَجَّةً مَوْحُوشَةً
 ۳۶۷۔ كَبِيرُ أَنَاسٍ شَرُّهُمْ فِي زَمَانِنَا
 ۳۶۸۔ فَمَنْ يَبْقَى مِنْهُمْ وَمَنْ كَانَ خَائِفًا
 ۳۶۹۔ وَمَنْ كَانَ فِيهِمْ ذُو صِلَاحٍ كَنَادِرٍ
 ۳۷۰۔ وَجَاءَ كَرِهَطٍ حَوْلَهُمْ عَامَةُ الْوَرَى
 ۳۷۱۔ أَنَاخُوا بِوَادٍ مَا رَأَى وَجْهَ خُضْرَةٍ

لَهُمْ نَسَبٌ كَيْلًا يَبِيحُ التَّنْفَرُ
 لَهُ حَسَبٌ فَهُوَ الدَّنِيُّ الْمُحَقَّرُ
 جَمَعْنَاهُمَا حَقًّا فَلِلَّهِ نَشْكُرُ
 جَرَتْ مِنْ قَدِيمِ الدَّهْرِ فَاخْشَوْا وَابْصُرُوا
 فَلَيْسَ لِذَلِكَ شَرْطُ نَسَبٍ فَأَبْشُرُوا
 دُرُورٍ وَأَزَوَيْتُ الْبِلَادَ وَأَعْمُرُ
 وَمَا خَالَفُوا قَوْلِي وَمَا هُمْ تَذَمُّرُوا
 وَيَعْلَمُ رَبِّي مَا نَحَرْتُ وَأَنْحَرُ
 فَطَوْبِي لِقَوْمٍ طَاوَعُونِي وَاثَرُوا
 تَلَاقِي جَمِيعِ الْفَاتِنَاتِ مُوْخَرُ
 فَمَنْ رَدَّنِي كَبْرًا أُبَيِّدُواوُ خُسْرُوا
 وَمَا فَهَمُوا أَقْوَالَنَا وَتَتَمَّرُوا
 فَمِنْ شَكْلِ أَنَسٍ وَخَشْيَا تَتَنَفَّرُ
 وَأَعْقَلَهُمْ شَيْطَانُ قَوْمٍ وَأَمَكُرُ
 أَقْلُبُ طَرَفِي كُلِّ آيٍ وَأَنْظُرُ
 فَكَانَ غَرِيبًا بَيْنَهُمْ لَا يُوقَرُ
 شَطَائِبُ شَتَّى مِثْلَ عُمَى فَانْكُرُوا
 وَ هَلْ عِنْدَ أَرْضٍ جَذْبِيَّةٌ مَا يُخْضَرُ

۳۵۴۔ مگر خدا نے انہوں کے لئے چاہا کہ وہ ذنوب ہوں۔ تاکہ لوگوں کو ان کی کئی نسب کا تصور کر کے نفرت پیدا نہ ہو
 ۳۵۵۔ اور جو شخص ابھی نسب رکھتا ہے مگر۔ اس میں ذاتی صفات کچھ نہیں وہ کینہ اور حقیر ہے
 ۳۵۶۔ اور خدا کو حمد ہے اور پر حمد ہے کہ ہم نے اپنے اندر۔ حسب اور نسب دونوں کو جمع کیا ہے پس ہم خدا کا شکر کرتے ہیں
 ۳۵۷۔ اسی طرح خدا کی سنت اس کے نبیوں میں ہے۔ جو قدیم زمانہ سے جاری ہے۔ پس ڈرو اور دیکھو
 ۳۵۸۔ مگر جو شخص انہوں میں سے نہیں ہے۔ اس کے لئے نسب کی ضرورت نہیں۔ پس خوشی کرو
 ۳۵۹۔ اور میں مثل بادشہ کے آیا ہوں جو زور سے اور آہستگی سے رستی ہے۔ اور اس کا پانی جاری رہتا ہے اور میں نے شہروں کو سیراب کر دیا اور آباد کر دیا ہوں
 ۳۶۰۔ اور بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے مجھ سے بیعت کی۔ اور نہ انہوں نے میری بات کی مخالفت کی اور نہ وہ خیبت النفس ہو گئے
 ۳۶۱۔ پس میں نے ایسی قربانی کی جس سے ان کی گردنوں کو میں نے چھڑا دیا۔ اور میرا خدا جانتا ہے کہ میں نے کیا قربانی کی اور کیا کر دیا ہوں
 ۳۶۲۔ اور مجھے جلب الہی میں، جو میرا خالق ہے، ایک عزت ہے۔ پس خوشی ہو اس قوم کے لئے جنہوں نے میری اطاعت کی اور مجھے اعتقاد کیا
 ۳۶۳۔ علم حقہ میں کے ذریعہ سے آیا اور بعد ان کے جو کچھ۔ ان کے زمانوں میں وہ کیا تھا اس کے پیچھے آنے والے نے حلقی کی
 ۳۶۴۔ اور میں ایک مال تجارت کے مانند ہوں۔ پس جن لوگوں نے مجھے رو کیا وہ تباہی اور خسارہ میں رہے
 ۳۶۵۔ اور شریر لوگ تو محض اپنے بھل سے ہلاک ہوئے۔ اور چھری باتوں کو انہوں نے نہ سمجھا اور پاشگی ظاہر کی
 ۳۶۶۔ بعض دل ایسے ہیں کہ اس حق سے مشابہ ہیں جس میں جھگلی جالور رہتے ہیں۔ پس انسانوں کی شکل دیکھ کر اس کے وحشی متفر ہوتے ہیں
 ۳۶۷۔ بڑا بڑک ہلکے زمانہ میں وہ ہے جو بڑا شریر ہے اور بڑا عقلمند وہ ہے جو عام قوم میں سے ایک شیطان ہے اور سب سے بڑا مکر کرنے والا
 ۳۶۸۔ پس کون ان میں سے ڈرتا ہے اور کون خائف ہے۔ میں اپنی آنکھ ہر ایک طرف پھیر رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں
 ۳۶۹۔ اور جو شخص ان میں کچھ صلاحیت رکھتا ہوگا۔ پس وہ ان میں ایک غریب ہوگا اس کی کوئی عزت نہیں ہوتی
 ۳۷۰۔ اور عام لوگ ایک کردہ کی طرح ان کے پاس آگئے۔ حشرق کردہ جو اندھوں کی طرح تھے۔ پس انکار کیا
 ۳۷۱۔ ایسے جھگ میں فروکش ہوئے جس میں سبزی کا کام و لٹکان نہ تھا۔ اور کیا زمین بے نبات میں کوئی سبزہ پیدا ہو سکتا ہے؟

۳۷۲۔ فَابْكِي عَلَى تِلْكَ الثَّلَاثَةِ بَعْدَهُمْ
 ۳۷۳۔ وَمَا أَنْ أَرَى فِيهِمْ خَفَافَةَ رَبِّهِمْ
 ۳۷۴۔ وَمَا قُمْتُ فِي هَذَا الْمَقَامِ بِمُنِيَّتِي
 ۳۷۵۔ وَكُنْتُ امْرَأً أَبْغَى الْخُمُولِ مِنَ الصَّبَا
 ۳۷۶۔ فَأَخْرَجَنِي مِنْ حُجْرَتِي حُكْمَ مَالِكِي
 ۳۷۷۔ وَأَنَّى مِنَ الْمَوْلَى الْكَرِيمِ وَإِنَّهُ
 ۳۷۸۔ فَكَيْدٌ وَاجْتِمَاعُ الْكَيْدِ يَا أَيُّهَا الْعِدَا
 ۳۷۹۔ مَضَى وَقْتُ ضَرْبِ الْمُزْهَفَاتِ وَدَفُوعِهَا
 ۳۸۰۔ وَلِلَّهِ سُلْطَانٌ وَحُكْمٌ وَشَوْكَةٌ
 ۳۸۱۔ إِذَا مَا رَأَيْنَا حَائِثًا أَجْهَلَ الْوَرَى
 ۳۸۲۔ وَمَا كُنْتُ بِالصَّمْتِ الْمُخْجَلِ رَاضِيًا
 ۳۸۳۔ أَخَاطِبُ جَهْرًا لَا أَقُولُ كَخَافَتِ
 ۳۸۴۔ أَيَا عَابِدِ الْحَسَنِ إِيَّاكَ وَاللَّطْفِ
 ۳۸۵۔ وَأَنْتَ امْرَأَةٌ مِّنْ أَهْلِ سَبِّ وَإِنَّا
 ۳۸۶۔ سَبَّيْتُ وَإِنَّ السَّبَّ مِنْ سُنَنِ دِينِكُمْ
 ۳۸۷۔ تَرَى سَقَمَ نَفْسِي مَا تَرَى آيَ رَبَّنَا
 ۳۸۸۔ وَمَا أَفْلَحَ الْعُمَرَانِ مِنْ ضَرْبِ لَعْنِكُمْ
 ۳۸۹۔ رُوَيْدُكَ دَابَّ اللَّعْنِ هَذَا وَصِيَّتِي

عَلَى زُمْرَةٍ يَقْقُونَهُمْ أَحْسَرُ
 شُعُوبٌ لِّئَامٍ بِالْمَلَاهِي تَمُورُوا
 وَيَعْلَمُ رَبِّي سِرَّ قَلْبِي وَيَشْعُرُ
 مَتَى يَأْتِنِي مِنْ زَائِرِينَ أَصْعَرُ
 فَقُمْتُ وَلَمْ أُغْرَضْ وَلَمْ أَتَعَذَّرُ
 يُحَافِظُنِي فِي كُلِّ دَشْتٍ وَيَخْفِرُ
 فَيَعِصِمُنِي رَبِّي وَهَذَا مُقَدَّرُ
 وَأَنَا بِبُرْهَانٍ مِّنْ اللَّهِ نَحْنَرُ
 وَنَحْنُ كُفَّاءٌ بِالْإِشَارَةِ نَحْضَرُ
 طَوَيْنَا كِتَابَ الْبَحْثِ وَالْآيِ أَظْهَرُ
 وَلَكِنْ رَأَيْتُ الْقَوْمَ لَمْ يَتَبَصَّرُ
 فَإِنِّي مِنَ الرَّحْمَنِ أَوْحَى وَأُخْبَرُ
 وَمَالِكَ تَخْتَارُ السَّعِيرَ وَتَشْعُرُ
 رَجَالٌ لِإِظْهَارِ الْحَقَائِقِ نُؤْمَرُ
 لِكُلِّ أَنْاسٍ سُنَّةٌ لَا تُغَيَّرُ
 كَأَنَّكَ غَوْلٌ فَاقِدُ الْعَيْنِ أَعْوَرُ
 فَمِثْلِي لِهَذَا اللَّعْنِ أُخْرَى وَأَجْدَرُ
 وَبَعْضُ الْوَصَايَا مِنْ مَّنَايَا تُذَكَّرُ

۳۷۲۔ پس میں ان تینوں یعنی شام اور مہر علی اور علی حائری پر روتا ہوں۔ اور نیز اس گروہ پر، جو ان کے پیرو ہیں، حسرت کرتا ہوں
 ۳۷۳۔ اور میں ان میں ان کے رب کا کچھ خوف نہیں دیکھتا۔ بد بخت گروہ لہو و لعب کے ساتھ ناز کر رہے ہیں
 ۳۷۴۔ اور میں اس مقام میں اپنی خواہش سے کھڑا نہیں ہوا۔ اور میرا خدا مرے دل کے بھید کو جانتا ہے
 ۳۷۵۔ اور میں ایک آدمی تھا کہ بچپن سے گوشہ گزینی کو دوست رکھتا تھا۔ جب کوئی ملنے والا میرے پاس آتا تو میں کندہ کش ہو جاتا
 ۳۷۶۔ پس مجھے جبر میں سے میرے مالک کے حکم نے نکالا۔ پس میں اٹھا۔ اور نہ میں نے اعراض کیا اور نہ تاخیر کی
 ۳۷۷۔ اور میں خدا کی طرف سے ہوں۔ اور خدا ہر ایک جنگل میں میری محافظت اور رہنمائی کرتا ہے
 ۳۷۸۔ پس ہر ایک قسم کا مکر مجھ سے کرواے دشمنو! پس میرا خدا مجھے چھانے کا اور یہی مقدر ہے
 ۳۷۹۔ وہ وقت گذر گیا جب کہ طلوع چلائی جاتی تھیں۔ اور ہم خدا کی برہان سے منکروں کو ذبح کرتے ہیں
 ۳۸۰۔ اور خدا کے لئے تسلط اور حکم اور شوکت ہے۔ اور ہم وہ سوار ہیں جو اشلہ پر حاضر ہوتے ہیں
 ۳۸۱۔ اور جب میں نے علی حائری کو، جو سب سے جاہل تر ہے، دیکھا تو کہا: نشان جو ہم پیش کرتے ہیں وہ ظاہر ہیں ہم بحث کی کیا حاجت؟
 ۳۸۲۔ اور میں شرمندہ کرنے والی خاموشی پر راضی نہ تھا۔ مگر میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کچھ سوچتے نہیں
 ۳۸۳۔ میں کھلے کھلے مطالب کرتا ہوں نہ پوشیدہ قول سے۔ کیونکہ میں خدا کی طرف سے وحی پاتا اور خبر دیا جاتا ہوں
 ۳۸۴۔ اے حسین اور حسن کی جلالت کرنے والے! دوزخ کی آگ سے پرہیز کر۔ تجھے کیا ہو گیا کہ دوزخ کو اختیار کرتا ہے اور جانتا ہے
 ۳۸۵۔ اور تو وہ آدمی ہے کہ کلیں دیتا ہے اور ہم لوگ۔ وہ آدمی ہیں جو چٹختوں کے ظاہر کرنے کے لئے حکم دیتے جاتے ہیں
 ۳۸۶۔ تو نے کلیں دس اور کلیں دینا تہذیبی طریق ہے۔ اور ہر ایک آدمی کے لئے ایک طریق ہے جو نہیں بدلتا
 ۳۸۷۔ تو میرے نفس کا صیب دیکھتا ہے اور خدا کے نشان نہیں دیکھتا۔ گویا تو ایک دیو ہے، آنکھ کوئی والا، یک چشم
 ۳۸۸۔ اور حضرت لعل اور عروسی اللہ جنہما نے جہدے سے غصی نہیں پائی۔ پس میرے جیسا آدمی اس لعنت کے لئے لائق تر ہے
 ۳۸۹۔ لعنت کرنے کی عادت کو چھوڑ دے۔ یہ میری وصیت ہے۔ اور بعض وصیتیں موتوں کے وقت پلا آئیں گی

۳۹۰- وَيَأْتِي زَمَانٌ يَسْتَبِينَ خِفَاءَنَا
 ۳۹۱- وَلَا تَذْكُرُوا الْأَخْبَارَ عِنْدِي فَإِنَّمَا
 ۳۹۲- وَأَنِّي لِأَخْبَارِ مُقَامٍ وَمَوْقِفٍ
 ۳۹۳- فَلَاتَقِفْ أَمْرًا لَسْتُ تَعْرِفُ سِرَّهُ
 ۳۹۴- وَلَسْتُ بِشَوَاقِي إِلَى تَجْمَعِ الْعِدَا
 ۳۹۵- وَلِلَّهِ فِي أَمْرِي عَجَائِبُ لَطْفِهِ
 ۳۹۶- عَجِبْتُ لِحُتْمِ اللَّهِ كَيْفَ أَصْلَحَكُمْ
 ۳۹۷- وَهَلْ مِنْ دَلِيلٍ عِنْدَكُمْ تُؤْتِرُونَهُ
 ۳۹۸- سَيَجْزِي الْمُتَّهِمِينَ كَاذِبًا تَارِكُ الْهُدَى
 ۳۹۹- اتَّعَصُونَ بَغْيًا مَنْ أَتَى مِنْ مُلْكِكُمْ
 ۴۰۰- وَقَدْ قِيلَ مِنْكُمْ يَاتِينَ إِمَامَكُمْ
 ۴۰۱- أَنَانِي كِتَابٌ مِنْ كَذُوبٍ يُزَوَّرُ
 ۴۰۲- فَقُلْتُ لَكَ الْوَيْلَاتُ يَا أَرْضُ جَوْلَرِ
 ۴۰۳- تَكَلَّمْ هَذَا التُّخَسُّ كَالزَّمْعِ شَاتِمًا
 ۴۰۴- اتَزَعُمُ يَا شَيْخَ الضَّلَالَةِ أَنَّنِي
 ۴۰۵- أَتَنْكَرُ حَقًّا جَاءَ مِنْ خَالِقِ السَّمَاءِ
 ۴۰۶- إِذَا مَا رَأَيْنَا أَنَّ قَلْبَكَ قَدْ غَسَا
 ۴۰۷- أَخَذْتُمْ طَرِيقَ الشَّرِكِ مَرَكَزَ دِينِكُمْ

قَالَكَ لَا تَخْشَى وَلَا تَتَّبَعُ
 كَجَلْدَةٍ بَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ تُكْسَرُ
 لَدُنِّي شَأْنُ فَرْقَانٍ عَظِيمٍ مُعَزَّرُ
 فَتَسْأَلُ بَعْدَ الْمَوْتِ يَأْمَتُهُورُ
 وَلَكِنْ مَتَى يَسْتَحْضِرُ الْقَوْمُ أَحْضَرُ
 أَشَاهِدُهَا فِي كُلِّ وَقْتٍ وَأَنْظُرُ
 فَمَا أَنْ أَرَى فِيكُمْ رَشِيدًا يُفَكِّرُ
 فَإِنْ كَانَ فَاتُونَا فَإِنَّا نُفَكِّرُ
 كِلَانَا أَمَامَ اللَّهِ لَا تَنْتَسِرُ
 وَ قَدْ تَمَّتِ الْأَخْبَارُ وَالْآيُ تَبْهَرُ
 وَذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ نَبَأٌ مُكَرَّرُ
 كِتَابٌ خَبِيثٌ كَالْعَقَارِبِ يَأْبُرُ
 لُعِنَتْ بِمَلْعُونٍ فَأَنْتِ تَدْمُرُ
 وَكُلُّ أَمْرٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ يُسْبَرُ
 تَقَوْلْتُ فَأَعْلَمُ أَنَّ ذَلِيلَ مُطَهَّرُ
 سَيِّدِي لَكَ الرَّحْمَانُ مَا أَنْتِ تَنْكَرُ
 فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ وَالْقَلْبُ يَضْجَرُ
 أَهَذَا هُوَ إِلَّا سَلَامٌ يَأْمَتُكَبُرُ

۳۹۰- اور وہ زمانہ آتا ہے کہ پہلی پوشیدگی ظاہر ہو جائے گی۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ نہ تو ڈرتا ہے اور نہ حق کو پہچانتا ہے
 ۳۹۱- اور میرے پاس محض خبروں کا کچھ ذکر مت کرو۔ کہ وہ عنکبوت کے گھر کی طرح توڑی جاسکتی ہیں
 ۳۹۲- اور خبریں بقلید اس کتب کے کہاں ٹھہر سکتی ہیں۔ جو خدا کا بزرگ کلام قرآن شریف ہے
 ۳۹۳- پس ایسے امر کی پیروی مت کر جس کا بعید تجھے معلوم نہیں۔ پس موت کے بعد، اسے دلیری کرنے والے! تو فرود پوچھا جائے گا
 ۳۹۴- اور میں غول غولہ دشمنوں کے مجمع کی طرف توجہ شوق نہیں رکھتا۔ مگر جب مخالف لوگ مجھے ہلاتے ہیں تو میں حاضر ہو جاتا ہوں
 ۳۹۵- اور خدا کو میرے کام میں اپنی مہربانی کے عجاہات ہیں۔ میں ان کو ہر ایک بات میں مشاہدہ کرتا ہوں
 ۳۹۶- میں خدا کی مہر پر تعجب کرتا ہوں کیونکہ تم کو گمراہ کر دیا۔ پس میں تم میں کوئی رسا رشید نہیں دیکھتا جو فکر کرتا ہو
 ۳۹۷- اور کیا کوئی دلیل تمہارے پاس ہے جس کو تم نے اختیار کر رکھا ہے؟ پس اگر ہو تو پیش کرو کہ ہم اس میں سوچیں گے
 ۳۹۸- خدا تعالیٰ جوئے کو سزا دے گا جو ہدایت کو چھوڑتا ہے۔ ہم دونوں گروہ خدا کے سامنے ہیں جو اس سے پوشیدہ نہیں ہو سکتے
 ۳۹۹- کیا تم محض بظلمات کے رُوحے اس شخص کی نافرمانی کرتے ہو جو جلدے بادشاہ کی طرف سے آیا ہے اور خبریں پوری ہو گئیں اور ظلمتیں چک اٹھے
 ۴۰۰- اور تم سن چکے ہو کہ تمہارا امام تم میں سے ہی آئے گا۔ اور یہ خبر تو قرآن میں کئی مرتبہ آچکی ہے
 ۴۰۱- مجھے ایک کتب کذاب کی طرف سے پہنچی ہے۔ وہ غیبت کتب اور پھمکی طرح نیش زن
 ۴۰۲- پس میں نے کہا کہ اے کواڑ کی زمین! تجھ پر لعنت۔ تو ملعون کے سبب سے ملعون ہو گئی۔ پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی
 ۴۰۳- اس فرمایا نے کینہ لوگوں کی طرح کل کے ساتھ بات کی ہے۔ اور ہر ایک آدمی خصومت کے وقت آزمایا جاتا ہے
 ۴۰۴- کیا تو اسے گڑھی کے شیخ! یہ کہان کرتا ہے کہ میں نے یہ جھوٹ۔ بنالیا ہے؟ پس جان کر میرا دامن جھوٹ سے پاک ہے
 ۴۰۵- کیا تو اس حق سے انکار کرتا ہے جو آسمان سے آیا۔ خدا حق پر ظہر کرے گا جس چیز کا تو نے انکار کیا ہے
 ۴۰۶- جب ہم نے دیکھا کہ حیرا دل سیلہ ہو گیا۔ تو آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور دل بے قرار تھا
 ۴۰۷- تم نے شرک کے طریق کو اپنے دین کا مرکز بنالیا۔ کیا یہی اسلام ہے؟ اے منکبر!

فَفِرُّوا إِلَيَّ وَ جَانِبُوا الْبَغْيِ وَ اخْذَرُوا
وَمَا كَانَ أَنْ يُطَوَّى وَيُلْغَى وَيُجْعَرَ
خَفِ اللَّهُ بِاصِيدِ الرَّدَى كَيْفَ تُجَسَّرُ
وَأَنْتَ مِنَ الدِّيَانِ لَا تَنْتَسِرُ
فَلَا الصَّخْرُ بَلْ إِنَّ الزُّجَاجَةَ تُكْسَرُ
وَكُلُّ رَفِيعٍ لَا مَحَالَةَ يُسْتَرُ
فَإِنَّا دَعَوْنَا حِزْبَكُمْ فَتَأَخَّرُوا
عَلَى خُصُوصًا غَيْرِ قَوْمٍ تَطْهَرُ
لَا غَمْرَ مَا هَذَا اللَّثَامُ وَدَعَّشُوا
وَيُظْهِرُهَا رَبِّي لَعِيدٍ يُخَيَّرُ
كَنْجِمٍ بَعِيدٍ نُورُهَا يَنْتَسِرُ
وَيَهْدِي إِلَى أَسْرَارِهَا وَيُفَسِّرُ
فَكَذْنِي لِمَا زُورَتْ فَالْحَقُّ يَظْهَرُ
وَلَسْتُ بِفَضْلِ اللَّهِ مَا أَنْتَ تَسْطُرُ
أَ إِنِّي ظَلَامٌ أَوْ مِنْ اللَّهِ نِيرٌ
يَذَلُّهُ فَالضُّوْضَةُ يُخْفَى ۱ وَيُسْتَرُ
وَمَنْ هُوَ عِنْدَ اللَّهِ بِرُّمُطْهَرُ
لَكَ الْبَهْرُ فِي الدَّارَيْنِ وَ النُّورُ يَبْهَرُ

۴۰۸۔ وَمَا أَنَا إِلَّا نَائِبُ اللَّهِ فِي الْوَرَى
۴۰۹۔ وَإِنْ قَضَاءُ اللَّهِ يَأْتِي مِنَ السَّمَاءِ
۴۱۰۔ نَطَقْتُ بِكَذِبِ آيَاتِ الْغَوْلِ شَقَوْنَا
۴۱۱۔ اتَّقِصِدْ عَرْضِي بِالْكَاذِبِ وَالْجَفَا
۴۱۲۔ وَإِنْ تَضَرَّبَنَّ عَلَى الصَّلَاتِ زُجَاجَةٌ
۴۱۳۔ تَعَالَى مَقَامِي فَاخْتَفَى مِنْ عِيُونِكُمْ
۴۱۴۔ وَفِي حِزْبِكُمْ أَنَا تَرَى بَعْضَ آيَاتِ
۴۱۵۔ تَبَصَّرْ خَصِيمِي هَلْ تَرَى مِنْ مَطَاعِنِ
۴۱۶۔ وَأَرْسَلَنِي رَبِّي بِآيَاتِ فَضْلِهِ
۴۱۷۔ وَفِي الدِّينِ أَسْرَارٌ وَسُبُلٌ خَفِيَّةٌ
۴۱۸۔ وَكَمْ مِنْ حَقَائِقٍ لَا يُرَى كَيْفَ شَبَّحَهَا
۴۱۹۔ فَيَأْتِي مِنَ اللَّهِ الْعَلِيمِ مُعَلِّمٌ
۴۲۰۔ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ آلَيْتَ أَنَّكَ تَنْكَرُ
۴۲۱۔ وَسَوْفَ تَرَى أَنِّي صَدُوقٌ مُؤَيَّدٌ
۴۲۲۔ وَيُيَدِّي لَكَ الرَّحْمَانُ أَمْرِي فَيَنْجِلِي
۴۲۳۔ أُرِيكَ وَ غَدَارَ الزَّمَانِ أَبَا الْوَفَا
۴۲۴۔ وَيَعْلَمُ رَبِّي مَنْ تَصَلَّفَ وَافْتَرَى
۴۲۵۔ أَنْظِفِي نُورًا قَدْ أُرِيدَ ظُهُورُهُ

۴۰۸۔ اور میں مخلوق کے لئے خدا کا نائب ہوں۔ پس میری طرف بھاگو اور ناظر مانی پھوڑ دو اور ڈرو

۴۰۹۔ اور خدا کی تقدیر آسمان سے آنے کی۔ اور ممکن نہیں ہوگا کہ موقوف رکھی جائے اور باطل کی جائے اور روک دی جائے

۴۱۰۔ اسے دیکھو! تو نے بد بختی کی وجہ سے جموٹ بولا۔ اسے موت کے شکار! خدا سے ڈر۔ کیوں دلیری کرتا ہے

۴۱۱۔ کیا جھوٹی باتوں کے ساتھ میری آبرو کا قصہ کرتا ہے؟ اور تو سزا دینے والے سے پوشیدہ نہیں ہے

۴۱۲۔ اور اگر تو شیش کو پتھر پر مارے۔ تو پتھر نہیں بلکہ شیش ہی ٹوٹے گا

۴۱۳۔ میرا مقام بلند تھا پس تمہاری آنکھوں سے پوشیدہ ہو گیا۔ اور ہر ایک دُور اور بلند بالضرور پوشیدہ ہو جاتا ہے

۴۱۴۔ ہم نے تمہارے گروہ میں بعض دشمن اپنے اپنے پائے۔ کیونکہ ہم نے تمہارے گروہ کو بلایا اور وہ پیچھے ہٹ گئے

۴۱۵۔ اسے میرے دشمن! تو سوچ لے کہ کیا ایسے بھی اعتراض ہیں جو خاص مجھ پر وارد ہوتے ہیں۔ اور دوسرے بیٹوں پر نازل نہیں ہوتے جن کو تو پاک سمجھتا ہے

۴۱۶۔ اور خدا نے اپنے لشکروں کے ساتھ مجھے بھیجا۔ تاکہ میں اس جلدت کو بنائوں جو لٹیروں نے اس کو توڑا اور ویران کیا

۴۱۷۔ اور دین میں ہمید ہیں اور پوشیدہ دلائل ہیں۔ اور میرا رب وہ ہمید اس بندہ پر ظاہر کرتا ہے جس کو چن لیتا ہے

۴۱۸۔ اور بہت سی حقیقتیں ہیں جو ان کی صورت نظر نہیں آتی۔ اس ستارہ کی طرح جو دور تر ہے۔ یہاں دوری ان حقائق کا نور چھپ جاتا ہے

۴۱۹۔ پس خدا کی طرف سے ایک معلم آتا ہے۔ اور اس کے ہمید ظاہر کرتا ہے اور یہاں فرماتا ہے

۴۲۰۔ اور اگر تو نے قسم کھالی ہے کہ تو اچھڑا کر رہے گا۔ پس تو جس طرح پہلے لہنی دروغ باری سے فریب کر اور حق ظاہر ہو کر رہے گا

۴۲۱۔ اور حشر تو دیکھے گا کہ میں سچا ہوں اور مدد کیا گیا ہوں۔ اور میں خدا کے فضل سے ایسا نہیں جیسا کہ تو لکھتا ہے

۴۲۲۔ اور خدا میری حقیقت میرے پر ظاہر کرے گا۔ پس کمال جائے گا۔ کہ کیا میں جاہلی ہوں یا نور ہوں

۴۲۳۔ میں تجھے اور قتیر زمانہ شامہندہ کو۔ خدا کا ہاتھ دکھائوں گا۔ پس شورو فریاد سب موقوف ہو جائے گی

۴۲۴۔ اور خدا میرا جاتا ہے کہ شریر اور مختری کون ہے۔ اور کون وہ ہے جو اس کے نزدیک نیک اور پاک ہے

۴۲۵۔ کیا تو اس نور کو بھٹاتا چاہتا ہے جس کا ظاہر کرنا ارادہ کیا گیا ہے۔ تجھے دونوں جہانوں میں بد بختی ہے اور نور ظاہر ہو کر رہے گا

۴۲۶۔ اَلَا اِنَّ وَقْتَ الدَّجْلِ وَالزُّورِ قَدْ مَضٰی
 ۴۲۷۔ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ
 ۴۲۸۔ اَيَا اَيُّهَا الْمُؤَذِّنُ خَفِ الْقَادِرَ الَّذِي
 ۴۲۹۔ اِذَا مَا تَلَطَّى قَهْرُهُ يُهْلِكُ الْوَرَى
 ۴۳۰۔ وَلَسْتَ تُرَاعِي نَهْجَ رِفْقٍ وَلِيْنَةٍ
 ۴۳۱۔ اَلَا اِنَّ حُسْنَ النَّاسِ فِي حُسْنِ خُلُقِهِمْ
 ۴۳۲۔ اَوْ اَخِيَتْ ذُبًّا عَايَا اَوْ اَبَا الْوَفَا
 ۴۳۳۔ اَلَا اِنَّ اَهْلَ السَّبِّ يُدْرَى بِلَطْمَةٍ
 ۴۳۴۔ فَاِيَاكَ وَالتَّوْهِيْنَ وَالسَّبِّ وَالْقُلَى
 ۴۳۵۔ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللَّعْنَ وَالسَّبَّ ذَابُكُمْ
 ۴۳۶۔ وَاَنَا وَابَاكُمْ اِمَامَ مَلِيْكِنَا
 ۴۳۷۔ فَاِنْ كُنْتَ كَذَابًا كَمَا اَنْتَ تَزْعُمُ
 ۴۳۸۔ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَوْمٍ اَتَوَا مِنْ مَلِيْكِهِمْ
 ۴۳۹۔ وَاَقْسَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِي جَلَّ شَأْنُهُ
 ۴۴۰۔ شَعِرْنَا مَالِ الْمُفْسِدِيْنَ وَمَنْ يَّعْشُرُ
 ۴۴۱۔ وَفِي الْاَرْضِ اَخْنَاشٌ وَسَبْعٌ وَشَرُّهُمْ
 ۴۴۲۔ مَنَعْنَا مِنَ الْكِذْبِ الْكَثِيْرِ فَكَانُوا
 ۴۴۳۔ كَتَبَتْ قَوْلٌ لِّلْاَنَامِلِ وَالْقَلَمِ

وَجَاءَ زَمَانٌ يُحْرِقُ الْكِذْبَ فَاصْبِرُوا
 فَكَفَرُوا وَ كَذَّبَ اَيُّهَا الْمُتَهَوَّرُ
 يَشْجُ رُؤُسَ الْمُعْتَدِيْنَ وَيَقْهَرُ
 فَلَيْسَ بِوَاقٍ بَعْدَهُ يَا مُزَوَّرُ
 كَذَابُ ثَنَاءِ اللّٰهِ تُؤَذِّنُ وَتَابِرُ
 وَمَنْ يَقْصِدُ التَّخْفِيْرَ خُبًّا يُحْقَرُ
 اَوْ اَفِيَتْ مُدًّا اَوْ رَنِيَتْ اَمْرَتُسُ
 وَ يُجْرَمُ لَطْمٍ بِالْمَرَاوِي يُكْسَرُ
 اِذَا مَا رَمِيَتْ الْحَجَرُ بِالْحَجَرِ تَنْذُرُ
 وَمَنْ اَكْثَرَ التَّكْفِيْرَ يَوْمًا سَيُكْفَرُ
 فَيَقْضَىٰ قَضَايَانَا كَمَا هُوَ يَنْظُرُ
 فَتَعْلَىٰ وَاِنِّي فِي الْاَنَامِ اُحْقَرُ
 فَتَجْزَىٰ جَزَاءَ الْمُفْسِدِيْنَ وَتَبْرُ
 سَيُكْرِمُنِي رَبِّي وَشَأْنِي يُكْبَرُ
 اِلَىٰ بُرْهَةٍ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ يَشْعُرُ
 رِجَالُ اَهَانُوْنِي وَسَبَّوْا كَفَرُوا
 وَشَرِّ خَصَالِ الْمَرْءِ كِذْبٌ يُكْرَرُ
 وَتَبَّتْ يَدُ تَغْوَى الْاَنَامِ وَتَهْذُرُ

۴۲۶۔ خبردار ہو۔ جھوٹ اور فریب کا وقت گزر گیا۔ اور وہ زمانہ آگیا جو جھوٹے کو جلا دے گا۔ پس صبر کر
 ۴۲۷۔ اور اگر تو پرہیزگاری کی حد سے آگے گزر گیا ہے۔ پس مجھے ہلاک کر اور تکذیب کر۔ اسے دلیر آدمی !
 ۴۲۸۔ اسے دکھ دینے والے ! اس قادر خدا سے خوف کر۔ جو جلوہ کرنے والوں کا سر توڑتا ہے اور ان پر قہر نازل کرتا ہے
 ۴۲۹۔ جب اس کا قہر بھڑکتا ہے تو لوگوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ پھر اس کے بعد، اسے مڑوا کوئی پھلنے والا نہیں ہوتا
 ۴۳۰۔ اور تو نرمی کی راہ کی رعایت نہیں رکھتا۔ اور مولوی حنا علیہ السلام کی طرح نیش زنی کرتا ہے
 ۴۳۱۔ خبردار ہو کہ لوگوں کی خوبی ان کے خلق کی خوبی میں ہے۔ اور جو شخص شرارت سے تعبیر کرتا ہے اس کی بھی تعبیر کی جاتی ہے
 ۴۳۲۔ کیا تو نے کسی بیزینے سے دوستی رکھی یا مولوی حنا علیہ السلام سے۔ کیا تو نے بڑ میں اپنا قدم ڈال دیا یا امرت سر میں؟
 ۴۳۳۔ خبردار ہو کہ کالی دینے والا طمانچہ سے متنبہ کیا جاتا ہے۔ اور جو طمانچہ ملنے کا جرم ہو اس کو سونوں کے ساتھ کٹا کرتے ہیں
 ۴۳۴۔ پس تو توحین اور کالی اور دشمنی سے پرہیز کر۔ جب تو نے ہتھ چلایا تو ہتھ سے ہی ڈرایا جائے گا
 ۴۳۵۔ اور میں جانتا ہوں کہ لعنت بڑی اور کالی تہدی ملات ہے۔ اور جو شخص بد بادلوں کو کالہ کہے گا ایک دن وہ بھی کالہ ٹھیرا جائے گا
 ۴۳۶۔ اور ہم اور تم خدا کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ پس وہ چلے سے مقدمہ کو، جیسا کہ دیکھ رہا ہے، فیصلہ کرے گا
 ۴۳۷۔ پس اگر میں جھوٹا ہوں جیسا کہ تو کہتا ہے۔ پس تو اونچا کیا جائے گا اور میں لوگوں میں حقیر کیا جاؤں گا
 ۴۳۸۔ اور اگر میں ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے بلاشلہ کی طرف سے آئے۔ پس تجھے وہ سڑاٹے کی جو مفسدوں کو مٹا کرتی ہے
 ۴۳۹۔ اور میں خدا کی قسم کھاتا ہوں جس کی شان بزرگ ہے۔ کہ حقیر خدا میرا مجھے بزرگی دے گا اور میری شان بلند کی جائے گی
 ۴۴۰۔ ہمیں انجام کار مفسدوں کا معلوم ہو گیا ہے اور جو شخص۔ کچھ مدت تک زندہ رہے گا اسے بھی معلوم ہو جائے گا
 ۴۴۱۔ اور زمین میں سبھی بھی ہیں اور وہ دوسرے بھی مگر سب سے بدتر۔ وہ لوگ ہیں جو میری توحین کرتے اور کالیوں دیتے اور کالہ کہتے ہیں
 ۴۴۲۔ ہم نے بہت جھوٹ سے ان کو منہ کیا پس انہوں نے جھوٹ کثرت کے ساتھ پھیلانا شروع کیا۔ اور انسان کی بدترین خصلت وہ جھوٹ ہے جو بد بادلین کرتا ہے
 ۴۴۳۔ تو نے اپنی کتب بھی پس ان آنکھوں پر دلوایا ہے۔ اور ہلاک ہو گیا وہ ہاتھ جو لوگوں کو گمراہ کرتا اور بھوکا کرتا ہے

۴۴۴۔ وَكَيْفَ الْفَرَاغَةُ لِلرَّسَالَةِ حُصِّلَتْ
 ۴۴۵۔ أَوَانَسُ رَجَزُ الْكَذِبِ فِيهَا كَأَنَّهَا
 ۴۴۶۔ زَمَانٌ يَسُحُّ الشَّرَّ عَنْ كُلِّ فَيْقَةٍ
 ۴۴۷۔ فَفِي هَذِهِ الْأَيَّامِ يُطْرَى ابْنُ مَرْيَمَ
 ۴۴۸۔ كَذَلِكَ فِي الْإِسْلَامِ عَاثٌ تَشِيْعُ
 ۴۴۹۔ نَرَى شُرَكَهْمُ مِثْلَ النَّصَارَى خَوْفًا
 ۴۵۰۔ فَتَبَّ وَاتَّقِ الْقَهَّارَ رَبَّكَ يَا عَلِيُّ
 ۴۵۱۔ عَكَفْتُمْ عَلَى قَبْرِ الْحُسَيْنِ كَمُشْرِكٍ
 ۴۵۲۔ إِلَّا رَبَّ يَوْمٍ كَانَ شَاهِدَ عِجْزِكُمْ
 ۴۵۳۔ وَيَوْمٍ فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِغَدْرِكُمْ
 ۴۵۴۔ فَظَلَّ الْأَسَارَى يَلْعَنُونَ وَفَاءَ كُمْ
 ۴۵۵۔ هُنَاكَ تَرَاءَى عِجْزُ مَنْ تَحْسَبُونَهُ
 ۴۵۶۔ زَعَمْتُمْ حُسَيْنًا أَنَّهُ سَيِّدُ الْوَرَى
 ۴۵۷۔ فَإِنْ كَانَ هَذَا الشَّرُّكَ فِي الدِّينِ جَائِزًا
 ۴۵۸۔ وَذَلِكَ بُهْتَانٌ وَ تَوْهِينٌ شَأْنِهِمْ
 ۴۵۹۔ طَلَبْتُمْ فَلَاحًا مِّنْ قَتِيلٍ بِخِيْبَةٍ
 ۴۶۰۔ وَوَاللَّهِ لَيْسَتْ فِيهِ مِنِّي زِيَادَةٌ
 ۴۶۱۔ وَإِنِّي قَتِيلُ الْحَبِّ لَكُنْ حُسَيْنُكُمْ

اَلَمْ يَكْ طَنْبُورٌ وَمَا اَنْتَ تَزْمُرُ
 كَنْيْفٌ وَقَدْ عَايَنْتُ وَالْعَيْنُ تَقْدُرُ
 وَزَلْزَلَةٌ اَرْدَى الْاَنَاسَ وَصَرَصَرُ
 مَسِيْحٌ اَضَلَّ بِهِ النَّصَارَى وَخَسِرُوا
 اَبَادُوا كَثِيْرًا كَاللُّصُوصِ وَدَمَرُوا
 نَرَى الْجَاهِلِيْنَ تَشِيْعُوْا وَ تَنْصَرُوا
 وَاِنْ كُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِيْ فَاحْضَرُ
 فَلَا هُوَ نَجَاكُمُ وَلَا هُوَ يَنْصُرُ
 وَلَا سَيَّائِيَوْمٍ اِذَا الصَّحْبُ خَيْرُوا
 بَاخَ الْحُسَيْنِ وَ وُلْدِهِ اِذَا اُحْصِرُوا
 فَرَرْتُمْ وَاَهْلُ الْبَيْتِ اُوْدُوا وَدَمَرُوا
 شَفِيعَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ فَتَفَكَّرُوا
 وَكُلُّ نَبِيٍّ مِّنْهُ يَنْجُوْ وَ يُغْفَرُ
 فَبِاللَّغْوِ رُسُلُ اللهِ فِي النَّاسِ بُعِثُوا
 لَكَ الْوَيْلُ يَا غَوُلُ الْفَلَاحُ كَيْفَ تَجْسُرُ
 فَخَيَّيْكُمْ رَبُّ غَيُورٌ مُّتَبَرُّ
 وَعِنْدِيْ شَهَادَاتٌ مِّنْ اللهِ فَانْظَرُوا
 قَتِيلُ الْعَدَا فَالْفَرْقُ اَجْلَى وَاظْهَرُ

۴۴۳۔ اور کیونکر رسالہ تالیف کرنے کے لئے فراغت پیدا ہو گئی۔ کیا طنبور اور دوسرے مزہیر خیرے پاس موجود نہ تھے ؟
 ۴۴۵۔ میں جموت کی پلیدی اس رسالہ میں دیکھتا ہوں گویا وہ پانچاد ہے اور میں نے دیکھا اور آنکھوں نے کراہت کی
 ۴۴۶۔ یہ وہ زمانہ ہے کہ وہاں فوجا شر کے بدل سے پانی نکل رہا ہے اور ایک زلزلہ ہے جس نے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہوا سخت اور تیز چل رہی ہے
 ۴۴۷۔ پس ان دنوں وہ مسیح تعریف کیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ نصاریٰ نے مخلوق کو گمراہ کیا اور ہلاک کیا
 ۴۴۸۔ اسی طرح اسلام میں شیعہ مذہب پھیل گیا ہے۔ چوروں کی طرح بہتوں کو ہلاک کر چکے ہیں
 ۴۴۹۔ ہم ان کے شرک کو نصاریٰ کی طرح خوفناک دیکھتے ہیں۔ ہم جاہلوں کو دیکھتے ہیں کہ شیعہ ہوتے جاتے ہیں اور نصرائی بھی
 ۴۵۰۔ پس اے علی حامی ! تو خدا سے ڈر اور توبہ کر۔ اور اگر تو نے میرے مقابلہ کا قصد کر لیا ہے تو میں حاضر ہوں
 ۴۵۱۔ تم نے مشرکوں کی طرح حسین کی قبر کا احتکاف کیا۔ پس وہ تمہیں پھڑکا دے گا اور نہ مدد کر سکا
 ۴۵۲۔ خبردار ہو کہ تمہارے عاجز رہنے کے لئے کئی دن گولہ ہیں۔ خصوصاً وہ دن جب کہ لوہے کی عمر اور عثمان ظیفے ہو گئے اور حضرت علیؓ رو گئے
 ۴۵۳۔ اور جب کہ تم نے وہ کام کیا جو کیا حسین کے بھائی سلم کے ساتھ اور اس کی اولاد کے ساتھ اور وہ قید کئے گئے
 ۴۵۴۔ پس وہ قیدی یعنی اہل بیت تمہاری دعا پر لعنت کرتے تھے۔ تم بھاگ گئے اور اہل بیت دھک دینے گئے اور قتل کئے گئے
 ۴۵۵۔ جب مجھ اور طف اس شخص کا یعنی حسین کا ظہر ہو گیا۔ جس کو تم کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی قیامت کو وہی شفاعت کرے گا
 ۴۵۶۔ تم کہان کرتے ہو کہ حسین تمام مخلوق کا سردار ہے۔ اور ہر ایک نبی اسی کی شفاعت سے نجات پائے گا اور بخشا جائے گا
 ۴۵۷۔ پس اگر یہ شرک دین میں جائز ہوتا۔ تو تمام ہتھیار محض لغو طور پر مبعوث شدہ کئے جاتے
 ۴۵۸۔ اور یہ بہتان ہے اور انبیاء طہیم السلام کی کسر شان ہے۔ اے جھگڑوں کے غول ! تجھ پر وکیل ! یہ تو کیا دلیری کر رہا ہے
 ۴۵۹۔ تم نے اس کشتہ سے نجات پائی کہ جو نویدی سے مرگیا پس تم کو خدا نے جو غیور ہے ہر ایک مرد سے نوید کیا۔ وہ خدا جو ہلاک کرنے والا ہے
 ۴۶۰۔ اور بخدا اے مجھ سے کچھ زیادت نہیں۔ اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں۔ پس تم دیکھ لو
 ۴۶۱۔ اور میں خدا کا کشتہ ہوں لکین تمہارا حسین۔ دشمنوں کا کشتہ ہے۔ پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے

۴۶۲۔ حَدَرْنَا سَفَائِنُكُمْ إِلَى اسْفَلِ الثَّرَى
 ۴۶۳۔ وَوَاللَّهِ إِنَّ الدَّهْرَ فِي كُلِّ وَقْتِهِ
 ۴۶۴۔ تَنَامِي لِسَانُ النَّاسِ عَنْ ذَابِ فُحْشِهِمْ
 ۴۶۵۔ أَشَعْتُمْ طَرِيقَ اللَّعْنِ فِي أَهْلِ سُنَّةِ
 ۴۶۶۔ فَبَالَيْتَ مَتَمُّ قَبْلَ تِلْكَ الطَّرَائِقِ
 ۴۶۷۔ جَعَلْتُمْ حُسَيْنًا أَفْضَلَ الرُّسُلِ كُلِّهِمْ
 ۴۶۸۔ وَعِنْدَ النَّوَائِبِ وَالْأَذَى تَذْكُرُونَهُ
 ۴۶۹۔ وَخَرَّتْ لَهُ أَحْبَابُكُمْ مِثْلَ سَاجِدِ
 ۴۷۰۔ نَسِيتُمْ جَلَالَ اللَّهِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَى
 ۴۷۱۔ فَهَذَا عَلَى الْإِسْلَامِ إِحْدَى الْمُصَاصِبِ
 ۴۷۲۔ وَإِنْ كَانَ هَذَا الشَّرْكَ فِي الدِّينِ جَائِزًا
 ۴۷۳۔ وَأَيُّ صَلَاحٍ سَاقَ جُنْدُ نَبِيِّنَا
 ۴۷۴۔ وَشَنُّوا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَنٍّْ بِمَوْطِنِ
 ۴۷۵۔ وَكَمْ مِنْ زَرَاعَاتٍ أُبِيدَتْ وَمِثْلُهَا
 ۴۷۶۔ وَأُحْرِقَ مَالُ الْمُشْرِكِينَ وَحُصِّلَتْ
 ۴۷۷۔ بَبْدَرٍ وَأُحْدٍ قَامَ نَوْعُ قِيَامَةِ
 ۴۷۸۔ هَمَّتْ مِثْلَ جَرَيَانِ الْعُيُونِ دِمَاءُ هُمْ
 ۴۷۹۔ وَكَانَ بَحْرُ الرَّمْلِ مَوْفِقَهُمْ فَهُمْ

۳۶۲۔ ہم نے تمہاری کشتیاں تحت الطری کی طرف اتار دیں۔ اور تمہارے بت ہر وقت توڑ رہے ہیں
 ۳۶۳۔ اور بخدا کہ زمانہ اپنے ہر ایک وقت میں۔ تمہیں نصیحت کر رہا ہے اور نصیحت میں کچھ قصور نہیں کرتا
 ۳۶۴۔ ہم لوگوں نے بد زبانی کی عادت چھوڑ دی۔ اور تمہاری زبان اب تک لعنت بازی پر جاری ہو رہی ہے اور نہیں ٹھکتی
 ۳۶۵۔ تم نے لعنت بازی کے طریقوں کو اہل سنت والجماعت میں شائع کر دیا۔ پس انہوں نے بھی یہ طریق جاری کر دیا۔ اگر چاہو تو دیکھو لو
 ۳۶۶۔ پس کاش! تم ان تمام طریقوں سے پہلے ہی مر جاتے۔ اور خدا کا دین تمہارے سبب سے تباہ نہ ہوتا
 ۳۶۷۔ تم نے حسین کو تمام انبیاء سے افضل ٹھہرا دیا۔ اور سچائی کی حدوں سے آگے گذر گئے (اور اللہ دیکھ رہا ہے)
 ۳۶۸۔ اور مصیبتوں اور دکھوں کے وقت تم اسی کو یاد کرتے ہو۔ گویا حسین تمہارا رب ہے۔ اسے بد بخت بھوتے بولتے والے!
 ۳۶۹۔ اور تمہارے علماء سجدہ کرنے والوں کی طرح اس کے آگے گر گئے۔ پس اب مشرکوں یا نصرائیوں کا کیا گناہ ہے
 ۴۷۰۔ تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا۔ اور تمہارا ورد صرف حسین ہے۔ کیا تو اتنا کرتا ہے؟
 ۴۷۱۔ پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈمیر ہے
 ۴۷۲۔ اور اگر شرک دین میں جائز ہے۔ پس خدا کے پیغمبر پیہودہ طور پر لوگوں میں بھیجے گئے
 ۴۷۳۔ اور کیا غرض تھی کہ ہمارے نبی کا لشکر مقابلہ کے لئے چلا گیا۔ مشرکوں کی لڑائی کے مقابل پر، پس ان کو ہلاک کیا
 ۴۷۴۔ اور لہنی کوششوں سے خوب ان مشرکوں کو تباہ کیا لڑائی کے میدان میں۔ یہاں تک کہ ان کشتوں سے میدان جنگ سرخ ہو گیا
 ۴۷۵۔ اور بہت سی کھیتیاں تباہ کی گئیں اور گھر ویران کئے گئے اور وہ گھوڑے جو سب سے آگے محل جاتے تھے مارے گئے
 ۴۷۶۔ اور مشرکوں کا گھر بد جلا گیا۔ اور بہت سی قیمتی اور بہت سے متاع حاصل کئے گئے
 ۴۷۷۔ بدر میں اور احد کی لڑائی میں ایک قیمت برپا تھی۔ اور اصحاب رضی اللہ عنہم شاخوں کی طرح توڑے گئے
 ۴۷۸۔ اور چشموں کی طرح ان کے خون رواں ہو گئے۔ اور ان کا خون ریت کے تودہ کے اوپر چڑھ گیا
 ۴۷۹۔ اور خالص ریت میں ان کے گھوڑے ہونے کی جگہ تھی پس انہوں نے بڑے دھار اور آرام سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور لڑائی پر جے رہے

- ۴۸۰۔ اور اپنے صدق سے جان قربان کرنے کے لئے ایسی جگہ کھوے ہو گئے۔ جس میں موت شیر کی طرح غلطی تھی
- ۴۸۱۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر ایک مصیبت نازل ہوئی۔ اور دشمنوں نے اس کے خود کو تلواروں سے اس کے سر میں دھنسا دیا
- ۴۸۲۔ ان تمام مصیبتوں کے لئے دوسرے نبی میں نظیر نہیں پائی جاتی۔ خواہ عیسیٰ ہو یا کوئی اور نبی ہو
- ۴۸۳۔ پس سوچ۔ کیا یہ تمام کارروائی باطل تھی؟ اور شرک کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس کو بدلا جائے
- ۴۸۴۔ اسے عورتوں کے علاوہ اللہ۔ کب تک مردانہ جنگ کی طرح ہانگی دکھلانے کا
- ۴۸۵۔ کیا میں نے ساتھ برس کی عمر کے بعد ہوا پرستی کو اختیار کیا۔ یہ تو کسی عقلمند کی رائے نہ ہوگی
- ۴۸۶۔ ہم تجھے کئی ایک نشان دکھاتے ہیں اور اس کے بعد کوئی ہذر باقی نہ رہے گا اور اگر تو خیال کرے کہ وہ پوشیدہ رہے گا تو وہ ہرگز پوشیدہ نہ رہے گا
- ۴۸۷۔ تو نے مقامِ مذ میں میری ذات کو چاہا پس خود ذاتِ اٹھائی۔ اور جو شخص صلاح کی بے حقی کرتا ہے وہ خود بے عزت ہو جائے گا
- ۴۸۸۔ اور بہت سے نشان ہیں جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ تم نے وہ نشان دیکھے اور اختیار کیا اور کہا کہ بھوت بولتا ہے
- ۴۸۹۔ پس ہمارے لئے بہت تہذیب کے بعد ایک جیلہ ظاہر ہوا۔ تاہم یہ چند شر لکھیں جن سے تمہیں یہ نشان معلوم ہو جائیں
- ۴۹۰۔ پس اسی ذریعہ سے تمہارا منہ خدا بند کرنا چاہتا ہے۔ اور یہی میری طرف سے اہم حجت ہے
- ۴۹۱۔ پہلے گھوڑوں کے سونے نے تہدی غاک اڑا دی۔ پس کیا تم میں کوئی سوار ہے جو میدان میں آوے؟
- ۴۹۲۔ کیا اب تو پیچھے ہٹنے سے میرے نشان کو ثابت کر دے گا؟ اور تو نے میں دوڑتا ہوا آیا تھا تا میری تعزیر کرے
- ۴۹۳۔ پس اگر اب تو نے مقابلہ سے منہ پھیر لیا۔ پس یہ طور تو مکذب کے بیٹ پر ایک حلوہ ہے
- ۴۹۴۔ اور اگر تو عمداً شکست کو اختیار کرے گا۔ اور ذات کے گڑھے میں عاجزی سے گر پڑے گا
- ۴۹۵۔ پس اس میں دین و دنیا کا وبال اور لعنت ہے۔ اور اس میں تہدی رسولی ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟
- ۴۹۶۔ اور اگر تو سچا ہے تو کیوں اب تجھے مقابلہ کی قدرت نہیں ہوتی؟ اور صلاح کے لئے ہر ایک کام آسان کیا جاتا ہے
- ۴۹۷۔ اور جب تو مقامِ مذ میں بحث کے لئے انتخاب کیا گیا۔ تو نے ہم پر حملہ کیا تا اس طرح تیری عزت ہو

- ۴۸۰۔ وَقَامُوا لِبَذَلِ نَفْسِهِمْ مِنْ صَدَقِهِمْ
- ۴۸۱۔ وَصُبَّتْ عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ مُصَيِّبَةٌ
- ۴۸۲۔ عَلَى مِثْلِهَا لَمْ تَطْلُعْ فِي مُكَلِّمٍ
- ۴۸۳۔ فَفَكَّرَ أَهَذَا كُلُّهُ كَانَ بَاطِلًا
- ۴۸۴۔ أَلَا لَأَيْمَنِي عَارَ النِّسَاءِ أَبَا الْوَفَا
- ۴۸۵۔ أَرَدْتُ أَهْوَى مِنْ بَعْدِ سِتِّينَ حِجَّةً ؟
- ۴۸۶۔ أَرَيْنَاكَ آيَاتٍ فَلَا عُذْرَ بَعْدَهَا
- ۴۸۷۔ أَرَدْتُ بِمُدِّ ذِلَّتِي فَرَأَيْتَهَا
- ۴۸۸۔ وَكَأَيِّنْ مِّنَ الْآيَاتِ قَدْ مَرَّ ذِكْرُهَا
- ۴۸۹۔ فَعَنَّا لَنَا بَعْدَ التَّجَارِبِ حِيلَةٌ
- ۴۹۰۔ فَهَذَا هُوَ التَّبَكُّيْتُ مِنْ فَاطِرِ السَّمَاءِ
- ۴۹۱۔ أَثَارَتْ سَنَابِكَ طَرْفَنَا نَقَعَ فَوْجُكُمْ
- ۴۹۲۔ أَتَثَبْتُ عَظْمَةَ آيَتِي بِتَقَاعُسٍ
- ۴۹۳۔ فَإِنْ تُعْرِضَنَّ الْآنَ يَا بَنَ تَصْلَفُ
- ۴۹۴۔ وَإِنْ كُنْتَ تَخْتَارُ الْهَرِيمَةَ عَامِدًا
- ۴۹۵۔ فَفِيهَا نَكَالُ الْعَلَمِينَ وَلَعْنَةُ
- ۴۹۶۔ وَمَالِكَ لَا تَسْتَطِيعُ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا
- ۴۹۷۔ وَكُنْتَ إِذَا خَيْرْتَ لِلْبَحْثِ وَالْوَعَا

- ۴۹۸۔ لَعَمْرِي لَقَدْ شَجْتُ فَفَاكَ رِسَالَتِي
۴۹۹۔ وَكَيْفَ وَأَنْتُمْ قَدْ تَرَكْتُمْ مُعِينَكُمْ
۵۰۰۔ أَفِيكُمْ كَيْفِي ذُو نَضَالٍ شَمَرْدَلٌ
۵۰۱۔ وَجِئْنَاكَ يَا صَيْدَ الرَّدَى بِهَدِيَّةٍ
۵۰۲۔ فَأَبَشِرْ وَبَشِّرْ كُلَّ غَوْلٍ يَسْتَنِي
۵۰۳۔ وَإِنِّي أَنَا الْبَازِي الْمَطْلُ عَلَى الْعِدَا
۵۰۴۔ أَتُرْكُلُ شَرْقِي الْبِلَادِ وَغَرْبَهَا
۵۰۵۔ وَمَنْ كَانَ يَحْكُمِي نَاقَةٌ مُشْمَعِلَةٌ
۵۰۶۔ وَإِنِّي لَعَمْرَ اللَّهِ لَسْتُ بِجَائِرٍ
۵۰۷۔ وَإِنْ كُنْتُ لَا تُصْنِي إِلَيْنَا تَغَافُلًا
۵۰۸۔ أَلَسْتَ تَرَى يَرْمِي الْقَنَا مَنْ عِنْدَكُمْ
۵۰۹۔ فَأَيْنَ ضَرَتْ مِنْكُمْ عَلَامَةٌ صِدْقِكُمْ
۵۱۰۔ وَأَيْنَ التَّصَلُّفُ بِالْفَضَائِلِ وَالنُّهَى
۵۱۱۔ وَأَيْنَ عَفَتْ مِنْكُمْ طَلَاقَةُ السِّنِّ
۵۱۲۔ وَفِي خَسْبَةٍ قَدْ تَمَّ نَظْمُ قَصِيدَتِي
۵۱۳۔ فَفَكَّرْ بِجَهْدِكَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً
۵۱۴۔ وَهَذَا مِنَ الْآيَةِ يَا أَكْبَرَ الْعِدَا
۵۱۵۔ عَلَى مَوْطِنٍ يَخْشَى الْجَبَانَ نُجْمُ
- ۴۹۸۔ اور مجھے قسم ہے کہ میرے رسالے نے تیرا سر توڑ دیا۔ اور اب اگر تو رہی جائے تو تجھے وہ مدد نہیں پہنچے گی جو تجھے عزت دے
۴۹۹۔ اور تمہیں مدد کیونکر پہنچتی۔ تم تو خدا کو چھوڑ بیٹھے۔ اور تمہارا اب کوئی مولا نہیں جو تمہیں مدد دے
۵۰۰۔ کیا تم میں کوئی سوار لڑنے والا پہلور موجود ہے؟ پس اگر ہو تو چاہیے کہ حاضر ہو جائے اور توقف نہ کرے
۵۰۱۔ اور اے وہاں کے شکار! ہم میرے پاس ایک ہدیہ لے کر آئے ہیں۔ اور ہم تیز تلواروں کا یعنی لاجواب قصیدہ کا تجھے ہدیہ دیتے ہیں
۵۰۲۔ پس خوش ہو اور ہر ایک غول جو تجھے کھلی دیا کرتا تھا اس کو ہلاکت دے۔ عترب میری طرف سے سید محمد سرور تجھے لے کر میرے پاس آئیں گے
۵۰۳۔ اور میں وہ باز ہوں جو دشمنوں پر جا پڑتا ہے۔ اور میں خدا تعالیٰ سے مدد دیا گیا ہوں
۵۰۴۔ تو مشرق مغرب کو میرے مقابل پر برا بھلا کہہ کر۔ اور ہر ایک ادیب کو بلا لو جو پھر کی طرح کودتا تھا
۵۰۵۔ اور اس شخص کو بلا لو جو تیز رو اونٹنی کے مشابہ ہو۔ قوم کو بڑی خولری پیش آئی ہے۔ دوڑو اور کچھ سمیر کر دو
۵۰۶۔ اور میں، بخدا، ظالم نہیں ہوں۔ اگر تمہارا جواب درست ہو گا تو میں پیچھے ہٹ جاؤں گا
۵۰۷۔ اور اگر تو نے بدلے اس قول کی طرف توجہ نہ کی۔ تو تو اس علامت کو ڈھالے گا اور یہ کار کر دے گا جو تو نے بنائی تھی
۵۰۸۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ شخص تم پر نیزے چلا رہا ہے۔ کہ جو تمہارے نزدیک جاہل۔ بے علم (اور کافر ہے)
۵۰۹۔ پس کہاں کوہ کر تمہاری سچائی کی علامت چلی گئی۔ اور کہاں وہ علم چلا گیا جس کے ساتھ تو کافر بناتا تھا
۵۱۰۔ اور کہاں وہ لف زلی، جو غصیل اور عقل کی کی جاتی تھی۔ اور کہاں ہے اس وقت تیری قوم اور تیرا گروہ؟
۵۱۱۔ اور کہاں غیور ہو گئی زبانوں کی چالکی۔ وہ زبانیں جو ہم پر تلوار کی طرح کھینچی گئی تھیں
۵۱۲۔ اور میرا قصیدہ پانچ دن میں ختم ہوا۔ بلکہ اصل وقت اس سے بھی کمتر ہے یعنی تین دن
۵۱۳۔ پس تو پندرہ راتیں کوشش کرتا رہ۔ اور محمد حسین کو اور قاضی غفر اللہ عنہ اور اصغر علی کو بلا لے
۵۱۴۔ اور یہ خدا کا نشان ہے۔ اے بڑے دشمن!۔ پس کیا تو اس کی مانند بنالے گا؟
۵۱۵۔ جہاں بزدل بھاگ جاتے ہیں ہم جم کر کھڑے ہیں۔ پس اگر تو کچھ چیز ہے تو مقابلہ پر آ، پھر ہم دیکھ لیں گے

۵۱۶۔ اَتَسْتُرُ بَغْيًا بَرَقَ اَيْتِ رَبَّنَا
 ۵۱۷۔ تُرِيدُونَ ذِلَّتَنَا وَنَحْنُ هَوَانُكُمْ
 ۵۱۸۔ تَرَكْتُمْ كَلَامَ اللَّهِ مِنْ غَيْرِ حُجَّةٍ
 ۵۱۹۔ وَيَسْرُهُ الْمَوْلَى لِيَذْكُرَ الْوَرَى
 ۵۲۰۔ وَفِيهِ تَجَلَّتْ بَيِّنَاتٌ مِّنْ الْهُدَى
 ۵۲۱۔ وَسَمَاءُ تَبَيَّنَا وَ قَوْلًا مُّفَصَّلًا
 ۵۲۲۔ فَذَعْ ذِكْرَ بَحْثٍ فِيهِ ظُلْمٌ وَفَرِيَةٌ
 ۵۲۳۔ لَنَا الْفَضْلُ فِي الدُّنْيَا وَآتَفَكَ رَاغِمٌ
 ۵۲۴۔ عَلَوْنَا بِسَيْفِ اللَّهِ خَصْمًا أَبَا الْوَفَا
 ۵۲۵۔ اَيَزَعُمُ اَنِّي قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِدًا
 ۵۲۶۔ اَرَىٰ بَاطِلًا قَدْ ثَلَمَ الْحَقُّ جُذْرَهُ
 ۵۲۷۔ وَاِنِّي طَبَعْتُ الْيَوْمَ نَظْمَ قَصِيدَتِي
 ۵۲۸۔ كَذَلِكَ مِنْ شُعْبَانَ نِصْفُ كَمِثْلِهِ
 ۵۲۹۔ رَمِيتُ لِأَعْتَالِنِ وَمَا كُنْتُ رَامِيًا
 ۵۳۰۔ وَهَذَا لِعَهْدٍ قَدْ تَقَرَّرَ بَيْنَنَا
 ۵۳۱۔ نَرَىٰ بَرَكَاتٍ نَزَلُوهَا مِنَ السَّمَاءِ
 ۵۳۲۔ وَوَاللَّهِ اِنْ قَصِيدَتِي مِنْ مُّؤَيِّدِي
 ۵۳۳۔ وَيَا رَبِّ اِنْ أَرْسَلْتَنِي مِنْ عِنَايَةِ

اعجاز احمدی

۵۱۶۔ کیا تو بغاوت کر کے بدلے (رب کے) نشانوں کی چمک کو پوشیدہ کرنا چاہتا ہے۔ پس میرا خدا وہ سب ظاہر کر دے گا جس کو تو چھپاتا ہے
 ۵۱۷۔ تم جلدی ذلت چاہتے ہو اور ہم تمہاری۔ اور خدا کے لئے حکم نافذ ہے۔ وہ فیصلہ کر دے گا
 ۵۱۸۔ تم نے خدا کے کلام کو بے دلیل ترک کر دیا۔ اور خدا کا کلام اصل ہدایت اور ظہر تر ہے
 ۵۱۹۔ اور خدا نے اس کو سہل کیا تا لوگ یاد کریں۔ پس کچھ شک نہیں کہ قرآن روشن اور آسان تر ہے
 ۵۲۰۔ اور اس میں کھلی کھلی ہدایتیں موجود ہیں۔ اور خدا نے اس کا نام فرقان رکھا ہے
 ۵۲۱۔ اور اس کا نام عیسان اور قولِ مفضل رکھا۔ پس کس حدیث کو ہم اس کے بعد اختیار کریں
 ۵۲۲۔ پس ایسی بحث کو چھوڑ دے جس میں جھوٹ ہے۔ اور نورِ دل کے ساتھ ہماری باتوں میں غور کر
 ۵۲۳۔ ہمیں دنیا میں بزرگی دی گئی اور تو ذلت میں ہے۔ اور ہر ایک راستہ باز انجام کار غالب کیا جاتا ہے
 ۵۲۴۔ ہم نے (خدا کی تلوار سے) اپنے دشمن ابو الوفا کو مار لیا۔ پس ہم خدا کی تعریف از روئے شکر کے لکھتے ہیں
 ۵۲۵۔ وہ گمان کرتا ہے کہ میں نے عدا جھوٹ بنا لیا۔ پس اس پر دلاویز کہ لوگوں کو گمراہ اور بکواس کر رہا ہے
 ۵۲۶۔ میں دیکھتا ہوں کہ سچائی نے باطل کی دیواروں میں سوراخ کر دیا۔ پس ہدایت روزِ روشن کی طرح نمایاں ہو گئی
 ۵۲۷۔ اور آج میں نے اپنے اس قصیدہ کی نظم کو چھاپ دیا۔ اور نومبر کا مہینہ قریباً نصف گزر چکا تھا
 ۵۲۸۔ اسی طرح شعبان کا بھی نصف تھا۔ پس اسے میرے رب! ان کے لئے اس کو مبارک کر جو ہدایت پر آنا چاہے
 ۵۲۹۔ میں نے اس رسالہ کو تیر کی طرح چلایا تا یک دفعہ دشمن کا کام ختم کروں۔ اور دراصل میں نے اس کو نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا تا مجھے غلبہ دے
 ۵۳۰۔ اور یہ قصیدہ ہم نے اس عہد کے لحاظ سے لکھا ہے جو موضعِ مذ میں کیا گیا تھا۔ پس ہم نے عہد شکنی نہیں کی اور نہ ہم بدل گئے
 ۵۳۱۔ ہم ایسی برکت دیکھ رہے ہیں جو آسمان سے بدلے لئے اتری ہیں۔ ان اوشنیوں کی طرح جو عمل دار ہوتی ہیں۔ اور کلام تازہ کی گئی ہے
 ۵۳۲۔ اور بھلا! میرا قصیدہ میرے اسی خدا کی طرف سے ہے (جو میری تائید فرما رہا ہے)۔ پس ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں
 ۵۳۳۔ اور اسے میرے رب! اگر تو نے اپنی عنایت سے مجھے بھیجا ہے۔ پس تائید کر اور ہر ایک طریق جو میں نے سوچا ہے اس کو کھل کر

- ۱- تَرَىٰ نَصْرَ رَبِّكَ كَيْفَ يَأْتِي وَيُظْهِرُ
- ۲- اَتَعْلَمُ مُفْتَرِيًا كَمِثْلًا مُؤَيَّدًا
- ۳- تَقُولُونَ كَذَابًا وَقَدْ لَاحَ صِدْقُنَا
- ۴- وَهَلْ يَسْتَوِي ضَوْأُ نَهَارٍ وَ لَيْلَةٍ
- ۵- فَفَكَّرْ وَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا نَبْعُثَا
- ۶- وَكَفَّرْ وَمَا التَّكْفِيرُ مِنْكَ بِيَدَعَةٍ
- ۷- وَهَذَا هُوَ الْوَقْتُ الَّذِي لَكَ نَافِعُ
- ۸- وَقَدْ كَبَدْتَ شَمْسُ الْهُدَى وَأُمُورُنَا
- ۹- وَلَوْ لَا ثَلَاثٌ فِيكَ تَغْلِي لَجِئْتَنِي
- ۱۰- وَآخِرُ أَخْلَاقِي يُبَيِّنُكَ سَمُهَا
- ۱۱- وَمَنْ كَانَ يَخْشَى اللَّهَ لَا يَخْشَى الْوَرَى
- ۱۲- وَمَنْ كَانَ بِاللَّهِ الْمُهَيِّمِينَ مُؤْمِنًا
- ۱۳- سَلَامٌ عَلَى قَوْمٍ رَأَوْا نَوْرَ دَوْحَتِي
- وَيَسْمَعِي إِلَيْنَا كُلُّ مَنْ هُوَ يُبْصِرُ
- وَيَقْطَعُ رَبِّي كُلَّ مَا لَا يُشْمِرُ
- بِأَيِّ تَجَلَّتْ لَيْسَ فِيهَا تَكْذُرُ
- فَكَيْفَ كَذُوبٌ وَالصَّدُوقُ الْمُطَهَّرُ
- وَإِنْ كُنْتَ لَا تَخْشَى فَكُذِّبْ وَ زَوْرُ
- كَمِثْلِكَ قَالَ السَّابِقُونَ فَذَمُّوْا
- فَتُبَّ قَبْلَ وَقْتٍ فِيهِ تُدْعَى وَتُحْضَرُ
- أَنَارَتْ كَيَاقُوتٍ وَأَنْتَ تُعَفَّرُ
- فَمِنْهُمْ جَهْلٌ ثُمَّ كَبُرَ مُثَوْرُ
- هُوَ الْخَوْفُ مِنْ قَوْمٍ بِحَقِّهِ تَنْفَرُوا
- هُوَ الشَّجَرَةُ الطُّوبَى يَنْوُرُ أَوْ يُشْمَرُ
- عَلَى نَائِبَاتِ الدَّهْرِ لَا يَتَفَكَّرُ
- فَرَأَى نَوَاطِرَهُمْ وَلِلْقَاطِفِ شَمَرُوا

- ۱- میرے خدا کی مدد کو تو دیکھتا ہے کیونکر آ رہی ہے اور ظاہر ہو رہی ہے اور ہر ایک جو آنکھیں رکھتا ہے پہلی طرف دوڑتا چلا آتا ہے۔
- ۲- کیا تو کسی ایسے مغزی کو جانتا ہے جو میری طرح مؤید بتائید الہی ہو اور میرے خدا کی یہ علت ہے کہ ہر ایک شے جو کہ پھل نہیں لاتی وہ کٹ رہا ہے
- ۳- تم کہتے ہو کہ یہ شخص مجھوتا ہے حالانکہ میرا صدق ظاہر ہو چکا ان نشانوں کے ساتھ صدق ظاہر ہوا کہ جن میں کوئی کدورت نہیں
- ۴- اور کیا دن اور رات روشنی میں برابر ہو سکتے ہیں پس کیونکر ایک مجھوتا اور وہ سچا، جو پاک کیا گیا ہے، برابر ہو جائیں گے
- ۵- پس سوچ۔ اور جلدی سے ہم پر حملہ مت کر اور اگر تو نہیں ڈرتا پس دروغ آرائی سے ٹکڑب کر۔
- ۶- اور مجھے کافر کہہ اور کافر کہنا میری طرف سے کوئی بدعت نہیں میری طرح پہلے منکر بھی کافر کہتے رہے ہیں اور آخر ہلاک کئے گئے
- ۷- اور یہی وقت ہے جو تجھے نفع دے سکتا ہے پس اس وقت سے پہلے توبہ کر جس میں تو بلایا جائے اور حاضر کیا جائے
- ۸- اور آفتاب ہدایت سمت الراس پر آگیا اور ہمارے کام یا قوت کی طرح چمک اٹھے اور تو ان کو خاک آلود کرنا چاہتا ہے
- ۹- اور اگر تین خصلتیں تجھ میں جوش نہ مارتیں تو تو میری طرف آ جاتا ان میں سے ایک تو جہالت ہے اور دوسری تکبر جو جوش مار رہا ہے
- ۱۰- اور عیسرا خلق جس کی ذہر تجھ کو ہلاک کر رہی ہے وہ اس قوم سے خوف ہے، جو بوجہ اپنی حماقت کے نفرت کرتے ہیں
- ۱۱- اور جو شخص خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا وہ درخت طوبی ہے پھول لاتا اور پھل لاتا ہے
- ۱۲- اور جو شخص خدا سے مبہم پر ایمان لاتا ہے وہ زمانہ کے حوادث سے کچھ منتظر نہیں ہوتا
- ۱۳- اور اس قوم پر سلام جس نے میرے درخت کا ٹھنڈ ایک شگوفہ دیکھا اور وہ شگوفہ انکو ایسا معلوم ہوا اور پھلوں کے توڑنے کیلئے تیار ہو گئے

- ۱۴۔ فَأَيُّ غَيْبِي أَنْتَ يَا ابْنَ تَصْلَفٍ
 ۱۵۔ سَيَهْدِيكَ رَبِّي بَعْدَ غَيْبِي وَشِقْوَةٍ
 ۱۶۔ وَنَحْنُ عَلِمْنَا الْمَتْنَهِي مِنْ وَلِينَا
 ۱۷۔ وَاللَّهُ لَا أَنْسَى زَمَانَ تَعْلُو
 ۱۸۔ أَرَى غَيْظَ نَفْسِي لِأَثْبَاتٍ لِفُلْبِهِ
 ۱۹۔ إِذَا أَحْسَنَ الْإِنْسَانُ بَعْدَ إِسَاءَةٍ
 ۲۰۔ وَإِنْ قُلْتُ مُرًّا فِي كَلَامٍ لَطَالَمَا
 ۲۱۔ وَمَا جِئْتُكُمْ إِلَّا مِنْ اللَّهِ ذِي الْعُلَى
 ۲۲۔ وَإِنْ شَاءَ لَمْ أَبْعَثْ مَقَامَ ابْنِ مَرْيَمَ
 ۲۳۔ وَلَا يُسْتَلُّ الرَّحْمَنُ عَنْ أَمْرِ قَضَى
 ۲۴۔ كَذَلِكَ عَادَتُهُ جَرَتْ فِي قَضَائِهِ
 ۲۵۔ وَمَا كَانَ لِي أَنْ أَتْرَكَ الْحَقَّ خِيفَةً
 ۲۶۔ وَقَالُوا إِذَا مَا الْحَرْبُ طَالَ زَمَانُهَا
 ۲۷۔ وَمَا إِنْ رَأَيْنَا فِي الْمَيَادِينِ فَتَحَهُمْ
 ۲۸۔ رَأَيْنَا عِنَايَةَ حَبْنًا عِنْدَ أَثَرِهِ
 ۲۹۔ أَرَى النَّفْسَ لَا تَذَرُنِي لُغُوبًا بِسَبِيلِهِ
 ۳۰۔ وَإِنِّي نَسِيتُ الْهَمَّ وَالْغَمَّ وَالْبَلَاءَ
 ۳۱۔ وَإِنَّا بِفَضْلِ اللَّهِ نَطْوِي شِعَابَنَا
 تَرَى ثَمَرَاتِي كُلَّهَا ثُمَّ تَقْصِرُ
 وَذَلِكَ مِنْ وَحْيِ آتَانِي فَأَخْبِرُ
 فَقَرْتُ بِهِ غَيْبِي وَكُنْتُ أَذْكَرُ
 وَلَيْسَ فَوَادِي مِثْلَ أَرْضِ نَحْجَرُ
 كَمَوْجٍ مِنَ الرَّجَافِ يَغْلُو وَيَحْدُرُ
 فَتَنْسَى الْإِسَاءَةَ وَالْمَحَاسِنَ نَذْكَرُ
 رَأَيْتُ أَذَى مِنْكُمْ وَقَلْبِي مُكْسَرُ
 وَمَا قُلْتُ إِلَّا كُلَّمَا كُنْتُ أَوْمَرُ
 وَلِلَّهِ فِي أَقْدَارِهِ مَا يُخْبِرُ
 وَيُسْتَلُّ قَوْمٌ ضَلَّ عَمَّا تُخْبِرُوا
 فَيَخْتَارُ مَا يُعْمَى عُيُونًا وَيَاطُرُ
 جَوَادُ لَنَا عِنْدَ الْوَعْيِ يَتَمَطَّرُ
 لَنَا الْفَتْحُ فَنَنْظُرُ كَيْفَ دُقُوا وَكُسَرُوا
 وَمَنْ غَرَّهُ حَوْلُ رَأْيَانَهُ يُذْبِرُ
 وَكُلُّ صَدِيقٍ فِي الشَّدَائِدِ يُخْبِرُ
 وَمَا إِنْ أَرَاهَا عِنْدَ خَوْفِهِمُ تَأَخَّرُ
 إِذَا جَاءَ نِي نَصْرُ وَ وَحْيُ يُبَشِّرُ
 عَلَى هَاجِرَاتٍ مِثْلَ رِيحٍ تَصْرِصُرُ

- ۱۲۔ پس اسے لاف و گزاف کے بیٹے! تو کیسا غیبی ہے کہ میرے تمام پھلوں کو تو دیکھتا ہے اور پھر کوتاہی کرتا ہے
 ۱۵۔ عنقریب خدا تجھے گمراہی کے بعد ہدایت دے گا اور یہ مجھے خدا تعالیٰ کی وحی سے معلوم ہوا ہے۔ پس میں خبر کرتا ہوں
 ۱۶۔ اور تیرا انجام کام مجھے اپنے دوست خدا تعالیٰ سے معلوم ہوا پس اس سے میری آنکھ کو ٹھنڈک پہنچی اور میں یاد دلاتا رہا
 ۱۷۔ اور بخدا میں تعلق کے زمانہ کو بھولتا نہیں اور میرا دل ایسا نہیں جیسا کہ زمین ہاتھیلی ہوتی ہے
 ۱۸۔ اور میں اپنے غصہ کو دیکھتا ہوں کہ اس کو کچھ ثابت نہیں وہ دریا کی اس موج کی طرح ہے، جو ایک دم میں چڑھتی اور اترتی ہے
 ۱۹۔ جب انسان بدی کے بعد نیکی کرے پس ہم بدی کو بھلا دیتے ہیں اور نیکیوں کو یاد رکھتے ہیں
 ۲۰۔ اور اگر میں نے کسی کلام میں کچھ تلخ کہا ہے تو میں ایک زمانہ دراز تم سے دُکھ اٹھاتا رہا اور دل میرا پُور پُور ہے
 ۲۱۔ اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اپنی طرف سے نہیں اور میں نے وہی کہا ہے جو خدا نے فرمایا
 ۲۲۔ اور اگر خدا چاہتا تو میں ابن مریم کی جگہ مبعوث نہ ہوتا اور خدا کے اپنی قضاء و قدر میں ایسے امور ہیں جو میرا کر دیتے ہیں
 ۲۳۔ اور خدا اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا اور وہ قوم جو گمراہ ہو جانے وہ پوچھی جاتی ہے کہ کیوں ایسا کام کیا
 ۲۴۔ اسی طرح اس کی عادت اپنے ارادہ میں جاری ہے پس وہ ایسے امور اختیار کرتا ہے جن سے آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں اور میزاجی کرتا ہے
 ۲۵۔ اور میں ایسا نہیں ہوں کہ حق کو ڈر کر چھوڑ دوں پہلا وہ گھوڑا ہے جو جنگ کے وقت جلدی سے چلتا ہے
 ۲۶۔ اور جب ایک لڑائی لمبی ہو گئی تو وہ کہنے لگے کہ فتح ہماری ہے۔ پس دیکھ کس طرح وہ پیسے گئے
 ۲۷۔ اور ہم نے میدانوں میں ان کی فتح نہیں دیکھی اور جس کو کسی طاقت نے مفلوج کیا ہم نے اس کو ہمیشہ پھیرتے دیکھا
 ۲۸۔ ہم نے اپنے دوست کی عنایت کو سختی کے وقت دیکھا اور ہر ایک دوست سختیوں کے وقت آزمایا جاتا ہے
 ۲۹۔ میں اپنے نفس کو دیکھتا ہوں کہ اس کی راہوں میں رکتا نہیں اور میں نہیں دیکھتا کہ وہ خوف کے وقت ہچکے بنے
 ۳۰۔ اور میں نے ہم اور غم اور بلا کو بھلا دیا جب اس کی مدد اور وحی بشارت دینے والی میرے پاس آئی
 ۳۱۔ اور ہم خدا کے فضل سے اپنی راہ طے کر رہے ہیں ایسی اوشنیوں پر جو تیز ہوا کی طرح چلتی ہیں

۳۲۔ لَهْنَ قَوَائِمُ كَالْجِبَالِ كَانَهَا
 ۳۳۔ تَذَلَّتْ عَلَيْنَا الشَّمْسُ شَمْسُ الْمَعَارِفِ
 ۳۴۔ رَأَيْنَا مُرَادَاتٍ تُعَسَّرُ نِيلَهَا
 ۳۵۔ عَلَى هَذِهِ نَيْفٌ وَعِشْرِينَ حِجَّةً
 ۳۶۔ فَقَالَ سَيَاتِيكَ الْإِنْسَانُ وَنُصْرَتِي
 ۳۷۔ فِتْلِكَ الْوَفُودُ النَّازِلُونَ بِدَارِنَا
 ۳۸۔ وَإِنْ كُنْتُ فِي رَيْبٍ وَلَا تُؤْمِنُ بِهِ
 ۳۹۔ فَإِنَّا كَتَبْنَا فِي الْبَرَاهِينِ كُلَّهُ
 ۴۰۔ فَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ نَفْسٍ مُبِيدَةٍ
 ۴۱۔ اتَّعَلَّمْ هِينًا عَثْرَةَ اللَّهِ ذِي الْعُلَى
 ۴۲۔ وَإِنْ كُنْتُ أَرْمَعْتُ النَّضَالَ تَهَوُّرًا
 ۴۳۔ لَنَا أَثَرَةٌ فِي اللَّهِ مَوْزٌ مُعَبَّدٌ
 ۴۴۔ أَتَرَكُ قَوْلَ اللَّهِ خَوْفًا مِنَ الْوَرَى
 ۴۵۔ يَرَى اللَّهُ بَادِيَهُمْ وَتَحْتَ أَدِيمِهِمْ
 ۴۶۔ فَلَا تَذْهَبُنْ عَيْنَاكَ نَحْوَ عَمَائِمِ
 ۴۷۔ اتَّطَلَبُ دُنْيَاهُمْ وَتَبْلَى رِيَاضُهَا
 ۴۸۔ وَأَنْتَ تَظُنُّ بِي الظُّنُونُ تَغِيظًا
 ۴۹۔ نَزَلْتُ بِحُرِّ الدَّارِ دَارِ مُهْمِنِ

سَفَائِنُ فِي بَحْرِ الْمَعَارِفِ تَمَحَّرُ
 فَكُنَّا بِضَوْءِ الشَّمْسِ نَمُشِي وَنَنْظُرُ
 تَرَجَّرَ غَيْثٌ بَعْدَ مَكْثٍ يُحْذَرُ
 إِذَا خُتَارِنِي رَبِّي فَكُنْتُ أَبْشَرُ
 وَمِنْ كُلِّ فَجٍّ يَأْتِيَنَّ وَتَنْصَرُ
 هُوَ الْوَعْدُ مِنْ رَبِّي وَإِنْ شِئْتَ فَادْكُرُ
 وَتَحْسِبُ كِذْبًا مَا أَقُولُ وَأَسْطُرُ
 أُمُورٌ عَلَيْهَا كُنْتُ مِنْ قَبْلُ تَعْتَرُ
 وَلَا تَخْتَرِ الزُّورَاءِ عَمْدًا فَتَحْسَرُ
 وَإِنْ حُسَامَ اللَّهِ بِالْمَسِّ يَبْتَرُ
 فَتَأْتِي كَمَا يَأْتِي لِصِيدٍ غَضَنْفَرُ
 إِذَا مَا أَمَرْنَا مِنْهُ لَأَنْتَ أَخْرُ
 أَنْتَ خَشِيَ لِنَامِ الْحَيِّ جُنْبًا وَنَحْذَرُ
 وَلَوْ مِنْ عَيُونِ الْخَلْقِ يُخْفَى وَيُسْتَرُ
 وَمَا تَحْتَهَا إِلَّا رُؤُوسُ تَزُورُ
 وَتَنْسَى رِيَاضًا لَيْسَ فِيهَا تَغْيَرُ
 وَإِنِّي بَرِيٌّ مِنْ أُمُورٍ تُصَوِّرُ
 وَتَاللَّهِ إِنَّكَ لَأَنْتَرَانِي وَتَهْذَرُ

۳۲۔ ان اوستیوں کے پیر پہاڑوں کی طرح ہیں گویا کہ وہ کشتیاں ہیں جو معرفت کے دریا میں جیتی ہیں
 ۳۳۔ معارف کا سورج ہماری طرف جھک گیا پس ہم سورج کی روشنی کے ساتھ چلتے اور دیکھتے ہیں
 ۳۴۔ ہم نے وہ مرادیں پائیں جن کا پانا مشکل تھا آہستہ آہستہ بادل نے ہماری طرف حرکت کی بعد اس در کے جو ذراتی تھی
 ۳۵۔ اس بات پر بیس برس اور کئی سال اوپر گذر گئے جبکہ خدا نے مجھے جن لیا اور مجھے بشارت ملنے لگی
 ۳۶۔ پس اس نے کہا کہ لوگ میری طرف آئیں گے اور میری مدد کریں گے اور ہر ایک راہ سے لوگ میری طرف آئیں گے اور وہ دیا جائیگا
 ۳۷۔ پس یہ گروہ درگروہ لوگ جو چارے گھر میں اترتے ہیں یہ وہی وعدہ خدا کا ہے۔ اور اگر تو چاہے تو یاد کر
 ۳۸۔ اور اگر تو شک میں ہے اور اس پر ایمان نہیں لانا اور تو میری بات اور تحریر کو محسوس سمجھتا ہے
 ۳۹۔ پس ہم نے یہ سب الہامات برائیں احمدیہ میں لکھ دئے ہیں یہ وہ امور ہیں جن پر تو پہلے سے اطلاع رکھتا ہے
 ۴۰۔ پس نفس ہلاک کرنے والے کا پیرو مت بن اور میری راہ کو اختیار مت کر۔ پس نقصان اٹھائیگا
 ۴۱۔ کیا تو خدا سے جنگ کرنا سہل سمجھتا ہے جو باز ہے اور خدا کی تلوار چمکونے کے ساتھ ہی قتل کر دیتی ہے
 ۴۲۔ اور اگر تو نے لڑنے کا ہی قصد کر لیا ہے تو ہم اس طرح آئیں گے جیسا کہ شکار کیلئے شیر آتا ہے
 ۴۳۔ اور چارے لئے نافوسمٹا خدا کی راہ میں ایک مستعمل راہ ہے جب ہم کو حکم ہو جائے تو ہم تاخیر نہیں کرتے
 ۴۴۔ کیا لوگوں کے خوف سے خدا کے قول کو ہم ترک کر دیں کیا ہم بزدل ہو کر لعیم لوگوں کے قید سے دس
 ۴۵۔ خدا ان کے باہر اور اندر کو خوب جانتا ہے اگرچہ لوگوں کی آنکھوں سے وہ حالات پوشیدہ کئے جائیں
 ۴۶۔ پس نہ ہو کہ تو ان کی پگڑیوں کو دیکھے ان کے نیچے ایسے سر ہیں جو قرب کر رہے ہیں
 ۴۷۔ کیا تو ان کی دنیا کو چاہتا ہے اور وہ باغ فراب و فستہ ہو جائیں گے کیا تو ان باغوں کو فراوش کرتا ہے جن میں تغیر نہیں آئیگا
 ۴۸۔ اور تو اپنے غصہ سے کئی پگڑیاں بچھ پھرتا ہے اور میں ان باتوں سے پاک ہوں جو میرے تصور میں ہیں
 ۴۹۔ میں اپنے خدا کے گھر کی وسط میں داخل ہوں اور بخدا تو مجھے دیکھتا نہیں اور یونہی بکواس کرتا ہے

۵۰۔ اَنَا اللَّيْثُ لَا أَخْشَى الْحَمِيرَ وَصَوْتَهُمْ
 ۵۱۔ اَتَذْعُرُنِي بِالْفَنَائِيَّاتِ جَهَالَةً
 ۵۲۔ وَلَسْنَا عَلَى الْأَعْقَابِ مَوْتٌ يَرُدُّنَا
 ۵۳۔ تَنَكَّرَ وَجْهُ الْجَاهِلِينَ تَغِيظًا
 ۵۴۔ وَقَالُوا كَذُوبٌ كَافِرٌ يَتَّبِعُ الْهَوَى
 ۵۵۔ فَصَافَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ مِنْ شَرِّهِمْ
 ۵۶۔ فَلَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ مَكْرُهُمْ حِينَ أَشْرَقَتْ
 ۵۷۔ رَجَعْنَا وَقَدْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ
 ۵۸۔ مِنَ الضُّغْنِ وَالشُّحْنَاءِ يَهْدُونَ كُلَّهُمْ
 ۵۹۔ وَأَصْلُ التَّنَازُعِ وَالتَّخَالُفِ بَيْنَنَا
 ۶۰۔ جَنَحْنَا لِسَلَمٍ شَائِقِينَ لِسَلَمِهِمْ
 ۶۱۔ أَرَى اللَّهَ آيَاتٍ وَلَكِنْ نَفُوسُهُمْ
 ۶۲۔ وَلَسْنَا نَحِبُّ تَصَافُنَا عِنْدَ سَلَمِهِمْ
 ۶۳۔ وَمَنْ هَرْنَا فَتَعَاثُ بِجَزَائِهِ
 ۶۴۔ وَكَانَ عَدُوِّي بَعْضُهُمْ فِي مَسَاءِهِمْ
 ۶۵۔ وَقَدْ زَادَنِي فِي الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ جَهْلُهُمْ
 ۶۶۔ وَأَعْجَبَنِي غَيْظُ الْعِدَا وَجُنُونُهُمْ
 ۶۷۔ تَبَصَّرَ عَدُوِّي ! هَلْ تَرَى مِنْ مُزَوَّرٍ
 وَكَيْفَ وَهُمْ صَيْدِي وَلِلصَّيْدِ أَرْعُرُ
 وَإِنَّ أَدَى الدُّنْيَا يَمُرُّ وَ يَطْمُرُ
 وَلَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَذْمِي وَنُنَحْرُ
 إِذَا أُعْثِرُوا مِنْ مَوْتِ عِيسَى وَآخِرُوا
 وَحَنُوا عَلَى قَتْلِي عَوَامًا وَغَيْرُوا
 وَلَوْلَا يَدُ الْمَوْلَى لَكُنَّا تُتْبَرُ
 شُمُوسُ عِنَايَاتِ الْقَدِيرِ فَأَذْبَرُوا
 قَضَى الْأَمْرَ حُبُّ لَا يُبَارِيهِ مُنْكَرُ
 وَأَمْرِي مُبِينٌ وَاضِحٌ لَوْ تَفَكَّرُوا
 رَحِيمٌ قَلِيلٌ ثُمَّ بِاللُّغُو يُكْثَرُ
 وَجِئْنَا بِمُرَانٍ إِذَا مَا تَشَدَّرُوا
 نَفُوسٌ مُعَوَّجَةٌ كَنَارٍ تُسَعَّرُ
 وَمَنْ جَاءَنَا سَلْمًا فَإِنَّا نُوقِّرُ
 وَمَنْ جَاءَنَا سَلْمًا فَبِالسَّلَامِ نَحْضُرُ
 فَأَضْحَوْا بِأَيَّانٍ وَ رُشْدٍ وَأَبْصَرُوا
 وَ سَكَنْتُ نَفْسِي عِنْدَ غَيْظٍ يُكْرَرُ
 أَرَهُمْ كَقَوْمٍ مِنْ غُبُوقٍ تَحْمَرُوا
 يُؤَيِّدُهُ رَبِّي كِمِثْلِي وَيَنْصُرُ

۵۰۔ میں شیر ہوں اور گدھوں کی آواز سے نہیں ڈرتا اور کیونکر ڈروں، وہ تو میرے شکار ہیں اور شکار کیلئے میں نعرے مارتا ہوں
 ۵۱۔ کیا تو مجھے فانی چیزوں سے ڈراتا ہے۔ یہ تو جہالت ہے اور یہ تحقیق دنیا کا دکھ گذر جاتا ہے اور ناپید ہو جاتا ہے
 ۵۲۔ اور ہم ایسے نہیں ہیں کہ کوئی موت ہمیں خدا کی راہ سے ہٹا دے اور اگرچہ خدا کی راہ میں ہم مجروح ہو جائیں یا ذبح کئے جائیں
 ۵۳۔ جاہلوں کا منہ بکڑ گیا ہمارے غصہ کے جب ان کو حضرت عیسیٰ کے مرنے کی خبر دی گئی
 ۵۴۔ اور انہوں نے کہا کہ جموعا کافر ہے، ہوائے نفسانی کی پیروی کرتا ہے اور میرے قتل کے لئے عوام کو اٹھایا اور سرزنش کی
 ۵۵۔ پس انکے کردہ کی شرارت سے زمین ہم پر تنگ ہو گئی اور اگر خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہ ہوتا تو ہم ہلاک ہو جاتے
 ۵۶۔ پس ان کے مکر نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا جبکہ خدا کی مہربانیوں کے انتخاب چکے اور وہ بیٹھ پھیر کر بھاک گئے
 ۵۷۔ ہم واپس آئے اور انکے نیزے انہیں کی طرف واپس کئے گئے اس دوست نے فوجد کر دیا جس کا کوئی منکر مقابلہ نہیں کر سکتا
 ۵۸۔ کینہ اور دشمنی سے ہم وہ بکواس کر رہے ہیں اور میری بات روشن اور واضح ہے۔ اگر وہ سوچیں
 ۵۹۔ اور ہم میں اور ان میں جو اختلاف ہے دراصل وہ مختصر اور تھوڑا ہے پھر وہ لغو خیالات کے ساتھ اس کو بڑھا دیتے ہیں
 ۶۰۔ ہم صلح کیلئے جنگ گئے ان کی صلح کے شوق میں اور ہم نیزہ کے ساتھ چلے جب وہ لڑنے کیلئے تیار ہوئے
 ۶۱۔ خدا نے کئی نشان دکھائے مگر ان کے نفس ایک میوے نفس میں اور اک کی طرف ہیں جو فروغ ہوئی ہے
 ۶۲۔ اور اگر وہ صلح چاہتے ہیں تو ہم جنگ پسند نہیں کرتے اگر کوئی صلح کا طالب ہو کر آوے تو ہم اس کی عزت کرتے ہیں
 ۶۳۔ اور جو ہم سے کرہت کرے ہم اس سے کرہت کرتے ہیں اور جو صلح کے ساتھ ہمارے پاس آئے پس ہم صلح کے ساتھ آتے ہیں
 ۶۴۔ اور بعض ان کے اپنی شہم کے وقت میرے دشمن تھے پھر دن پڑھتے ہی ایمان اور رشد انکو نصیب ہوا اور دیکھنے لگے
 ۶۵۔ ان کے جہل نے میرا علم اور حلم زیادہ کر دیا اور ان کے غصہ سے میرا جوش نفس تنہم کیا وہ غصہ جو بار بار کیا جاتا ہے
 ۶۶۔ اور دشمنوں کے غصہ اور جنون نے مجھے قہر میں ڈال دیا میں ان کو اس قوم کی طرح دیکھتا ہوں جو رات کو شراب پی کر چور ہوتے ہیں
 ۶۷۔ اے میرے دشمن! خوب غور سے سمجھ کر۔ کیا کوئی ایسا فریبی ہے جس کی میری طرف خدا تعالیٰ تائید اور مدد کرتا ہو

- ۶۸۔ تَبَصَّرْ ! وَإِنَّ الْعُمْرَ لَيْسَ بِدَائِمٍ
۶۹۔ فَمَا لَكَ لَا تَحْشَى الْحَسِبَ وَ نَارَهُ
۷۰۔ أَتَجْعَلُ تَكْفِيرِي لِكُفْرِكَ مُوجِبًا
۷۱۔ إِذَا بُغِتَ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْعَيْشِ بَارِدًا
۷۲۔ فَإِنْ كُنْتَ جَوْعَانَ اهْدِي فَتَحَرْنَا
۷۳۔ إِذَا أَشْرَقَتْ شَمْسُ اهْدِي وَضِيَاءَهَا
۷۴۔ وَلَوْ كَانَ خَوْفُ اللَّهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
۷۵۔ بِلَمَاعَةٍ قَفَرٍ رَضِيتَ جَهَالَةً
۷۶۔ أَثَرْتَ غُبَارًا لِلْأَنَاسِ لِيَحْسَبُوا
۷۷۔ فَالْهَمَّ لِي رَبِّي قُلُوبًا لِيَرْجِعُوا
۷۸۔ كَيْبَتْ إِذَا طَافَ الْمَلْبُوثُ حَوْلَهُ
۷۹۔ تُرِيدُونَ تَوَهِينِي وَرَبِّي يُعَزِّنِي
۸۰۔ أَتَبْغِي بِمَكْرِكَ ذِلَّتِي وَهَلَاكِي
۸۱۔ فَدَعْ أَيُّهَا الْمَجْنُونُ جُهْدًا مُضِيئًا
۸۲۔ أَتَكْفُرُ بِاللَّهِ الْجَلِيلِ وَقَدْرِهِ
۸۳۔ تَسُبُّ وَمَا أَدْرِي عَلَى مَا تُسَبِّئِي
۸۴۔ تَرَانِي بِفَضْلِ اللَّهِ مَرْجِعَ عَالَمٍ
۸۵۔ وَلَا يَسْتَوِي عَبْدٌ شَقِيٌّ وَمُقْبِلٌ
- كِلَانًا وَإِنْ طَالَ الزَّمَانُ سَيَنْدِرُ
وَمَا لَكَ تَخْتَارُ الْجَحِيمَ وَ تُؤَثِّرُ
وَلَا تَتَّقِي يَوْمًا إِلَى الْقَبْرِ يُبْصَرُ
فَمَا لَكَ لَا تَبْغِي الْمَعَادَ وَتَنْتَرُ
أَلَا إِنَّا نَقَرَى الضُّيُوفَ وَنَنْحَرُ
تَجَلَّى فَلَيْسَ الْفَخْرُ أَنْ صِرْتَ تُبْصَرُ
لَوَافِتِي وَالسَّيْلَ بِالْصَّدَقِ تَعْبُرُ
وَتَسْمَعِي لِفَانِيَةٍ وَفِي الدِّينِ تُقْصِرُ
وَجُودِي مُضِلًّا لِلرُّوِي وَلِيَكْفُرُوا
إِلَى فَصْرْنَا مَرْجِعَ الْخَلْقِ فَانْظُرُ
أَزَارُ وَلِي تُوْذِي الثَّفُوسُ وَتَنْحَرُ
تُرِيدُونَ تَخْفِيرِي وَرَبِّي يُؤَقِّرُ
فَذَلِكَ قَصْدٌ لَسْتُ فِيهِ مُظْفَرُ
كَمَنْطَلِي نَخِيلٌ بَاسِقٌ لَا يُبْعَكِرُ
أَتَحْسَبُ كَالشَّيْطَانِ أَنَّكَ أَقْدَرُ
أَتَطْلُبُ نَارًا نَارَ جَلَا مُدْمَرُ
وَهَلْ عِنْدَ قَفَرٍ مِنْ حَمَامٍ يُهْدَرُ
لِحَاكِ الْحَسِبِ تَرَى الْقَبُولَ وَتَنْكَرُ

- ۶۸۔ آنکھ کھول کہ عمر ہمیشہ نہیں رہے گی اور ہر ایک ہم میں سے اگرچہ زمانہ لمبا ہو جائے ایک دن مرے گا
۶۹۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ تو خدائی محاسب سے نہیں ڈرتا اور تجھے کیا ہو گیا کہ جہنم کو اختیار کر رہا ہے
۷۰۔ کیا تو میری تکفیر کو اپنے کفر کا موجب کرتا ہے اور اس دن سے نہیں ڈرتا جو قبر کی طرف کھینچے گا
۷۱۔ اور جبکہ تو دنیا کی زندگی میں آرام چاہتا ہے پس تجھے کیا ہو گیا کہ آخرت کا آرام نہیں چاہتا اور سست ہو جاتا ہے
۷۲۔ پس اگر تو ہدایت کا بھوکا ہے تو ہماری طرف قصد کر ہم مہمانوں کی دعوت کرتے ہیں اور ان کیلئے ذبح کرتے ہیں
۷۳۔ جب ہدایت کا سورج چمکا اور اس کی روشنی کھل گئی تو پھر یہ فخر کی بات نہیں کہ تو دیکھنے لگے
۷۴۔ اور اگر ذرہ کے موافق خدا کا خوف ہوتا تو تو میرے پاس آتا اور اپنے صدق کے ساتھ سیلاب کو اپنے نفس سے دور کرتا
۷۵۔ زمین سراب جو سبزہ سے خالی ہے اس سے تو خوش ہو گیا اور فانی دنیا کیلئے تو دوڑ رہا ہے اور دین میں تو کوتاہی کرتا ہے
۷۶۔ تو نے لوگوں کے لئے ایک غبار اٹھایا تا وہ میرے وجود کو گمراہ کرینا والا خیال کریں اور منکر ہو جائیں
۷۷۔ پس میرے خدا نے دلوں میں الہام کیا تا وہ میری طرف رجوع کریں پس ہم مرجع خلائق ہو گئے۔ سو تو دیکھ لے
۷۸۔ پس جس طرح غار کعبہ کا لوگ طواف کرتے ہیں۔ میں زیارت کیا جاتا ہوں اور میری جماعت کے لوگ میرے لئے دُعا دیتے جاتے اور نئے کتے جاتے ہیں
۷۹۔ تم میری اہانت چاہتے ہو اور میرا خدا مجھے عزت دیتا ہے اور تم میری تحقیر چاہتے ہو اور میرا خدا میری بزرگی ظاہر کرتا ہے
۸۰۔ کیا تو اپنے مکر کے ساتھ میری ذلت اور ہلاکت چاہتا ہے پس یہ وہ قصد ہے جس میں تو کامیاب نہیں ہو گا
۸۱۔ پس اے دیوانے! اس بیہودہ کوشش کو جانے دے میرے جیسی بلند فحجور کاٹی نہیں جائے گی
۸۲۔ کیا تو خدا اور اس کی قدرت سے انکار کرتا ہے کیا تو شیطان کی طرح سمجھتا ہے کہ تو زیادہ قادر ہے
۸۳۔ تو مجھے کالیاں دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں دیتا ہے کیا میں نے تیری کسی جہ کا خون کیا ہے جس کا پاداش تو لینا چاہتا ہے
۸۴۔ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلوق کا مرجع ہوں اور کیا ایک ویرانہ زمین میں کیوں تر خوش آوازی سے گاتا ہے
۸۵۔ اور ایک محروم اور مقبول دونوں برابر نہیں ہو سکتے خدا تجھے ملامت کرے، تو قبولیت کو دیکھتا ہے اور پھر منکر ہوتا ہے

- ۸۶۔ وَأَنْتَ الَّذِي قَلَبْتَ كُلَّ جَرِيمَةٍ
 ۸۷۔ فَبَالِكَ لَا تُخْشَى الْحَسِيبَ وَقَهْرَهُ
 ۸۸۔ وَأَنْتَ إِنْ عَادَيْتَنِي لَا تُضُرَّنِي
 ۸۹۔ وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا تَارَتَانِ فَمِنْهُمَا
 ۹۰۔ وَمَا النَّفْسُ يَا مُسْكِينُ إِلَّا وَدِيعَةٌ
 ۹۱۔ أَتَبْنِي الْحَيَاةَ وَلَا تُرِيدُ ثَمَارَهَا
 ۹۲۔ أَغَرَّتْكَ دُنْيَاكَ الدَّنِيَّةُ زِينَةً
 ۹۳۔ تُرِيدُ هَوَانِي كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ
 ۹۴۔ وَأَنَا وَأَنْتُمْ لَا تُغِيبُ مِنَ الَّذِي
 ۹۵۔ وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا كَالْحُبَابِ وَجُودُهُ
 ۹۶۔ لَدَى النَّخْلِ وَالرَّمَانِ تَتَفَقَّ حَنْظَلًا
 ۹۷۔ وَأَيْنَ ضِيَاءُ الصَّدَقِ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا
 ۹۸۔ أَتُؤَذِّنِي عِبَادَ اللَّهِ يَا عَابِدَ الْهُوَى !
 ۹۹۔ أُولَئِكَ قَوْمٌ قَدْ تَوَلَّى أُمُورَهُمْ
 ۱۰۰۔ وَتَالَهُ لِلْأَيَّامِ دَوْرٌ وَنُوبَةٌ
 ۱۰۱۔ تَرَى بِدَعَاتِ الْغَمِّ وَالنَّعْصِ سَاطِعًا
 ۱۰۲۔ وَلَسْتُ بِفِظٍّ كَاهِرٍ غَيْرِ أَتْنِي
 ۱۰۳۔ رَأَيْنَا الْأَعَاصِرَ الشَّدِيدَةَ وَالْأَذَى

- ۸۶۔ اور تو تو وہ ہے جس نے تمام جرائم میرے پر اتنا دیئے گویا میں بدترین مخلوقات اور سب سے زیادہ بدکار ہوں
 ۸۷۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ تو خدائے محاسب کے قہر سے نہیں ڈرتا اور تیری تنقیدی کہانی جس کا تو دعویٰ کرتا تھا
 ۸۸۔ اور اگر تو دشمنی کرے تو مجھے نقصان نہیں پہنچا سکے گا اگرچہ تو بھیڑیا ہو جائے یا پھینکا بن جائے
 ۸۹۔ اور زمانہ کے لئے صرف دو فوٹیں ہیں سو پہلی فوٹ تیری ہے اور دوسری ہماری جس میں ہمیں مدد دی جائیگی
 ۹۰۔ اور اے مسکین! جان تو ایک امانت ہے اور ایک دن ضرور ہے کہ تو واپس کیا جائے اور حاضر کیا جائے
 ۹۱۔ کیا تو زندگی چاہتا ہے اور اس کے پھل نہیں چاہتا اور بغیر پھل کے زندگی ایک لعنت ہے اگر تو سوچے
 ۹۲۔ کیا تیری ذلیل دنیائے تجھے مغرور کر دیا۔ اس موت سے ڈر جو یکدم تیرے پر وارد ہوگی
 ۹۳۔ ہر ایک دن اور رات تو میری ذلت چاہتا ہے اور روشن منہ کیلئے تو چاہتا ہے کہ وہ غبار آلود ہو جائے
 ۹۴۔ اور ہم اور تم اس ذات سے پوشیدہ نہیں ہیں جو ہمارے وہ تمام خیالات دیکھتا ہے جو ہمارے دل میں ہیں
 ۹۵۔ اور انسان تو محض بلیڈ کی طرح اس کا وجود ہے پس اگر چاہے تو سو جا۔ پس موت صبح کی طرح ظاہر ہو جائیگی
 ۹۶۔ تو کھجور اور انار کو چھوڑ کر حنظل کو توڑ رہا ہے پس تجھ سے زیادہ بد بخت اور کون ہو گا؟
 ۹۷۔ اور صدق کی روشنی کہاں ہے اگر تو صادق ہے اور ہر ایک صادق عطا سے ظاہر ہوتا ہے
 ۹۸۔ کیا تو خدا کے بندوں کو، اے بندہ ہوا! دکھ دیتا ہے اور خدائے عظیم سے نہیں ڈرتا اور دلیری کرتا ہے
 ۹۹۔ یہ ایک قوم ہے کہ ان کے کاموں کا متولی ایک ظور ہے جو ان سے دوستی رکھتا ہے اور انہیں ہدایت کرتا ہے اور مدد دیتا ہے
 ۱۰۰۔ اور بخدا دنوں کے لئے ایک دور اور فوٹ ہے پس ہم ہدایت کے دنوں میں آئے اور ہدایت کی راہ پاؤ دلاتے ہیں
 ۱۰۱۔ تو گمراہی کی بدعت کو اور گرد پرانگیختہ دیکھتا ہے اور میں فضل کا مینہ ہوں جو برس رہا ہوں
 ۱۰۲۔ اور میں بد زبان اور ترش رو نہیں ہوں مگر میں جس وقت دشمن ترش روئی کے ساتھ مجھ سے نفرت کرتے ہیں تو میں بھی نفرت کرتا ہوں
 ۱۰۳۔ ہم نے سخت آندھیاں دیکھیں اور دکھ دیکھا اور ہم کافر کہنے والوں کی نظر میں وحشی جانوروں کی طرح ٹھہرے

- ۱۰۴۔ وَمَا نَحْذَرُ الْآمَرَ الَّذِي هُوَ وَاقِعٌ
 ۱۰۵۔ كَفَى اللَّهُ عَلَمًا بِالْعِبَادِ وَسِرَّهُمْ
 ۱۰۶۔ وَمَا كُنْتُ فِي إِيْذَاءِ نَفْسِي مُقْصِرًا
 ۱۰۷۔ وَوَاللَّهِ إِنْ أَجْعَلَ عَلَيْكَ مَسْلَطًا
 ۱۰۸۔ وَوَاللَّهِ لِي فِي بَاطِنِ الْقَلْبِ مُضْمَرٌ
 ۱۰۹۔ أَتَتَنَّى أُمُورَ مِنْكَ قَدْ شَقَّ وَقْعُهَا
 ۱۱۰۔ وَمَا كَانَ لِي أَنْ أَتْرِكَ الْحَقَّ خِيفَةً
 ۱۱۱۔ وَإِنْ كُنْتُ تُزْرِينَا فَنَبْغِي لَكَ الْهُدَى
 ۱۱۲۔ وَإِنْ كُنْتُ مِنْنِي تَشْتَكِي فِي مَقَالَةٍ
 ۱۱۳۔ فَلَا تَحْزَنْ عَنْ مَنْ كَلِمَةٍ قَلْتَ ضَعُفُهَا
 ۱۱۴۔ أَضِيفَ الْبِنَا مِنْ عَمَايَاتِ قَوْمِنَا
 ۱۱۵۔ كَانَا جَعَلْنَا عَادَةً كُلِّ لَيْلَةٍ
 ۱۱۶۔ صَبَرْنَا عَلَى إِيْذَاءِ هِمٍّ وَ عَوَاءِ هِمٍّ
 ۱۱۷۔ عَجِبْتُ لِأَعْدَائِي يَصُورُونَ كُلَّهُمْ
 ۱۱۸۔ وَهَلْ يَصْقِلُ الْإِيْيَانُ أَوْ يَكْشِفُ الْعَمَى
 ۱۱۹۔ يَفْرُونَ مِنْنِي وَالظُّنُونُ تَعَفَّتْ
 ۱۲۰۔ وَأَوْذِيْتُ مِنْ عُمِي وَلَكِنْ كَيْفَ لِي
 ۱۲۱۔ تَرَى الْأَرْضَ وَالْأَمْوَالَ مَبْلَغَ هِمِّهِمْ
- مِنْ اللَّهِ مَوْلَانَا وَلَوْ كَانَ خَنْجَرٌ
 فَلَاتَقِفُ ظَنًّا لَسْتُ فِيهِ تُبْصِرُ
 تَمَنَيْتُ عِنْدَ جِدَارِنَا لَوْ تَسُورُ
 فَإِنَّ يَدِي عَمَّا يُجَازِيكَ تُقْصِرُ
 سَرِيرَةً إِشْفَاقٍ وَلَوَانَتْ تُنْكَرُ
 عَلَى وَلَا كَالسَّيْفِ بَلْ هِيَ أَهْرُ
 أَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْيَانُ لِلَّهِ أَنْذِرُ
 صَبَرْنَا وَإِنْ تُغَرِّبِ الْعِدَا أَوْ تَهْتَرُ
 فَمَا هُوَ إِلَّا دُونَ سَيْفٍ تُشْهَرُ
 وَإِنَّكَ لِلْإِيْذَاءِ بِالسَّوَاءِ تُجْهَرُ
 فَسَادٌ وَكُفْرٌ وَافْتِرَاءٌ يُجْعَلُ
 تُرْفَعُ نَوْبُ الْإِفْتِرَاءِ وَنُشْرُ
 وَكُلُّ خَفِيٍّ فِي الْعَوَاقِبِ يَظْهَرُ
 وَلَوْ كَانَ مِنْهُمْ جَاهِلٌ أَوْ مُزَوَّرُ
 أَقَاوِيلُ قَوْمٍ لَيْسَ مَعَهُمْ تَطَهَّرُ
 وَمَا إِنْ أَرَى أَهْلَ النَّهْيِ يَسْتَنْفِرُ
 تَعَامَى عِنَادًا مَنْ رَأَيْتَاهُ يَنْظُرُ
 وَزَرَعًا وَ دِينَ اللَّهِ نَبَتْ مُشْرِشُرُ

- ۱۰۴۔ اور ہم اس امر سے نہیں ڈرتے کہ وہ دایع ہو بیٹھلا ہے جس سے خداوند کی طرف سے اور اگرچہ وہ تلوار ہو
 ۱۰۵۔ بندوں کے بھیدوں کا علم خاص خدا کو ہے پس تو ایسے ظن کی پیروی مت کر جس میں تجھے بصیرت نہیں
 ۱۰۶۔ اور تو نے میرے ایذا دینے میں کوئی کوتاہی نہیں کی تو نے میری دغا کے پس تنہا کی کہ تو دغا سے جست کر کے چلا جاوے
 ۱۰۷۔ اور بخدا! اگر میں تیرے پر مسلط کیا جاؤں تو میرا ہاتھ تجھے سزا دینے سے قاصر رہے گا
 ۱۰۸۔ اور بخدا! میرے دل میں پوشیدہ ہے غصت چہرہ کی اگرچہ تو اٹھ کرے
 ۱۰۹۔ بعض باتیں میرے حکم پہنچی ہیں جو میرے پر بہت گراں گزرس نہ تلوار کی طرح بلکہ کاستے میں اس سے بھی زیادہ
 ۱۱۰۔ اور میں وہ نہیں ہوں کہ جو حق کو ڈر کر چھوڑ دوں میں ایک برہنہ طور پر ڈرتا ہوں اور محض خدا کے لئے ڈرتا ہوں
 ۱۱۱۔ اور اگر تو ہلکی عیب جوئی کرتا ہے تو ہم تیرے لئے ہدایت پہنچتے ہیں اور ہم مہر کرتے ہیں اگرچہ تو دشمنوں کو ہم پر کسادے یا ہلکی بے اثر دیتی ہے
 ۱۱۲۔ اور اگر تو مجھ سے کسی کلام کے بدلے میں رنجیدہ ہے تو وہ اس تلوار سے کتر ہے جو تو کھینچ رہا ہے
 ۱۱۳۔ پس ایسے کلمہ سے جمع مت کر جو اس سے دو چند تو کہہ چکا ہے اور تو ایذا کے لئے کھلے کھلے طور پر سنا رہا ہے
 ۱۱۴۔ ہلکی طرف قوم کی ناپیدائی سے منسوب کیا گیا فساد اور کفر اور افتراء جو اکٹھا کیا گیا تھا
 ۱۱۵۔ گویا کہ ہم نے یہ حالت کر رکھی ہے کہ ہر ایک رات افتراء کا کپڑا پہن کر دیتے ہیں اور پھر اس کو پھیلا دیتے ہیں اور شہرت دیتے ہیں
 ۱۱۶۔ ہم نے ان کے ایذا اور بکواس پر صبر کیا اور ہر ایک پوشیدہ امر انجام کار ظاہر ہو جاتا ہے
 ۱۱۷۔ مجھے دشمنوں سے تعجب آتا ہے کہ سب میرے پر مدد کر رہے ہیں اگرچہ ان میں سے کوئی جاہلی ہو یا دروغ کو آراستہ کر رہا ہو
 ۱۱۸۔ اور کیا ایمان کو مصلحت کر سکتے ہیں یا ناپیدائی کو دور کر سکتے ہیں ایسی قوم کے اقوال جن کے ساتھ پاکیزگی نہیں
 ۱۱۹۔ مجھ سے وہ لوگ بھاگتے ہیں اور ان کے من سڑ گئے اور میں عقلمند کو نہیں دیکھتا جو مجھ سے نفرت کرے
 ۱۲۰۔ اور میں نے اندھوں سے دکھ اٹھایا مگر ان کی طرح وہ شخص بھی بنات سے اندھا ہو گیا جس کو ہم جانتے ہیں کہ سوچا ہے
 ۱۲۱۔ تو دیکھو کہ انکی انتہائی مراء زمین اور مال اور کھیتی ہے اور خدا کا دین اس بھٹی کی طرح ہو گیا ہے جس کو اوپر سے موش کھا لیں

۱۲۲۔ وَتَذَرِي الْيَهُودَ وَمَا رَأَوْا فِي مَا لَهُمْ
 ۱۲۳۔ أَرَى كُلَّ يَوْمٍ فِي الْفُجُورِ زِيَادَةً
 ۱۲۴۔ أَرَى كُلَّهُمْ مُسْتَأْنِسِينَ بِظُلْمَةٍ
 ۱۲۵۔ شَعَرْتُ لَهُمْ لَمَّا رَأَيْتُ مَرْيَةَ
 ۱۲۶۔ يُرِيدُونَ أَنْ أَغْفِيَ وَأَفْنِي وَاتَّيَرُوا
 ۱۲۷۔ وَمَنْ كَانَ نَجَبًا كَيْفَ يُغْفِيَ بَرِيقُهُ
 ۱۲۸۔ وَ إِنِّي بَرِّهَانٌ قَوِيٌّ دَعَوْتُهُمْ
 ۱۲۹۔ وَقَدْ جِئْتُ فِي بَذْرِ الثَّيْنِ لِيَعْلَمُوا
 ۱۳۰۔ أَلَأَلَيْتُ شِعْرِي هَلْ رَأَوْا مِنْ تَحْسُسٍ
 ۱۳۱۔ وَإِنَّ الْوَرَى مِنْ كُلِّ فُجٍّ يَجِئُنِي
 ۱۳۲۔ وَكَمْ مِنْ عِبَادٍ آتَرُونِي بِصِدْقِهِمْ
 ۱۳۳۔ وَمِنْ حِزْبِنَا عَبْدُ اللَّطِيفِ فَإِنَّهُ
 ۱۳۴۔ جَزَى اللَّهُ عَنَّا دَائِمًا ذَلِكَ الْفَتَى
 ۱۳۵۔ عِبَادٌ يُكُونُ كَمُبْسِرَاتٍ وَجُودُهُمْ
 ۱۳۶۔ اتَّعَلَّمُوا أَبَدًا لَا سِوَاهُمْ فَإِنَّهُمْ
 ۱۳۷۔ تَجَلَّى عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ رَبٌّ مَابَدًا
 ۱۳۸۔ تَرَاهُمْ تَقْبِضُ دُمُوعَهُمْ مِنْ صَبَابَةٍ
 ۱۳۹۔ أَنَارَتْ بِنُورِ الْإِتْقَانِ وَجُوهَهُمْ

كَذَلِكَ فِيهِمْ سُنَّةٌ لَا تُغَيَّرُ
 يَقِلُّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْفِسْقُ يَكْثُرُ
 وَفِسْقِي وَعَنْ دَارِ الْعَفَافِ تَقَرُّوا
 لَهُمْ فِي ضَلَالٍ وَاعْتِسَافٍ تَحْزِرُوا
 وَمَا هُوَ إِلَّا هَرُّ كَلْبٍ فِيَهْطُرُ
 وَمَنْ صَارَ بَذْرًا لَأَحَالَةَ يَبْهَرُ
 وَإِنِّي مِنَ الرَّحْمَنِ حَكَمٌ مُغْذِرُ
 كَمَا لِي وَنُورِي ثُمَّ هُمْ لَمْ يَتَّصِرُوا
 مِنَ الْكِذْبِ فِي أَمْرِي فَكَيْفَ تَصَوَّرُوا
 وَيَسْمَعِي إِلَيْنَا كُلُّ مَنْ كَانَ يَنْصَرُ
 عَلَى النَّفْسِ حَتَّى خُوفُوا ثُمَّ دُمَرُوا
 أَرَى نُورَ صِدْقٍ مِنْهُ خَلَقَ تَهَكَّرُوا
 قَضَى نَحْبَهُ اللَّهُ فَادْكُرْ وَ فَكَّرْ
 إِذَا مَا اتَّوَا فَالْغَيْثُ يَأْتِي وَيَمْطُرُ
 رُمُوا بِالْحِجَارَةِ فَاسْتَقَامُوا وَاجْهَرُوا
 فَفَرُّوا إِلَى النُّورِ الْقَدِيمِ وَابْدُرُوا
 وَفِي الْقَلْبِ نِيرَانٌ وَ رَأْسٌ مُغْبَرُ
 فَتَعْرِفُهُمْ عَيْنَاكَ لَوْلَا التَّكْذُّرُ

۱۲۲۔ اور تو یہود کو جانتا ہے اور یہ کہ ان کا کیا حال ہوا اسی طرح اس قوم میں خدا کی سنت ہے جو بدلی نہیں جاسکتی
 ۱۲۳۔ میں ہر ایک روز بدکاروں میں زیادتی دیکھتا ہوں صلاحیت کم ہے اور فسق بڑھتا جاتا ہے
 ۱۲۴۔ میں ان کو دیکھتا ہوں کہ ظلمت کے ساتھ مانوس ہو گئے ہیں اور فسق کے ساتھ مانوس ہیں اور عفت سے دور ہو رہے ہیں
 ۱۲۵۔ میں نے ان کیلئے نظم میں یہ باتیں لکھیں تھیں کہ میں نے ان میں گمراہی اور حد سے بڑھنے میں زیادتی دیکھی
 ۱۲۶۔ چاہتے ہیں کہ میں مٹا دیا جاؤں اور خدا کیا جاؤں اور کٹ دیا جاؤں مگر یہ صرف ایک کٹنے کی آواز ہے جو آخر ہلاک کیا جاتا ہے
 ۱۲۷۔ اور جو ستارہ ہو اس کی روشنی کیونکر چھپ سکے اور جو بدر بن گیا وہ غالب آ جائے گا
 ۱۲۸۔ اور میں نے ایک قوی محنت کیساتھ ان کو بلایا ہے اور میں خدا کی طرف سے اختلاف کا فیصلہ کر دینا آیا ہوں
 ۱۲۹۔ اور میں ان کے پاس چودھویں صدی میں آیا جو صدیوں کی بد رہے تاکہ وہ میرا کمال اور میرا نور جان لیں۔ پھر وہ نہیں دیکھتے
 ۱۳۰۔ کاش! انہیں سمجھ جاتی۔ کیا انہوں نے تجسس کے بعد میرے کام میں کچھ جھوٹ چھپت کیا۔ پس کیونکر تصور کر لیا
 ۱۳۱۔ اور مخلوق ہر ایک راہ سے میرے پاس آ رہی ہے اور ہر ایک دیکھنے والا میری طرف دوڑ رہا ہے
 ۱۳۲۔ بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے اپنی جان پر مجھ کو اقتید کر لیا یہاں تک کہ ڈرانے لگے پھر قتل کئے گئے
 ۱۳۳۔ اور ہلکے گردہ میں سے مولوی عبداللطیف ہیں کیونکہ اس نے اپنے صدق کا نور لسا دکھلایا کہ اس کے صدق سے لوگ حیران ہو گئے
 ۱۳۴۔ خدا ہم سے اس جوان کو بدلہ دے وہ اپنی جان خدا کی راہ میں دے چکا۔ پس سوچ اور فکر کر
 ۱۳۵۔ یہ وہ بندے ہیں کہ مان سون جوا کی طرح ان کا وجود ہوتا ہے جب آتے ہیں پس ساتھ ہی بارش رحمت کی آتی ہے
 ۱۳۶۔ کیا تو نے سارا کئی اور لوگ اہل جنت ہے کیونکہ وہ لوگ وہ لوگ ہیں جن پر ہر پلٹے گئے پس انہوں نے اسقامت اللہ کی اور ان کی محبت باقی بھل دی
 ۱۳۷۔ ان پر ان کا خدا متجلی ہوا جو ہم مخلوقات کا خدا ہے پس وہ نور قدیم کی طرف جلدی سے بھاگے
 ۱۳۸۔ تو دیکھ کر انکو کہ انکے آسمان جہاں ہیں قلبی محبت الہی سے اور دل میں طرح طرح کی آگ ہے اور سر پر غبار ہے
 ۱۳۹۔ تنقوی کے نور کے ساتھ ان کے منہ روشن ہو گئے پس میری آنکھیں انکو پہچان لیتی اگر کدورت لاحق حال نہ ہو

۱۴۰- يُمِيلُونَ قَلْبَ الْخَلْقِ نَحْوَ نَفْسِهِمْ
 ۱۴۱- كَانَ حَيَاتِ الْقَوْمِ تَحْتَ حَيَاتِهِمْ
 ۱۴۲- وَإِنْ كُنْتَ تَبْنِي زُورَهُمْ زُرْ بِخَلَّةِ
 ۱۴۳- كَذَلِكَ طَلَعَتْ شَمْسُنَا فِي سِتَارَةٍ
 ۱۴۴- وَلَسْنَا بِمَسْتُورٍ عَلَى عَيْنِ طَالِبٍ
 ۱۴۵- وَلَا جَبْرَ أَنْ تَكْفُرَ وَإِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا
 ۱۴۶- وَوَاللَّهِ لَا أَنْسَى هُمُومًا لِقَيْتِهَا
 ۱۴۷- عَلَى صَادِقٍ فَاسٍّ مِنَ الظُّلُمِ وَالْأَذَى
 ۱۴۸- عَلَى مَوْتِ عَيْسَى صَارَ قَوْمِي كَحَيَّةِ
 ۱۴۹- تَوْ فِي عَيْسَى ثُمَّ بَعْدَ وَفَاتِهِ
 ۱۵۰- وَلَوْ أَنَّ إِنْسَانًا يَظِيرُ إِلَى السَّمَاءِ
 ۱۵۱- أَتَرَكَ قَوْلَ اللَّهِ قَوْلًا مُضَرَّحًا
 ۱۵۲- فَذَغَ ذَكَرَ أَخْبَارِ مُخَالَفِ قَوْلِهِ
 ۱۵۳- وَدَغَ عَنْكَ كِبْرًا مُهْلِكًا وَاتَّقِ الرَّدَى
 ۱۵۴- أَتَضَيِّحُ كَالْخَفَاشِ أَعْمَى وَمَاتَرَى
 ۱۵۵- إِذَا مَا وَجَدْتَ الْحَقَّ بَعْدَ ضَلَالَةٍ
 ۱۵۶- وَلَا تَبْغِ حَرَرَاتِ النَّفُوسِ وَهَتَكُهُمْ
 ۱۵۷- وَلَوْ أَنَّ قَوْمِي آنَسُونِي لَافْلَحُوا

بِنَاطِرَةٍ تَصْبُو إِلَيْهَا الْخَوَاطِرُ
 بِهِمْ زَرْعُ دِينِ اللَّهِ يَبْدُو وَيَحْدُرُ
 وَجُوهٌ مِنَ الْأَغْيَارِ تُخْفِي وَتُسَرُّ
 فَقُلْتُ امْكُثِي حَتَّى أُنِيرَ وَأَبْهَرُ
 يَرَانَا الَّذِي يَأْتِي وَيَرْنُو وَيَنْظُرُ
 فَحَسْبُكَ مَا قَالِ الْكِتَابُ الْمُطَهَّرُ
 بِتَكْفِيرِ قَوْمِي حِينَ أَذُوا وَكَفَرُوا
 فَكَيْفَ كَذُوبٌ مِنْ يَدِ اللَّهِ يُسْتَرُ
 وَكَمْ مِنْ سُمُومٍ أَخْرَجُوهَا وَأَظْهَرُوا
 عَرَا الْمَوْتُ عَقْلَ جَمَاعَةٍ مَانَفَكُرُوا
 لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ أَوْلَى وَأَجْدَرُ
 وَإِنْ كِتَابُ اللَّهِ أَهْدَى وَأَنُورُ
 وَأَيُّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُسْتَأْثَرُ
 وَإِنْ ثِقَاةَ الْمَرْءِ تُتَجَنَّبُ وَتُتَمَرُّ
 وَأَمَّا لَدَى اللَّيْلِ الْبَهِيمِ فَتُبْصَرُ
 فَمَا الْبَرُّ إِلَّا تَرَكَ مَا كُنْتَ تُؤْتَرُ
 وَهَلْ أَنْتَ إِلَّا دُودَةٌ يَامُزُورُ !
 مِنَ الذَّلِّ فِي الدُّنْيَا وَفِي الدِّينِ عَزُّرُوا

۱۴۰- لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کر دیتے ہیں اس آنکھ کے ساتھ کہ اس کی طرف دل میل کرتے ہیں
 ۱۴۱- گویا قوم کی زندگی ان کی زندگی کے نیچے ہے ان کے ساتھ دین کا کیت ظاہر ہوتا اور اپنا سبز نکالتا ہے
 ۱۴۲- پس اگر تو آنکو دیکھنا چاہتا ہے تو دوستی کے ساتھ دیکھ وہ ایسے منہ میں جو غیروں سے چھپائے جاتے ہیں
 ۱۴۳- اسی طرح جدا سورج پردہ میں پڑھا پس میں نے سورج کو کہا کہ تمیر جا جب تک میں روشن ہو جاؤں دوسری روشنیوں پر غالب ہو جاؤں
 ۱۴۴- اور ہم دھوڑنے والے کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہیں ہمیں وہ شخص دیکھ لیا جو آئینہ اور نظر کرنے میں طریق ملامت اختیار کر کا
 ۱۴۵- اور اگر تو اٹھ کرے تو میرے پر کوئی جبر نہیں اور اگر تو ایمان لاوے تو ایمان کے لئے تجھے کتاب اللہ کافی ہے
 ۱۴۶- اور بخدا! میں ان غموں کو نہیں بھولتا جو میں نے دیکھے ریاضت تکفیر قوم کے بیکہ انہوں نے مجھے دکھ دیا اور کافر ٹھہرایا
 ۱۴۷- صادق پر ظلم اور ایذا کا تبر چل رہا ہے پس کیونکر مجھوتا خدا کے ہاتھ سے ٹھپ جانے کا
 ۱۴۸- عیسیٰ کی موت پر میری قوم سناپ کی طرح ہو گئی اور بہت سی زہریں نکالیں اور ظاہر کیں -
 ۱۴۹- عیسے مر گیا اور بعد اس کے اس جماعت کی عقل پر موت آگئی جنہوں نے فکر نہیں کیا
 ۱۵۰- اور اگر کوئی انسان آسمان کی طرف پرواز کر سکتا ہے تو اس بات کیلئے جلد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ لائق تھے
 ۱۵۱- کیا خدا کے قول کو تو ترک کرتا ہے اور خدا کا کلام بہت ہدایت دینے والا اور بہت روشن ہے
 ۱۵۲- پس ان اخبار کا ذکر چھوڑ دے جو اس کے قول کے مخالف ہیں اور کونسی حدیث خدا کا کلام چھوڑ کر اختیار کر نیکی لائق ہے
 ۱۵۳- اور تکبر ہلاک کرنے والے کو چھوڑ دے یہ تحقیق انسان کی تقویٰ نجات دہنی اور بھل لائق ہے
 ۱۵۴- کیا تو صبح کو اُتو کی طرح اندھا ہو جاتا ہے اور اندھیری رات میں دیکھنے لگتا ہے
 ۱۵۵- جب تو نے گمراہی کے بعد حق پالیا تو نیکی اسی میں ہے کہ جو کچھ پہلے تو نے اختیار کر رکھا تھا وہ چھوڑ دے
 ۱۵۶- اور تو برگزیدہ انسانوں کی موت اور بے شک حجت کا خواہش مت بن اور تو کیا چیز ہے صرف ایک کیرا - اے دروغ آراستہ کر نیوالے!
 ۱۵۷- اور اگر میری قوم مجھے دیکھ لیتی تو نجات پالیتی دنیا کی ذلت سے اور آخرت میں عزت دی جاتی

۱۵۸۔ وَلَكِنْ قُلُوبٌ بِالْهُدَىٰ تَشَابَهَتْ
 ۱۵۹۔ فَصِرْتُ لَهُمْ عَيْسَىٰ إِذَا مَا تَهَوَّدُوا
 ۱۶۰۔ وَقَدْ تَمَّ وَعْدُ نَبِيِّنَا فِي حَدِيثِهِ
 ۱۶۱۔ أَبَارُوا عَوَامَ النَّاسِ مِنْ سَمِّ مَنْطِقٍ
 ۱۶۲۔ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ خِيَانَةً
 ۱۶۳۔ أَلَا رَبُّ قَوَالٍ يُسْرِكُ قَوْلُهُ
 ۱۶۴۔ تَرَى الْعَيْنُ مَا هُوَ ظَاهِرٌ غَيْرُ كَاتِمٍ
 ۱۶۵۔ وَفِيهِمْ وَإِنْ قِيلَ اهْتَدَيْنَا غَوَايَةً
 ۱۶۶۔ أَنَاسٌ أَضَاعُوا دِينَهُمْ مِنْ رُعُونَةٍ
 ۱۶۷۔ تَأَلَّمَ قَلْبِي مِنْ أَعَاصِيرِ جَهْلِهِمْ
 ۱۶۸۔ لَهُمْ سَلَفٌ قَدْ أَخْطَاؤُا فِي بَيَانِهِمْ
 ۱۶۹۔ هَمَمْنَا بِخَيْرٍ ثُمَّ ذُقْنَا جَفَاءَهُمْ
 ۱۷۰۔ وَجَدْنَا الْأَفَاعِي الْمُبِيدَةَ دُونَهُمْ
 ۱۷۱۔ وَمَا نَحْنُ إِلَّا كَالْفَتِيلِ مَذَلَّةً
 ۱۷۲۔ فَتَشْكُو إِلَى اللَّهِ الْقَدِيرِ تَضَرُّعًا
 ۱۷۳۔ رَمَى كُلُّ مَنْ عَادَى إِلَيَّ سِهَامَهُ
 ۱۷۴۔ حُسَيْنٌ دَفَاهُ الْقَوْمُ فِي دَشْتِ كَرْبَلَا
 ۱۷۵۔ أَيَا رَاشِقِي قَدْ كُنْتَ تَمْدَحُ مَنْطِقِي

وَهَذَا هُوَ النَّبَأُ الَّذِي جَاءَ فَادْكَرُوا
 وَهَذَا كَفَىٰ مِنِّي لِقَوْمٍ تَفَكَّرُوا
 إِذَا جَاءَهُمْ مِنْهُمْ إِمَامٌ يُذَكِّرُ
 وَجَاؤًا بَبْهَتَانِ عَلَيْنَا وَ زَوْرُوا
 يُخَالِفُ فِي الْحَالَاتِ بَيْتٌ وَمَنْبَرٌ
 وَلَوْ تَنْظُرَنَّ الْوَجْهَ سَاءَكَ مَنْظَرُ
 وَمَا تَنْظُرُ الْعَيْنَانِ مَا هُوَ يُسْتَرُ
 وَكِبَرٌ بِهِ يَنْمُو الضَّلَالُ وَيُثْمَرُ
 وَ أَهْوَاءُ دُنْيَاهُمْ عَلَى الدِّينِ آثَرُوا
 فَفِي الصَّدْرِ حَزَازٌ وَفِي الْقَلْبِ خَنْجَرُ
 فَهُمْ أَثَرُوا أَثَارَهُمْ وَتَخَيَّرُوا
 وَجِئْنَا بِعَدْلِ ثُمَّ لِلظُّلْمِ شَمَرُوا
 وَلَا مِثْلَهُمْ شَرُّ الْعَقَارِبِ تَابِرُ
 بِأَعْيُنِهِمْ بَلْ مِنْهُ أَدْنَىٰ وَأَحْقَرُ
 وَمَنْ مِثْلُهُ عِنْدَ الْمَصَائِبِ يَنْصُرُ
 فَاصْبَحْتُ أَمْشِي كَالْوَحِيدِ وَأُكْفَرُ
 وَكَلَّمَنِي ظُلْمًا حُسَيْنٌ آخِرُ
 وَتَثْنِي عَلَىٰ بِالْفَةِ وَتُوقَرُ

۱۵۸۔ مگر بعض دل یہودیوں کی طرح ہو گئے اور یہ وہی خبر ہے جو آنچلی ہے۔ پس یاد کرو۔
 ۱۵۹۔ پس جب وہ یہودی بن گئے تو میں ان کے لئے عیسیٰ بن گیا اور اس قدر بیان میری طرف سے کافی ہے ان کیلئے جو سوچتے ہیں
 ۱۶۰۔ اور یہ تحقیق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ جو صریح میں تھا پورا ہو گیا تاکہ مسلمانوں میں انہیں میں سے ایک امام آیا جو نصیحت کرتا اور پلا دیتا ہے
 ۱۶۱۔ باتوں کے زہر سے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہم پر بہتان لگائے اور جھوٹ بولا
 ۱۶۲۔ وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اور روحانیت کے حالات کی رو سے ان کے گھر اور اسکے منبر میں بڑا فرق ہے
 ۱۶۳۔ کئی بہت باہیں کر نیوالے ایسے ہیں کہ ان کی بات تجھے اچھی معلوم ہوگی مگر جب تو احکامہ دیکھیا تو تجھے وہ برا معلوم ہوگا
 ۱۶۴۔ آنکھ صرف اس کو دیکھتی ہے جو ظاہر ہے، پوشیدہ نہیں اور پوشیدہ چیز کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں
 ۱۶۵۔ اور ان میں، اگرچہ وہ کہیں کہ ہم ہدایت پانگے، ایک گمراہی ہے بکتر ہے جس کے ساتھ گمراہی ٹھوونا پاتی اور پھل لاتی ہے
 ۱۶۶۔ وہ ایسے لوگ ہیں کہ انہوں نے تکبر سے دین کو ضائع کیا اور دنیا کی خواہشوں کو دین پر اختیار کر لیا
 ۱۶۷۔ ان کی جہالت کی آغزھیوں سے میرا دل دردناک ہو گیا پس سینہ میں ایک سوزش اور غلش ہے اور دل میں تلوار ہے۔
 ۱۶۸۔ ان کے ایسے بزرگ ہیں جنہوں نے اپنے بیان میں خلا کی پس انہوں نے ان کے آثار کو اختیار کر لیا
 ۱۶۹۔ ہم نے نیکی کا قصد کیا مگر ان سے ظلم دیکھا اور ہم عدل کے ساتھ آئے اور انہوں نے ظلم کرنا شروع کیا
 ۱۷۰۔ ہم نے ہلاک کر نیوالے سانپ ان سے کم درجہ پر دیکھے اور ان کی طرح بد تمدن عقارب نیش زنی کرتا ہے
 ۱۷۱۔ اور ہم ایک ریشہ خرمائی طرح ان کی نظر میں ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ حقیر اور ذلیل
 ۱۷۲۔ پس ہم خدا نے قادر کی طرف تضرع کے ساتھ شکوہ لے جاتے ہیں اور اس کی طرح کون مصیبتوں کے وقت مدد کرتا ہے
 ۱۷۳۔ ہر ایک دشمن نے میری طرف اپنے تیر چلائے پس میں اکیلا رہ گیا اور کافر قرار دیا گیا
 ۱۷۴۔ ایک حسین وہ تھا جس کو دشمنوں نے کربلا میں قتل کیا اور ایک وہ حسین ہے جس نے مجھ کو محض ظلم سے مجروح کیا
 ۱۷۵۔ اے میرے پر تیر چلائے والے! ایک زمانہ وہ تھا جو تو میری باتوں کی توف کرتا تھا اور محبت کے ساتھ میری توف کرتا تھا اور میری عزت کرتا تھا

- ۱۷۶۔ وَلَهِ دَرَكٌ حِينَ قَرَّظْتَ مُخْلِصًا
 ۱۷۷۔ وَأَنْتَ الَّذِي قَدْ قَالَ فِي تَقْرِيطِهِ
 ۱۷۸۔ عَرَفْتَ مَقَامِي ثُمَّ أَنْكَرْتَ مُذْبِرًا
 ۱۷۹۔ كَمِثْلِكَ مَعَ عِلْمٍ بِحَالِي وَفِطْنَةٍ
 ۱۸۰۔ قَطَعْتَ وَدَادَ قَدْ غَرَسْنَاهُ فِي الصَّبَا
 ۱۸۱۔ عَلَى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتَ مَا قُلْتَ عَجَلَةً
- کتابی وَصِرْتَ لِكُلِّ ضَالٍّ مُخَفِّرُ
 کِمِثْلِ الْمُؤَلَّفِ لَيْسَ فِينَا غَضَنَفَرُ
 فَمَا الْجَهْلُ بَعْدَ الْعِلْمِ إِنْ كُنْتَ تَشْعُرُ
 عَجِبْتُ لَهُ يَبْنِي الْهُدَى ثُمَّ يَاطُرُ
 وَلَيْسَ فُؤَادِي فِي الْوَدَادِ يُقْصِرُ
 وَوَاللَّهِ إِنِّي صَادِقٌ لَا أَرْوُرُ

براہین احمدیہ

- ۱۷۶۔ اور تو نے کیا خوب میری کتاب براہین احمدیہ کا اظہار سے رویہ لکھا تھا اور ہر ایک گمراہ کیلئے رہنما ہو گیا تھا
 ۱۷۷۔ اور تو وہی ہے جس نے اپنے رویہ میں لکھا تھا کہ اس مؤلف کی طرح ہم میں کوئی بھی دین کی راہ میں شیر نہیں
 ۱۷۸۔ تو نے میرے مقام کو شناخت کیا پھر منکر ہو گیا پس یہ کیسا جہل ہے جو علم کے بعد دیدہ دانستہ وقوع میں آیا
 ۱۷۹۔ میرے جیسا آدمی، میرے حال سے واقف اور دانا، تعجب ہے کہ وہ ہدایت پر آکر پھر راہ راست چھوڑ دے
 ۱۸۰۔ تو نے اس دوستی کو کاٹ دیا جس کا درخت ہم نے ایام کوہ کی میں کھایا تھا مگر میرے دل نے دوستی میں کوئی کوتاہی نہیں کی
 ۱۸۱۔ کسی بات پر تو نے نہیں کہا، جو کچھ کہا جلدی سے، اور ہنذا میں سچا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا

قصیدہ من المؤلف

- ۱۔ اِنِّی مِنَ الرَّحْمَنِ عَبْدٌ مُكْرَمٌ سَمِ مَعَادَاتِی وَسَلِّمِی اَسْلَمُ
- ۲۔ اِنِّی اَنَا الْبُسْتَانُ بُسْتَانُ الْهُدٰی اِنِّی صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمٌ
- ۳۔ مَنْ قَرَّ مِنْی قَرَّ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی اِنِّی اَنَا النَّهْجُ السَّلِیْمُ الْاَقْوَمُ
- ۴۔ رُوْحِی لِتَقْدِیْسِ الْعِلِّیِّ حَمَامَةٌ اَوْ عِنْدَلِیْبٍ غَارِدٌ مُتَرَنِّمٌ
- ۵۔ مَا جِئْتُكُمْ فِی غَیْرِ وَقْتٍ عَابَا قَدْ جِئْتُكُمْ وَالْوَقْتُ لَیْلٌ مُظْلِمٌ
- ۶۔ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اَتْرُكُوْا اَهْوَاءَكُمْ تُوْبُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ رَبُّ اَرْحَمُ
- ۷۔ رَبُّ كَرِیْمٌ غَافِرٌ لِّمَنْ اَتَقٰی طُوْبٰی لَنْ بَعْدَ الْمَعَاصِیِ یَنْدِمُ
- ۸۔ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا اَجَالَكُمْ اِنَّ الْمَنَایَا لَا تُرَدُّ وَتَنْهَجُمُ
- ۹۔ یَا لَا اِیْمٰی اِنَّ الْمَكَارِمَ كُلَّهَا فِی الصَّدَقِ فَاسْلُكْ نَهْجَ صِدْقٍ تَرْحَمُ
- ۱۰۔ السَّعٰی لِلتَّوْحِیْدِ اَمْرٌ بَاطِلٌ اِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا یَهَانُ وَیُكْرَمُ
- ۱۱۔ جَاءَتْكَ اٰیَاتِیْ فَانْتَ تُكْذِبُ شَاهَدَتْ سُلْطَانِیْ فَانْتَ تَحْكُمُ
- ۱۲۔ هَلْ جَاءَكَ الْاِبْرَاءُ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی اَمْ هَلْ رَأَيْتَ الْعَیْشَ لَا یَتَصَرَّمُ
- ۱۳۔ اِنْ كُنْتَ اَرْمَعْتَ النَّضَالَ فَانَّا نَاْتِیْ كَمَا یَاْتِی لِصِیْدٍ ضَیْعُمُ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

- ۱۔ میں رحمن کی طرف سے ایک بندہ عزت دیا گیا ہوں۔ میری دشمنی زہر ہے اور مجھ سے صلح سلامتی بخشنے والی ہے
- ۲۔ میں وہ باغ ہوں جو ہدایت کا باغ ہے۔ میں راست گو اور مصلح ہوں اور اصلاح کرنے والا ہوں
- ۳۔ جو شخص مجھ سے بھاگا وہ خدا سے بھاگا۔ میں سلامتی کی راہ اور سیدھی راہ ہوں
- ۴۔ میری روح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتری ہے یا ایک بلبل ہے جو خوش آواز سے بول رہی ہے
- ۵۔ میں تمہارے پاس بے وقت بطور لہو و لعب کے نہیں آیا میں اُس وقت آیا جب کہ زمانہ رات کی طرح تھا
- ۶۔ اے لوگو! اپنی حرص و ہوا کو چھوڑ دو، توبہ کرو اور خدا غفور و رحیم ہے
- ۷۔ رب کریم ہے، وہ ڈرنے والے کو بخش دیتا ہے۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو گناہ کے بعد پوچھتا ہے
- ۸۔ اے لوگو! اپنی موتوں کو یاد کرو۔ جب موتیں آتی ہیں تو واپس نہیں جاتیں اور ناکام پکڑ لیتی ہیں
- ۹۔ اے میرے سلامت کرنے والے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں پس صدق اختیار کر۔ سلامت رہے گا
- ۱۰۔ توہن کے لئے کوشش کرنا باطل ہے۔ جو شخص خدا کا مقرب ہوتا ہے خدا اُس کو ذلیل نہیں کرتا
- ۱۱۔ میرے نشان تیرے پاس آئے سو تو تکذیب کرتا ہے اور میرے برہنہ تو نے مشاہدہ کئے اور پھر تو حکم کرتا ہے
- ۱۲۔ کیا بری ہونے کی خبر خدا تعالیٰ سے تجھے پہنچ گئی یا تو نے دیکھ لیا کہ تیری زندگی کبھی منقطع نہیں ہوگی
- ۱۳۔ اور اگر تو جنگ کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس طرح آئیں گے جس طرح شکار کے لئے شیر آتا ہے

- ۱۴۔ لَأَنْتَقِي حَرْبَ الْعِدَا وَ نِصَالَهُمْ
 ۱۵۔ أَنْظِرْ إِلَى عَبْدِ الْحَكِيمِ وَ غِيهِ
 ۱۶۔ كَبُرَ يُسَعِّرُ نَفْسَهُ بِضَرَامِهِ
 ۱۷۔ الْفَخْرُ بِالْمَالِ الْكَثِيرِ جَهَالَةٌ
 ۱۸۔ جَهْدُ الْمُخَالِفِ بَاطِلٌ فِي أَمْرِنَا
 ۱۹۔ فِي وَجْهِنَا نُورُ الْمُهْنِمِينَ لَا تَحْ
 ۲۰۔ مَا قُلْتُ يَا عَبْدَ الْحَكِيمِ بِجَنَابِنَا
 ۲۱۔ وَاللَّهِ لَا يَخْزِي عَزِيزُ جَنَابِهِ
 ۲۲۔ هَذَا مِنَ الرَّحْمَنِ نَبَأٌ مُحْكَمٌ
 ۲۳۔ وَاللَّهِ يُقْضَى كُلُّ خِيَطٍ مَكَايِدُ
 ۲۴۔ كَفَرُ وَمَا التَّكْفِيرُ مِنْكَ بِيَذْعَةٍ
 ۲۵۔ قَدْ كُفِّرْتَ مِنْ قَبْلِ صَحْبِ نَبِيِّنَا
 ۲۶۔ تَبَّ مِنْ كَلَامٍ قُلْتُ وَاحْفَظْ تَائِبًا
 ۲۷۔ إِنْ كُنْتَ تَتَمَنَّى الْوَعَا فَتُحَارِبْ
 ۲۸۔ نَطْقِي كَسِيفٍ قَاطِعٍ يُرْدِي الْعِدَا
 ۲۹۔ كَمْ مِنْ قُلُوبٍ قَدْ شَقَقَتْ غِلَافَهَا
 ۳۰۔ حَارِبَتْ كُلَّ مُكَذِّبٍ وَبَاخِرَ
 ۳۱۔ لِي فِيكَ مِنْ رَبِّ قَدِيرٍ آيَةٌ
 وَالْقَلْبُ عِنْدَ الْحَرْبِ لَا يَتَجَمَّعُ
 يَعْوِي كَسْرَ حَانٍ وَلَا يَتَكَلَّمُ
 مَامَدَ هَذَا الْكِبَرِ إِلَّا الدَّرْهَمُ
 غَيْمٌ قَلِيلُ الْمَاءِ لَا يَتَلَوَّمُ
 سَيْفٌ مِنَ الرَّحْمَنِ لَا يَتَلَمُّ
 إِنْ كَانَ فِيكُمْ نَازِرٌ مُتَوَسِّمٌ
 إِلَّا كَخَذَفٍ عِنْدَ سَيْفٍ يَصْرُمُ
 وَاللَّهِ لَا تُعْطَى الْعِلَاءُ وَتُرْجَمُ
 فَاسْمَعِ وَيَأْتِي وَقْتُ الْمُتَحْتَمِّ
 لَيْتَ سَحِيلٌ أَوْ شَدِيدٌ مُبْرَمٌ
 رَسْمٌ تَقَادِمَ عَهْدُهُ الْمُتَقَدِّمُ
 قَالُوا لِنَا كَفَرَةٌ وَهُمْ هُمْ
 وَالْعَفْوُ خُلِقِي أَيُّهَا الْمُتَوَهُمُ
 بَارِزٌ فَإِنِّي حَاضِرٌ مُتَخَيِّمٌ
 قَوْلِي كَعَالِيَةِ الْقَنَا أَوْ لَهْذَمُ
 كَمْ مِنْ صُدُورٍ قَدْ كَلَمَتْ وَأَكَلَمُ
 لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَيْكَ فَتَعَلَّمُ
 إِنْ كُنْتَ لَا تَذَرِي فَإِنَّا نَعَلَّمُ

- ۱۳۔ ہم دشمنوں کی جنگ اور ان کی تیر اندازی سے نہیں ڈرتے اور دل لڑائی کے وقت متروک نہیں ہوتا۔
 ۱۵۔ ڈاکٹر عبدالحکیم خان اور اُس کی گمراہی کی طرف دیکھ بیڑے کی طرح چلا رہا ہے نہ یہ کہ بات کرتا ہے
 ۱۶۔ تکبر اپنے اپنے من کے ساتھ ان کو مشتعل کرتا ہے اور یہ تکبر باعث مال کے پیدا ہوا ہے
 ۱۷۔ مالِ کثیر کے ساتھ غر کرنا جہالت ہے۔ یہ وہ بادل ہے جس میں کم پانی ہے جو ٹھہر نہیں سکتا
 ۱۸۔ مخالف کی کوششیں ہمارے معاملہ میں باطل ہیں۔ یہ وہ تلوار ہے جو رخ پندر نہیں ہوگی۔
 ۱۹۔ ہمارے منہ پر خدا کا نور روشن ہے اگر تم میں کوئی دیکھنے والا ہو
 ۲۰۔ اے عبدالحکیم! تو نے ہمارے مقتل پر جو باتیں کہیں تو وہ ایک روئے کی طرح ہے جو چلایا جاتا ہے بمقابل اُس تلوار کے جو کا قتی ہے
 ۲۱۔ بخدا! کہ خدا تعالیٰ کا عزیز رسوا نہیں ہو گا اور بخدا کہ تو غالب نہیں ہو گا اور روکیا جائے گا
 ۲۲۔ یہ خدا کی طرف سے خبر پہنچ رہی ہے، حکم ہے۔ پس سن رکھ اور اُس کا قرار دادہ وقت آ رہا ہے
 ۲۳۔ اور بخدا ہر ایک مکر کا دھاک توڑ دیا جائے گا خواہ وہ نرم مکر ہے اور خواہ سخت مکر ہے
 ۲۴۔ مجھے کافر کہہ۔ اور کافر کہنا تیرا کوئی نئی بات نہیں ایک پرانی رسم قدیم سے چلی آتی ہے
 ۲۵۔ اس سے پہلے ہمارے نبی صلعم کے صحابہ کو لوگوں نے کافر ٹھہرایا اور کہا کہ یہ لعین اور کافر ہیں اور ان کی شان جو ہے سو ہے
 ۲۶۔ جو کچھ تو نے کہا ہے اُس سے توبہ کر اور میری طرف دوڑ اور بخشنا میرا خلق ہے۔ اے دشمنوں میں گرفتار!
 ۲۷۔ اگر تو لڑنے کو چاہتا ہے پس ہم لڑنے کے پھر میدان میں آکر میں حاضر ہوں غیہ جھگڑے ہوئے
 ۲۸۔ میرا اُفق تلوار کا تے دلی کے مانند ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرتی ہے۔ بات میری نیزہ کی نوک کی طرح ہے یا ہڈی کی طرح ہے
 ۲۹۔ بہت دل ہیں جن کے خلاف میں نے پھاڑ دئے، بہت سینے ہیں جو میں نے بوجھ کئے اور کرتا ہوں
 ۳۰۔ میں نے ہر ایک مکتذب سے لڑائی کی ہے۔ اب آخری فوج میں لڑائی کے چکر میں تو آگیا۔ پس حشرِ جان لے گا
 ۳۱۔ تجھ میں میرے خدا کی طرف سے ایک نشان ہے اگر تو نہیں جانتا تو ہم تجھے جانتے ہیں

۳۲۔ قَدْ قُلْتَ دَجَالَ وَقُلْتَ قَدْ افْتَرَى تَهْدِي وَفِي صَفِّ الْوَعَى تَتَجَشَّم
 ۳۳۔ وَالْحُكْمُ حُكْمُ اللَّهِ يَا عَبْدَ الْهَوَى يُبْدِيكَ يَوْمًا مَا تُسِرُّ وَ تَكْتُم
 ۳۴۔ الْحَقُّ دِرْعٌ عَاصِمٌ فَيَصُونُنِي فَاحْذِرْ فَإِنِّي فَارِسٌ مُسْتَلْحِمٌ

حقیقۃ الوحی

۳۲۔ تو نے کہا کہ یہ شخص دجال ہے اور خدا تعالیٰ پر اقرار کرتا ہے تو بکواس کر رہا ہے اور لڑائی میں تکلیف کر رہا ہے
 ۳۳۔ اور حکم خدا کا حکم ہے، اے حرص کے بندے! ایک دن وہ تجھے جلا دے گا جو کچھ تو پوشیدہ کرتا ہے
 ۳۴۔ حق ایک سپاہی ولی درع ہے جو مجھے چائے گی پس خوف کر کہ میں ایک سوار پیچھا کرنے والا ہوں

المأخذ

بہلا مصرعہ	تعداد اشعار ترجمہ	حوالہ
۱۔ یَا عَيْنَ قَيْضِ اللَّهِ وَالْعَرْفَانِ	۷۰	ازکیمی
۲۔ بِمُطْلِعِ عَلَى اسْرَارِ بَالِي	۴۴	"
۳۔ تَذَكَّرْ يَا أَخِي يَوْمَ التَّنَادِي	۱۸	"
۴۔ هَذَاكَ اللَّهُ هَلْ قَتَلِي يَبَاحُ	۴۶	"
۵۔ يَا قَلْبِي اذْكُرْ أَحْمَدًا	۴۲	"
۶۔ أَيَا مُحْسِنِي أَثْنِي عَلَيْكَ وَأَشْكُرُ	۳۳۳	"
۷۔ بِكَ الْخَوْلُ يَا قِيَوْمُ يَا مَنْبَعِ الْهُدَى	۱۱۹	"
۸۔ أَلَا يَا أَيُّهَا الْوَاشِي الْأَمُ تُكَذِّبُ	۱۶۸	"
۹۔ حَامَتْنَا تَطِيرُ بِرَيْشِ شَوْقٍ	۲	"
۱۰۔ دُمُوعِي تَفِيضُ بِذِكْرِ فِتْنِ أَنْظُرُ	۱۸۹	"
۱۱۔ إِلَى الدُّنْيَا أَوْى الْحَزْبُ الْأَجَانِي	۱۲۲	ازایڈیشن اول
۱۲۔ إِنِّي مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْأَكْبَرِ	۲۴	"
		انہ کے کمالات اسلام ۵/۵۹۰
		انہ کے کمالات اسلام ۵/۵۹۴
		تحفہ بغداد ۷/۱۳
		تحفہ بغداد ۷/۳۷
		کرامات الصادقین ۷/۷۰
		کرامات الصادقین ۷/۷۱
		کرامات الصادقین ۷/۸۹
		کرامات الصادقین ۷/۹۶
		حماتہ البشری ۷/۱۶۵
		حماتہ البشری ۷/۳۲۶
		نور الحق جلد اول ۸/۸۵
		نور الحق جلد اول ۸/۱۱۹

پہلا مصرعہ	تعداد اشعار ترجمہ	حوالہ
۱۸ - اِنْ الصَّحَابَةِ كُلُّهُمْ كَذَّاءٌ	۱۸	ازکیٹی
۳۱ - نَفْسِي الْفِدَاءُ لِبَذْرِ هَاشِمِي عَرَبِي	۲۵	"
۳۲ - يَأْمَنُ أَحَاطَ الْخَلْقُ بِالْآلَاءِ	۱۰۰	"
۳۳ - أَطْعَ رَبُّكَ الْجَبَّارَ أَهْلَ الْأَوَامِرِ	۷	"
۳۴ - لَمَّا رَأَى النُّوْكَى خُلَاصَةً أَنْضَرِي	۶	"
۳۵ - أَلَا يَا أَيُّهَا الْحُرُّ الْكَرِيمُ	۳	"
۳۶ - أَحَاطَ النَّاسُ مِنْ طَغْوَى ظَلَامٍ	۲	"
۳۷ - تَذَكَّرْ مَوْتَ دَجَالٍ رُدَّالٍ	۴۳	"
۳۸ - بَوَّخَسَ الْبَرِّيْرُ جَمِي الْأَثْلَافِ	۲۲	"
۳۹ - أَلَا أَيُّهَا الْأَبَارُ مِثْلُ الْعَقَارِبِ	۲	"
۴۰ - أَلَا لَا تَعْبِنِي كَالسَّفِيهِ الْمَشَارِزِ	۷	"
۴۱ - عَلِمْتُ مِنَ الرَّحْمَنِ ذِي الْآلَاءِ	۲۵۷	"
۴۲ - يَا قِرْدُ غَرْنِي أَيْنَ أُنَمُّ سَلِّ عَشِيرَتَهُ	۷	ازیدیٹشن اول
۴۳ - اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمٌ	۳۶	"
۴۴ - لَكَ الْحَمْدُ يَا تَرْسِي وَحَرْزِي وَجَوْسِفِي	۲۹۴	"
۴۵ - حِبِّ لَنَا فَبِحَبِّهِ تَنْحَبِّبُ	۸	"
۴۶ - اَرَى سَيْلَ آفَاتٍ قَضَاهَا الْمُقَدَّرُ	۵۹	ازکیٹی

پہلا مصرعہ	تعداد اشعار ترجمہ	حوالہ
۱۳ - اَنْظُرْ اِلَى الْمُتَنَصِّرِيْنَ وَ ذَا نِهِمْ	۹۱	ازیدیٹشن اول
۱۴ - لَمَّا اَرَى الْفِرْقَانِ مِيسَمَةً تَرَدَّى مِنْ طَغَى	۲۸	"
۱۵ - تَرَكْتُمْ اَيُّهَا النُّوْكَى طَرِيقَ الرُّشْدِ تَزْوِيْرًا	۹	"
۱۶ - اِتَّقِ اللّٰهَ يَا عِدُوَّ الْحَسَنِ	۲	ازکیٹی
۱۷ - عَسَا النِّيرَانِ هِدَايَةً لِلْكُوْدُنِ	۲۰	ازیدیٹشن اول
۱۸ - ظَهَرَ الْخُسُوفُ وَفِيهِ نُوْرٌ وَاهْدَى	۲۸	"
۱۹ - عَلَيَّ اَنْتَبَى رَاضٍ بِاَنْ اُظْهَرَ الْهَدَى	۱	"
۲۰ - اَيَا مَنْ يَدَّعِي عَقْلًا وَفَهْمًا	۲	"
۲۱ - وَكَمْ مِنْ نَدَامَى اَذَارُوا الْكُتُوْسَا	۳	"
۲۲ - قَضَى بَيْنَنَا الْمَوْتُ فَلَا تَنْعَصُ قَاضِيَا	۵	"
۲۳ - بُشْرِيْ لَكُمْ يَامَعْشَرَ الْاِخْوَانِ	۱۱۰	"
۲۴ - قَدْ جَاءَ يَوْمُ اللّٰهِ يَوْمٌ اَطْيَبُ	۵۸	"
۲۵ - فَذَتْكَ النَّفْسُ يَا خَيْرَ الْاَنَامِ	۳۲	"
۲۶ - مَا لِلْعِدَى مَالُوْا اِلَى الْاَهْوَاءِ	۳	ازکیٹی
۲۷ - هَذَاكَ اللّٰهُ هَلْ تَرْضَى الْعَوَامَا	۴	"
۲۸ - كِتَابٌ عَزِيْزٌ مُحْكَمٌ يُفْجِمُ الْعِدَا	۲	"
۲۹ - رُوَيْدُكَ لَا تَهْجُ الصَّحَابَةَ وَاحْذَرِ	۱۰۵	"

پہلا مصرعہ	تعداد اشعار ترجمہ	حوالہ
۴۷۔ وَمَعْنَى الرَّجْمِ فِي هَذَا الْمَقَامِ	۷	اعجاز المسیح ۸۴/۱۸
۴۸۔ أَيَا أَرْضَ مَدٍّ قَدْ دَفَاكَ مَدْمَرٌ	۵۳۳	اعجاز احمدی ۱۵۰/۱۹
۴۹۔ تَرَى نَصْرَ رَبِّي كَيْفَ بَاتَنِي وَيُظْهِرُ	۱۸۱	براهین احمدیہ ۳۱۵/۲۱
۵۰۔ إِنِّي مِنَ الرَّحْمَنِ عَبْدٌ مُكْرَمٌ	۳۴	حقیقۃ الوحی ۳۶۱/۲۲